زبور اور گیت

کی

کتاب

خدا کی عبادت کے لئے

جو

سنٹرل ہند اور یوپی کرسچن کونسل

کی طرف سے تیار کی گئی

اور

بپٹسٹ مشنری سوسائٹی کمیٹی کی پبلکیشن کمیٹی

کی

معرفت شائع ہوئی

۱۹۳۰ء

قیمت فی جلد دفتی دار ۔
قیمت فی جلد کپڑے دار ۔

پہلا ایڈیشن ۲۰۰۰

فہرست مضامین

زبور اور گیت

عبادت

عبادت کا شروع اور اختتام

۱- میری روح خداوند کی بارگاہوں کیلئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے زبور ۸۴: ۲

۱- تیرے گھر کی پاک درگاہ
دل پسند ہے یا اللہ
اس میں تیرے بندگان
دیکھتے نور اور پیار کی شان
میری جان کراہتی ہے
تجھے دیکھنا چاہتی ہے
یا مسیح رحیم پُرنور
رحم و فضل سے معمور

۲- یہاں بھی ہے تیرا گھر
تیرے نور سے جلوہ گر
جب ہمارے درمیان
تو دکھاتا اپنی شان
گو گناہ نے گھیرا ہے
دکھ و غم اندھیرا ہے
تیری قدرت سے رحمن
جان و تن بھی ہیں شادمان

۳- کیا مبارک اور بشاش
تیرے گھر میں بود و باش
کرتے جو کہ وہ ہر آن
ثنا کرتے خوش زبان
قوت پاتے سفر بھر
غم کی وادی گزر کر
اور صیون میں حاضر ہو
دیکھتے تیرے چہرے کو

۴- وہاں تک خداوندا
ہو تو میرا رہنما

تو ہے میرا نور و ڈھال
مجھ کمزور کو نت سنبھال
اپنے بڑے فضل سے
اپنے پاس بھی جگہ دے
تو ہے چشمہ برکت کا
مجھ پر اسکی اوس برسا

۲- ہم تیرے بندے اور تیری چراگاہ کی
بھیڑیں ابد تک تیری شکر گذاری کرینگے
زبور ۷۹/۱۳

۱- اب سجدہ کر یہوواہ کو
اے ساری سرزمین
عبادت کو تم حاضر ہو
اے سارے مومنین
۲- گیت گاتے ہوئے حاضر ہو
خداوند کی درگاہ
رب جانو تم خداوند کو
یہوواہ ہے اللہ
۳- اُس نے بنائے سب انسان
ہم قوم ہیں خداوند کی
وہ اپنے گلے کا چوپان
ہم بھیڑیں گلے کی

۴- تم شکر کرنے داخل ہو
اُس کی درگاہوں میں
ہاں حاضر ہو عبادت کو
اُسکی بارگاہوں میں
۵- کہ اپنے بندوں کا بیشک
رب ہے پروردگار
زمانوں کے زمانوں تک
ہے قول کا وفادار

۳- مقدس کی طرف اپنے ہاتھ
اٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو
زبور ۱۳۴/۲

۱- میری نہایت خوشی تھی
اس بات کے سننے پر
وہ خدا کی کرنے بندگی
اب چلو اس کے گھر
۲- صیہون کی راہ صیہون کے در
عزیز ہیں بندوں کو
کلیسیا کو خدا کا گھر
مبارک سب کہو
۳- خدا کے جتنے بندے ہو
اب جاؤ اس کی درگاہ

خدا کی ثنا کرنے کو
پکڑو صیتون کی راہ
۴۔ کلیسیا کا مبارک سر
ہے عرش پر تخت نشین
گرد آسکے شاہی تختوں پر
ہیں بندے مومنین
۵۔ کہو مبارک ہو صیتون
ہوؤ اس کے خیر خواہ
اور جا کے اسکے اندرون
تم گاؤ حمد اللہ

۴۔ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں
ہے ساری زمین اسکے آگے خاموش
ہو رہے۔ حبقوق ۲/۲۰

۱۔ اے ساری امتو
جاہ و جلال
یہوواہ کو تم دو
بدل نہال
۲۔ کہو عظیم الشان
ہے یہوواہ
اور لاؤ تم قربان
اس کی درگاہ

۳۔ یہوواہ حاضر ہے
یہاں موجود
یہوواہ ناظر ہے
کرو سجود
۴۔ تم حسن قدس کے ساتھ
سجدہ کرو
اٹھاؤ دل اور ہاتھ
عبادت کو

۵۔ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے
خالق خداوند کے حضور گھٹنے
ٹیکیں زبور ۹۵/۶

۱۔ تیرے پاس ہم آتے ہیں
اپنے سر جھکاتے ہیں
ہمکو کر قبول اے رب
طالب تیرے ہیں ہم سب
۲۔ ہم کو ہے صرف تیری آس
رحم سے آ ہمارے پاس
بخش تو فضل بے بہا
ہم سے اپنی حمد کروا
۳۔ تیرے قول پر ہے ایمان
ڈھونڈتے تجھکو ہم ہر آن

ہیں لاچار ہر طرح سے
جب تک برکت تو نہ دے

۴- ہیں جو دکھی بے آرام
پاویں خوشی کا پیغام
دل آزردوں کو سنبھال
کر ایمان میں پھر بحال

۵- تجھکو مانیں تو ہیں سب
اپنا باپ رحیم اے رب
کر تو بندوں کو رہا
تجھ میں خوش ہوں سب سدا

۶- اے خداوند الافواج تیرے
مسکن کیا ہی دلکش ہیں-
زبور ۸۴/۱

۱- خدایا تیرا حلم
اور رحمت کیا عزیز
اور تیرے گھر کی نعمتیں
ہیں دل کو کیا عزیز

۲- پاس تیرے ہے موجود
چشمۂ زندگی
ہاں ساری برکتوں کا گنج
ہے گھر میں تیرے ہی

۳- چشمۂ زندگی
تو خود ہے اے خدا
اب میرے پیاسے دل کی پیاس
تو آپ ہی سے بجھا

۴- اور روشنی مجھے بخش
اے نور صداقت سے
ہم روشن دل ہو جاتے ہیں
صرف تیری روشنی سے

۷- سعادتمند وہ انسان جسے تو اے
خداوند تادیب کرے اور اپنی شریعت
میں سے اسکو سکھلاوے زبور ۹۴/۱۲

۱- ہم سب مل کر تیرے گھر
حاضر ہوئے یسوع پیارے
تیری بات کو سننے پر
مائل ہوویں دل ہمارے
باطل خیال ہم چھوڑ کے آویں
تیری طرف رجوع لاویں

۲- دل اور عقل بندوں کی
آپ سے آپ تو ہیں اندھیاری
اپنے روح کے نور سیتی
کر تو روشن روح ہماری

اچھے کام خیال اور باتیں
صرف تجھی سے ولیں آمیں
۳- ذوالجلال خداوندا
نور کے بانی یسوع پیارے
اپنے روح سے تو کھلوا
دل ، زبان اور کام ہمارے
گیت ہم دل وجان سے گاویں
وعظ نماز پر دل لگاویں

۸ - میری روح خدا کیلئے ہاں زندہ خدا
کے لئے ترستی ہے -
زبور ۴۲

۱- اے خداوند واسطے تیرے
جسم میرا پریشان
تجھے ڈھونڈھوں گا سویرے
ہے پیاسی میری جان
بیابان میں
پھرتا ہوں میں سرگرداں
۲- تیری الفت کی شہادت
دل وجان سے گاؤنگا
عمر بھر میں پاک عبادت
تیری بجا لاؤں گا

دعا مانگنے
اپنے ہاتھ بڑھاؤں گا
۲- قدرت اور جلال ربانی
مقدس میں جو دیکھا تھا
یہ عجوبہ مہربانی
بندوں کو تو پھر دکھا
رحم تیرا
زندگی سے بلے بہا
۳- تیرے دہنے ہاتھ کے زور سے
میں سلامت رہوں گا
دشمنوں کے سارے شور سے
رہوں گا تب بے پرواہ
اور مخالف
ہونگے ابد تک رسوا

۹ - ہم تیرے گھر کی ہاں تیری ہی
مقدس ہیکل کی خوبی سے
سیر ہونگے زبور ۶۵

۱- جب بندگی کو جاتے ہیں
رب کے حضور تب آتے ہیں
شکر اور حمد بجانے کو
اور برکت اس سے پانے کو

۲- کیا ہی مبارک اس کا نام
وہ ہے یہوواہ لاکلام
جب اسکے جاتے ہیں حضور
ادب سے جانا ہے ضرور

۳- وہ بوجھتا ہے ہمارے خیال
وہ دیکھتا ہے ہماری چال
پس ڈر کے ساتھ جھکاویں سر
اور گریں اسکے قدم پر

۴- اے رب موجود اسوقت تو ہو
دے فضل اپنے بندونکو
جو آپ کو جانتا حاجتمند
تو اس کو کرے گا بلند

۱۰- جب تو خدا کے گھر کو جاتا ہے
تو سننے پر زیادہ مستعد ہو
واعظ ۵:۱

۱- اب کریں اپنے دل تیار
جو ہیں خدا کے پرستار
کہ سنیں بات یہوواہ کی
اور کریں اسکی بندگی

۲- رب کا خزانہ ہے معمور
مشتاق ہم اسکے ہیں ضرور
اے رب اپنے خزانے سے
ایک ایک کو تو خاص نعمت دے

۳- اب ظاہر کر اپنا جلال
کر اپنے بندوں کو نہال
ساتھ وعظ دعا اور گیتوں کے
اسوقت خداوند برکت دے

۱۱- اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ زبور ۱۰۳

۱- خداوند کو جو عالیشان
مبارک کہہ اے میری جان
ہاں اور وہ سب جو مجھ میں ہو
اسی کے نام مقدس کو

۲- خداوند کو جو عالیشان
مبارک کہہ اے میری جان
تو اسکی نعمتیں نہ بھول
شکر اپنے میں تو ہو مشغول

۳- مسیح کے خاطر سے اللہ
معاف کرتا تیرے سب گناہ
اور دکھ بیماری سے تمام
وہ تجھے دیتا ہے آرام

۴- ہلاکت سے وہ تیری جان
بچاتا ہے ہر خوف کی آن

اور فضل کا اور رحم کا
تاج تجھ پر رکھتا ہے خدا
۵- وہ دیتا ہے ہر اچھی چیز
جو روح بدن کو عزیز
کہ ہوتی ہے تب تیری جان
عقاب کی مانند نوجوان
۶- اے میرے دل اے میری جان
خداوند کو ہر روز ہر آن
تو کہے جا مبارک باد
اور کر تعریف ابد الآباد

۱۲ - خوشی سے خداوند کی عبادت کرو
گاتے ہوئے اُسکے حضور میں
حاضر ہو زبور ۱۰۰/۲

۱- اے بھائیو ہم خداوند کے
گیت گاویں خوش آوازی سے
ہم جاویں خوشی سے معمور
اور ہمت سے اُسکے حضور
۲- یہوواہ ہے برحق خدا
ہے مالک دیں اور دنیا کا
ہم بھیڑیں ہیں وہ ہے چوپان
پروردگار اور نگہبان
۳- اب جمع ہوں آ کے حضور
ہم اُسکی حمد سے ہوں مسرور
ہاں ثنا اور ستایش ہو
ہمیشہ تک خداوند کو
۴- کہ اس کا عدل ہے مدام
اور اس کا فضل بالدوام
قول اس کا رہیگا بیشک
زمانوں کے زمانوں تک

۱۳- میں روح سے دعا مانگونگا اور
عقل سے بھی دعا مانگونگا اور میں روح
سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا -
۱-کرنتھیوں ۱۴/۱۵

۱- ہم آئے ہیں عبادت کو
اے رب ہمارے بیچ میں ہو
تو بندگی پر برکت دے
کہ ہووے روح اور راستی سے
۲- ہمارے دل سنجیدہ کر
انہیں الٰہی خواہش بھر
دنیوی خیالوں سے بچا
اور اپنی باتوں پر لگا
۳- جب پڑھتے ہیں پاک بائبل کو
ہمارا غور تب اسپر ہو

کہ تو خدا یا بولتا ہے
اپنا خزانہ کھولتا ہے

۴- گیت گانے میں جب ہوں سرور
تو اسکو بھی تو کر منظور
جب تیرا خادم کرے وعظ
تب اس پر کریں ہم لحاظ

۵- دعا جب ہو اور مناجات
تو نہ ہو صرف زبان کی بات
اگرچہ مانگے ایک زبان
پر اسمیں ملے ہر ایک جان

۶- تو ہو ہمارے درمیاں
ہم سب کو بخشدے حق ایمان
کر نازل روح کو مجلس پر
اور دلوں کو آسودہ کر

۱۴- خدا کا اطمینان جو ساری سمجھ سے
باہر ہے تمھارے دلوں اور خیالونکی
یسوع مسیح میں نگہبانی کریگا فلپیوں ۴/۷

۱- اب رخصت کر خداوندا
ہم سب پر برکت تو بہا
کر سب قصور دل کے تو معاف
کر دلوں کو کلام سے صاف

۲- ہم ہیں البتہ گنہگار
پر فضل تیرا بے شمار
اب بندگی قبول کر لے
اور رخصت کر سلامتی سے

۱۵- تم سب کی جو مسیح یسوع میں ہو
سلامتی ہووے آمین!
۱- پطرس ۵/۱۵

۱- اپنے گھر سے رخصت کیجئے
فضل سے خداوندا
باپ رحیم اب پاک روح دیجئے
ہم میں بسے وہ سدا
ہلیلویاہ
شکر کرو اللہ کا

تمجید تثلیث

اے زمین کے آدم زادو
اے آسمانی فوج سعید
کرو خالق کی اور منجی
روح القدس کی بھی تمجید
ہے مبارک
رب وحید تثلیث حمید

خدا کی ستایش

۱۶۔ لاکلام مہربانی اور رحمت عمر
بھر میرے ساتھ ساتھ رہے گی

زبور ۲۳/۶

۱۔ خدا کی اب تعریف
زبان اور دل سے گاؤ
وہ کرم بخشتا ہے
سب اس کا گیت سناؤ
جب ماں کی گود میں تھے
تب سے اُس نے ہر روز
ہماری خبر لی
اور لیتا ہے ہنوز

۲۔ ہماری عمر بھر
خدا جو پر کرامت
ہمیں خوشدلی دے
اور رکھے با سلامت
اور اسکے فضل میں
ہم رہیں سب اوقات
اب ہمیں برکت دے
اور آخر کو نجات

۳۔ ہم شکر اور سپاس
خدا کی بجا لاویں
باپ کی اور بیٹے کی
اور روح کی حمد ہم گاویں
وہ ازل سے موجود
تین ایک برحق خدا
اب ہے اور ابد تک
نت باقی رہے گا

۱۷۔ آسمان کے خدا کی شکر گذاری کرو
کہ اس کی رحمت ابد تک ہے

زبور ۱۳۶/۲۶

۱۔ کیوں نہ گاؤں گیت خدا کا؟
اس سے کیوں نہ ہوں شادمان
ساری باتوں میں تو دیکھتا
کہ وہ کیسا مہربان
اسکے دل میں ہے لاثانی
پیار و شفقت لاکلام
ساری چیزیں ہو ویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۲۔ دیکھ عقاب پر اپنے جیسا
بچوں پر پھیلاتا ہے

مجھے بھی خداوند دیتا
خطروں سے بچاتا ہے
جسم روزی زندگانی
سب کچھ اس کا ہے انعام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۳۔ اس نے بخشا میری خاطر
اپنے پیارے بیٹے کو
تاکہ اسکے خون کے سبب
گناہ سے خلاصی ہو
آہ یہ پیار و مہربانی
بے قیاس ہے لاکلام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۴۔ اپنا روح بھی پاک آتا جو
مجھے بخشتا ہے رحمٰن
تاکہ میرا رہنما ہو
اس جہان سے تا آسمان
دل کو کرتا وہ نورانی
بخشتا خوشی اور آرام
ساری چیزیں ہوویں فانی
پیار خدا کا ہے مدام

۵۔ پس از بس کہ پیار خدا کا
ہے بے حد اور بے شمار
تیرا فرزند آرزو کرتا
ہو تو میرا مددگار
تا میں تجھے باپ آسمانی
کروں پیار عمر تمام
اور جب پاؤں زیست غیر فانی
پیار کی کروں حمد مدام

۱۸۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں
ہم اپنی نجات کی چٹان کو خوش ہو کر
للکاریں زبور ۹۵:۱

۱۔ آؤ رب کی حمد سرائی
کریں ہم بدل و جان
اسکی کریں ہم بڑائی
وہ نجات کی ہے چٹان
شکر کرنے کو تم آؤ
آؤ مالک کے حضور
دل سے اسکی ثنا گاؤ
گاؤ مالک کا مزمور

۲۔ ہے یہوواہ سب سے بالا
سب معبودوں سے [illegible]

وہ بادشاہ ہے قدرت والا
اور حکیموں کا حکیم
کہ زمین کی کل ترائی
ہر پہاڑ اور سب میدان
تری بھی اُس نے بنائی
وہ ہے خالق عالیشان

۳- مالک کے حضور میں آؤ
اسے سجدہ کرنے کو
گھٹنے ٹیکو دل جھکاؤ
ادب سے تم حاضر ہو
سب کا وہ بنانے والا
ہے ہمارا وہ چوپان
گاؤ سب خدا تعالیٰ
ہے بزرگ اور عالیشان

۱۹

۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷

مبارک ہے خداوند ہمارے یسوع مسیح کا باپ جسنے ہمکو مسیح میں آسمانی جگہوں کے درمیان ہر طرح کی روحانی برکت بخشی افسیوں ۱/۳

۱- اے خدا کمال کے چشمے
مجھ سے اپنی حمد کروا
تیری مہر ہے لاثانی
قائم دائم بے بہا
تیرا پیار جو بے نہایت
بے زوال لاانتہا
اسکی مجھ سے اے خداوند
اب تعریف کا گیت گوا

۲- ابن عذر تو مسیحا
ہوا میرا مددگار
تیرے فضل سے میں ہونگا
غم کے اُس دریا سے پار
تھا میں بھولی بھیڑ کے مانند
گلہ چھوڑ آرام بدوں
یسوع کھوجنے اور بچانے
آیا - دیا اپنا خون

۳- عمر بھر میں گاتا رہوں
تیرے فضل کی سپاس
اپنے کرم سے خداوند
رکھ تو مجھے اپنے پاس
مجھے بھولنے کو تو سدا
امتحان بہتیرا ہے
مہر کر تو میرے دل پر
ابد تک تو میرا ہے

۲۰ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

ہلیلویاہ آسمان پر سے خداوند کی حمد
کرو بلندیوں پر اُسکی حمد کرو زبور ۱۴۸ : ۱

۱- کرو رب کی حمد آسمانو
کرو حمد فرشتگان
سورج چاند اور سب تارے
خوشی سے ہو ثناخواں
رب کی حمد ہو اس نے کہا
عالم ہوئے تب برپا
حکم اس کا راست و سچا
سدا قایم رہیگا

۲- کرو حمد ذوالجلال کی
وعدہ وفا ہے خدا
اپنی قوم کو فتح بخشی
اب گناہ اور موت زیر پا
ہو محمود خدا نجات کے
فوج آسمانی حمد کرو
سب مخلوق زمین آسمان کے
اسکے نام کی حمد کرو۔

۲۱ - ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط باندھتا
اور میری راہ کو کامل کرتا زبور ۱۸ : ۳۲

۱- خداوند تو ہے زندہ
اور بندوں کی چٹان
تو ہے نجات دہندہ
نام تیرا عالی شان
شیطان پر فتحمندی
تو بخشتا بندے کو
کہ اس کی سب جال بندی
نہ مجھ پر غالب ہو

۲- سب جو مخالف میرے
تو کریگا زبردست
اور شیاطین گھنیرے
دوزخ میں ہونگے پست
خلاصی اور رہائی
تو بخشتا بندے کو
حمد و ثنا اور بڑائی
خدا کی سدا ہو

۲۲- اے ساری قومو خداوند کی
حمد کرو ۱۱۷ : ۱

۱- زمین کی ساری امتو
خدا کے جتنے بندے ہو

سب - ! گاؤ عام وخاص
خدا کی ثنا و سپاس
کہ اس کا رحم دائم ہے
اُسکی صداقت قائم ہے
پس کہو سب بدل وجان
یہوداہ ہے عظیم الشان

۲۳ خداوند کا شکر کرو اور اس کا نام لو
لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو
بیان کرو زبور ۱۰۵

۱- اے میری جان تو عمر بھر
خداوند کی ستایش کر
میں جب تک جیتا رہونگا
خدا کا شکر کرونگا
۲- دل میرے بنی آدم پر
نہ ہرگز تو بھروسہ کر
رئیس - امیر بھی مرتے ہیں
عاجز لاچار ٹھہرتے ہیں
۳- وہ بندہ ہے نیکبخت ہر بار
جس کا خدا ہے مددگار
جسکا بھروسہ عمر بھر
ہر حال میں ہے خداوند پر

۴- اُس نے بنایا ہے آسمان
زمین دریا ہاں کل جہان
سب اُسکے وعدے قائم ہیں
سب قول قرار دائم ہیں
۵- مظلوم کی سنتا وہ فریاد
اسیر کو کرتا وہ آزاد
سیر کرتا ہے وہ بھوکھوں کو
کرتر و تازگی انکی ہو
۶- بینائی دیتا اندھوں کو
جو جھکے ہیں اٹھاتا وہ
اور شفا پاتے ہیں مریض
راستوں کو جانتا وہ عزیز
۷- پردیسیوں کا نگاہدار
یتیموں کا وہ طرفدار
بیواؤں کی وہ ہے پناہ
شریر کو کرتا وہ تباہ
۸- بادشاہت اُسکی قائم ہے
اور پشت در پشت وہ دائم ہے
خدا صیون کا ہے بادشاہ
ہمیشہ تلک حمد اللہ

۲۴- خداوند کی شکرگذاری سے گیت گاؤ

۲- صرف یہوداہ ہے خدا
وہ ہے قلعہ بندوں کا
مجھے زور دلاتا ہے
سچی راہ چلاتا ہے
۳- جنگ کی دیتا ہے تعلیم
بھاگتے میرے سب غنیم
دیتا مجھے جنگ کا ساز
کرتا مجھے سرفراز
۴- بخشتا وہ کشادگی
دشمن سے آزادگی
ہاں خدا ہے آڑ اور ڈھال
بندوں کی پناہ کمال

۲۹- ۸.۷.۸.۷.

خدا کا اسکی بخشش کیلئے جو بیان سے
باہر ہو شکر ہو۔ کرنتھیوں ۹/۱۵

۱- باپ خدایا باپ آسمانی
رحم سے تو ہے بھرپور
باپ کریما رب لاثانی
فضل سے تو ہے معمور
۲- ہم نے جو سب گنہگار تھے
بڑی بخشش پائی ہے
ہم کو جو سب خوار لاچار تھے
مدد تجھ سے آئی ہے
۳- ہم ناپاکیوں میں دھنسے
تو نے پاک کروایا ہے
ناامیدی میں بھی پھنسے
تو نے آچھڑایا ہے
۴- باپ تو کیسا مہربان ہے
اپنے لوگوں کا دردمند
تیرا اتنا جو احسان ہے
ہم ہیں تیرے شکرمند
۵- اے مسیح قربان جو ہوا
کامل فدیہ دینے کو
تو ہمارے واسطے موا
شکر شکر تیرا ہو
۶- روح القدس جو رب کا روح ہے
تجھ سے ہوتی ہے تسکین
تیرا نام اور کام ممدوح ہے
شکر رب العالمین

۳۰- ۸.۷.۸.۷.

خداوند کی آنکھیں سب مکانوں
میں کیا برے کیا بھلے کی دیکھنے

٩٨ - ١١٠١١٠١١٠١١٠

٩٨ ١١٠١١٠١١٠١١٠

ہم ادب سے جاویں اب اسکے حضور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۲- ہمیشہ یکساں ہے خدائے جلیل
ہے ازل سے ابد تک بلا تبدیل
ہم اسکے تصور میں ہو ویں مسرور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۳- الہام سے اور خلقت سے ہوتا عیاں
کہ قدرت یہوواہ کی ہے بے پایاں
وہ حکمت وعدل سے پر و معمور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۴- وہ ذات وصفات میں بزرگ و عظیم
وہ ہے پرمحبت رحیم و کریم
قدوس و برحق و غیور و غفور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۵- یہوواہ ہے خالق زمین و آسمان
یہوواہ ہے مالک کون و مکان
مسیح کو کر و خدا میں مسرور
وہ ذات وصفات میں ہے پاک و پرنور

۲۷- ۱۱ - ۱۱ - ۱۱ - ۱۱

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں - زبور ۱۹

۱- آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
اور فضا بتاتی ہے اسکا کمال
ہاں صبح اور شام بھی و دن بھی اور رات
دکھاتے القادر خدا کی صفات

۲- نہ ان کی زبان ہے نہ انکی آواز
پر تو بھی بجاتے ستائش کا ساز
کہ خلقت سے خالق کا ہوتا بیان
وہ قادر مطلق حکیم عالی شان

۳- زمیں و آسمان پر ہے رب کا کلام
کہ سورج اور چاند اور ستارے تمام
پہاڑ و سمندر میدان و دریا
سب کہتے ہیں خالق ہے قادر خدا

۴- دیکھ دولہے کی مانند ہے سورج تیار
نکلتا ہے پورب سے ہو رونق دار
اور پچھم کو کرتا ہے گردش تمام
اور چھپا ہے اس سے نہ کوئی مقام

۵- آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
اور فضا بتاتی ہے اس کا کمال
ہاں صبح اور شام بھی و دن بھی اور رات
دکھاتے القادر خدا کی صفات

۳۸- ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰

خداوند کی رحمت اُن پر جو اُس سے
ڈرتے ہیں ازل سے ابتک ہے اور ہے ابد
۱- خداوند کا رحم ہے کیا ہی عظیم
وہ مہر سے پُر ہے رحیم و کریم
خدا ذوالطول ہے غفار و غفور
اور فضل و حلم سے ہے سدا معمور
۲- خدا کا جھنجھلانا نہ رہتا مدام
اور غضب وہ رکھے گا نہیں مدام
نہ کرتا وہ ہم سے مطابق گناہ
مسیح کے وسیلہ سے بخشتا اللہ
۳- جسطرح سے اونچا ہے پھیلا آسمان
نہایت بلند اور بے حد و پایان
وہ اُن پر کہ جن کو خدا کا ہے ڈر
رحیم و کریم ہے بیشک سراسر
۴- اور جیسے کہ پورب ہے پچھم سے دور
دور کئے ہیں اسنے ہمارے قصور
جسطرح باپ بیٹوں پر ہوتا رحیم
اسطرح وہ اپنوں پر ہوتا کریم
۵- وہ جانتا انسان کو کہ خاک ہے اور دھول
کہ مانند ہے گھاس کے ہے جنگل کا پھول

جب لوہ اُس پر گذری وہ ہوا تمام
پھر اُسے نہ جانتا ہے اس کا مقام
۶- خداوند کا رحم زمان و زمان
ہے سب پر جو ہوتے ہیں اس سے ترسان
اور ان پر جو مانتے ہیں اس کے احکام
ہے رحم اور حق اس کا دائم مدام
۷- خداوند آسمان پر تو ہے تخت نشین
تخت تیرا ہے قائم راست تیرا آئین
اور تیری بادشاہت کا حال و اقبال
ہے سب پر مسلط اور بلا زوال

۳۹- ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰ ۱۱ ۰

پتا کو کوئی نہیں جانتا ہے کیول پتر اور وہی
جس پر پتر نے پرگٹ کیا چاہا ہے - متی ۱۱ باب
۱- پرمیشور کے گاویں ہم گن اور دھن باد
وہ ہے پرم آتما اننت اور اناد
سو سمجھو پرمیشور ادرسٹ نراکار
ہے جگت کا ادھپت اور سبکا آدھار
۲- سرسٹ کرتا سرب چھک اور سرب شکتیمان
سرب گیانی پوتر اور نیائی مہان
وہ اسم اور اگم گن ساگر اپار
وہ سبکا ہے داتا اور ترن کرنہار

۳- کون پرکھو کے بھید کا کب ہوا سگین
مسیحا سے پرگٹا پرمیشور مہان
وہاں اور کرپال ہو بچاتے سنسار
نرروپ دھارن کرکے وہ ہوئے اوتار
۴- پاپ چھما کی شکتی اب یسوع کے ہاتھ
مکتی کھوجی کو دیتا ہے باپ کرپا ناتھ
سو رکھیں ہم یسوع پر من سے بشواس
کہ اسی کے دوارا ہے مکتی کی آس

۴۰- ۵.۵.۵.۵.۵.۶.۵.۶.۵

بین و بربط چھیڑتے ہوئے اسکی
حمد کرو زبور ۱۵۰

۱- ملاؤ آواز
مسیحی اخوان
بجاؤ تم بین
خدا ہے رحمٰن
نجات و رہائی
نت بخشتا غفور
پس اے ایماندارو
ہو خوش و مسرور
۲- تم کرو سجود
تمام خلق اللہ
جہان کا سلطان
ہے قادر اللہ
ہزاروں فرشتے
ہیں اسکے آس پاس
جو چھیڑتے ہیں بربط
اور کرتے سپاس
۳- غیر قومو تم سب
اب لاؤ ایمان
خداوند مسیح
ہے سچا چوپان
نجات کا بخشندہ
ہے اس کا کلام
گناہوں کی معافی
اسی کا انعام۔
۴- وہ پروردگار
ہے رب الحیات
سر کرتا ہے روز
تمام مخلوقات
کر دیتی چمکاتا
آفتاب و ماہتاب
اور بارش سے کرتا
زمین کو سیراب

۵- ستایش وحمد
مسیحی اخوان
اب کرو بدل
خدا ہے رحمن
وہ اپنوں کی سدا
ہے ڈھال اور پناہ
پس خوش ہو اور خرم
اے قوم اللہ

۴۱- ۸.۸.۶.۸.۸.۶.

خداوند سلطنت کرتا ہے اسلئے
جہان قائم ہے زبور ۹۳

۱- آسمان زمین کا انتظام
خدا کے ہاتھ میں ہے تمام
وہ ناظم برترین
وہ اپنی بات پر ثابت ہے
سب قوموں پر وہ ضابطہ ہے
حاکم الحاکمین

۲- مخالفوں کی سب تدبیر
خداوند جانتا ہے حقیر
اور باطل انکے خیال
اپنی میراث کی وہ پناہ
اپنوں پر رکھتا وہ نگاہ
وے رہتے ہیں خوشحال

۳- آدمی تو دل میں ٹھانتا ہے
پر رب جو سب کچھ جانتا ہے
سو کرتا انتظام
وہ سب جہان کا حاکم ہو
نت دیکھتا سارے عالم کو
اور جانتا سب کے کام

۴- نہ لشکروں کی بہتات
نہ پہلوان سے نجات
سب ہے خدا کے ہاتھ
جو اُسکے سامنے ہے خاکسار
اُسکی نجات کا امیدوار
رہیگا چین کے ساتھ

۴۲- ۸.۸.۶.۸.۸.۶.

خداوند کی ستائش کرو زبور ۱۱۳

۱- تم جو خدا کے بندے ہو
اُس کی درگاہ میں حاضر ہو
کرو اسکی تعریف

مبارک ہووے اس کا نام
تم کرو اب روز تا دوام
خداوند کی توصیف
۲- ممدوح ہے اس کا نام بیشک
پورب سے لیکے پچھم تک
رب سب سے بالا ہے
آسمانوں سے وہ ہے بلند
ہم سب ہیں اسکے حاجتمند
وہ باری تعالےٰ ہے

۴۳- قدوس قدوس قدوس رب الافواج
ہے ساری زمین اس کے جلال سے
معمور ہے - یسعیاہ ۶/۳

۱- فرشتے گیت القادر کا
یوں گاتے کر سجود
قدوس قدوس قدوس خدا
سب عالم کے معبود
تو ہے آسمان پر تخت نشین
سب فوجوں کا خدا
اور اس کے نیچے یہ زمین
ہے تیرے پاؤں کی جا
۲- سمندر کی ترنگوں پر
تو ہوتا ہے سوار
اور خشکی تیری دنیا بھر
ہے تیرے اختیار
۳- ہم تیری عظمت گاتے ہیں
اے رب العالمین
تیری تعریف سناتے ہیں
سب بندے مومنین

۴۴ - اے خداوند پشت در پشت ہماری
پناہ گاہ تو ہی رہا زبور ۹۰/۱

۱- تو پشت در پشت تھا مددگا
اور آس ہے ہر زمان
طوفان میں رب تو ہے پناہ
اور ابدی مکان
۲- پہاڑ اور ٹیلے جب نہ تھے
نہ دنیا تھی موجود
تو ابد سے رب لازوال
اکیلا تھا معبود
۳- تیرے نزدیک ہزار ہا سال
ہیں مثل کل کی رات

سب تیری نسبت ہے ناچیز
اور سونا چاندی دھول
۲- جس بات کا میں ہوں آرزومند
سو تجھ میں ہے موجود
روشنی بن تیرے ناپسند
اور دوستی نامقصود
۴- جو فضل تیرا بے بہا
سو دل میں ٹھہرا ہے
بلسان وہ میرے زخموں کا
اور درد کی دوا ہے
۵- گا رہونگا میں یسوع نام
اور آوے میری موت
تب مجھے دیگا تو قیام
کر تو ہے موت کا فوت

۵۱- الوہیت کا سارا کمال اس میں
مجسم ہو رہا۔
کلسیوں ۲/۹

۱- خداوند یسوع مالک ہے
سلطانوں کا سلطان
سب چیزوں کا وہ خالق ہے
ذات اسکی عالی شان
۲- عمانوایل ہے اس کا نام
خدا ہمارے ساتھ
عجیب ہیں اسکے سارے کام
نجات ہے اسکے ہاتھ
۳- انسانوں کے بخشانے کو
انسان وہ ہوا تھا
اور دکھ اور موت اٹھانیکو
وہ دکھ میں موا تھا
۴- وہ مومنوں کا جوہر ہے
اور موتی بے بہا
کلیسیا کا وہ شوہر ہے
اور منجی دنیا کا
۵- باغ میرا خوش اور تازہ ہے
وہ ہے حیات کا آب
بہشت کا وہ دروازہ ہے
اور راستی کا آفتاب

۵۲- اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ
وہ اپنے لوگوں کو ان کے پاپوں سے
بچاوے گا۔ متی ۱/۲۱

۱- آنند تاسے ہے میرے پران
ایک نام کو نت اچار

کیول ایک نام کو اُتّم جان
وہ سریشٹھ ہے پریت اور سار
۲- یہ نام ہے یشوع تیرا نام
سواس کا دھنیہ باد
سناتن لوں ہو میرا کام
اور میرا پورن اہلاد
۳- میں پاپ کے کارن ڈھیر بلاپ
اور رودن کرتا تھا
پر تیرے نام سے میرا پاپ
مٹ گیا گھٹا سا
۴- اور ابتک مجھے تیرا نام
آنندت کرتا ہے
ہاں مجھے دکھ میں بھی بشرام
اس نام سے ملتا ہے
۵- تو مجھسے دور ہو ہے سنسار
سب تیرا دھن ہے دھول
یسوع جو میرا تارن ہار
ہے میرے ہرش کا مول
۶- اندھکار میں میرا دیا ہے
مرت کال میں میری ڈھال
ہر تھے اتی پرتیا ہے
اور سب کچھ سدا کال

۷- ہے میرے پران آنند ہو جا
اور بڑی بانی سے
یسوع کے نام کی ستوتی گا
اور تجے کار کر دے

۵۳- جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے - کرنتھیوں اول

۱/۳

۱- کیا نام شیریں ہے یسوع کا
مبارک سب کہو
وہ نام بلساں ہے بیش بہا
ہٹاتا وحشت کو
۲- وہ نجس روح کو کرتا پاک
وہ راحت ہے مُدام
وہ راہ کے لئے ہے خوراک
اور تھکوں کو آرام
۳- پاک نام وہ میری ہے چٹان
ڈھال میری اور پناہ
خزانہ میرا بے بیان
فضل کی امیدگاہ
۴- یسوع چوپان ہے شافی خاص
کاہن نبی اور شاہ

تو راہ اور حق تو ہے میراث
میں تیرا ہوں مداح
۵- میں تیرے بیحد پیار کا راز
آشکارا کرونگا
نام تیرا بخشیگا ملاذ
موت میں بھی برملا

۵۴ - ہر ایک زبان اقرار کرے کہ
کہ یسوع مسیح خداوند ہے
فل $\frac{2}{11}$

۱- کاش کہ ہزار زبانوں سے
میں گاؤں خوش الحان
جلال اور فضل یسوع کے
خداوند پاک سلطان
۲- اے مالک میرے رب مدام
تو میری مدد کر
کہ میں پھیلاؤں تیرا نام
ہر جگہہ دنیا پر
۳- مسیح کا نام ہٹاتا ہے
ہمارے غم ہر آن
بدکاروں کو پہنچاتا ہے
صلاحیت اور جان
۴- گناہ کے پھندے سے مسیح
آزاد کر دیتا ہے
اور ہم کمزور لاچاروں کی
وہ خبر لیتا ہے
۵- اے بہرو سنو یسوع کی
اے گونگو لو زبان
اے اندھو دیکھو لنگڑو بھی
اب دوڑکے ہو شادمان

۵۵ - جیسی تیرے لطیف عطروں
کی خوشبو سو تیرا نام ہے
غزل الغزلات $\frac{1}{3}$

۱- کیا عمدہ ہی ہے یسوع نام
سب ناموں میں شریف
پس گاویں ہم لوگ خاص و عام
اس نام کی پاک تعریف
گناہ سے ہو جو پریشان
اور لیوے یہی نام
دل کیسا کیوں نہ ہو حیران
پر پاویگا آرام
۲- ہر وقت میں لوں گا اس کا نام
کہ عجب اس کی شان

وہ دکھ اور شکھ میں آتا کام
ہر جا ہر حال ہر آن
میرے مسیح کا عمدہ نام
ہے دل میں پُر تاثیر
دُکھ درد میں دینے کو آرام
ہے شفا بخش اکسیر

۲۔ پھر آبِ حیات ہے اسکا نام
جو اُسے لیتے ہیں
وہ جیتے ہیں اب اور مدام
اور پاتے امن چین
زبان پر آیا جب یہ نام
تو مزا رہتا ہے
اور مزے سب اور عیش تمام
تب ہیں بے مزہ شے

۵۶ - ۸.۸.۸.۸.۷

جو مرتیو کے دلیش اور چھایہ میں
بیٹھے تھے انپر جیوتی آئے ہوئی ہے

۱۔ آؤ یسوع کو ہم گا دیں
گیت گا گا کے بین بجا دیں
اس کا نام اور گن سنا دیں
جے پیارے بھائیو

۲۔ لو پرمیشور نے کیا کیا
اپنے پوت کو اتی پریا
جگ میں بھیج کے ہیں دیا
جے جے کرو بھائیو

۳۔ سورگ سے وہ جوت مہان ہے
اپنوں کا کرپا ندھان ہے
پاپیوں پر دیا دھان ہے
دھن دھن کرو بھائیو

۴۔ پاپ کے بندھ میں تھے ہم پھنسے
پاپ کی کیچ میں تھے ہم دھنسے
دکھ اور کشٹ کے گھر میں بسے
پر ہم بچے بھائیو

۵۔ جگ کا بڑا تھا اندھیارا
اسپر یشوع پرات کا تارا
اُدے ہوا ست اوتارا
دھن تم گاؤ بھائیو

۶۔ سندر بالک کو پیارو
جگ کے پالک کو نہارو
اُس کے پریم کو مت بسارو
جے جے گاؤ بھائیو

۵۷- ۷.۸.۷.۸.۷.۸

نجات ہمارے خدا کی طرف سے ہے
جو تخت پر بیٹھا ہے اور برے کیطرف سے
مکاشفہ ۷

۱- ایماندارو دل سے گاؤ
یسوع کو ہلیلویاہ
وہی ہے نجات دہندہ
ازل سے جو ابن اللہ
جو کلام مجسم ہوا
ہے آسمانوں کا بادشاہ

۲- کلوری پر زلیست کا مالک
ہوا برہ سا قربان
اسنے اپنا خون بہا کے
دی صلیب پر اپنی جان
موت اور گور پر غالب آ کے
اب آسمان پر ہے ذیشان

۳- اُس کے خون ہی سے نجات ہے
اُسکی موت سے ہے حیات
اب جلال کے تخت کے سامنے
گاتی ساری قوم اور ذات
جتنے خون کے ہیں خریدے
ہلیلویاہ دن و رات

۴- حمد و عزت ہووے باپ کی
حمد و عزت بیٹے کی
حمد و عزت روح پاک کی
پاک تثلیث خدا ایک ہی
ذات و شان و قدس برابر
تا زمان الابدیٔ

۵۸- ۷.۸.۷.۸

جس نے تمکو اندھکار سے اپنی
اوبھت جوتی میں بلایا اُسکے گن تم پرچار
کرو- ا پطرس ۲

۱- ستوتی جوگ ہے پربھو عیسیٰ
ستوتی جوگ ہے ایشور پوت
ایشور پوت اور جگدلیا
بھلی تیری سب کرتوت

۲- پربھو یسوع تو ہے ترانی
تو ہی جگ کا ترانی ہے
تیری کرپا بجھنے مانی
کرپا دیا مانی ہے

۳- تیرے بنا من نراسا
سارا جگ نراسا ہے

تجھ پر پاپیوں کی آسا
تو ہماری آسا ہے
۴- نِربلوں کا تو سہارک
جگ کا تو سہارک ہے
پاپیوں کا تو نِستارک
کیول تو نِستارک ہے
۵- تیری پریت اپرم پار ہے
پریت اور ست اپرمپار
پریت سے تیرا یہ نِستار ہے
تیری پریت سے ہے نِستار

۵۹- ۸.۷.۸.۷.
اے خداوند کے بندو اُس کی
ستایش کرو خداوند کے نام کی مدح
کرو - زبور ۱۱۳/۱

۱- حمد اللہ خدا ہے الفت
اُس نے بیٹا دیا ہے
اپنے تخت کو پیارے چھوڑ کے
ہم میں ڈیرا کیا ہے
۲- حمد اللہ خدا ہے رحمت
موت نہ چاہتا آدمی کی
سزا یسوع نے اُٹھا کے
اپنی جان صلیب پر دی
۳ حمد اللہ خدا ہے صلح
یسوع میل کرواتا ہے
اچھا جنگ جو یہاں کرے
تاج آسمانی پاتا ہے
۴- حمد اللہ خدا حیات ہے
رہتا اُسکا حق مدام
ساری خلقت بے ثبات ہے
دایم اُس کا پاک کلام

۶۰- کوئی شخص اس سے زیادہ محبت
نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں
کیلئے دے - یوحنا ۱۵/۱۳

۱- نجات دہندہ ذوالجلال
محبت تیری لازوال
اُسکا اونچان چوڑان لمبان
کون آدمی کرے گا بیان
۲- گناہ سے ہوا میں تباہ
تب تو نے مجھ پر کی نگاہ
ہاں تو نے میری خبر لی
پیدائش نئی مجھے دی
۳- اے یسوع اپنے رحم سے
روح کی ہدایت مجھے دے

مجھے راہ راست چلانے کو
ہر وقت وہ میرا ہادی ہو
۴۔ جب میری منزل ہو آسمان
خوب گاویگی تب یہ زبان
نجات دہندہ ذوالجلال
محبت تیری لازوال

۴۱۔ ۸۔۴۷۔۸۔۴۷۔۸۔۸۔۸۔۴۷۔۸
مسیح نے اپنے آپکو ہمارے واسطے
خدا کی نذر کر کے قربان کیا افسیوں ۵:۲

۱۔ ایک ہی صاحب کمال ہے
دیکھ اُسکا پیار
اُسکی اُلفت بے مثال ہے
دیکھ اُسکا پیار
بے قیام ہیں دوست انسانی
پر مسیح کی مہربانی
اور محبت ہے لاثانی
دیکھ اسکا پیار
۲۔ اُسکا گیان ابدی حیات ہے
دیکھ اُس کا پیار
نعمتوں کی بہتات ہے
دیکھ اس کا پیار
ہمیں ڈھونڈھنے کو وہ آیا
اپنے لہو کو بہایا
اپنے گلے میں بھی لایا
دیکھ اُس کا پیار
۳۔ یسوع میرے دل کی آس ہے
دیکھ اُس کا پیار
رحمت اُسکی بے قیاس ہے
دیکھ اُس کا پیار
پاک کلام دل خوش کراتا
وہ ہدایت نت فرماتا
میرے دل تو کیوں گھبراتا
دیکھ اُس کا پیار
۴۔ اس کے نام سے معافی پاتے
دیکھ اُس کا پیار
دشمن سب ہٹائے جاتے
دیکھ اُس کا پیار
برکت بخشتا ہے روحانی
سفر بھر خوراک غیر فانی
آخر کو میراث آسمانی
دیکھ اس کا پیار

۶۲ - ۸.۴.۸.۴.۸.۸.۸.۴

ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے
زیادہ رفاقت رکھتا ہے امثال ۱۸/۲۴

۱- ایک کے پیار سا کس کا پیار ہے
خوب اُس کا پیار
ہاں مسیح کا پیار اپار ہے
خوب اُس کا پیار
دوسرا دوست تو ہم کو چھوڑتا
آج ہمدرد کل دل کو توڑتا
یسوع ہم سے منہ کب موڑتا ؟
خوب اُس کا پیار

۲- اُسکو جاننا جو لاثانی
خوب اُس کا پیار
سو ہے ابدی زندگانی
خوب اُس کا پیار
ہمیں جنگل میں ڈھونڈھ لیا
اپنے لہو سے دھو دیا
اپنے جھنڈ میں شامل کیا
خوب اُس کا پیار

۳- اس عزیز کا کیسا پیار ہے
خوب اُس کا پیار
برکت دینے نت تیار ہے
خوب اُس کا پیار
کیوں ہمارا دل نہ بھرے ؟
خوشی کیونکر دل نہ کرے ؟
ایسے دوست سے کیونکر ڈرے ؟
خوب اُس کا پیار

۴- کروس پر سب گناہ بخشتا ہے
خوب اُس کا پیار
دشمنوں کو وہ ہراتا
خوب اُس کا پیار
دیتا ہمیں سبھی نعمت
کرتا ہم پر نت کرامت
گھر میں لاتا باسلامت
خوب اُس کا پیار

۶۳ - خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی
کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔
یوحنا ۳/۱۶

۱- خدا نے ایسی الفت سے
جہان کو کیا پیار
کہ بخشا اپنے بیٹے کو
تا ہووے نستار

کورس:۔ دیکھ خدا کا پیار عجیب
کہ یسوع آیا ہے
صلیب پر دیکے اپنی جان
تجھے بچایا ہے

۲۔ ایمان میں لاتا یسوع پر
جو ہوا تھا قربان
اُسی کے خون سے ہے نجات
پس کیوں نہ ہوں شادمان

۳۔ اے گنہگارو جتنے ہو
بے چین اور بے قرار
تمہارے سب گناہوں کا
مسیح تھا باربردار

۴۔ ہم گاویں سب بدل وجان
مسیح کی ہووے جے
جو ہوا تھا اب جیتا ہے
پس اُسکی ہووے جے

کورس:۔ جے جے جے مسیح کی جے
قربان جو ہوا ہے
بیحد ہے اس کا پیار عجیب
جے جے مسیح کی جے

۴۴۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۔۷

اسکا جلیل نام ابد تک مبارک ہے
سارا جہان اُسکے جلال سے معمور ہووے آمین

۱۔ یسوع نام کی دے دہائی
تو جو دکھ سے ہے غمگین
اس سے چین اور دلجمعی
تجھے ملتی بالیقین

کورس:۔ نام عزیز کیا شیریں
اے جمال العالمین

۲۔ یسوع نام کی دے دہائی
وہی ڈھال ہے اور چٹان
اس سے تجھے توانائی
ہوتی ہے بیچ امتحان

۳۔ کیا بیش قیمت یسوع نام ہے
اس سے خوش ہیں دل وجان
اُسکی حمد دلپسند کام ہے
اس کا پیار ہے بے بیان

۴۔ یسوع نام عظیم الشان ہو
سلاطین کا ہے سلطان
کل زمین اور کل آسمان ہو
اُس کے نام کے ثناخوان

۶۵۔۷۔۷۔۸۔۸۔۶۔۷۔۶۔۷

خداوند ان پر مہربان ہے جو اُس کے منتظر
ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہے نو ۳:۲۵

۱۔ یسوع ناموں میں شریف
یسوع نام جو پیارا
یسوع چشمہ فضل کا
عاصیوں کا چارا
یسوع تجھ میں لطف کامل
تجھ میں کل اخلاق ہیں شامل
یسوع مجھ میں اُلفت بھر
اپنی مُہر مجھ پر کر

۲۔ یسوع مجھے پھاٹک کھول
جیسیں عاصی آیا
وہ بوقت جاں کندنی کے
سر انجھر لایا
تیری تو عجائب ازارش
سدا کرتی ہے سفارش
مجھ بارکش کو تو بچا
اپنے پاس مکان دلا

۳۔ خاصدہ سرکش فرزند کو
تو ہی نے بلایا
مگدلا کی مریم کو
تو ہی نے بچایا
تیرا پیار تو بیمثال ہے
لا تبدیل اور لازوال ہے
یسوع اُن کو کیا معاف
مجھ کو بھی کر پاک اور صاف

۴۔ جسدن میں جا دیکھوں گا
تلخ دریا طوفانی
موت کا مزا چکھوں گا
گھٹتی زندگانی
مجھے تب مایوس نہ چھوڑنا
اپنا منہ نہ مجھ سے موڑنا
بلکہ کہہ کہ آج مکان
تیرا ہوگا بیچ آسمان

۶۶۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱

مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے
۲ کرنتھیوں ۵:۱۴

۱۔ میں گاتا ہوں دل سے مسیح کی تعریف
ذات اسکی بزرگ ہے نام اسکا شریف
میں اسکی محبت سے ہوا مغلوب
بس میرا محبوب ہے، مسیح مصلوب

۲- میسحا مصلوب اے مصیبت کے رو
دردتیرے پرسوچنے سے مجھے ہے درد
۲- پر تیری تصلیب پر نجات ہے منسوب
تو میرا محبوب ہے میسحا مصلوب
۳- جب تیرا خون بہا پانچ زخموں سے
جب مر کے جی اُٹھا پھر مردوں سے
تب میرا منجی تو ہوا کیا خوب
تو میرا محبوب ہے میسحا مصلوب

۶۷- ۷۔۷۔۷۔۷۔

اپنے کو دین کیا اور مرتبولون ہاں
کروش کی مرتبولون آگیا کاری ہا فل

۱- جتنے ہو ویں جگ کے بیچ
چھوٹے بڑے اونچ اور نیچ
بولو وصف مسیح سندرے
بولو سب مسیح کی جے
۲- وہ اُتارنے پاپ کا بھار
کھولنے کو وہ سورگ کا دوار
دینے پاپیوں کو سکھ
آیا تھا کہ سہے دُکھ
۳- اپنا لہو دیا ہے
اپنا پران بل کیا ہے
یسوع ہے سب گرہن جوگ
جے جے کریں سارے لوگ
۴- بھائی بولو یسوع نام
دیکھو سدھ ہے مکت کا کام
بولو سارے جھوٹھ کی چھے
بولو سب مسیح کی جے

۶۸- ۴۔۶۔۶۔۶۔۴۔۶۔۶

خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہے
ستائش کے گیت گاؤ زبور ۹/۱۱

۱- رب کا اے بھائیو
نیا گیت گائیو
ہلیلویاہ
مجلس کے درمیان
گاؤ از خوش الحان
دل سے خدا کی شان
ہو کو مداح
۲- اے بنی اسرائیل
منجی عمانوایل
جانو محمود
غیر قومیں آوینگی
صیہون میں گاوینگی

یسوع کو جانیگی
سچا معبود

۳۔ جو اُسکے ایماندار
اُن سے خدا ہر بار
ہے رضامند
جتنے جو ہیں حلیم
ان کو خدا رحیم
بخشتا نجات عظیم
کرتا خورسند

۴۔ پاک لوگو عمر بھر
اپنے پاک درجوں پر
خوشی کرو
خدا کی حمد کرو
اُسکی ستایش کو
رات دن تم حاضر ہو
اے مومنو

۶۹۔ ہلیلو یاہ نجات اور جلال اور
قدرت ہمارے خدا ہی کی ہیں
مکاشفہ ۱۹/۱

۱۔ گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
گاؤ اس کا بیحد عجیب پیار
حمد و ثنا عزت و حشمت و قدرت
اس مبارک منجی پر ہو نثار
یسوع ہمکو اپنے پیار میں رکھتا
اُسکی گود میں پاتے ہیں چین بھلا

ٹیپ۔ گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
گاؤ گاؤ دل سے مسیح کا پیار

۲۔ گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
وہ ہم سب کیلئے ہے جاں نثار
وہ ہمارا شافی و منجی و بادشاہ
ہلیلویاہ یسوع ہے باربردار
تنہا تنہا یسوع نے دکھ اٹھایا
آہ! یہ اس کا کیسا عجیب پیار

۳۔ گاؤ گاؤ یسوع منجی کی الفت
اے زمین اب خوشی کے نعرہ مار
وہ ہے منجی ازلی و ابدی خداوند
ہے ہمارا شافی و شاہ سردار
کروس پر اُسنے کہا کہ پورا ہوا
تاج و تخت کا یسوع اب ہے حقدار

۵۔ جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے
آپ کو موت کے حوالہ کر دیا۔ گلتیوں

۱۔ کیا ہی مبارک ہے منجی حبیب
بدلے میں ہم سب کے پائی صلیب
اُسکی محبت ہے سب پر آشکار
دل سے میں اِس کا اب کرتا اظہار

کورس:- ہوں ثناخواں میں
اسکا ہر آن
الفت عجیب منجی حبیب
ہوں ثناخواں میں
اس کا ہر آن
منجی مسیح حبیب

۲۔ اپنے تئیں پاتا ہوں جب بے قرار
دیکھتا مسیح کو جو ہے فداکار
پھر اس کے پہلو میں لیتا پناہ
پاتا تشفی جب کرتا نگاہ

۳۔ موجیں گر ہو ویں اور آئے طوفان
سالم ہوں یسوع کی گود میں ہر آن
پھر کس کا خوف ہے جب منجی نزدیک
ساری مصیبت میں ہوتا شریک

۴۔ آویں آزمائش اور ہو امتحان
اپنے منجی میں میں ہوں شادمان
اُسکی حضوری میں راحت ہے خوب
وہی ہے اب میرے دل کا محبوب

مسیح کی پیدائش

۱۷۔۔ ے۔ے۔ے۔ے۔ے۔ے۔ے۔ے

عالم بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین
پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی
ہے صلح لوقا ۲

۱۔ سُن آسمانی فوج شریف
گاتی ہے رب کی تعریف
صلح اب زمین پر ہو
خوشی بنی آدم کو
تو خداوند حق معبود
ہوا جسم میں موجود
ابن اللہ جو عالی شان
ہے انسانوں میں انسان
سُن آسمانی فوج شریف
گاتی ہے رب کی تعریف

اب آؤ ہم چلیں تا بیت لحم
دیکھو نوزادہ
مالک کل جہان کا
ہم اُسے سجدہ کریں رب محمود
۲- خدا سے خدا ہے
نور سے سچا نور ہے
جو مریم کنواری سے رب ہے مولود
برحق خدا ہے
باپ سے متولد
ہم اسے سجدہ کریں - وغیرہ
۳- اے سارے فرشتو
خوش آواز سے گاؤ
آسمان کے باشندو سب شامل ہو
در عالم بالا
ہو تعریف خدا کی
ہم اسے سجدہ کریں - وغیرہ
۴- خداوند مسیحا
آج تو پیدا ہوا
مبارک مبارک ہو تیرا نام
باپ کا کلام اب
جسم میں ہے ساکن
آ اسے سجدہ کریں - وغیرہ

۴۴ ۷- پرمیشور کا ایک دوت ان کے
پاس آ کھڑا ہوا اور پرمیشور کا تیج
اُن کی چاروں اور چمکا لوقا ۲
۱- پاس آؤ بشواسیو آنند کرتے آؤ
اک بارگی اک بارگی بیت لحم کے پاس
جگت کا تراتا بالک ہوا دیکھو
ہم بھجن کرتے پوجیں
ہم بھجن کرتے پوجیں
ہم بھجن کرتے پوجیں
سورگیہ راجہ کو
۲- ہے بھجن سناتن دُرگتیوں کے آسرا
کرسٹ یشوع کرسٹ یشوع تو ہمارا [illegible]
کنیا کے گربھ میں منش اتپن ہوا
ہم بھجن کرتے پوجیں - وغیرہ
۳- سورگ دوتوں سنگ تم بھی جے جے کر گاؤ
پرمیشور کو اونچے پر ہو دھنیہ باد
دھرتی پر کُشل منشوں سے ملاپ
ہم بھجن کرتے پوجیں وغیرہ
۴- آج پرارتھنا ہمارا سُن ہے پیارے یسوع
ہے بالک ہے پریتم ہم پر ہو دیال
ہم ہی میں جنمے آج ہے پیارے یسوع
ہم بھجن کرتے پوجیں - وغیرہ

۷۵ - ۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰۔۱۰

عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا۔
تاکہ ان کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ
میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے گا۔

۱
۷۹-۸۷

۱- جاگو مسیحیو اور ہو خوشنود
آج آدم زاد کا منجی ہے مولود
کرو جو عجیب ہے اسکا پیار
جسکو فرشتے کرتے ہیں آشکار
کنواری سے جو بیٹا ہے مولود
خدا مجسم ہے برحق معبود

۲- سنو آسمانی بڑی فوج شریف
بلند آواز سے گاتی ہے تعریف
آسمان پر حمد خدا تعالیٰ کی
روئے زمین پر ہو سلامتی
اور آدمیوں سے رضامندی ہو
اے خلق اللہ سب ملکے حمد کرو

۳- کاشکہ اس پیار عجیب پر کرے دھیان
جس سے خلاصی پاتے سب انسان
اس جنی میں جو فرزند ہے محبوب
وہی دکھ سہہ کے ہوا ہے مصلوب
تا ہم کو کرے فضل سے کمال
اور اپنے ساتھ آسمان پر کرے جلال

۴- تب ہم آسمانی فوج کے درمیان
آواز ملا کے گاویں خوش الحان
جو اس خوش روز کو ہوا ہے مولود
بڑے جلال سے ہوگا تب نمود
پیارے ہم بچے اے آسمانی شاہ
ابد الآباد ہم گاویں حمد اللہ

۷۶ - جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ
اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے
اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا یوحنا ۴: ۹

۱- خوشی کی خبر ہے آشکار
کہ یسوع آیا ہے
ہمارا ہو کے خداکار
نجات وہ لایا ہے

۲- اے یارو اپنے دلوں کو
تم کرو خوب تیار
مسیح کو دل میں جگہ دو
وہ یار ہے وفادار

۳- تاریکی وہ مٹاتا ہے
وہ ہے جہان کا نور

گناہ سے وہ بچاتا ہے
ہے مسیحی فیض معمور

۴- ہاں ہمیں سخت غلامی سے
چھڑا وہ لیتا ہے
اور ساری بے آرامی سے
آرام وہ دیتا ہے

۵- سو پاس مسیح کے آوے اب
سب قومیں خاص و عام
آجکل کے دن وے جاویں سب
مقبولیت کے ایام

۷۷- داؤد کے شہر میں تمہارے لئے آج
ایک منجی پیدا ہوا یعنی مسیح خداوند لوقا ۲: ۱۱

۱- الفت عجیب الفت عجیب
قادر خدا ہوا غریب
پھر جو ملی چوپانوں کو ہے
سارے انسانوں کیلئے وہ ہے
پیدا آج ہوا مسیح

۲- کرو سجود کرو سجود
چرنی میں وہ ہے موجود
وہ جسنے چھوڑا ہے جلال
آدمی کی صورت میں ہوا [illegible]
تا ہمکو بخشے نجات

۳- ابدی نور ابدی نور
کر تو ساری ظلمت دور
اب سے منور ہو سارا جہان
کرو ستائش فرشتگان
گاؤ ہلیلویاہ

۷۸- کلام مجسم ہوا یوحنا ۱: ۱۴

۱- خدا کا دیکھو کیسا پیار
کہ یسوع ہوا ہے اوتار
منجی ہوا ہے نمود
اور بیت لحم میں ہے موجود

۲- کلام مجسم کیا عجیب!
القادر ہوا ہے غریب
سب خلقت کی جو اصل ہے
سو عورت کی اب نسل ہے

۳- یہ بات قیاس سے باہر ہے
تو بھی صریح اور ظاہر ہے
کہ چرنی میں جو ہے موجود
سارے جہان کا ہے معبود

۴- گر تجھے جانیں لوگ ناچیز
مسیح تو مجھے ہے عزیز

کر میرے دل کو اپنا گھر
اور سدا اُس میں رہا کر

۷۹ - اُنھوں نے دیکھ کر اُس بات کو
جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی
گئی تھی مشہور کی لوقا ۲/۱۷

۱- کھُل گیا آج ہے آسمان کا در
حمد ہو خدا کی تا ابد
اُترے فرشتے اس دنیا پر
تا کھولیں نجات کا راز
خوشی کی خبر سناتے ہیں
حمد ہو خدا کی تا ابد
گیت خوش الحان ملکے گاتے ہیں
دنیا ہو ہم آواز

کورس:- حمد ہو خدا کی
جہان میں سلامتی
حمد و ستایش ہاں
حمد ہو یہوواہ کی

۱- چھپتے ہیں آ سنتے ہیں چوپان
حمد ہو خدا کی تا ابد
کرتے فرشتے عجیب بیان
ہے پیدا خداوند آج
عالم بالا میں ہو تعریف
حمد ہو خدا کی تا ابد
دنیا میں صلح کی ہو توصیف
رضا کا ہووے راج

۳- گیت ہم بھی گاویں فرشتوں کا
حمد ہو خدا کی تا ابد
ہووے آشکارا اب ہر جگہہ
اس منجی موعود کا حال
گاویں ہم ملکے بدل و جان
حمد ہو خدا کی تا ابد
ابن خدا ہوا ہے انسان
آیا ہے یوبل سال

۸۰ - یکایک اس فرشتے کے ساتھ
آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی حمد
کرتا ظاہر ہوا لوقا ۲/۱۴

۱- آسمان کے کُل فرشتگان
شادمان ہیں اور مسرور
سرود سے پُر ہے کُل آسمان
اور خوشی سے معمور
دیکھو وے سب آسمان پر سے
زمین پر آتے ہیں

تیرے لوگ بھی اب تجھے
حسن تقدس سے
اپنے تئیں بدل وجان
نذر کرتے اے سلطان

۴- پاک مسیح ہمکو سدا
راہ راست پر تو چلا
اور جب فانی عالم سے
رخصت ہوں تو جگہ دے
جہاں پر جلال ہمکو
تو بے پردہ ظاہر ہو

۸۴۔۔ ۸۔۷۔۸۔۷

بچے کو اسکی ماں مریم کے پاس دیکھا
اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے
ڈبے کھولکر سونا اور لوبان اور مُر اسکو
نذر کیا متی ۲/۱۱

۱- شہر شریف اور عالی قدر
دنیا میں ہیں بے شمار
جہاں یسوع پیدا ہوا
وہ ہے سب سے رونق دار

۲- وہ ستارہ بھی خوبصورت
تھا آفتاب سے خوشنما
جس نے آ کر ظاہر کیا
پیدا ہوا ہے بادشاہ

۳- دیکھ مجوسی وہاں آکے
کھولتے اپنی جھولیاں
سجدہ کر وہ نذر کرتے
مُر اور سونا اور لوبان

۴- اسکے معنی یوں ہم سمجھیں
ذات الٰہی ہے لوبان
سونا ظاہر کرتا ہے شاہی
مُر ہے موت ہی کا نشان

۵- یسوع جیسے وہ مجوسی
آئے سجدہ کرنے کو
ویسے اب بھی تیری عزت
کل جہان میں ظاہر ہو

۸۳۔۔ ۱۰۔۱۱۔۱۰۔۱۱

پورب میں اس کا ستارہ دیکھکر ہم
اسے سجدہ کرنے آئے ہیں متی ۲/۲

۱- فرزند صبح اے ظہور کے منارے
ظلمت ہمارے میں نور کر عطا
ہو کر تو رہبر چل آگے ہمارے
منجی نوزادہ کے پاس پہنچا

٢- چرنی پراوس پڑی سرد و سہانی
سہتا ہے بالک ساتھ جانوروں کے
توبھی ہے خالق وہ مالک آسمانی
ہے وہ ممدوح سارے قدسیوں سے

٣- اسکے حضور کیا نذریں چڑھائیں
عرب کا عطر و مہکیلا بخور؟
سونا یا مُر یا لوبان ہم لے آئیں
بحر کے موتی یا ہیرے پُرنور؟

٤- عبث گذرانتے نیاز و نذرانہ
عبث چڑھاتے ذخیرہ شہوار
چاہتا ہے یسوع صرف دل کا خزانہ
عاجز کی دعا کو کرتا پیار

٥- فرزندِ صبح اے ظہور کے ستارے
ظلمت ہمارے میں نور کر عطا
ہوکر تو رہبر چل آگے ہمارے
منجی نوزادہ کے پاس پہنچا

٨٤- وہ پہلوٹھا بیٹا جنی اور اسکو چرنی
میں رکھا کیونکہ انکے واسطے سرائے
میں جگہ نہ تھی لوقا ۲

١- تخت و تاج آسمان اور شاہانہ شان
تونے چھوڑے۔ اے منجی مصلوب
پر سرائے میں بھی کوئی جگہ نہ تھی
تیرے لئے اے میرے محبوب

کورس:- کرم فرما دلمیں آ شاہ یسوع
میرے دلمیں ہو مسکن گزیں
میرے دل کا ہو شاہ اے یسوع تو
میرے دلمیں ہو تخت نشین

٢- تیرے شایانِ شان پاک فرشتگان
گاتے تھے حمد کے گان کیا خوب
پر غریبی میں راہ صلیبی میں
پیدا ہوا تو میرے محبوب

٣- ہوا کے پرند میدان کے چرند
پاتے ہیں جا آرام مرغوب
تیرا بستر زمین تھا اے شاہ عالمین
یسوع باپ کے عزیز محبوب

٤- رب تو ہوا انسان تاج جلائے جہان
گور گناہ۔ شیطان ہوں مغلوب
کوڑے ٹھٹھے مار کروس و تاج خاردار
عوض ہوا اس پیار کا محبوب

٥- جب پھر شان کے ساتھ باپ کے دہنے ہاتھ
بیٹھ کے آئے گا تو مصلوب
تیرے پیار کا فرمان سن کے شاد ہوئی آن
داخل ہو گھر میں باپ کے محبوب

کورس، تب خوش ہوگی شادمان شاہ یسوع
سن کے پیار کا فرمان میری جان
جب تو بخشے گا ہمکو یسوع
تخت وتاج باپ کا ابدی مکان

٨٥- ٧٠٨٠٧٠٨٠٧٠٨

ایشور کھرسٹ میں جگت اپنے ساتھ
ملالیتا تھا ۲ کرنتھیوں ۵ ۱۹

۱- پرمیشور تیرے مکھ کو
جو پرتاپ میں ہے انوپ
دیکھنے کی نہ شکت نش کو
آتا ہے تو بن سوروپ
سورگ کے راجہ
جگت کا تو ہے مہا بھوپ

۲- اُترا تیرا پوت نام عیسیٰ
تجھے پرگٹانے کو
آیا پریم سے جگدیشا
بھرسٹوں کے بچانے کو
ہے پرمیشور
تو ہمارا تراتی ہو

۳- تیرے گن کا بیج پھیلانے
جگت کرنے کو اُدھار
جگ کا پاپ سنتاپ مٹانے
یشوع آیا اس سنسار
کر پیا ساگر
کر ہمارا بھی نستار

۴- کاٹنے کو ہمارے دکھ کو
یشوع تو نے پایا کشٹ
دینے ہمیں دھرم اور سکھ کو
جو شیطان سے ہوا بھرشٹ
ہاں تو آیا
پاپ سنتاپ کو کرنے نشٹ

۵- ہمیں گرہن کر ہے پربھو
من کٹھور ہمارے توڑ
تو ہم آشرتوں کو کبھو
دکھ کے ساگر میں مت چھوڑ
رن کال تک
ہم سے اپنا منہ مت موڑ

مسیح کی زندگی

۸۶ - اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح
طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار
تھے - اسکے پاس لائے اور اُس نے
اُنھیں اچھا کیا - متی [illegible]

۱- ہاتھ تیرا اگلے دنوں میں
پُر زور تھا اے مسیح
تھا غالب مرض پر اور مفتوح
تھے رنج اور موت کریہہ
پاس تیرے اندھے آئے تھے
مفلوج اور کوڑھی بھی
اور گونگے لنگڑے کل بیمار
بھیڑ کتنی جمع تھی

۲- کیا خوب کہ تیرے چھوتے ہی
بیماری ہوئی دور
تو ہوا کوڑھی کا طبیب
اور اندھوں کا تو نور
اب پھر تو حاضر ہو اے رب
اور وہی زور دکھا
گلیل کا منظر ظاہر کر
ہاتھ وہی پھر بڑھا

۳- رہائی دینے والا ہو
اے ملک الزیست و موت
دے چین آرام و زندگی
کہ تو ہے موت کی قوت
دے ہاتھ کو زور اور آنکھ کو نور
دانائی عقلوں کو
تا سبھوں سے مریض بحال
حمد تیری سدا ہو -

۸۷ - [illegible]
مبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی
جو آرہی ہے عالم بالا پر - ہوشعنا - [illegible]

۱- حمد ہو جلال و عزت
اب تیری اے مسیح
یوں لڑکوں نے ستائش
اور پاک ہوشعنا کی

۲- تو اسرائیل کا بادشاہ
شاہزادہ بن داؤد
اب رب کے نام میں آیا
اے منجی پاک محمود

حمد ہو جلال وغیرہ
۳- آسمان میں پاک فرشتے
ہیں تیرے ثنا خواں
بڑائی میں ہیں شامل
زمین پر سب انسان
حمد ہو جلال وغیرہ
۴- پیش آئے تجھے عبرانی
تعظیم و ادب سے
ہمارے بھی نذرانے
ہیں حمد و شکر کے
حمد ہو جلال وغیرہ
۵- اُنھوں نے راہ میں شاخیں
چھترائیں اور لباس
ہم بھی مبارکبادی
ہیں کرتے اور سپاس
حمد ہو جلال وغیرہ
۶- تعریف اور انکی خوشی
تب تجھے تھی منظور
اور دعا ہو ہماری
قبول تیرے حضور
حمد ہو جلال وغیرہ-

۸۸- بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں
بچھا دیئے اوروں نے کھیت میں سے
ڈالیاں کاٹ کے پھیلا دیں (مرقس [illegible]
۱- میں تیرے استقبال کو
اب کیونکر ہوں تیار؟
تو ہی جہان کا نور ہے
ہے تجھ پر جان نثار
اے یسوع- یسوع مجھے
تو اب منور کر
کہ جو ہے پسند تجھے
میں کروں عمر بھر
۲- صیہون نے تیری راہ میں
بچھائی ڈالیاں
سو میں بھی اپنے دل میں
اب ہونگا ثنا خواں
مقدور بھر تیرے نام کا
میں کروں گا بیاں
دل میرا ہو شگفتہ
تیرے حضور ہر آن
۳- اسکو جو گرتا رہے
تو ہی چھڑاتا ہے-

دکھ غم میں جو زیر بار ہے
وہ خوشی پاتا ہے
غریب بےکس نادار کو
تو کرتا دولت مند
مجھ عاصی اور لاچار کو
کر دے تو سربلند
۴- آسمان سے تیرا آنا
کیا خاص عنایت ہے!
محبت سے تو آیا
جو بے نہایت ہے
تا دنیا کو بچائے
ہزاروں دکھوں سے
گناہ کا بوجھ اُٹھائے
ہم کو خلاصی دے

۹ ۸. جو اسکے آگے آگے جاتے اور پیچھے
پیچھے آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے
کہ ہوشعنا مبارک ہے وہ جو خداوند
کے نام پر آتا ہے -

مرقس ۱۱/۹

۱- ہوشعنا! دیکھ اے ذوالجلال
گروہ ہے کرتی استقبال
بچھاتی شاخیں اور لباس
حمد کرتی تیری اور سپاس
۲- ہوشعنا! اے بادشاہ سلیم
راہ موت کی لے منجی حلیم
مسیح ثواب سے ہے ظفیر
گناہ ہے فوت ہے موت اسیر
۳- ہوشعنا! شاہ عظیم الشان
ہیں حیرت میں فرشتگان
دیکھ کر محبت کا کمال
کہ جان تک دیتا ذوالجلال
۱- ہوشعنا! اے بادشاہ کبیر
ہولناک ہے تیری جنگ آخیر
دیکھ باپ ہے کرتا انتظار
ابنِ ممسوح تا ہو تاجدار
۵- ہوشعنا! اے بادشاہ سلیم
مصیبت میں بُرد بار حلیم
انسانی موت کی لے تو راہ
تا موت کا بھی تو ہو بادشاہ

۹۰۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے
ایمان لائے
یوحنا ۲۰/۲۹

۱۔ ہم نے نہ تجھے دیکھا جب
فروتن تو انسان بنا
نہ نظر کی اس گھر پر رب
جہاں تو بچپن میں رہا
پر مانتے ہیں کہ تو رحمٰن
تھا اس جہان میں حق انسان

۲۔ نہ دیکھی تیری سخت صلیب
اس بھیڑ خونریز کے درمیان
نہ سنا وہ کلام عجیب
کر انھیں معاف کہ ہیں نادان
پر مانتے ہیں خداوندا
کہ تو صلیب پر موا تھا

۳۔ نہ دیکھی خالی گور اے رب
جسمیں تو دفن ہوا تھا
نہ تجھے دیکھا گور سے جب
تھا نکلا تو جو موا تھا
تو بھی ہمارا ہے ایمان
جی اٹھا تو اے ربِ بالشان

۴۔ نہ دیکھا وہ عجیب صعود
جب تو آسمان پر چڑھ رہا
جب تجھے کرتے تھے سجود
رسول۔ کہ تو ہے حق خدا
پر کرتے ہیں یقین کہ تو
تھا چڑھا انکے روبرو

۵۔ اب ہم سے تو پوشیدہ ہے
گو برکت دیتا ہے یقین
تیرا جلال نادیدہ ہے
آسمان پر تو ہے تخت نشین
تو بھی ہم رکھتے ہیں ایمان
کہ تو پھر آئے گا بالشان

مسیح کی مصیبت
اور
موت

۹۱۔ ۶۔۷۔۶۔۷۔۶۔۷۔۶۔۷

اُس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے
آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا
گلتیوں ۲/۲۰

۱- اے سر جو خون آلودہ
اور کانٹوں سے تاجدار
اے سر جو زخم خوردہ
پُر درد اور خواری خوار
تو پیشتر بڑی عزت
جلال میں تھا بلند
اب جھکا ہے بذلت
میں تیرا آرزومند

۲- میں دیکھتا تیری قوت
اور زور ہے ناتوان
اور موت سے تیری صورت
بے رونق اور بے جان
آہ یہ عذاب کیا بڑا
اور الفت بے بہا
اے یسوع اپنا چہرہ
مجھ عاصی پر چمکا

۳- جو تو نے یسوع سہا
میری کمائی ہے
میرے گناہ کی سزا
تو نے اُٹھائی ہے
تیری صلیب کے تلے
میں عاجز کھڑا ہوں
اور تیرا دل و جان سے
میں شکر کرتا ہوں

۴- چوپان عزیز تو مجھے
کرم سے قبول فرما
اور موت کا وقت جب آوے
صاف اپنے تئیں دِکھا
تا تجھ سے لپٹا رہوں
تھامبھ مجھے اے مصلوب
گر تیری گود میں مروں
تو میرا مرنا خوب

۹۲- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷

یسوع نے کہا پورا ہوا اور سر جھکا کے
جان دی یوحنا ۱۹

۱- کلوری سے کیا پکارا؟
مرد مصلوب کا کیا کلام؟
تو زمین آسمان اندھیارا
ہوا اُس کا دکھ تمام
"پورا ہوا"
یسوع بولا مرتے آن

۲- پورا ہوا یاد ہم کریں
پورا ہے نجات کا کام
اب شیطان سکیونکر ڈریں
ٹوٹے ہیں اب اس کے دام
"پورا ہوا"
یسوع بولا مرتے آن

۳- "پورا ہوا" سب قربانی
راہ وضابطے شرع کے
جتنی ہیں مسیحی معنی
پورے ہوئے یسوع سے
"پورا ہوا"
یسوع بولا مرتے آن

۴- گیت ہم گاویں دل وجان سے
آدمی اور فرشتگان
ہوویں ہم عمانوایل کے
نام اور کام کے ثناخوان
ہلیلو یاہ
اے سبحان مسیح سبحان!

۹۳-۸.۷.۸.۷.۸.۷

یقیناً اس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں
اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے
اوپر چڑھایا۔
یسعیاہ ۵۳: ۴

۱- یسوع باپ کا پسندیدہ
دیکھو باغ میں پڑا تھا
موت تک اسکا دل رنجیدہ
رنج والم بڑا تھا
میری خاطر
اے مسیح یہ ہوا تھا

۲- دشمنوں نے تجھے لیا
ٹھٹھوں میں اڑایا تھا
کوڑے مار بے عزت کیا
تونے چپکے سہا تھا
مجھ بدکار نے
اے مسیح یہ کیا تھا

۳- پھر صلیب پر ایذا پاکے
سر اور ہاتھ اور پاؤں پر درد
تو مصیبت سخت اٹھاکے
ہوا سچ مچ دکھ کا مرد

میرے ہاتھوں نے
تجھے سب ایذا دی
۴- تیسرے دن تو پھر جی اوٹھا
بیٹھا باپ کے داہنے ہاتھ
بوسیلے روح القدس کے
رہتا ہے اپنوں کے ساتھ
میرے لئے
تو آسمان پر زندہ ہے
۵- اے مسیح اے منجی میرے
میرا تو کفارہ ہے
ہے نجات بہ فضل تیرے
میرا تو پیارا ہے
اے خداوند
میں ہوں تیرا ابد تک

۹۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اُس نے اپنی الفت اور اپنی محبت سے
اُنھیں نجات دی یسعیاہ ۶۳ : ۹

۱- پیارے سب پیارے جو بیش قیمت
تیرا ہے مسیح مصلوب
تو نے سہا دُکھ مصیبت
میرے واسطے اے محبوب
تو کفارہ دینے آیا
تا نجات جہان کی ہو
فدیہ دینے کو بہایا
اپنے قیمتی لہو کو
۲- پیارے آنسو تو بہا کے
باغ میں ہوا تھا بچور
پیارے تو صلیب اوٹھا کے
اُسکے بوجھ سے تھا مجبور
پیارے تو نے ٹھٹھا سہا
اور بہت بے عزتی
پیارے تیرا خون بھی بہا
پیارے جان صلیب پر دی
۳- پیارے مرکے تو نے مجھے
عطا کی ابدی نجات
کوڑے - خون اور زخم تیرے
بخشتے صحت اور حیات
آہا اس پیارے سے ہے تسلی
شکر - شکر مانتا ہوں
زخمی پیارے جان اور تن بھی
شکر میں گذرانتا ہوں۔

الٰہی پیار اپنا دے خاص
دل جان اور سب میرے عزیز

۹۔ اگرچہ وہ دولتمند تھا مگر تمھاری خاطر
غریب بن گیا۔
۲ کرنتھیوں ۸/۹

۱۔ کیا ہی عجیب اور بے قیاس
کہ یسوع چھوڑے اپنی شان
اور مجھے بھی بچانے کو
فدا وہ کرے اپنی جان

۲۔ ہے سچ اور خبر خوشی کی
کہ باپ کو چھوڑ کر یسوع نے
اٹھایا دکھ اور مفلسی
کہ سبھوں کو رہائی دے

۳۔ میں ہوں کمزور اور سزاوار
کیوں مجھ پر ہوا وہ مہربان؟
کہ میرے دل میں کرے گھر
ہے شفقت کیسی بے بیان

۴۔ جو کبھی کروں یہ خیال
تو مانند اک تصویر عجیب
دکھائی دیتا سارا حال
وہ کیل اور کانٹے اور صلیب

۵۔ مگر جو ہوتا میں موجود
اور دیکھتا انھیں آنکھوں سے
کیا نظر آتا سراسر
وہ پیار جو کیا یسوع نے؟

۶۔ ہے تو عجیب اور بے مثال
یسوع کی بخشش بے قیاس
اور بھی عجیب ہے میرا حال
کہ غافل ہوں اور ناسپاس

۷۔ پیار میرے دل میں اے خدا
سوزاں ہو آگ کی طرح سے
اس سے جلا دے سب گناہ
تاریکی دور کر روشنی سے

۱۰۰۔ جب وہ اس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی
کہتے ہیں تو وہاں اسے صلیب دی
لوقا ۲۳/۳۳

۱۔ کنعان میں ہے سرسبز پہاڑ
جہاں مسیح محبوب
پڑا بہت مصیبت میں
اور ہوا تھا مصلوب

۲۔ بیان کس طرح کریں ہم
اس رنج اور الم کا

پرسبب خوب ہم جانتے ہیں
قصور ہمارا تھا

۲- وہ مُوا تھا کہ آدم زاد
گناہ سے ہوں خلاص
پھر زندہ ہوا تاکہ ہم
آجاویں باپ کے پاس

۴- ایک بھی نہ تھا ایسا نیک
کہ لائق عوضی ہو
فقط مسیح کھول سکتا تھا
آسمان کے پھاٹک کو

۵- واہ! اسکا پیار ہے کیا عجیب
پس ہم بھی کریں پیار
اور اُس کے پاک نمونے کو
ہم کریں اختیار

۱۰۱- اُس دن گناہ اور ناپاکی کیواسطے
ایک سوتا پھوٹ نکلے گا۔
زکریاہ ۱۳

۱- ایک چشمہ شافی جاری ہے
مسیح کے لہو کا
جو اسمیں غسل پاتا ہے
ضرور صاف ہووے گا

۲- وہ چور جو ہوا تھا مصلوب
سو اسمیں ہوا پاک
میں بھی اس میں نہانے سے
پاک ہونگا اور بے باک

۳- برّہ عزیز تو اپنا خون
ہر وقت مؤثر کر
جب تک تیرے خریدے سب
نہ آویں باپ کے گھر

۴- میرے گناہ تو دھووے گا
اے یسوع سراسر
اور تیرے رحم کی تعریف
میں کروں عمر بھر

۵- پھر مرتے وقت جب یہ زبان
زمین پر ہوگی بند
تب تیرے نام کو کروں گا
آسمان پر میں بلند

۱۰۲- ۶۔۵۔۶۔۵۔۶۔۵۔۶۔۵
ملامت نے میرا دل توڑا۔
زبور ۶۹

۱- اب صلیب پاس آکے
[illegible] کا مرد

اے پیارے بھائیو
یسوع ہے پروردہ
تا نجات و صحت
پاویں گنہگار
زخموں سے خون بہتا
دیکھو اُس کا پیار

۲- اُس نے بڑے پیار سے
اپنی جان بھی دی
تا گناہ و موت سے
پاویں مخلصی
گنو اِس کے زخم
دیکھو خون کی دھار
سر ہے خون آلودہ
کانٹوں سے تاجدار

۳- سزا کا تھا ری
وہ تھا باربردار
اپنے تئیں تم جانو
خوار اور گنہگار
تم پیارے بھائیو
خون خریدے ہو
آپ کو دل و جان سے
سونپو آپ ہی کو

۱۰۵- میں مسیح مصلوب کے سوا اور
کچھ نہ جانوں گا-
اکر نتھیوں ۲/۲

۱- صلیب پر یسوع مؤا ہے
یسوع کی ستایش ہو
وہ میرا شافی ہوا ہے
یسوع کی ستایش ہو
خداوند یسوع ہے رحمٰن
دی پیارے کھٹا اپنی جان
تا جیوں میں اور سب انسان
یسوع کی ستایش ہو

۲- مسیح نے لیا میرا بار
یسوع کی ستایش ہو
اب بچا موت سے میں بدکار
یسوع کی ستایش ہو

۳- مٹ گئے میرے سب گناہ
یسوع کی ستایش ہو
میں چلتا ہوں آسمانی راہ
یسوع کی ستایش ہو

۴- وہ نام سنایا جاتا ہے
یسوع کی ستایش ہو

سینہ چین کو تسکین دلاتا ہے
یسوع کی ستائش ہو
۵- جب ہوگی زندگی تمام
یسوع کی ستائش ہو
تب گاؤں اُسکی حمد مدام
یسوع کی ستائش ہو

۱۰۴- ۷.۷.۷.۷.۷.۷

میری جان نہایت غمگین ہے تم
میرے ساتھ جاگتے رہو۔
متی ۲۶/۳۸

۱- باغ گتسمنی کو جا
تو جو بوجھ سے دبا ہے
منجی کی مصیبت دیکھ
صدمہ کیا اُٹھاتا ہے
مرد غمگین پر کر دھیان
دعا مانگنی سیکھ اے جان
۲- ساتھ جا دیوانخانے کو
جہاں مالک الحیات
حاکم سامنے کھڑا ہے
سہتا از حد تکلیفات
دکھ سے اب تو مت گھبرا
اسکے ساتھ صلیب اُٹھا

۳- کوہ کلوری پر چڑھ
سجدہ کر اے میری جان
کیا عجیب محبت یہ
یسوع ہوا ہے قربان
پورا ہوا ہے پکار
رہ تو موت تک وفادار

۱۰۵- ۸۶.۸۶.۸۶.۶.۷

صلیب کا پیغام ہم نجات پانے والوں کے
نزدیک خدا کی قدرت ہے ۱ کرنتھیوں ۱/۱۸

۱- صلیب کے سایہ تلے
گر کھڑا ہوں کیا خوب
چٹان کا سا ہے سایہ وہ
جو مجھے ہے مطلوب
وہ بیابان میں ہے مکان
وہ دھوپ سے ہے پناہ
جب چلے آندھی اور طوفان
ہے دل کی آرامگاہ
۲- پناہ پر سلامت
میں پھرا ہوں مشتاق
محبت اور عدالت نے
یوں کیا اتفاق

یعقوب نے دیکھا سفر میں
ایک راستہ پُر عجیب
ہے میری بھی آسمانی راہ
مسیح کی پاک صلیب

۳۔ یسوع صلیب پر کھینچے
جب دیکھا جاتا ہے
گناہ کا حاصل واجبی
تب یاد میں آتا ہے
پھر توبہ کرکے پشیمان
دل میرا مانتا ہے
کہ اس کا پیار ہے بے بیان
اور ناقص میرا ہے

۴۔ نہ کوئی اور وسیلہ
ہے مدد دینے کا
صرف یسوع کا کفارہ پاک
شفاعت کریگا
مسیحا آگے در کنار
میں چھوڑوں دُنیا کو
اپنے گناہ میں شرم اور
صلیب کا فخر ہو

۱۰۶۔ ۸۰۶۔ ۸۰۶۔ ۸۰۶

وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا
اور ہماری بدکاریوں کے باعث کچلا گیا۔ یسعیاہ ۵۳: ۵

۱۔ مسیح میرے گناہوں کا
تو ہوا بار بردار
اور میرے عوض دُکھوں کو
سہ لیا بے شمار
قربان کرکے اپنی جان
اُتارا میرا بھار

۲۔ دکھ اور موت کا میرا پیالہ تھا
تو نے پی لیا ہے
ہاں پیا آسے تلچھٹ تک
اور خالی کیا ہے
اور مجھے سکھ اور برکت کا
پیالہ دیا ہے

۳۔ زور شور سے آیا جب طوفان
سو تجھ پر پڑا تھا
تو ہوا میری آڑ پناہ
میں آڑ میں کھڑا تھا
جو دکھ کہ تو نے پایا تھا
نہایت بڑا تھا

۴- اے یسوع تیرے مرنے سے
میں مُرا بہر حال
اور تیرے پھر جی اُٹھنے سے
جیونگا لازوال
تیرے جلال میں آنے سے
میں پاؤں گا جلال

مسیح کا جی اُٹھنا

۱۰۷- ۷.۴ .۷.۴ .۷.۴ .۷.۴

وہ اپنے کہنے کے موافق جی اٹھا ہے متی ۲۸/۶

۱- پھر جی اُٹھا ہے مسیح
دن ہے خوشی کا صریح
جو صلیب پر موا تھا
زندہ ہے اور رہے گا
ہلیلو یاہ

۲- قبر کا وہ توڑ کے بند
موت پر ہوا فتحمند
اب خدا کے دہنے ہاتھ
بیٹھا ہے جلال کے ساتھ
ہلیلو یاہ

۳- جو کہ ہوا تھا مصلوب
اس سے ہوئی موت مغلوب
چلیں ہم اسکی درگاہ
گائیں اسکو شاہنشاہ
ہلیلو یاہ

۱۰۸- ۷.۴ .۸ .۸ .۸

خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ
اس نے عجائبات کئے زبور ۹۸/۱

ہلیلو یاہ ہلیلو یاہ
ہلیلو یاہ

۱- تمام ہے جنگ اب فتحمند
خداوند ہوا سربلند
گیت حمد کے گا کے ہوں خرسند
ہلیلو یاہ

۲- اب موت کے زور سے آزاد
غنیم بھی سارے ہیں برباد
جے جے کہہ کے ہوں دلشاد
ہلیلو یاہ

۳- پھر اُٹھ کے تیسرے روز ذیشان
کل عالم کا اب ہے سلطان
گیت گاویں خوشی سے ہر آن
ہلیلو یاہ

۴۔ ہے ٹوٹی گور کی قید اے جان
یسوع نے کھولا در آسمان
اب خوب للکار کے ہوں شادمان
ہلیلو یاہ

۵۔ مسیحا اپنے زخموں سے
تو موت کے ڈنک سے صحت دے
تا گا ویں زندہ ہو تجھے
ہلیلو یاہ

۱۰۹۔ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے متی ۲۸: ۶

۱۔ کروس پر عزیز چوپان
یسوع خداوند
پیارے ہوا قربان
منجی محبوب

کورس۔ خوش ہو خورسند موت کے بند
توڑ کے ہوا یسوع فتحمند
فتحمند اب ہوا یسوع شاہ ذیشان
ظفرمند ہے یسوع اور مغلوب شیطان
فتحمند ظفرمند
یسوع ہوا ہو خورسند

۲۔ بے بس ہیں نگہبان
مہر لا حاصل
تو جی اٹھا بالشان
شاہِ مصلوب

۳۔ گور تیرا زور کہاں؟
یسوع ہے زندہ
گورا ور گناہ شیطان
ہوئے مغلوب

۱۱۰۔ بحر ۸۔۷۔۸۔۷۔۴
مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے ا کرنتھیوں $\frac{۱۵}{۲۲}$

۱۔ یسوع جیتا ہے اب سے
موت کے زور سے کیوں خوف کھائیں؟
یسوع جیتا بعد اس کے
گور کی قید سے کیوں گھبرائیں؟
ہلیلو یاہ

۲۔ یسوع جیتا بالیقین
موت دروازہ ہے حیات کا
اس سے دل کو ہے تسکین
دنیا سے جب ہو چھٹکارا
ہلیلو یاہ

۴- مسیح جی اُٹھا ہے
خوش ہو بدل و جان
گیت گا کے ساتھ فرشتوں کے
ہو اس کے ثناخوان

۱۱۴- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

موت فتح کا لقمہ ہو گئی
۱ کرنتھیوں ۱۵:۵۴

۱- ہلیلویاہ ! ہلیلویاہ
دل آواز کو کر بلند
گیت خدا کے حمد کے گاؤ
گاؤ اُسی کا گیت خورسند
جو صلیب پر ذبح ہوا
تا نجات جہان کو دے
اب مسیح جلال کا بادشاہ
ہے جی اوٹھا مردوں سے

۲- یسوع اُٹھا اور پہلوٹھا
ہوا سارے مردوں سے
دوسری آمد پر سب مُردے
اُٹھینگے پھر قبروں سے
تب زمین کی فصل ہوگی
اور راستباز نورانی ہو
پائیں گے تب کامل خوشی
اور میراث آسمانی کو

۳- یسوع اُٹھا ہم بھی اُٹھے
ہم پر اپنا نور چمکا
فضل کی آسمانی اوس کو
ہم پر کثرت سے برسا
تا ہم بڑھ کے پھل بھی لائیں
جب فرشتے روز قیام
تیری قوم کو جمع کریں
تجھ پاس رہیں ہم مُدام

۴- ہلیلویاہ ہلیلویاہ
حمد آسمان پر باپ کی ہو
ہلیلویاہ ہو مسیح کو
موت پر غالب ہوا جو
ہلیلویاہ روح القدس کو
پیار کا چشمہ پُرکمال
ہلیلویاہ پاک ثالوث کو
واحد قادر ذوالجلال

مسیح کا صعود

۱۱۴۔ ۴.۷.۴.۷.۴.۷.۴.۷

آے ابدی دروازدا دنچے ہوکہ
جلال کا بادشاہ داخل ہو زبور ۲۴

۱۔ دن مبارک اور مخصوص
آج مسیح کا ہے جلوس
برہ ہو جو قربان
چڑھتا ہے اونچے پر پرشان
ہلیلو یاہ

۲۔ اے آسمانو خرم ہو
اونچے ہو اے پھاٹکو
فتحمند ہے ذوالجلال
اس کا کرو استقبال
ہلیلو یاہ

۳۔ تو آسمانی کل افواج
اس پر رکھے ابدی تاج
ہر چند تخت پر ہے تاجدار
اپنوں کا ہے خاطر دار
ہلیلو یاہ

۴۔ دیکھو زخموں کے آثار
ہاتھوں میں ہیں نمودار
برکت بخشتا مہربان
اپنی قوم کو فراوان
ہلیلو یاہ

۵۔ عالم بالا پر اے رب
نظر سے تو چھپا اب
بخش کہ ہم بدل وجان
تجھے ڈھونڈھیں بیچ آسمان
ہلیلو یاہ

۱۱۵۔ وہ سارے آسمانوں سے اوپر
چڑھ گیا۔ افسیوں ۴: ۱۰

۱۔ تو چڑھا اونچے پر
آسمانوں سے بلند
اور تیرے تخت کے گرداگرد
ہم گاتے ہیں خورسند
ہم یہاں ہیں گناہ
اور فکروں سے دلگیر
اے رب تسلی دہ کو بھیج
آرام کو ہو دستگیر

۲- تو چڑھا اونچے پر
پر پہلے اُترا بھی
تا دکھ اور موت سے گذر کے
تاجدار ہوا ابدی
ہم اپنی دوڑ میں خوف
اور غم سے ہیں اُداس
پر ہم کو یہ صلیب کی راہ
پہنچاوے تیرے پاس

۳- تو چڑھا اونچے پر
پر پھر تو آوے گا
لاکھ لاکھ مقدسوں کے ساتھ
جلال سے اُترے گا
اے رب تو فضل بخش
کہ ہم اُس دن ہولناک
ہوں کھڑے تیرے دہنے ہاتھ
بلندی پر بے باک

۱۱۶- وہ اُنکی شفاعت کے لئے ہمیشہ
زندہ ہے عبرانیوں ۷ ۲۵

۱- آسمان پر جو کہ زندہ ہے
سو ہی نجات دہندہ ہے
وہ جیتا ہے جو موا تھا
مسیح مصلوب جو ہوا تھا

۲- جی اُٹھ کے موت پر فتحمند
توڑ دیا تو نے گور کا بند
آسمان پر جا کے شان کے ساتھ
تو بیٹھا باپ کے دہنے ہاتھ

۳- خدا کے پاس گذارش کو
اپنوں کی خاص سفارش کو
کلیسیا کا تو نگہبان
آسمان پر رہتا ہے پُرشان

۴- اپنوں کی حاجت بھرنے کو
پاک روح کو نازل کرنے کو
وکیل تو میرا دائمی ہے
خدا پاس میرا شافی ہے

۵- ہاں میرا منجی زندہ ہے
اور زندگی دہندہ ہے
تو مجھے بھی جلاوے گا
قیامت میں اُٹھاویگا

مسیح کی دوسری آمد

۱۱۷۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

دیکھ دولھا آ گیا متی ۲۵/۶

۱۔ جاگ اٹھو ایماندارو
اور ہاتھ میں لو مشعل
اندھیرا ہوا جاتا
آزماؤ اپنا حال
تم کان اور دل لگا کے
پہرو کی سنو بات
دولھا ہے آنے والا
جلد ہوگی آدھی رات

۲۔ مشعلیں تم سدھارو
اور ڈالو ان پر تیل
مسیحا چلا آتا
جلد ہوگا اس سے میل
دلھے کے استقبال کو
اب نکلو خوش نگاہ
آواز سے دل لگا کے
تم گاؤ حمد اللہ

۳۔ نادان جو ہیں سو سو دیں
بےخبر اور بےہوش
انصاف کا خوف و خطر
وہ کریں فراموش
یہوواہ کا جو ببر
اچانک آویگا۔
اور اپنے دشمنوں کو
ہلاک کر ڈالے گا

۴۔ بس جاگو ایماندارو
اور ہاتھ میں لو مشعل
آراستہ ہو کے کرو
دلھے کا استقبال
وہ بولتا ہے یقیناً
میں جلدی آؤنگا
اور روح اور دلھن بولتیں
خداوند یسوع آ۔

۱۱۸۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف
کریگا زبور ۷۲/۴

۱۔ اے سب جو ہو غمزدہ
اور بوجھ کے دبے ہو

۵- پربھو کو ہم ڈنڈوت کرتے
اپنا سر نواتے ہیں
پربھو کا ہم آسرا دھرتے
جے جے یسوع گاتے ہیں

۱۲۰- دیکھ میں شیگھر آتا ہوں اور میرا پھل
میرے ساتھ ہے۔
مکاشفہ ۲۲/۱۲

۱- دیکھ پربھو آتا ہے
سُن پہرو کی پکار
ہے میرے بھائی جاگتا رہ
اور اُٹھ کے ہوشیار

۲- دیکھ پربھو آتا ہے
کون سیوک سوویگا؟
سنسار کے لوگ سو رہیں
کیا تو پران کھوویگا؟

۳- دیکھ پربھو آتا ہے
اندھیرا بڑا ہے
اور آدھی رات کی نیندرا میں
سب جگت پڑا ہے

۴- دیکھ پربھو آتا ہے
اُٹھ کے تیار ہو جا

آتما اور دُلھن کہتیں "آ"
ہاں پربھو یسوع - "آ"

۱۲۱- میں یقیناً جلد آنے والا ہوں۔ آمین
بیشک اے خداوند یسوع - آ
مکاشفہ ۲۲/۲۰

۱- جلد آ نہ دیری کر
مسیح خداوندا
ہم تیری راہ کو تکتے ہیں
آہ کب تو آوے گا؟

۲- جلد آکے دُنیا کی
اب فصل ہے تیار
تمام جہان میں تیرا نام
اب ہوتا ہے آشکار

۳- جلد آ اور اپنا زور
دکھلا اے شاہنشاہ
سب تیرے جو مخالف ہیں
سو ہوویں روسیاہ

۴- جلد آکے خلقت کو
پھر بخش آراستگی
گناہ کی سخت غلامی سے
تو دےسہ آزادگی

۵- جلد آکے اپنا راج
اِس دُنیا میں پھیلا
گناہ اور سب ناراستی کو
نور اپنے سے مٹا

۱۲۲- ۸.۸.۸.۸.۸.۸

اُسکی پوشاک اور ران پر یہ نام
لکھا ہے کہ بادشاہونکا بادشاہ مکاشفہ ۱۹/۱۶

۱- جلد آ اے حاکم سبھوں کے
اور دور کر جھوٹھ ہر قسم کا
اور اپنی پاک عدالت سے
کر نیکی بدی سے جُدا
تب شُبہ جاتا رہے گا
اور حق کا پردہ اُٹھیگا

۲- جلد آ اے بادشاہ سبھوں کے
کر راج ہمارے درمیان
گناہ سے تو رہائی دے
سب رنج مٹا دے اطمینان
جلد آ کہ تیری قدرت سے
ہم متفق ہو جائیں گے

۳- جلد آ اے اصل زندگی
کہ موت ہے قادر سبھوں پر
ہے اثر اسکا دل میں بھی
اور اسکا سایہ گھر بہ گھر
جلد آ کہ تیرے پاس خدا.
نہ موت نہ ماتم رہے گا

۴- جلد آ جلد آ نور سبھوں کے
راہ ہے اندھیری سفر بھر
اور بعض نا امیدی سے
ہیں ٹھوکر کھاتے راستے پر
جلد آ کہ تیرے تخت کے پاس
نہ رات ہے نہ دل اُداس

۱۲۳- ۸.۷.۸.۷.۸.۷

دیکھ وہ بادلوں کے ساتھ آنیوالا
ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی مکاشفہ

۱- بادلونکے ساتھ وہ آتا
وہ جو پہلے تھا پست حال
دیکھو لاکھوں لاکھ مقدس
اُس کے ساتھ ہیں باجلال
یسوع آتا
آتا ہے وہ پُر جلال

۲- ہر اک آنکھ اُسے دیکھے گی
آتے بادشاہانہ شان

۱۲۵ ۔ ۷.۷.۴.۷.۸.۷.۸

اے خداوند یسوع آ

مکاشفہ ۲۲/۲۰

۱۔ یسوع اپنی خاص تجلی
اپنے بندوں کو دکھلا
اپنے پیاروں کو زمین پر
اپنی آمد سے چلا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

۲۔ اپنی آمد سے خداوند
اپنی دولھن کو سجا
تیری دُلھن یوں پکارتی
یوں پکارتی ہے سدا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

۳۔ تیرے بندے کام کے کھیت میں
آنکھ سے آنسو کو بہا
کام کی سختی سہتے رہتے
اُن کے دل کو خوش کرا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

۴۔ بھاری نیند میں وہ جو سوتے
اُنکو غفلت سے جگا
اپنی آمد کے اب باجے
یادو نپر جلد سُنا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

۵۔ اے چوپان چوپانِ حقیقی
دل سے یہی ہے دُعا
اب زمین پر آپ ہی آکے
اپنی بھیڑوں کو چرا
اے خداوند
اے خداوند یسوع آ

۱۲۶ ۔ ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

رات بہت گذر گئی اور دن نکلنے والا ہے ۔ رومیوں ۱۳/۱۲

۱۔ نگہبان اب رات میں کیا؟
خبر دے کچھ ہے نشان؟
راہی دیکھ اور خوش ہو جا
اِک ستارے کی اُٹھان
نگہبان کیا اُسکا نور
خوشی کا کچھ ہے پیام؟

راہی لاتا ہے ضرور
اسرائیل کے خوش ایام

۲- نگہبان اب رات میں کیا ؟
دیکھ ستارے کی چڑھان
راہی دن اور روشنی کا
چین اور سکھ کا وہ نشان
نگہبان کیا اِسکی سیر
ایک ہی ملک کو خوش آثار ؟
راہی کُل زمین کی خیر
اُس سے ہوتی ہے آشکار

۳- نگہبان اب رات میں کیا ؟
دیکھ تو پو اب پھٹتی ہے ؟
راہی ہاں اندھیرا سا
خوف اور دہشت ہٹتی ہے
نگہبان گھر اپنے جا
دن کا نور اب پایا ہے
راہی دیکھ سلامت کا
شاہنشاہ اب آیا ہے

۱۲۷- اُسکے بیٹے کے آسمان پر سے آنے
کے منتظر رہو ۱ تھسلنیکیوں [illegible]

۱- آوے گا تو میرے منجی
آوے گا تو میرے شاہ
شان وشوکت اور جلال سے
اپنی قدرت اور کمال سے
کیا خوشوقت ہے میری راہ
مشرق میں پَو پھٹتی ہے
اور تجلی ہے نمود
دہشت ساری ہٹتی ہے
تجھے کرتے ہم سجود

۲- آویگا تو آویگا تو
ہم سب تجھ سے ملیں گے
تیرے خاص حضور میں ہوکر
غم مصیبت سارے کھوکر
خوش سرود ہم گائیں گے
ہاں جلالی ہوگا گیت
پیار کا کرینگے بیان
حاصل ہوگی پوری جیت
آویگا جب تو اس آن

۱۳۱- ۸.۸.۶.۶.۶.۶

دیکھو اک بادشاہ راستی سے سلطنت
کرے گا یسعیاہ ۳۲/۱

۱- اے رب العالمین
کر فضل قوموں پر
اور ہر اک جگہ میں
راج اپنا جاری کر
مٹا دے سب مخالفت
کر برپا اپنی سلطنت

۲- سب جھوٹھ اور ظلم اور شر
لڑائی دشمنی
اور جتنی بدی ہے
موقوف ہو جاویگی
صلح و صلاح کے سلطان
جلد ہو زمین پر حکمران

۱۳۲- ۸.۸.۶.۶.۶.۶

اسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے
اور ساری مملکتیں اسکی بندگی کرینگی
دانیل ۷/۲۷

۱- بادشاہ کو اے خدا
اپنی عدالت دے
اور بیٹے کو بڑہا
ساتھ شان و شوکت کے
وہ حق سے کریگا انصاف
مٹا دیگا سب اختلاف

۲- مصیبت زدوں کو
وہ کرے گا مسرور
اور سارے بدوں کو
وہ کرے گا مجبور
ہاں ساری قومیں ڈرینگی
اور تجھکو سجدہ کرینگی

۳- وہ مانند شبنم کے
زمین پر آترے گا
اور مینھ کی صورت سے
وہ نازل ہووے گا
تب صادق رہینگے خوشحال
اور پاویں گے آرام کمال

۴- دریا سے تا دریا
تا انتہا زمین
تب شاہ سب شاہوں کا
وہ ہوگا تخت نشین

اُنکے دل کی آنکھوں پر
اپنی روشنی ظاہر کر

۳۔ جب وہ سُنیں خوش پیام
جب وہ پڑھیں پاک کلام
اُنکے دل اور سمجھ پر
اُسے تو مؤثر کر

۴۔ ہمیں بخش نجات کا گیان
سچی دانش حق ایمان
انہوں کی ہدایت کو
ہادی اور معلم ہو

۱۴۰۔ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش
کو ہرگز پورا نہ کروگے ۔

گلیتوں ۵/۱۶

۱۔ اے باپ عزیز خدا رحیم
محبت تیری ہے عظیم
مجھے روح پاک کے اثر سے
روحانی زور اور طاقت دے

۲۔ کر دفع یہ پُرانی خو
کہ میری نیت نئی ہو
ہاں میرے دل کو نیا کر
کہ ہووے روح القدس کا گھر

۳۔ وہ میرے دل کا رہنما
مجھے راہ راست چلاویگا
ایمان کا بیڑا اس بندے کے
تب لدا ہوگا پھلوں سے

۴۔ خدایا میرا سارا حال
اور میرا بول اور میری چال
سب عادت طاقت کاروبار
ہو تیری روح کے تابعدار

۱۴۱۔ خدا تمھیں حکمت اور مکاشفہ کی
روح بخشے ۔

افسیون ۱/۱۷

۱۔ اے روح القدس تو اُتر آ
اور دل میں روشنی تو چمکا
روحانی تاب و طاقت دے
بھر دل ہمارے الفت سے

۲۔ دیکھ ہم ہیں کیسے خطاکار
گناہ کا کرتے ہیں اقرار
کہ اسکا بوجھ ستاتا ہے
ہمارے جی دباتا ہے

۳۔ ہم گیت بے فائدہ گاتے ہیں
جو نہیں دل لگاتے ہیں

بن تیرے فضل ہم لاچار
اے روح القدس ہو مددگار

۴- ہم سبھونکو تو اب جتا
روحانی غفلت سے جگا
تو بندگی کو طاقت دے
کہ ہووے روح اور راستی سے

۴۲ ا- جب روح القدس تم پر نازل
ہوگا تو تم قوت پاؤگے اور میرے
گواہ ہوگے اعمال ۱/۸

۱- اے روح القدس رب الحیات
روئے زمین کی قوموں پر
تو اپنے فضل کی افراط
اور اپنی قوت نازل کر

۲- منادونکے تو دل زبان
روحانی جوش سے کر لبریز
اور پاک انجیل کو کل جہان
مؤثر کر اور دل آویز

۳- ظلمات ہوں تیرے سامنے نور
ویرانی ہو آراستگی
کر رحم تا سے سب غضب دور
ضعیف کو بخش تو تازگی

۴- اے روح حق کر کل جہان
خدا کے ملنے کو تیار
حیات کے نور سے سب انسان
سچائی کے ہوں تابعدار

۵- سب قوموں پر دور اور قریب
تو ظاہر کر مسیح کا نام
ہر ملک پر غالب ہو صلیب
تا رب کو مانیں کل اقوام

۴۳ ا- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

دیکھو میں اپنا روح تم پر ڈالونگا اور میں
اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا امثال ۱/۲۳

۱- روح القدس اے پاک معلم
میرے اوپر ہو کریم
آپ سے آپ میں کچھ نہ جانتا
دے مجھ عاجز کو تعلیم
میرے ذہن کو کر روشن
کہ میں جانوں اپنے کو
تجھ سے روشنی پا کے دیکھوں
دل میں جو خرابی ہو

۲- میرے دل کو کر اُجالا
جب میں پڑھوں پاک کلام

بائبل کی مقدس باتیں
میرے دلمیں کریں کام
میں نجات کے بھید کو سمجھوں
روح القدس مجھکو سمجھا
آپسے آپ میں کیونکر جانوں؟
تو مجھ عاجز کو سکھا

۳۔ اور مسیح نے جو کچھ کہا
کام کلام محبت کا
اُسکا بولنا اُسکا چلنا
سب کچھ مجھے تو بتا
مجھ سے کہہ کہ یسوع پیارا
مجھے بھی پیار کرتا ہے
اورکہ اپنے پیار کے ہاتھ کو
سدا مجھ پر دھرتا ہے

۴۔ اور یہ بات بھی مجھ پر کھولدے
یسوع میرا ہے بیشک
میں ہوں اوسکا وہ ہے میرا
ابسے لے ہمیشہ تک
روح القدس اے پاک معلم
میرے اوپر ہو کریم
آپسے آپ میں کچھ نہ جانتا
دے مجھ عاجز کو تعلیم

۱۴۴۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اے خدا میرے اندر اک پاک دل
پیدا کر زبور ۵۱/۱۰

۱۔ صاف و پاک دل میرے لئے
پیدا کر تو اے خدا
مستقیم اور نئی روح کو
میرے اندر تو بنا
روح القدس کو مجھے بخشدے
اپنے پاس سے نہ نکال
مجھے دے نجات کی خوشی
روح رضا سے سنبھال

۲۔ تب میں تقصیرواروں کو بھی
تیری راہ سکھاؤنگا
جب تو کھولے گا لب میرے
تیری حمد میں گاؤنگا
روح شکستہ کا ذبیحہ
تجھے ہے اے رب منظور
توبہ سے دل کچلا ہوا
تجھے پسند ہے ضرور

اول وآخر تو ہے بلاشک
تیری تعریف او حمد ہو ابد تک

۱۵۲- ۸.۷.۸.۷.

ہے میرے الیشور- راجہ میں تیری
بڑائی کرونگا زبور ۱۴۵:۱

۱- پتا- پتر- پوتر آتما
تت میں ایک اور دیکھتی تین
اسکا ایک الیشور جہا تما
ہے اَدوَیت اور پرآدھین

۲- پربھو کا یہوواہ نام ہے
کریں اسکا گن بکھان
سورگ سنگھاسن اسکا دھام ہے
اس کا راج اور کاج جہان

۱۵۳- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.

خدا محبت ہے ایوحنا [illegible]

۱- دیکھو کیسی ہی محبت
ہم پر باپ دکھاتا ہے
پیار سے پُر ہماری طرف
دل اور منہ جھکاتا ہے
ہم نالائقوں کی خاطر
سر دیا جو گنہگار۔
اپنا پیارا بیٹا دیا
دیکھو باپ کا کیسا پیار

۲- دیکھو کیسی ہی محبت
منجی کی ہے کیا عجیب
اپنے لوگوں کو بچانے
اُسنے پسند کی صلیب
سر سے پیٹھ سے ہاتھ سے پاؤں سے
اپنا خون بہاتا ہے
دیکھو منجی کیسا محبت
اپنوں پر دکھاتا ہے

۳- دیکھو کیسی ہی محبت
روح القدس دکھاتا ہے
کیسے پیار سے گنہگار کو
یسوع پاس بلاتا ہے
روشنی دانش اور تسلی
دینے کو وہ ہے تیار
بیٹے باپ اور روح کا شکر
دیکھو یہ تہرگنا پیار

۱۵۴ ـ ۷.۷.۱۰.۱۰.۷.۸

ہم اسکے پاؤں کی چوکی کے سامنے
سجدہ کرینگے زبور ۱۳۲/۷

۱ ـ ربّ الافواج زندہ خدا
خالق ہے تو دنیا کا
دنیا کا ہے تو اکیلا معبود
دنیا کو کیا ہے تونے موجود
سجدہ کو جھکتے ہیں ہم

۲ ـ یسوع مسیح رب کے کلام
ہے مبارک تیرا نام
دنیا کا منجی تو ہے برقرار
دنیا پر کیا نجات کا اظہار
سجدہ کو جھکتے ہیں ہم

۳ ـ اے روح القدس اے ربّ کے روح
فارقلیط تو ہے ممدوح
کھولتا ہے ہم پر تو بائبل کا بھید
دیتا تسلّی نجات کی امید
سجدہ کو جھکتے ہیں ہم

---

۱۵۵ ـ ۸.۸.۶.۶.۶.۶

ہم نے انھیں محبت کی ڈوریوں سے
کھینچا ہوسیع ۱۱/۴

۱ ـ خدایا مانتا ہوں
میں مانتا ہوں تیرا پیار
یہ خوب میں جانتا ہوں
کہ تو ہے سچا یار
کہ میں جب ہوا تھا تباہ
تب تونے مجھ پر کی نگاہ

۲ ـ اے رب میں مانتا ہوں
میں مانتا ہوں تیرا پیار
محبت جانتا ہوں
کہ اُس کا وار نہ پار
کہ تونے بیٹا دیا ہے
جہاں کا منجی کیا ہے

۳ ـ مسیحا مانتا ہوں
میں مانتا تیرا پیار
فیض تیرا جانتا ہوں
اُن پر جو ہیں لاچار
کہ میرے عوض دیکر جان
تو آپ ہی ہوا تھا قربان

۴- روح پاک میں مانتا ہوں
میں مانتا تیرا پیار
دل سے میں جانتا ہوں
کہ تجھ بن میں لاچار
دی تونے مجھے زندگی
زور روشنی اور پاکیزگی

۵- کریما مانتا ہوں
میں مانتا تیرا پیار
کہ تجھے جانتا ہوں
اپنا بچانے ہار
مجھ قیدی کو چھڑایا ہے
ہلاکت سے بچایا ہے

۱۵۶- کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلاویگا
تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی
کریں زبور ۸۵/۶

۱- حمد تیری اے باپ تونے بخشا ہمکو
مسیح کو کہ منجی سب دنیا کا ہو
ہللویاہ تیری حمد ہو ہللویاہ آمین
ہللویاہ تیری حمد ہو پھر ہمکو جلا

۲- حمد تیری مسیح کہ تو ہوا انسان
صلیب پر جان دیکے پھر گیا آسمان

۳- حمد تیری پاک روح - اپنی روشنی چمکا
کر ظاہر مسیح کو ہدایت فرما

۴- تعریف ہو اور حمد اے رحیم و رحمان
تو ہم کو خرید کر کے بخشتا آسمان

۵- پھر ہمکو جلا اپنا پیار دلمیں بھر
اور ہر ایک کی جان کو منور تو کر

۶- ہم سبکو جلا موت کے بند سے چھڑا
اور سب کھوئے جو ہوئے اب گھر میں پھرلا

۱۵۷- ۸. ۸. ۸.

اے خداوند کے مقدس لوگو اس کے
لئے گاؤ اور اُس کی قدوسی
کی یادگاری میں شکر کرو
زبور ۳۰/۴

۱- حیات کے چشمہ یا اللہ
کُل خلقت کا جو ہے بادشاہ
ہم تیرے نام کے ہیں مداح

۲- اے باپ خدایا عالیشان
مناسب ہے کہ سب انسان
بدل ہوں تیرے ثناخوان

۳- خدا کے بیٹے پاک شفیع
صلیب پر پائی جو تصدیع
بخش ہمکو اس سے زندگی

۴- پاک روح ہمارا ہو دستگیر
بندوں کے دل پر کر تاثیر
دور کر ہماری سب تقصیر

۵- باپ بیٹے روح برحق خدا
سب قوموں میں ہر وقت ہر جا
ہو تیری حمد لا انتہا

۱۵۸- ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲

قدوس قدوس قدوس خدا قادر مطلق
جو تھا اور جو ہے اور جو آنیوالا ہے مکاشفہ ۴ باب

۱- اقدس اقدس اقدس رب خدائے قادر
صبح کو ہم گاتے حمد تیری اے معبود
اقدس اقدس اقدس اے رحیم قادر
واحد خدا میں پاک تثلیث محمود

۲- اقدس اقدس اقدس تیرے تخت کے آگے
کل مقدس خلق سجدہ کرتی ہے مدام
کروبین اور سرافین تیری حمد بجاتے
جو تھا اور ہے اور رہوگا تا دوام

۳- اقدس اقدس اقدس پر جلال و عظمت
گرچہ ناراست آدمی نہ دیکھتے یہ جمال
تو اکیلا اقدس لاشریک پر رحمت
قدرت اور پیار اور قدس میں ہے کمال

۴- اقدس اقدس اقدس رب خدائے قادر
ساری مخلوقات سے ہو تیرا نام معبود
اقدس اقدس اقدس اے رحیم و قادر
واحد خدا میں پاک تثلیث محمود

خدا کا کلام

۱۵۹- خداوند کی توریت کامل ہے
زبور ۱۹

۱- الٰہی تیرا اقدس کلام
ہے مجھے دلپسند تمام
وہ تیرے ہے الہام کی بات
میں اسپر سوچتا ہوں دن رات

۲- اس پاک کلام کے سبب غنیم
ناچیز بھی جانیں یہ تعلیم
میں اس سے ہوا دانشمند
اور جانتا اسے دلپسند

۳- دنیاوی علم کیا خوب بھی ہو
میں جانتا علم اک بہتر کو
نجات کے علم کا حاصل کمال
ہے فی الحقیقت بے مثال

۴- جو اپنے پاؤں بد روش سے
بدل و جان نت باز رکھے
سو ہی کلام خداوند کا
درستی سے خوب سمجھے گا

۵- تیرے کلام کے قوانین
خدایا مجھے ہیں شیریں
شہد البتہ میٹھا ہے
پر اسکی نسبت میٹھا ہے

۱۶۰- میری آنکھیں کھول تا کہ میں تیرے
شریعت کے عجائب مضمونوں کو
دیکھوں زبور ۱۱۹/۱۸

۱- اے رب کھول میری آنکھونکو
کہ مجھے حق کی سمجھ ہو
کلام اللہ کے پاک مضمون
کر ظاہر میرے اندرون

۲- میں ہوں مسافر اے خدا
نہ اپنی بات مجھسے چھپا
تیری شہادتوں کا بھی
ہر دم مشتاق ہے میرا جی

۳- طریقہ اپنے قاعدوں کا
تو اپنے بندوں کو سمجھا
جو تیرے ہیں عجائب کام
میں سمجھوں گا تب لا کلام

۴- تو میرا کوتاہ دل بڑھا
اور مجھے نیاز ور دلا
تب راہ میں تیری حکمونکی
میں دوڑوں گا جی جان ستی

۱۶۱- خداوند کا کلام ابد تک قائم
رہے گا -
۱ پطرس ۱/۲۵

۱- خدایا تیرا پاک کلام
ہے ثابت اور برحق مدام
اور تیرے سارے قول قرار
ہیں بے تبدیل اور پایدار

۲- جب تیرا ہوا تھا فرمان
خلق ہوئی تب زمین آسمان
اور آجتک سب کچھ قایم ہے
کہ تیرا حکم دایم ہے

۳- جب میرے تئیں اذیت ہو
تب سوچتا ہوں شریعت کو
اسپر نت میری ہے نگاہ
ہلاکت سے وہ ہے پناہ

۳۔ پھر تیری پاک انجیل کی بات
بتلاتی مجھے راہ حیات
میں عاجز ہوں خداوندا
میں طالب ہوں نجات ہی کا
تیرگی کو کرتی دور
دیکھنے کو وہ بخشتی نور

۴۔ مجھے اپنے رحم سے
اے خدا یہ طاقت دے
کہ میں دلمیں روشن ہو
سمجھوں پاک بائبل کو

۵۔ سب چیزیں ہونگی نیست نابود
سب چیزوں کے ہیں حد حدود
پر بے پایاں بیحد مدام
یہوواہ تیرا ہے کلام

۱۶۲۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔ ۷۔

تیرے کلام کا مکاشفہ روشن بخشتا ہے زبور ۱۱۹/۱۳۰

۱۔ بائبل ہے کلام اللہ
ظاہر کرتی حق کی راہ
حق کے متلاشی پر
حق کو کرتی جلوہ گر

۲۔ غافل کو جگاتی ہے
پھر گمراہ کو لاتی ہے
رب کی باتیں بولتی ہے
بھید نجات کا کھولتی ہے

۳۔ کرتی خوش اُداسوں کو
کرتی سیر وہ پیاسوں کو

۱۶۳۔ ۸۔۷۔ ۸۔۷۔ ۸۔۷

مجھے اپنے حکموں کے راستہ میں چلا زبور ۱۱۹/۳۵

۱۔ میرے تئیں تو اے خداوند
اپنے فرض کی راہ بتا
اسے یاد ہمیشہ رکھوں
مجھے اپنی راہ چلا
دل و جان سے
اُسمیں خوش میں ہونگا

۲۔ اپنے پاک کلام کی طرف
میرے دل کو مائل کر
مجھے ایسی آنکھیں بخشدے
دل نہ لگے لالچ پر
اپنی راہ میں
رکھ تو مجھے عمر بھر

۳- باطل چیزیں میں نہ دیکھوں
بخش تو مجھے زندگی
بندے سے قول تونے کیا
اسے کر تو پورا ابھی
خوف کے ساتھ میں
کروں تیری بندگی

۱۶۴- تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے
چراغ اور میری راہ کی روشنی
ہے زبور ۱۱۹/۱۰۵

۱- چراغ پاؤں میرے کا
رب تیرا ہے کلام
وہ راہ کیلئے روشنی ہے
ہر حال اور ہر ایام

۲- تیرے کلام سے ہے
میری ابدی میراث
اور تیری پاک شہادت سے
ہے مجھے خوشی خاص

۳- دل میرا چاہتا ہے
کہ تیرے پاک فرمان
میں بجا لاؤں کوشش سے
تا ابد ہر زمان

۴- شکر اور دعائیں
جو میرے ہیں قربان
قبول تو کر اور مجھے بخش
اپنے کلام کا گیان

۱۶۵- ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰
تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہے
زبور ۱۱۹/۱۶۰

۱- خداوندا تیرا مقدس کلام
ہے تیری پاک روح کا مقدس الہام
گمراہوں کو پھیرنے کیلئے مفید
نادانوں کو سچی تعلیم و تائید

۲- ہے تیری شریعت سب سے اعلیٰ و صاف
اور خوب ہیں تیرے احکام اور کامل انصاف
وہ دلوں کی ہے خوشی اور آنکھوں کا نور
سو رہیگا قائم تا ابد ضرور

۳- ہے شرع سے تیری عدالت آشکار
انجیل تیرے رحم کا کرتی اظہار
پاک شرع دکھاتی ہے تیرے گناہ
انجیل مجھے دیتی ہے صلح و صلاح

۴- بیش قیمت ہے سونے سے تیرا کلام
وہ کندن سے قیمتی خالص تمام

وہ شہد سے میٹھا ہر چیز سے شیریں
کر اپنا کلام میرے ذہن نشین

۱۶۶- تیرے سارے حکم برحق ہیں زبور ۱۱۹/۱۷۲

۱- تیرا کلام ہے پاک اور راست
اے مہربان خدا
ہے سچ اور حق بے کم وکاست
عزیز اور بے بہا

۲- میں تجھ سے منت کرتا ہوں
کلام کی دانش دے
اور جو میں اسمیں پڑھتا ہوں
وہ دل میں در آوے

۳- کلام کے معنی تو سکھا
نجات کے پانے کو
تو مجھے اس کا بھید بتا
اور میرا ہادی ہو

۱۶۷- انکو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہیں زبور ۱۱۹/۱۶۵

۱- اے باپ خزانہ بے بہا
ہے تیرا پاک کلام
ہم شکر کرتے ہیں ادا
اس برکت کا مدام

۲- اس سے سب بھوکے ناتوان
پاک غذا پائیں گے
یہ مفلسوں کا ہے مکان
کہ رہیں مزے سے

۳- یہ چشمہ ہے تسلی کا
اور جگہ طاقت کی
ہر دل پیاسا پائیگا
آسمانی تازگی

۴- آواز مبارک ہے یہاں
خداوند یسوع کی
جس جاہے وہ آواز وہاں
ہے راحت ابدی

۵- کاشکہ آسمانی صفحوں کو
ہم پڑھیں خوشی سے
کہ ہمیں دانش حاصل ہو
اور نور دکھائی دے

۶- گر تو خداوند ہو استاد
اور اپنا فضل دے
جب کھولیں یہ کتاب
ہم تجھ سے ملیں گے

۱۶۸۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

خدا نے اخیر میں ہم سے بیٹے کی معرفت
کلام کیا عبرانیوں ۱/۲

۱۔ یسوع کلام خدا کے
اے حکمت اللہ کی
اے سارے علم کے چشمے
اور روشنی دنیا کی
ہو شکر بہتیرا
کہ پاک نوشتوں سے
تو اب کلام ہے کرتا
ساتھ اپنے بندوں کے

۲۔ کلیسیا نے یہ بخشش
تجھی سے پائی تھی
اور کرتی ہے وہ کوشش
اسکے پھیلانے کی
ہے اسمیں بڑی دولت
خدا کی طرف سے
جواہر بھی بیش قیمت
حق اور صداقت سے

۳۔ وہ لشکر ہیں خدا کے
ہے کلمہ جھنڈا سا
جو اڑے اسکے تلے
وہ فتح پائیگا
ہے زندگی کا نقشہ
آسمانی قطب نما
بتاتا ہے ہر خطرہ
ہمارے راستے کا

۴۔ بخشدے اے منجی پیارے
کہ نور پھیلانے کے
ہم تیرے ہوں وسیلے
ہر جگہ خوشی سے
اور روز بروز ہم چلیں
اسکی ہدایت سے
اور جب ہم گھر میں پہنچیں
تو ہمیں جگہ دے

دعا

۱۶۹۔ ایشور آتما ہے اوشیہ ہے کہ اسکا بھجن کرنہارے آتما اور سچائی سے بھجن کریں یوحنا [illegible]

۱۔ اے پربھو میرا من تھکا
اور بیمار [illegible] ٹھہرا

من میرا ڈولتا بے ٹھکان
کبھی نہ ہوتا اِک سان

۲- ہے پربھو تو ہے میرے پاس
سنگ تیرا پاوے ترا داس
جو میرے سنگ تو ہو پران ناتھ
نیم پریم سے بولوں تیرے پاس

۳- ہے پربھو میرا من اُبھار
اور ہر اِک بوجھ مجھ سے اُتار
اور اپنے داس کو شکتی دے
کہ مانگے ست اور آتما سے

۴- پرارتھنا بے ارتھ ہے میرے ناتھ
جو تو نہ ہووے میرے ساتھ
سنسار کی سوچ مجھ سے ٹلا
اور پرارتھنا ست مجھ سے کروا

۱۷۰- ۱۰.۱۱.۱۰.۱۱.

تمھارا باپ تمھارے مانگنے سے پہلے
جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو متی ۶: ۸

۱- اے باپ آسمانی سُن آرزو ہماری
تو اپنے بندوں سے ہرگز نہ دور
حاضر و ناظر ہو جانتا تو ساری
حاجتیں ہماری اور سختا فرو۔

۲- اے باپ آسمانی تو پیار سے معمور ہے
دل میں تو جاری کر اپنا پیار
تو سب کچھ بخشتا جو ہمیں ضرور ہے
تیری سب نعمتیں ہیں بے شمار

۳- اے باپ آسمانی کر مدد ہماری
دیکھ ہم کمزور ہیں پر تو ہے توان
تیری ہی قدرت نت ہمکو سنبھالتی
سارے خوف خطرے میں ہو نگہبان

۴- اے باپ آسمانی عزیز اور پیارے
بخش ہمکو اپنے کمال کی پہچان
سفر کے دن جب تمام ہوں ہمارے
ہمکو جلال میں دے ابدی مکان

۱۷۱- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

یدی تم برے ہو کر اپنے لڑکوں کو اچھے
دان دینے جانتے ہو تو کتنا اَدھک کرکے
تمھارا سورگ باسی پتا انھوں کو جو اُس
سے مانگتے اُتّم بستو دیگا متی ۷: ۱۱

۱- ہے ہمارے سورگی پتا
تیرا نام پوتر ہو
تیرا راج ہے پربھو آوے
جیسے تیری اِچھا ہو

سورگ میں مانند
ویسے پرتھوی میں بھی ہو
۲- جو ہے پرتی دن کی روٹی
سو تو آج بھی ہیں دے
ہم سے اپرادھ جو ہوئے
چھما کر تو کرپا سے
جیسے ہم بھی
چھما کرتے اوروں کے
۳- نہ پرکشا میں ڈال ہمیں
ہمیں برے سے بچا
کیونکہ تیرا - راج - پراکرم
تیرا ہے اور رہے گا
سدا کال لوں
آمین ایسا ہووے گا

۱۷۲- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

مانگو تو تمہیں دیا جائے ۷- متی ۷

۱- اے ہمارے باپ آسمانی
ہو مقدس تیرا نام
تیری سلطنت ربانی
پھیلے قوموں میں تمام

۲- تیری مرضی جو آسمان پر
ہوتی ہے فرشتوں سے
سو زمین پر بھی بر آوے
آج کی روٹی ہمیں دے
۳- جیوں ہم بخشتے ہیں دین دار کو
دین ہمارے بخش تو دے
امتحان میں ڈال نہ ہمیں
اور چھڑا سب بدی سے
۴- قدرت سلطنت بزرگی
تیری رب العالمین
ہے اور ابد تک رہے گی
ایسا ہووے گا آمین

۱۷۳- ۸.۸.۷.۵.۷.۵.۷.۵.۵

مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور
شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لئے کیجاویں ۱ طیمتھیس ۲

۱- تھکے ماندے عاجز جب
کرتے ہیں فریاد
باربردار جب یسوع سے
مانگتے ہیں امداد
پریشان غمزدہ جب
لیتے تیرا نام

گنہگار جب چاہتے ہیں
گناہ سے آرام
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۳- دنیادار جب دنیا سے
ہووے سخت بیزار
مُسرف کو جب آوے یاد
اپنے باپ کا پیار
جب مغرور گردن کش
ہووے خاک نشین
خطاکار جب پشیمان
تیرا ہو شوقین
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۴- بھوکے جب غریب مسکین
مانگتے ہیں خوراک
ننگے عاجز خوار ناچار
چاہتے جب پوشاک
جب مریض ضعیف کمبخت
دکھ میں گرفتار
کریں عاجزی سیتی
تیرا انتظار
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۵- ساری خلقت جب پُردرد
آہیں مارتی ہے
اسرائیل کی سخت تکلیف
یاد جب آتی ہے
جب کلیسیا منت سے
کرتی ہے دعا
دُلہن تیری کہتی جب
اے مسیحا - آ
تب اے خداوند رحم سے
انکی درخواست قبول کرلے

۱۷۴- ۸.۵. ۸. ۵. ۸.۵.

اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور
تو کیوں مجھ میں بے آرام ہے ؟
خدا پر بھروسہ رکھ
زبور ۴۲/۵

۱- میرے دل کو دیکھ خداوند
کیسا بھاری ہے
اسکی خوشی اور سرگرمی
کس نے ماری ہے ؟

٢- جب دعا میں مانگنا چاہتا
دل تب ٹھہرا تہمت
خواہش نم ہے بند زبان ہے
جی ہے نادرست

٣- جیسے بھیگے پر کی چڑیا
اُڑ نہ سکتی ہے
یا کھد پڑی ہوئی ہرن
ہانپتی تھکتی ہے

٤- ویسا میرا دل خداوند
بے لیاقت ہے
اور دعا کے پر پھیلانے
ونا طاقت ہے

٥- ہاں نفسانی سوچ اور فکر
دل کو چھیڑتی ہے
دُنیا اِسے اِدھر اُدھر
سخت کھدیڑتی ہے

٦- میرا ہاتھ مجھے اُٹھانے
تو آپ پکڑ لے
میرے سُست اور ٹھنڈے دل کو
تاب و طاقت دے

٧- روح کے نور سے تو اب دور کر
میرے دل کی رات
کروں گا تب اپنے دل میں
تیری ملاقات

٨٥- ٧.٦. ٧.٦. ٧.٦. ٧.٦.

شاگردوں نے جا کر یسوع کو خبر
دی متی ١٤: ١٢

١- یسوع کیسا دوست پیارا
دُکھ اور بوجھ اُٹھانے کو
کیا ہی عمدہ وقت ہمارا
باپ کے پاس اب جانے کو
آہ! ہم راحت اکثر کھوتے
ناحق غم اُٹھاتے ہیں
یہی باعث ہے یقیناً
باپ کے پاس نہ جاتے ہیں

٢- گرچہ امتحان ہوں سامنے
یا تکلیف مصیبت ہو
تب دلیر اور شادماں ہو کے
باپ کو جا کر خبر دو
کون اور ایسا دوست ہے لائق
جو اُٹھاوے دکھوں کو؟

۳۔ وقت مبارک دعا کا جب ہوں دکھ امتحان
اور ہم مانگتے مسیح سے دلکا اطمینان
اپنی الفت عجیب سے وہ کرتا خلاص
اطمینان کیا ہی خوب گر ہے منجی پر آس

۴۔ وقت مبارک دعا کا گر ہم رکھیں ایمان
کہ وہ بخشیگا ہمکو آرام بے بیان
کیا ہی خوشی پاتے ہیں فقط اُس کے پاس
اطمینان کیا ہی خوب ہے گر ہے منجی پر آس

۱۷۸۔ ۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸

آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری
سے چلیں عبرانیوں ۴/۱۶

۱۔ مبارک نوبت دعا کی
جب چھوڑ کے فکر دنیاوی
میں اپنے باپ کے پاک حضور
سب اُس سے مانگوں جو ضرور
دعا سے دکھ و غم کی آن
تسلّی پاتی میری جان
میں خوف کی آن نہ بھاگتا ہوں
ساتھ دعا کے جب جاگتا ہوں

۲۔ مبارک نوبت دعا کی
جب اپنے باپ کے وعدے بھی
یاد کر میں مانتا اُسکا پیار
اور برکت کا ہوں امیدوار
"تو میرے منھ کا طالب ہو"
یہ سُن میں ڈھونڈھتا اُسی کو
اور اپنی فکر سراسر
دعا میں ڈالتا اُسی پر

۳۔ مبارک نوبت دعا کی
اُس سے تسکین و تازگی
ہو میری جب تک بیچ آسمان
نہ پاؤں ابدی مکان
تب خاک سے اُٹھ کے یسوع پاس
غیر فانی پاؤنگا میراث
اور سدا اُسکے روبرو
خوش حال میں ہونگا ہوبہو

مسیحی زندگی

١٧٩ ۔ ٨.٧. ٨.٧.

آج اگر تم اِس کی آواز سنو تو اپنے
دلوں کو سخت نہ کرو عبرانیوں ۳؛ ۷

١۔ دانش سیکھو اے نادانو
دیری کیوں تم کرتے ہو ؟
آج کا وقت غنیمت جانو
کل کی دیری مت کرو

٢۔ توبہ کرو گنہگارو
کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہے سچ تم جانو
کل کی دیری مت کرو

٣۔ آج تو ہے تمہارا سواسا
آج مسیح کی اور پھرو
جب تک سواسا تب تک آسا
کل کی دیری مت کرو

۴۔ بے بہا نجات کی پونجی
گنہگار مفت میں لو
یسوع کو تم جانو منجی
کل کی دیری مت کرو

١٨٠ ۔ ٨.٧.٨.٧.٨.٧.

اسے جو مجھ پاس آتا ہے میں ہرگز
نکال نہ دونگا۔ یوحنا ٦؛ ۳۷

١۔ آؤ گنہگارو آؤ
تھکے ماندے خوار و چور
یسوع پاس تم کو بچانے
رحم ہے اور سب مقدور
سب کا منجی
وہ ہے الفت سے معمور

٢۔ راستی کے اے بھوکے پیاسو
لو خدا کی بخشش کو
حق ایمان اور سچی توبہ
ساتھ لے آکے حاضر ہو
بنا نقدی
یسوع سے نجات کو لو

٣۔ پہلے آپ کو لائق کرنا
اسکا تم کو کیا مقدور
صرف یہ بات خدا وند چاہتا
آپ کو جان لاچار مجبور

پربھو یشوع
اپنا راج تو جلد دکھلا

۱۸۲- ۶.۴. ۶.۴.

روح اور دلہن کہتی ہیں۔ آ۔
اور جو سنتا ہے کہے۔ آ۔ اور جو
پیاسا ہے آوے اور جو کوئی چاہے
آبحیات مفت لے مکاشفہ ۲۲/۱۷

۱- منجی بلاتا ہے
گمراہوں کو
اے بھٹکے ہوئے لوگ
کیوں بھولتے ہو

۲- منجی بلاتا ہے
تو کر نگاہ
خدا کے قہر سے
میں ہوں پناہ

۳- منجی بلاتا ہے
کان اسپر دھر
اسوقت خداوند کو
تو سجدہ کر

۴- روح آج فرماتا ہے
دیکھ یسوع کو

دروازہ کھلا ہے
اب داخل ہو

۱۸۳ ۶.۶.۴.۶.۶.۴.

اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ
سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ۔
کہ میں تمہیں آرام دوں گا
متی ۱۱/۲۸

۱- آؤ سب پاپی لوگ
ہوئے جو ترک جوگ
ہی سے اداسی
آؤ جو دھرمی ہیں
آؤ جو من ملین
یشوع کے ہو ادھین
یشوع کے داس

۲- جگ میں مسیح کرپال
پربھو نے ہو دیال
لیا اوتار
پربھو کا نیم اور نیت
پربھو کا پریم اور پریت
دیکھو سب دھرم کی ریت
اپرمپار

٣- اپنے بیٹے دُکھ
اور ونکو دینے سُکھ
آیا وہ آپ
پاپی کو دینے تران
سہا تھا کشٹ مہان
دیا تھا اپنا پران
کیا ملاپ

١٨٤- ٦.٥.٦.٥.
یہ سچ مچ جگت کا تارن کرتا
کھرسٹ ہے -
یوحنا ۴۲/۴

١- یسوع پاپیوں کا
مکتی داتا ہے
سب بشواسیوں کو
وہ بچاتا ہے

٢- چھوٹے بڑے آؤ
آؤ یسوع پاس
اُس کے پُن اور پریم پر
کرو تم بشواش

٣- کہے گا تمھارا
سارا پاپ اور بھے
کھو گئے تم جی سے
یسوع جی کی جے

١٨٥- میری طرف رجوع لاؤ تا کہ تم
نجات پاؤ اے زمین کے کناروں کے
سارے رہنے والو یسعیاہ ۴۵/۲۲

١- تیری شیریں آواز
میں سُنتا ہوں خدا
بلاتی پاس اُس چشمے کے
صلیب سے جو بہا

کورس- آتا ہوں مسیح آتا تیرے پاس
دھو کے صاف کر چشمے سے
جو بہتا کروس سے خاص

٢- آتا کمزور لاچار
دیکھ میری حالت کو
نجاست سے کر پاک و صاف
کہ ایک بھی داغ نہ ہو

٣- مسیح تو بخشتا ہے
کامل پیارا ایمان
کامل امید اور چین آرام
زمین پر اور آسمان

۳- تحسین کفارہ کو
تحسین مفت فضل کو
تحسین مسیح کی بخشش کو
اب ملکے سب کہو

۱۸۶- جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ
ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی
پیاسا نہ ہوگا یوحنا $\frac{6}{35}$

۱- یہ بات شیریں ہے یسوع کی
اے تھکے ماندے آ
اور آکے میرے سینے پر
تو تکیہ کر سستا
میں جلدی گیا خوار لاچار
سست ماندا اور اُداس
اور میں نے خوشی اور آرام
تب پایا اُسکے پاس

۲- یہ بات شیریں ہے یسوع کی
دیکھ تجھ پیاسے کو
میں زندہ پانی دیتا ہوں
پس پیکے خرم ہو
میں پہنچ گیا تب اُس پاس
ہر روز میں پیتا ہوں
میں اُس سے ہوا تازہ دم
اور اُس سے جیتا ہوں

۳- یہ بات شیریں ہے یسوع کی
"میں نور ہوں دُنیا کا"
تو مجھے دیکھکے روشن ہو
اور نور میں چلا جا
تب میں نے دیکھا اور مسیح
تب ہوا میرا نور
اور سفر کی تمامی تک
وہ رہیگا ضرور

۱۸۷- دُنیا کا نور میں ہوں
یوحنا $\frac{8}{12}$

۱- کُل دُنیا تاریکی میں ڈوب گئی تھی
اس دُنیا کا نور ہے یسوع
خداوند کی روشنی مرغوب آگئی تھی
کہ دُنیا کا نور ہے یسوع
کورس- اے گنہگار اس روشنی میں آ-
تیرا گناہ وہ دور کریگا
اب دیکھتا ہوں گر اندھا میں تھا
کہ دنیا کا نور ہے یسوع

۲- مسیحی نہ ہو دیں تاریک اور اُداس
کل دنیا کا نور ہے یسوع
وہ روشنی میں چلتے ہیں یسوع کے پاس
کہ دنیا کا نور ہے یسوع

۳- اے تم جو گناہ اور تاریکی میں ہو
اس دنیا کا نور ہے یسوع
اب آنکھ کے یہ برکت خداوند سے لو
کہ دُنیا کا نور ہے یسوع

۴- آسمان میں کبھی سورج نہ ہوگا ضرور
اُس دنیا کا نور ہے یسوع
اس شہر سنہرے میں یسوع ہے نور
اُس دنیا کا نور ہے یسوع

۱۸۸- آؤ اب کھانا تیار ہے لوقا ۱۴: ۱۷

۱- تھکے بھولے رہ اور سن لے
خوش پیغام مسیحا کا
یسوع نے تیار کی ضیافت
آ مقبول تو ہوویگا

کورس- دیر نہ کر نہ کر تو عذر
یسوع اب بلاتا ہے

آ- اور سب کچھ دیکھ تیار ہے
ماندا کیوں تو رکتا ہے ؟

۲- کیا گناہ کا بوجھ ہے بھاری ؟
آ- اب اسکا کر اقرار
وہ تیار ہے تجھے بخشنے
معافی لے کیوں ہے بیزار ؟

۳- یسوع کے پیارے ہاتھ سے
راحت لے ہو ایماندار
آ- اُس چشمہ میں تو صاف ہو
آ- کیوں کرتا انتظار ؟

۴- دیکھ اُس خوب اور شاد لباس کو
جو کہ اُسکے ہاتھ میں ہے
اس ضیافت میں ہو شامل
داخل ہو کیوں رکتا ہے

۱۸۹- میرے پاس آؤ میں تمھیں آرام دونگا متی ۱۱: ۲۸

۱- یسوع بلاتا ہے سن اُسکی بات
"دیری نہ کر دیری نہ کر"
آ تو حلیمی سے لے اب نجات
ہوگا تو پاک سراسر

کورس- خوش ہو اس آن
خوش ہو اس آن
یسوع منجی ہیں
خوش ہو اور رہ تو شادمان

آ۔ اب ابنِ عوت میں ہو اب آسودہ
جو کچھ ہے مشکل وہ کریگا دور

۱۹۳ـ تو جو سوتا ہے جاگ کر مسیح
تجھے روشن کرے گا۔
افسیوں ۵/۱۴

۱۔ آؤ سب جتنے ہو لاچار
مسیح پاس ہے آرام
گناہوں سے جو ہو زیر بار
اب مانو پاک کلام

کورس:۔ نیند سے جاگو دیر نہ کرو
آؤ یسوع پاس
وہ بلاتا اور بچاتا
اُسکی ہو سپاس

۲۔ مسیح نے اپنا خون بہا
گناہ کو کیا معاف
اس نادر سوتے میں نہا
بیشک تم ہوگے صاف

۳۔ مسیح سچائی ہے اور راہ
پس لاؤ تم ایمان
جو پاتے ہیں وہ آرام گاہ
مبارک ہیں ہر آن

۴۔ اے پیارے یسوع تیرے پاس
میں ابھی آتا ہوں
نجات اور ابدی میراث
مفت تجھ سے پاتا ہوں

۵۔ پس اب خاص قوم میں شامل ہو
اور لو میراث پُر نور
آسمانی ملک میں داخل ہو
جو خوشی سے بھرپور

۱۹۴ـ باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے
باز آؤ تم کاہے کو مروگے ؟
حزقیل ۳۳/۱۱

۱۔ اے گنہگار اے گنہگار
کیوں غافل سوتا ہے ؟
خوش ہو کہ تیرا مددگار
یسوع بلاتا ہے

کورس:۔ میں مانتا ہوں میں جانتا ہوں
کہ یسوع کُنجی ہے
اور اُسکے ساتھ اور اُسکے ہاتھ
آسمان کی کُنجی ہے

۲۔ اے گنہگار بیکس لاچار
دن گذرا جاتا ہے

اب ہو نجات کا طلبگار
یسوع بُلاتا ہے

۳- اے گنہگار اب ہو بیدار
کیوں دُکھ میں رہتا ہے ؟
اگرچہ تو ہے خطاکار
یسوع بُلاتا ہے

۴- اے گنہگار اے بیقرار
کیوں مرنے چاہتا ہے ؟
بیشک گرچہ تو ہے بدکار
یسوع بُلاتا ہے

۵- اے گنہگار کیوں ہے بیزار ؟
تو کیوں شرماتا ہے ؟
دیکھ کیسا یہ عجیب پیار
یسوع بُلاتا ہے

۱۹۵- ۶.۸.۸.۶.۸.۸

سچائی تم کو آزاد کرے گی ۔
یوحنا ۸ ۳۲

۱- اے گنہگارو جلدی لو
مسیح کی بڑی بخشش کو
اور کیا تم کرو گے ؟
پاس آ سکے آؤ جلدی سے

گناہ کی سخت غلامی سے
رہائی پاؤ گے

۲- گناہ ہی میں تم مُردے ہو
اور راہ راست سے پھرے ہو
اب ہوئے سزاوار
پر یسوع میں ہے زندگی
اور مغفرت گناہوں کی
اور فضل اور قرار

۳- اور جو تم غم میں ڈوبے ہو
مسیح کا ہاتھ اب جلدی لو
کہ وہ بچاتا ہے
نجات کی اپنی کشتی میں
تمھیں آسمان کی راحت میں
پہنچانا چاہتا ہے

۱۹۶- ۷.۴.۷.۸.۷.۸

جو میرے پاس آئے وہ ہرگز
بھوکا نہ ہوگا ۔ یوحنا ۶ ۳۵

۱- گنہگارو چلے آؤ
شکست و گھایل و بیمار
یسوع پاس تم جلدی آؤ
کرم و قدرت ہے اپار

۴- اُسے جو مجھ پاس آئے
میں نہ نکالونگا"
آواز ہے پُر یقینی
اور وعدہ معافی کا
سو آئے ہم خداوند
نالایق اور لاچار
کہ تجھ سے معافی پائیں
تسلّی اور قرار

۱۹۸- ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۱

اے محنت اوٹھانیوالو سب میرے
پاس آؤ میں تمھیں آرام دونگا متی ۱۱/۲۸

۱- میرے پاس آ- آرام میں تجھے دونگا
اے دلِ شکستہ سُن لے یہ پیام
سُن کفارہ تیرا اور چھٹکارا
آ- اُسکے پاس اور اُس سے لے آرام
۲- توبہ اب کر اور اُس سے مانگ معافی
پھر تو گناہ سے مان اُسکے احکام
یسوع ہے چاہتا اور تجھکو بلاتا
آ- اُسکے پاس اور اُس سے لے آرام
۳- وہ وفادار ہے جو یہ باتیں کہتا
راہ حق اور زندگی ہے اُسکا نام
جو کچھ وہ کہتا سو منظور وہ کرتا
آ- اُسکے پاس اور اُس سے لے آرام

توبہ

۱۹۹- ۴. ۶. ۶. ۴. ۶. ۴. ۶

پرمیشور کے بھروسہ رکھنے ہارے
نیا بل پراپت کرینگے- یسعیاہ ۴۰/۳۱

۱- آتا میں تیرے پاس
الیشور دیال
تجھ سے ہے میری آس
پتا کرپال
آپسے میں ہوں بل میں
کر مجھے تن میں دین
مجھے سنبھال
۲- پاپ سے میں بھرا ہوں
دھار بک پتا
اور کس کے پاس جاؤں؟
گر تو دیا
ہو گیا بلیدان
یسو مسیح نے دیا پران
مجھے بچا

۴- مجھ عاصی کو رہائی دے
گناہ سے اے خدا
اور مجھے اپنے کرم سے
راہ اپنی پر چلا

۲۰۴- میری بُرائی سے مجھے خوب
دھو اور میری خطا سے مجھے
پاک کر- زبور ۱/۵۱

۱- تو جانتا ہے خداوندا
میں کیسا گنہگار
دکھ تو ہی نے تو سہا تھا
پر میں ہی ہوں بدکار

۲- گناہ تو میرے ہیں کریہہ
پر انھیں تو بخشا
اور سچی توبہ اے مسیح
تو بندے سے کرا

۳- تو میرا مردہ دل جِلا
اور مجھے بخش نجات
طریقے اپنے پر چلا
بخش ابدی حیات

۲۰۳- ۸.۷. ۸.۷.
وہی ہمارے پاپوں کے لئے
پرائشچت ہے اور کیول ہمارے
نہیں پرنتو سارے جگت کے پاپوں
کے لئے بھی ایوحنا ۲/۲

۱- پربھو عیسیٰ جگدیسا
پاپ کا بوجھ مجھ سے اوتار
تو ہے تارک اور اپکارک
مجھے تار ہے تار نہار

۲- میں ہے ترا ہی ہوں اگیانی
نیتر اھیں اور من ملین
دھرم رہت اور پاپ سہت
آسرا ہین اور دشٹ آدھین

۳- تو ہے مِتر ہے پوتر
میں اشدھ اور نت بڑھ
تو دیالو اور کرپالو
دے نربدھ کو آتمک بدھ

۴- جگت ترا تا مکتی داتا
کرپا مئے اور مرتیوں جے
یسوع سوامی انترجامی
تیری جے ہے باپ کی جے

تقصیر میں اپنی جانتا ہوں
کہ دل ناپاک ہے مانتا ہوں
بخوبی یہ پہچانتا ہوں
کر معاف اس عاجز کو

۲- سچائی دل میں اے خدا
تو جانتا ہے پر سرتاپا
ہے میرا حال نجاست کا
میں بالکل ہوں ناپاک

خدایا مجھے دھو ڈال
اور مجھے ہرگز نہ نکال
مجھ گنہگار کو تو سنبھال
نہ مجھے کر ہلاک

۳- یسوع مسیح جو آیا تھا
اور دکھ و درد اٹھایا تھا
اور اپنا خون بہایا تھا
اسپر ہے میری آس
وہ دونوں ہے خدا انسان
میں اسپر لاتا ہوں ایمان
اور اسکی بھی ہر جا ہر آن
میں کروں گا سپاس

۴- تو روح القدس عنایت کر
اور پیار تو میرے دل میں بھر
اور مجھے پاک کر سراسر
اے مہربان خدا
تب جب تک پار نہ جاؤنگا
میں حکم بجا لاؤں گا
پھر اس پار ہو کے گاؤں گا
تعریف لا انتہا

۲۰۴- ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

جو کوئی میرے پاس آئیگا میں اسے
ہرگز نہ نکالوں گا یوحنا ۶: ۳۷

۱- آتا ہوں صلیب کے پاس
میں ہوں اندھا و لاچار
میری آنکھ ہے کروس پر خاص
ہوں نجات کا طلبگار

کورس:- کروس ہی میری ہے پناہ
کروس پر میری ہے نگاہ
بولتا ہوں میں کروس کی جے
یسوع اب بچاتا ہے

۲- میں آوارہ بے تسکین
کامل راحت پاتا ہوں

سنتا اب یہ قول شیریں
"تجھ کو میں بچاتا ہوں"

۳- تجھے سب کچھ دیتا ہوں
تجھے اپنا کہوں گا
تیری بخشش لیتا ہوں
تیرا ہی میں رہونگا

۲۰۷- ۷. ۷. ۷. ۷.

جو مجھ میں رہتا ہے اور میں اسمیں ہو
وہی بہت پھل پھلتا ہے کیونکہ مجھ
سے الگ تم کچھ نہیں کر سکتے ہو۔
یوحنا ۱۵: ۵

۱- میں ہوں بڑا پاپی جن
پربھو یسوع دیاونت
تیرے پاس ہے دھرم کا دھن
تیری کرپا ہے اننت

۲- تجھ بن میرا ہوگا کیا ؟
مجھے کرے کون نستار
تو مجھ پاپی کو بچا
تو ہی ہے بچانے ہار

۳- اوگن سے کیا نکلے گن ؟
سوکھے کب سے نکلے جل ؟
پاپی سے کیا ہووے پُن ؟
بُرے پیڑ کا بُرا پھل

۴- پربھو کرپا ساگر تو
مجھ پر ہو جے کرپا وان
پربھو جگ آ جا کر تو
مجھے کر پرکاشمان

۵ جب تک میرا جیون ہو
رہونگا میں تیرا داس
پر جب بسد ہارنے کو
جاؤنگا تب تیرے پاس

۲۰۸. ۷. ۷. ۷. ۷.

اُس کے لہو کے دوارا ہمیں اُدّھار
ارتھات پاپ موچن ملتا ہے کلسیوں ۱: ۱۴

۱- پربھو میں ہوں پاپی جن
اتی ادھم و دراچار
پاپ سے بھرا میرا من
کون اُتارے میرا بھار ؟

۲- تو ہے مکتی دینے ہار
میری مکت کا ای ہے
تو اُتارتا پاپ کا بھار
تیری ہی دہائی سے

۳- ہاں مٹا تو میرے پاپ
نیا کر تو میرا من
تیرا ہے جوبن پرتاپ
سو ہے میری مکت کا دھن

۴- یسوع میرا گرو ہو
دے تو مجھے دھرم گیان
اپنے من کے دھونے کو
کروں تیرے رکت میں سنان

۵- تیرا دھرم مسیح دیال
کرتا میرے پاپ کی چھے
گاؤنگا میں سدا کال
یسوع پربھوجی کی جے

۲۰۹- ۷. ۷. ۷. ۷.

آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں
بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے
سے راستباز ٹھہرتا ہے -
گلتیوں ۲/۱۶

۱- اے خداوند مڑ دے
میرا بوجھ گناہ کا لے
مجھ لاچار کی آزر دہ پر
اپنا کان مسیحا دھر

۲- آگے جھوٹھ کو مانتا تھا
بلکہ یہ بھی جانتا تھا
جو صواب کماتے ہیں
سو نجات کو پاتے ہیں

۳- اب میں جانتا میرا کام
عبث ہے اور ناتمام
اسکی آس ہے بھول کی بات
خالی فضل سے نجات

۴- یسوع آس تو میری ہے
ہاں دہائی تیری ہے
بدی میری معاف کروا
طاقت نیکی کی دلوا

۲۱۰- ۷. ۷. ۷. ۷.

اپنا بوجھ خداوند پر ڈال کہ وہ
تجھے تھام لے گا - زبور ۵۵/۲۲

۱- دکھ سے جب ہم ہوں رنجور
دل نہایت ہو مجبور
آنسو بہیں فراواں
سن اے یسوع مہربان

۲- تو نے پہنا جسم کو
اور ہمارا ضامن ہو

تو غم زدہ تھا انسان
سن اے یسوع مہربان

۳۔ تو ہمارا عوضی
سہتا تھا بے حرمتی
تا خلاص ہو میری جان
سن اے یسوع مہربان

۴۔ تو مصلوب بھی ہوا تھا
سر جھکا کے موا تھا
باپ کو سونپی اپنی جان
سن اے یسوع مہربان

۵۔ جب گناہ کے زخموں سے
اور شیطان کے حملوں سے
ہو ہمارا دل حیران
سن اے یسوع مہربان

۶۔ جب اس فانی عالم سے
جانے کی تو فرصت دے
تب تو تھام ہماری جان
سن اے یسوع مہربان

۱۱۲ – ۸.۸.۸.

پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو نئی
ہوگئیں ۲ کرنتھیوں ۵ | ۱۷

۱۔ میں دیر تک رہا تجھ سے دور
مجھ پاس نہ تھا آسمانی نور
پر اب میں آتا پر قصور

۲۔ توڑ دیئے میں نے کل احکام
نہ مانتا تھا تیرا کلام
پر اب میں لیتا تیرا نام

۳۔ محبت تیری بے نظیر
میں پہلے جانتا تھا حقیر
پر اب میں اسکا ہوں اسیر

۴۔ بیہودہ گو تھی یہ زبان
اور باطل میرے تھے گمان
پر اب ہوں تیرا ثنا خوان

۵۔ محو ہو فضل کی افراط
کہ جس سے میری ہے نجات
اور موت کے بعد ابدی حیات

۲۱۲ - گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم
شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ
فضل کے ماتحت ہو۔ رومیوں $\frac{6}{14}$

۱- اپنے گناہوں کو
کون آدمی جانتا ہے ؟
اور اپنے دل کا سارا حال
کون خوب پہچانتا ہے ؟

۲- پاک مجھے کرائے رب
پنہاں گناہوں سے
جان بوجھ کے ہوئے جو قصور
سو بھی تو معاف کر دے

۳- گناہ مجھ عاجز پر
نہ غالب ہونے دے
تب میں بےعیب ہو جاؤنگا
خلاص گناہوں سے

۴- اور منھ کی باتیں بھی
اور میرے دل کے خیال
حضور میں تیرے ہوں مقبول
اور پاک ہو میری چال

۵- مسیح کی خاطر سے
جو اپنے [illegible] دیگا

وکیل برحق ہے مجھے تو
قبول کرائے خدا

۲۱۳ - یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے
پاک کرتا ہے -
ا یوحنا $\frac{1}{7}$

۱- کریم خدا کر مجھے معاف
گناہ سے کر تو مجھے صاف
ہے رحم تیرا بے شمار
اور بے نہایت تیرا پیار

۲- دھو میری جان ناپاکی سے
رہائی بخش غمناکی سے
بوجھ مجھ پر بھاری پڑا ہے
رنج اس کا بہت بڑا ہے

۳- شرمندہ ہو میں تقصیروار
تقصیر کا کرتا ہوں اقرار
میرے گناہ کو بخش تو دے
اور آخر کو بہشت میں لے

۲۱۴ - جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو
کہ تم کو مل گیا اور تمھارے لئے ہو جائیگا مرقس $\frac{11}{24}$

۱- میں آتا ہوں تیرے حضور
خدا میں ٹھہرا پر قصور

گناہ تو میرے ہیں کریہہ
پر میرا آسرا ہے مسیح

۲- گناہ کا بوجھ تو بڑا ہے
لاچار یہ عاصی پڑا ہے
کدھر کو بھاگوں میں غریب ؟
میری پناہ تو ہے صلیب

۳- صلیب ہے میری جانپناہ
صلیب پر میری بے گناہ
جو اسپر ہوا تھا ذبیح
سو میرا منجی ہے مسیح

۴- لاچار بیکس میں آتا ہوں
ایمان مسیح پر لاتا ہوں
مسیح گناہ کا بھار
تو اپنی رحمت سے اُتار

۲۱۵ - اُسکو ایشور نے کرتا اور تراتا کا
اونچ پد اپنے داہنے ہاتھ دیا ہے کہ وہ
اسرائیلی لوگوں سے پشچاتاپ کروا کے انھیں
پاپ موچن دیوے -

اعمال ۵/۳۱

۱- ہے یشوع تو جگ تراتا ہے
ہمارے کارن دیا پران
تو پاپیوں سے بچاتا ہے
اور پاپی کو تو دیتا تران

۲- ہم تاکتے ہیں اب تیری اور
ہم سب کے سب ہیں نرک یوگ
اندھیرا ہے ہمارا گھور
کیا کریں اب ہم پاپی لوگ ؟

۳- سیحاست ہے تیرا نیم
ہے مُکتی داتا تیرا نام
امول ہے تیرا پُن اور پریم
انوپ ہے تیرے تران کا کام

۴- ہم پاپیوں کا تراتا ہو
کہ تیری کرپا ہے اپار
ہمارا مکتی داتا ہو
ہے یسوع ہمیں کر نستار

۲۱۶ - جو کہ خداوند کا نام لے گا نجات
پائے گا - رومیوں ۱۰/۱۳

۱- پکارتا ہوں اَے مددگار
بن تیرے جان ہے بیقرار
نجات کا ہوں میں طلبگار -
اب مجھکو کر قبول

۳۔ کیا وہ کوئی تاج بھی رکھتا
مانند شاہنشاہ ؟
ہاں اِک تاج ہے سر پر اُسکے
کانٹوں کا
۴۔ گر میں اُسکے پیچھے چلوں
حِصہ مِلے کیا ؟
دُکھ مصیبت رنج اور محنت
اور ایذا
۵۔ تس پر بھی گر پاس میں رہوں
آخر کیا مِلے ؟
راحت کامل اور پار ہوگے
یردن سے
۶۔ گر اُس پاس میں جانا چاہوں
کیا وہ روکے گا ؟
ہرگز نہیں گو سب عالم
ہو فنا
۷۔ کیا میں اُسکے پیچھے چل کے
برکت پاؤں گا ؟
سب شہید۔ رسول فرشتے
کہتے "ہاں"

۲۱۸۔۔۶۔ ۸۔ ۸۔ ۸

خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ اُٹھا
لیجاتا ہے۔ یوحنا ۱/۲۹

۱۔ خدا کے برے پیارے یار
میں سراسر جو گنہگار
صواب و نیکی سے لاچار
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۲۔ جب مجرم ہوئے سب انسان
ترس کھا کے ہوا تو قربان
دی میرے بدلے اپنی جان
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۳۔ گناہوں سے گرچہ میں بھرپور
پر تجھے جان کے فیض معمور
اور دیکھ کے تیرے پیار کا نور
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۴۔ گناہ سے میں ہوں دل فگار
پر تیرا رحم ہے اپار
اُس رحم کو پکار پکار
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں
۵۔ اس عاجز پر تو کر نگاہ
عذاب سے میری ہو پناہ

جو برہ ہے تو ابن اللہ
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں

۶- خدا کے برّے اے مسیح
ہر چند میں عاصی اور کریہہ
تو جس کا فضل ہے صریح
دیکھ تجھ پاس آتا ہوں

۲۱۹- ۶. ۸. ۸. ۸.

مجھ پاس آؤ سنو تاکہ تمھاری جان
زندہ رہے۔ میں تم سے ابدی عہد
باندھوں گا۔

یسعیاہ ۵۵/۳

۱- میں جیسا ہوں تیوں آتا ہوں
میں ساتھ کچھ نہیں لاتا ہوں
مسیح پر آنکھ اٹھاتا ہوں
مسیح میں آتا ہوں

۲- دل یونہی صاف نہ ہوویگا
ایک داغ بھی نہیں کھوویگا
صرف تیرا لہو دھووے گا
مسیح میں آتا ہوں

۳- میں آتا ہوں غریب لاچار
پاس تیرے سب کچھ ہے تیار
نجات کا میں ہوں امیدوار
مسیح میں آتا ہوں

۴- تو مجھے بخشے گا ضرور
عرض میری کرے گا منظور
تو حق اور پیار سے ہے معمور
مسیح میں آتا ہوں

۵- تیری محبت نے تمام
روک ٹوک سب توڑیں لاکلام
پاس اپنے مجھے رکھ دوام
مسیح میں آتا ہوں

۲۲۰- ۷. ۷. ۷. ۷.

تو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنے والا اور
تیری رحمت ان سب پر جو تجھے
پکارتے ہیں وافر ہے۔

زبور ۸۶/۵

۱- یسوع میں ہوں گنہگار
آفت زدہ اور لاچار
تجھ پر لگی میری آس
آتا ہوں میں تیرے پاس

۲- مجھ غریب کی منت پر
اپنا کان اے یسوع دھر

۲۲۲- ۶.۶.۶.۶.۶.۶.۶

دیکھو پرمیشور کی آنکھ اُسکے ڈرنے
ہاروں کی اور ہے اور اُنکے لئے
جو اُس کے دیا جو چہنے ہارے
ہیں زبور ۳۳/۱۸

۱- پربھو یسوع دیاونت
میری مُکت کی آداورانت
پاپی کو تو تارتا ہے
اُسکے پاپ کو ہارتا ہے
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپال

۲- تیرا نام میں لیتا ہوں
تن من تجھے دیتا ہوں
مُکت پدارتھ ہے کرپاناتھ
سو ہے کیول تیرے ہاتھ
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپال

۳- میرے سارے پاپ کا بھار
کرپا کرکے تو اُتار
کر تو مجھے اپنا داس
رکھ تو مجھے اپنے پاس
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپال .

۴- اپنی بڑی دیا سے
اپنا آتما مجھے دے
وہ بتاوے دھرم کی نیت
وہ بڑھاوے پریت پرتیت
تو جو جگ کا دین دیال
پربھو مجھ پر ہو کرپال

۲۲۳- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

یدی تمھارے پاپ لال رنگ پر ہوں
بر پالے کی نائیں شویت ہو جائیں
گے -
یسعیاہ ۱/۱۸

۱- مسیحا میں جو پاپی
پاس تیرے آتا ہوں
میں پاپی اور سنتاپی
رو رو پچھتاتا ہوں
میں تیرا آسرا دھرتا
تو پرائشچت پاپ کا ہے
تجھ پر وشواش میں کرتا
تو ہرتا پاپ کا ہے

۲- مجھ پاپی اوپر بھار ہے
ہاں پاپ سنتاپ کا بھار
پر تیرے من میں پیار ہے
آس میری تیرا پیار
اب لیے اپنے پاپ کو
میں تجھ پاس آتا ہوں
اپنے پاپ سنتاپ کو
میں تجھ پاس لاتا ہوں

۳- یہ پاپ کا بڑا روگ ہے
ہاں پاپ کا کٹھن روگ
کہ پاپی نرک جوگ ہے
یہ پاپ کا روگ اور سوگ
اے یسوع تجھ پاس آتا
میں آتا تیرے پاس
تو روگ اور سوگ مٹاتا
یہ میری آس بشواس

۴- تو پاپیوں کا میت ہے
اس کارن آتا ہوں
اننت جو تیری پریت ہے
پریت سے آتا ہوں
مکتی دادی میرا ہوکے
کر بنتی پتا پاس
سب پاپ سنتاپ کو کھو کے
دے مجھے سورگ میں باس

۲۲۴- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنے سونے چاندی کے ذریعے سے نہیں ہوئی بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے ۱ پطرس ۱: ۱۸-۱۹

۱- اپنے گناہ میں ڈالتا
خدا کے برّے پر
وہ سب کو خود اٹھا کے
لے جاتا سراسر
میں دل کا نجس لاتا
مسیح وہ دھووے گا
وہ اپنے لہو پاک سے
ہر داغ کو کھووے گا

۲- اور اپنی ساری خواہش
میں لاتا یسوع پاس
وہ دیتا مجھے شفا
اور ابدی میراث

الحمد

ہم سب کچھ چھوڑ کے آتے ہیں
ہے تیرے پاس نجات

۲۲۶۔ ۸۔۹۔۸۔۹

تو اے خداوند دور مت رہ اے
میری توانائی جلدی میری مدد کیلئے آ زبور ۲۲/۱۹

۱۔ مسیح کی میری ہے دہائی
مسیحا میری خبر لے
مسیح سے میری ہے رہائی
مسیحا میری خبر لے

۲۔ تاریکی میرے دل پر چھائی
شیطان ہی کے گھبرانے سے
دیکھ خوف و دہشت دل میں آئی
مسیحا میری خبر لے

۳۔ صلیب پر تو نے موت جو پائی
اور پھر جی اُٹھا قبر سے
نجات کی راہ اِس سے بتائی
مسیحا میری خبر لے

۴۔ ایمان اور پیار کی کل کھوٹائی
اور سب گناہ کے جبر سے
مسیحا مجھے دے رہائی
مسیحا میری خبر لے

۲۲۷۔ ۸۔۸۔۶۔۸۔۸۔۶

صادقوں کی نجات خداوند سے
ہے۔ زبور ۳۷/۳۹

۱۔ سُن میری مِنت اے خدا
مجھے ہر آفت سے بچا
میں آتا ہوں تجھ پاس
نہ دوسری میری ہے پناہ
مسیح ہے زندگی و راہ
اُسپر ہے میری آس

۲۔ گناہ ہیں میرے بے شمار
اُٹھایا اُن کا سارا بھار
مسیح نے فیض معمور
ہے اُسکی راستی وہ لباس
کہ جسکو پہنے تیرے پاس
میں آتا اے غفور

۳۔ تو روح القدس عنایت کر
جو دِل پاک کرے سر بسر
مجھے تسلی دے
راہ راست میں مجھے نت سنبھال
ایمان و پیار کو رکھ بحال
پاک روح کے اثر سے

۲۲۸- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

میں راستباز دل کو نہیں بلکہ
گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں متی $\frac{۹}{۱۳}$

۱- یسوع اب بُلاتا
"میرے پاس تو آ"
سنو ابھی کہتا
"میرے پاس تو آ"

کورس:- یسوع اب بُلاتا
پیار سے وہ بُلاتا
تم کو اسوقت کہتا
میرے پاس تو آ

۲- بھائی وہ نہ کبھی
تم کو چھوڑے گا
آسرا اسپر رکھو
وہ بچاوے گا

۳- ہم خداوند یسوع
آتے تیرے پاس
تجھ پر سارے دل سے
رکھتے اپنی آس

۲۲۹- ۸.۷. ۸.۷.

تو اے خداوند خدا رحیم اور کریم
اور برداشت کرنیوالا ہے اور شفقت
اور وفا میں بڑھ کر ہے۔
زبور $\frac{۸۶}{۱۵}$

۱- رحم سے معمور مسیحا
بندے پر تو کر نگاہ
میرا نور تو ہے خداوند
صاف دکھا نجات کی راہ

۲- میں نجات کی راہ سے پھرا
پھرا ہوں غمگینی سے
تیرے پاؤں پر اب میں گرا
دُکھی کو تسلّی دے

۳- کدھر بھاگوں میں مسیحا
کر تو میری عرض منظور
میرے دل کی بیقراری
فقط تجھ سے ہوگی دور

۴- تجھ بن ہے جہان اندھیرا
روشنی نہ چمکتی تھی
دل کی روشنی اور تسلّی
صرف تجھ سے مل ہے سکتی

۲۳۱ - اُس کے بیٹے لیسوع کا خون
ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتاہے
۱- یوحنا $\frac{۷}{۱}$

۱- کیا مبارک چشمہ صلیب
کیا مبارک مُنجی مصلوب
ہے تو گنہگار کا طبیب
تیری مار سے ہم بنتے محبوب
بار ہا تیری راہ سے گمراہ ہو
دلمیں پایا رنج شدید
میرے اپنے لہو میں دھو
تو ہونگا میں برف سے سفید

کورس:- برف سے بھی سفید
مجھے اپنے لہو میں دھو
تو ہونگا میں برف سے سفید

۲- کانٹوں کا سخت تاج سر پر تھا
جب تو کروس پر ہوا جان نثار
رنجشوں کو تو نے سہا
یہ دُکھ کیسے ہووے بیکار ؟
کاش لیویں سب تیری نجات کو
کہ پاویں وہ دل میں امید
مجھے اپنے لہو میں دھو
تو ہوں گا میں برف سے سفید

۳- باپ میں تجھسے ہوا گمراہ
گُناہ میں میں رہا لاچار
ارغوانی تھے میرے گُناہ
اُن سے پاک ہو خوش ہوں ہربار
منجی تیرے پاس آنے کو
میرے دل میں ہے خاص امید
تو اپنے پاک لہو میں دھو
تو ہونگا میں برف سے سفید

۲۳۲ - یہ بچن گرہن یوگ ہے کہ کرسٹ
لیسوع پاپیوں کو بچانے کے لئے
جگت میں آیا- ۱-طم $\frac{۱۵}{۱}$

۱- یہ بچن ہے سرب گرہن یوگ
کہ وہ جو کروس پر مؤا تھا
سو پاپیوں کے کارن آ
تراں کرتا انکا ہوا تھا
۲- اب کہتا وہ ہر پاپی کو
ہے پیارے میرے پاس تو آ
کر گرھن مجھ جگ ترا تا کو
اور پاپ سے نِردوش ہو تو جا

۴- مجھے پر بھو تیرا بچن سُن
میں تیرے پاس اب آتا ہوں
اور سب سے بڑا پاپی ہو
میں تجھ سے مکتی پاتا ہوں

۲۲۳- شام کو جب سورج ڈوب گیا
تو لوگ سارے بیماروں کو اُس کے
پاس لائے مرقس $\frac{۱}{۳۲}$

شام کا گیت

۱- دن ڈھلتے وقت خداوندا
پاس تیرے آئے تھے بیمار
رنج کرتے روتے آئے تھے
پر لوٹے وہ ساتھ جے جے کار

۲- اب پھر ہے شام کا وقت اے رب
ہم آئے ہیں لاچار اُداس
گو تجھکو دیکھ نہ سکتے ہیں
ہم جانتے ہیں کہ تو ہے پاس

۳- ہمارا دُکھ مٹا مسیح
کہ بعض غمگین ہیں بعض بیمار
بعض تجھکو پیار نہ کرتے ہیں
یا بھولے اپنا اصلی پیار

۴- بعض جانتے دُنیا کو بُطلان
ہیں پھر بھی طالب دُنیا کے
اور بعض ہیں دوستوں سے بیزار
پر دوستی نہیں کی تجھ سے

۵- ہے کس کے دل میں کامل چین؟
کہ کون ہیں بری عیبوں سے؟
خاص تیری خدمت چاہتے جو
ہیں وہی قائل خطا کے

۶ مسیحا تو بھی ہے انسان
تو جانتا ہے آزمائش غم
ہمدرد تو دیکھتا ہے وہ داغ
جو مارے شرم چھپاتے ہم

۷- پُر زور ہے اب بھی تیرا ہاتھ
پُر اثر تیرا پاک کلام
آج شام ہماری سُن آواز
ہر دُکھی کو تو دے آرام

۲۳۸۔ ے.ے.ے.ے.ے.ے.ے

جو ایمان لاتے ہیں اُسکے فضل کے
سبب اس مخلصی کے وسیلے سے جو
مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز
ٹھہرائے جاتے ہیں۔ رومیوں ۳/۲۴

۱۔ یسوع تو ہے میری آس
آتا ہوں میں تیرے پاس
آب وخون جو بہے تھے
تیرے چھدے پہلو سے
وہ گناہ کی دوا ہو
دوزخ سے بچانے کو

۲۔ میری محنت ہے بے کام
رونے سے دل بے آرام
اِن سے ہے صرف تکلیفات
نہیں ملتی ہے نجات
محنت میری ہے بیکار
جو نہ ہو تو مددگار

۳۔ خالی ہاتھ میں آتا ہوں
کچھ بھی نہیں لاتا ہوں
ننگا ہوں فقیر بدحال
مجھ کو اچھا کر نہال

دے تو مجھے صاف پوشاک
کر تو میرے دل کو پاک

۴۔ اندھا ہوں تو فضل سے
بندے کو بینائی دے
نجس ہوں نجاست کو
دھوائے یسوع اُسے دھو
ناتواں کو رحم سے
توانائی بخش تو دے

۵۔ جب تک میرا رہے دم
جس وقت آوے موت کا غم
جب قیامت برپا ہو
اور تو آوے حشر کو
یسوع مجھے تب بچا
اپنی آڑ میں تب چھپا

۲۳۹۔ ے.ے.ے.ے.ے.ے.ے

نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں
سے جو دُنیا میں ہیں ۱۔ یوحنا ۲/۱۵

۱۔ میرے دل کون تیرا یار؟
کس پہ ٹھہرا تیرا پیار؟
کہاں کس کا مانتا ہے؟
مالک کسکو جانتا ہے؟

میرے دِل کون تیرا یار ؟
کِس پر ٹھہرا تیرا پیار ؟
۲۔ دُنیا دیکھ ہے بیقرار
دوست اور دولت ناپائیدار
مت لگا آس ایسوں پر
اِن پر تو نہ تکیہ کر
میرے دِل کون تیرا یار ؟
کس پر ٹھہرا تیرا پیار ؟
۳۔ جو کچھ دُنیا میں موجود
سب کچھ ہے گُناہ آلود
اُنسے دل کو مت لگا
انسے اپنا ہاتھ اوٹھا
میرے دِل کون تیرا یار ؟
کِس پر ٹھہرا تیرا پیار ؟
۴۔ صِرف خدا ہے باقیام
صِرف آسمان ہے جائے آرام
صِرف مسیح ہے سچا یار
اور سب کچھ ہے خوار ہی خوار
میرے دِل کون تیرا یار ؟
یسوع سے ہو تیرا پیار

۲۴۰۔ ۶.۷.۷.۷.۶.۷.۶.۷
۶.۷.۶.۷

انھوں نے درخواست کی کہ
ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں
یوحنا ۱۲/۲۱

۱۔ مجھے بیان سناؤ
مسیح کا پاک احوال
وہ قصہ ہے قدیمی
پر سدا تازہ حال
تم سادہ بولی بول کے
سناؤ قصہ کو
جیسے بتاتے باتیں
بے علم کم عقل کو
کورس:۔ مجھے بیان سناؤ
مسیح کا بے حد پیار
۲۔ تم دھیرے دھیرے بولو
کہ سمجھوں ایک ایک بات کو
اور کہو گنہگار کی
کسطرح ہو نجات
جیوں بھور کی اوس جلد جاتی
بات مجھ سے جاتی ہے

۲- میں گناہ کا تھا غلام
بھولا بھٹکا بے آرام
پھرتا تھا گمراہ لاچار
بے تسلی بے قرار

۳- کھوجتا تھا میں مددگار
سب کو پاتا تھا ناچار
کرتا تھا اٹکل تدبیر
پاتا تھا سب بے تاثیر

۴- میرے اوپر یسوع نے
نظر کی تب رحم سے
ہوا میرا مددگار
اور اتارا میرا بھار

۵- یسوع میرے سچے یار
شکر اب ہزار ہزار
آج سے لے ہمیشہ کو
تیرے بڑے نام کو ہو

۲۴۴- ۶. ۶. ۶. ۶.

ایک ہی ایشور ہے اور ایشور اور
منشیوں کا ایک ہی مدھیستھ ہے
ارتھات کھرسٹ یسوع جو منش ہے
۱ - تیم ۲: ۵

۱- یسوع پربھو ست اوتار
تو ہے میرا تارنہار
گرتا تیرے چرن پر
اپنے داس پر دیا کر

۲- کس کے پاس میں جاؤں گا؟
کس سے مکتی پاؤں گا؟
مکتی ہے تو تیرے ہاتھ
پربھو یسوع کرپا ناتھ

۳- تو پوتر آتما دے
مجھے دھرم کی سکشا دے
وہی جب سکھاتا ہے
مکت پدارتھ کھل جاتا ہے

۴- یسوع تجھے مانتا ہوں
تجھ کو اپنا جانتا ہوں
کیول تو ہے ست اوتار
تو ہے میرا تارنہار

۲۴۴- ۸.۷.۸.۷.

پریشور بھلا ہے اسکی دیا سدا
ہے۔ زبور ۱۰۰ : ۵

۱- ہے پریشور رچھک میرے
تیرا پریم میں جانتا ہوں
پایا کرتا ہوں دان تیرے
تیرا دھن میں مانتا ہوں

۲- بھوجن بستر تو نے دیا
دیا سب کچھ دین دیال
رکشن میرا تو نے کیا
سدا رکشن گر رکھوال

۳- سب کچھ میں نے تجھ سے پایا
توبھی کیا تیرا پاپ
اب میں پاپوں سے لجایا
اُس سے مجھے ہے سنتاپ

۴- پربھو یسوع رُدھر تیرا
مجھے شدھ کر سکتا ہے
من پوتر کر تو میرا
کرونگا میں تیری جے

۲۴۵- ۸.۷.۸.۷.

جو میں تجھے نہ ڈھونڈوں تو میرے
سنگ تا کچھ انش نہیں ہے۔ یوحنا ۱۵ : ۵

۱- پربھو یسوع کرپا ساگر
تو ہے سچ مچ جوت اپار
میرا من کر تو اُجالا
اپنے بھگت کا کر نِستار

۲- پربھو میں ہوں مہا پاپی
مجھے چھوڑا بار مبار
مجھے اپنے اور پھرا کے
پاپ سے مجھے کر اُدّھار

۳- اپنے آتما سے پریشور
میرا من پوتر کر
تن اور من میں سونپتا تجھے
کرپا کر کے گرہن کر

۴- مَرن کال جو سنکٹ آوے
پربھو میرا جی سنبھال
مرنے سے میں کیونکر ڈروں
جو تو میرا ہو رکھوال

۲۴۶ – ۸.۶.۸.۶.

جو آسپر ایمان لاوے گا وہ شرمندہ
نہ ہوگا - رومیوں ۹/۳۳

۱- آیا ہوں مسیح پاس تیرے
مجھے دور نہ کیجیو
باعث خطاؤں کے میرے
مجھے پھینک نہ دیجیو

۲- دنیا کی نجات کو آیا
میری خبر لیجیو
اوروں نے آرام جو پایا
مجھے بھی وہ دیجیو

۳- میرے دشمن ہیں گھنیرے
میری مدد کیجیو
سونپتا آپ کو ہاتھ میں تیرے
مجھے چھوڑ نہ دیجیو

۴- روح کو مجھ میں تو بسا کے
بندے کو پاک کیجیو
حشر میں گور سے اٹھا کے
مجھے تب تھام لیجیو

---

۲۴۷ – ۸.۶.۸.۶.۸.۶.۸.۶.

جو کام شریعت نہ کر سکی وہ خدا نے کیا
اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی
صورت میں اور گناہ کی قربانی
کے لئے بھیجکر - رومیوں ۸/۳

۱- یسوع ہے خدا ہمارا
منجی ہادی دوست حلیم
اپنے لوگوں کا ہے ضامن
آنپر ہے ہر وقت رحیم
آسپر ہم بھروسہ رکھیں
سچ ہے اس کا قول قرار
ہمیں وفادار رکھے گا
رہیگا خود وفادار

۲- اے مسیح صرف تیرا لہو
دل ہمارا دھوتا ہے
اسکی سختی کو مٹا کر
ڈر اور خوف کو کھوتا ہے
شریعت تو سختی کرکے
دلمیں دہشت بھرتی ہے
پر انجیل ہی فضل لا کے
پتھر کو موم کرتی ہے

۳- اپنے پاک روح کے وسیلے
ہم سے توبہ حق کروا
تیرے کام پہ آسرا رکھ کے
تجھ سے مانگیں ہم دعا
غم اور رنج جو ہم پر آوے
اسکا فایدہ ہمیں دے
پر بچا تو ہمیں یسوع
سستی اور بے فکری سے

۲۴۸- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

خداوند نے ہم سب کی بدکاری
اسپر لادی یسعیاہ ۵۳

۱- یسوع ہے نجات دہندہ
اپنے دل تم اسکو دو
اس سے مت تم ہو شرمندہ
اسکی راہ پر قایم ہو
گنہگار کو آیا وہ بچانے کو

۲- ہم گناہ کے بوجھ کے مارے
ہوئے عاجز اور لاچار
وہ اٹھا کے بوجھ ہمارے
مرا ہو کے فِدا اکار
اے خداوند بے پایاں ہے تیرا پیار

۲- یا مسیح بچا تو مجھے
میرے سب گناہ بخشا
شافی جانتا ہوں میں تجھے
صلح و آرام دلوا
مددگار ہو - اے مسیح خداوندا

۴- گنہگارو چلے آو
آدمزاد و کل جہان
اسکو اپنا دکھ بتاؤ
اسپر لاؤ تم ایمان
ہلیلویاہ - ہوتا ابد اسکی شان

۲۴۹- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

میں نے ایشور کی دیا پر جو سدا
رہا اور رہیگی بھروسہ رکھا ہے زبور ۵۲

۱- تیرا چرن میری سرن
یسوع پربھو پران کے ناتھ
کرپا کر کے میری شدھ لے
تیرے بن میں ہوں اناتھ
دیا تیری آسا میری
رکھ تو مجھ پر اپنا ہاتھ

۲- اب تو مجھ پر دیا درشٹ کر
اپنے سو تجھ میں چلا

میرا مکتی اور پرتیتی
تجھ پر ہے اور رہیگا
دیا تیری آسا میری
تیرا داس میں ہوں سدا

۳- مجھے کرپیا لو دین دیالو
تجھی کو میں گہتا ہوں
ہے گن کھانی سب بروانی
تجھ میں توش میں لہتا ہوں
دیا تیری آسا میری
تجھ میں تربت میں رہتا ہوں

۴- تیرا ہردے نرمل مدے
سورج سا ہے پران کے میت
میں پاپ سُولا سے ات بھولا
بہت کرتا کرم انیت
دیا تیری آسا میری
اپنے داس کو کرو نیت

۵- اس سنسار کے بیوہار سے
اسنتشٹ ہے میرا من
میری آنکھ تو تاکتی سُورگ کو
جہاں ست سکھ نت نوتن
دیا تیری آسا میری
پربھو مجھے کر گرہن

۲۵- ۸.۷.۸.۷.۸.۷

میرا دل قائم ہے اے خدا میرا دل
قائم ہے میں گاؤنگا اور مدح سرائی
کرونگا -
زبور ۵۷

۱- یا مسیح دیکھ دل ہے قائم
تیرا گیت میں گاؤں گا
تو نے موت کا تلخ پیالہ
میری خاطر پیا تھا
تو نے توڑا
قید کا بند مجھ مجرم کا

۲- بند کے بندے میں تھا جکڑا
تو نے سب اُتو چھیڑا ہے
تیرے رحم کی پناہ نے
مجھے ابھی گھیرا ہے
تجھ پر بھی
سب بھروسہ میرا ہے

۳- تیرے ہاتھ سے میں نے پائی
زندگانی ابدی

جب تک میری تو پناہ ہے
میری جان خوش رہے گی
تیرا قول ہے
"زندہ ہیں۔ تو زندہ بھی"
۴- دنیا مجھ سے جو یہ کہے
تیرا ہوویگا نقصان
میرے منجی وفا داری
مجھے بخش تو دے ہر آن
تو خزانہ
میرا ٹھہرا ہر زمان

۲۵۱ ۷ ۸ ۷ ۸ ۷ ۸

تمھارا خدا غفور اور رحیم ہے اور
اگر تم اُس کی طرف پھروگے تو وہ
تم سے اپنا مُنھ نہ موڑے گا۔
۲-تواریخ $\frac{۳۰}{۹}$

۱- تیری برکت باپ آسمانی
ہووے ہم فرزند و نپر
ہمیں کر تعلیم روحانی
سب نادانی دفع کر
ہمپر کرکے مہربانی
ہماری حاجت رفع کر

۲- ہم نے تیرے گناہ کئے
بخش خدایا سب قصور
اپنی جان ہمارے لئے
دی مسیح نے فیض معمور
اوروں کے گناہ بخشے
بخش ہمارے اے غفور

۳- اپنے فضل سے خدایا
ہمیں تو قبول کرلے
ہو ہمارے لئے سایہ
اور بچا سب خطروں سے
تو نجات کا تحفہ لایا
ہمیں تو یہ تحفہ دے

۲۵۲ - ہمکو اس میں اُس کے خون کے
وسیلے سے مخلصی یعنی قصوروں کی
معافی حاصل ہے۔ افسیوں $\frac{۷}{۱}$

۱- مسیح کا خون اور نیکی خاص
ہے میری زینت کا لباس
میں اُسکو پہنے سراسر
ہونگا مقبول خدا کے گھر

۲- مسیح پہ میرا ہے ایمان
میں کیونکر ہوؤں پشیمان؟

معاف ہوئے میرے سب گناہ
میں کبھی ہونگا نہ تباہ

برہ حلیم اور فیض معمور
بے عیب جو تھا اور بے قصور
صلیب پر ہوا جو ذبیح
سو میرا منجی ہے مسیح

۴- مسیح نے دکھ جو سہا تھا
مسیح کا خون جو بہا تھا
گناہ کا وہ کفارہ ہے
اور میری جان کا چارا ہے

۵- میرا بھروسہ سراسر
ہے صرف مسیح کے اوپر
ہاں جیتے جی اور مرتے آن
اُس ہی پر میرا ہے ایمان

۶- ہاں میری آس ہے عمر بھر
مسیح کے خون اور نیکی پر
آسمان پر میرا کیا لباس ؟
مسیح کا خون اور نیکی خاص

۲۵۳- اُس نے ہماری بیماریوں کو گرہن کیا اور روگوں کو اٹھا لیا۔ متی $\frac{8}{17}$

۱- مسیح کا دیکھو کیسا پیار
پرمیشور کا ہے ست اوتار
اکیلا مکتی داتا ہے
اور نرک سے بچاتا ہے

۲- جو مکتی کا ٹھیک چاہے گیان
سو سو سندیش پر کرے دھیان
آسیر جو کہے دڑھ وشواس
مٹ جاوے اُسکی بھوک پیاس

۳- وہ اننت جیون پاتا ہے
جو پربھو کنے آتا ہے
وہ پریم ودیا سے بھرپور
سب روگ و دکھ کو کرتا دور

۴- گونگوں کو اُسنے دی زبان
آنکھ اندھوں کو بہروں کو کان
کوڑھی کو سکھ دلایا ہے
اور مرتک کو جِلایا ہے

۵- اور پاپ کے روگ دکھ کو بھی
دور کرتا پربھو سامرتھی

ہاں اُس نے دیا اپنا پران
اور کروس پر ہوا بلیدان

٦- اس پریم پر سوچ بچائیو
نہ کروس سے ٹھوکر کھائیو
پاپ وہاں نشٹ ہو جاتا ہے
اور پاپی شدھ پاتا ہے

۲۵۴ - ۷.٦.۷.٦.۷.٦.۷.٦

اے خداوند اپنے نام کے واسطے میری بدی کو بخش دے کہ وہ بڑی ہے زبور ۲۵/۱۱

۱- خدایا اپنی راہیں
مجھ عاصی کو دکھا
اور مجھے اپنے راستے
صداقت کے بتلا
تو میرا ہے منجی
خداوند رحیم
میں منتظر ہوں تیرا
تو مجھے دے تعلیم

۲- ہے کامل تیرا فضل
اور رحمت ہے عظیم
تو اپنے حلم کو یاد کر
جو تجھ میں ہے قدیم

جوانی کی خطائیں
جو میری ہیں خدا
سو اپنے نام کی خاطر
نہ کبھی یاد فرماتا

۳- تو بخشنے میں گناہ کے
ہے عادل اور رحیم
تو دیتا ہے غریب کو
نجات کی خاص تعلیم
صداقت اور محبت
اے رب ہے تیری راہ
تو اپنے نام کی خاطر
بخش میرے سب گناہ

۲۵۵ - ۷.٦.۷.٦.۷.٦.۷.٦

مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں یوحنا ۱۵/۴

۱- مسیح ضرور ہے مجھے
میں بڑا گنہگار
دل میرا ہے اندھیرا
آلودہ اور لاچار
فقط مسیح کے خون سے
دل کی صفائی ہے

اِس سبب سے مسیح کی
ہر وقت دُہائی ہے

۲- مسیح ضرور ہے مجھے
میں بہت ہوں کنگال
مسافر اور پردیسی
غریب بھی اور تنگ حال
مسیح کا بڑا کرم
نت رہے میرے ساتھ
دے طاقت میرے پاؤں کو
اور رکھتا ہے میرا ہاتھ

۳- مسیح ضرور ہے مجھے
وہ میرے دل کا یار
ہمدرد ہے میرے دل کا
اُتارا میرا بار
سنبھالتا ہے وہ مجھے
جب دُکھ کا ذکر ہے
میرے مسیح کے دل کو
نت میری فکر ہے

۴- مسیح ضرور ہے مجھے
میں بہت ہوں نادان
گمراہی مجھ سے ہوتی
اور غلطی ہر آن
میں اُسکی مدد مانگتا
تنگ راہ پر چلنے کو
پہنچانے کو بہشت میں
وہ میرا ہادی ہو

۵- مسیح ضرور ہے مجھے
ہر روز وہ ہے ضرور
اے یسوع اپنے فیض سے
تو مجھے کر معمور
رہائش روح القدس کی
ہو مجھ میں عمر بھر
کہ تجھے خوب میں جانوں
ہدایت میری کر

۶- مسیح ضرور ہے مجھے
اے یسوع پیارے تو
جلد دیکھونگا میں تجھے
آسمان پر روبرو
تب جتنے تیرے لوگ ہیں
تیری گروہ شریف

میں آئیں مل کے گاؤں
حمد تیری اور تعریف

۱۱. ۱۱. ۱۱. ۵۰-۲۵۶

کسی دوسرے کے وسیلے سے نجات نہیں
کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی
دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم
نجات پا سکیں اعمال ۴/۱۲

۱- یسوع مسیحا اگر تو نہ آتا
اور تیرا لہو مجھے نہ بچاتا
تو مجھ لاچار پر کس کو رحم آتا؟
کس پاس میں جاتا؟

۲- تیرے بغیر غم میرا بے نہایت
پر تیرے پیار سے میری ہے کفایت
تجھ پر نجات کو میری نت نگاہ ہے
صرف تو پناہ ہے

۳- تیرا میں رہوں عمر بھر مسیحا
تجھ پر میں دھروں اپنی آس مسیحا
تو میرے ساتھ ہو آخر تک مسیحا
آمین ! مسیحا

۲۵۷- ۷۶. ۷۷. ۷.۶. ۷. ۷. ۷.

وہ ہمارے لئے خداوند کی طرف سے
حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور
پاکیزگی اور مخلصی -
۱-کرنتھیوں ۱/۳۰

۱- دل کا بوجھ کون جانتا ہے؟
سب کے دکھ کون مانتا ہے؟
فقط یسوع جانتا ہے
یسوع پیارا یسوع

کورس :- یسوع ہے مبارک نام
دل کو دیتا ہے آرام
اسکو گاؤں صبح و شام
یسوع پیارا یسوع

۲- یسوع دل کو کرتا پاک
دیتا ہے مفید خوراک
بخشتا راستی کی پوشاک
یسوع پیارا یسوع

۳- سنتا ہے ہر اک فریاد
دکھ میں دیتا ہے امداد
رکھتا ہے وہ دل کو شاد
یسوع پیارا یسوع

۴- وہ بچاتا رہے گا
اور ہدایت کرے گا
ہمکو پار اُتاریگا
یسوع پیارا یسوع

۲۵۸- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸

وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی اور میرا گڑھ ہے سو مجھکو جنبش نہ ہوگی زبور ۶۲:۲

۱- ایمان کا لنگر ہے مسیح
سلامتی میری ہے صریح
جو چلا کریں یہی طوفان
اور دشمن ہوں تمام جہان
تو میں لب جنبش کرونگا
جو آسرا اُسپر دھرونگا ؟

۲- مسیح ہماری ہے پناہ
ہے اسی سے نجات کی راہ
اسپر بھروسہ میرا ہے
کہ اُسکا فیض بہترا ہے
یہ ہے تسلی خاص کی بات
مسیح کی موت سے ہے نجات

۳- اُتارو وہ لیکے آیا ہے
ہمارا بوجھ اُٹھایا ہے
گناہ کو میرے کیا دور
بخشا ہے میرے سب قصور
ایمان جو اُسپر لاتا ہے
خلاصی وہی پاتا ہے

۲۵۹- ۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰

جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلے سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی اُسکا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے آمین مکاشفہ ۱:۵

۱- مسیح خداوند نجات کا بھید
صرف پاک کلام سے معلوم ہوتا ہے
میں ذات ہی سے گناہ آلودہ ہوں
پر تیرا لہو مجھے دھوتا ہے

۲- ہاں میرا دل جو ہوا ہے ناپاک
سو میرے بول اور چال کا سوتا ہے
پر یسوع پاک تو مجھے کرتا ہے
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے

۳- جب [illegible]
[illegible]

تسلی مجھے دیتی ہے یہ بات
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے
۴- جو میرے دلمیں ہیں گناہ کے داغ
ایک ایک کو تیرا لہو دھوتا ہے
کہ بائبل کی یہ بات میں جانتا ہوں
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے
۵- ہر حال میں جیتے جی اور مرتے وقت
مجھ عاجز کو بھروسہ ہوتا ہے
میرے گناہ کی معافی ہے موجود
کہ تیرا لہو مجھے دھوتا ہے

۲۶۰- ۸.۵. ۸.۵. ۸.۵.

اے خداوند تجھے یاد کرتے وہ صباہم
جو تو نے لوگوں سے کرتا ہے زبور ۱۰۶: ۴

۱- چھوڑ نہ مجھے پیارے یسوع
سن میری فریاد
اور دل پر تو رحم کر۔
رحمت کو بھی یاد

کورس: یسوع یسوع سن میری فریاد
اور دکھ جب تو بلاتا ہے
کر مجھکو بھی یاد

۲- مجھکو اپنے تخت سے بخشدے
برکت اب اِس آن
جھکتا ہوں میں تیرے سامنے
دے مجھکو ایمان
۳- حامی جانتا ہوں میں تجھے
چہرہ اب دِکھا
چنگا کر اِس زخمی روح کو
فضل سے بچا
۴- تو ہے راحت کا سرچشمہ
جان سے بھی عزیز
تو ہی ہے زمین آسمان پر
مجھکو دل عزیز

۲۶۱ - بغیر ایمان کے اسکو پسند آنا
نا ممکن ہے۔

عبرانیوں ۱۱: ۶

۱- ایمان خاص تحفہ ہے
خداوند کا انعام
آسمان سے اسکی اصل ہے
ہے روح القدس کا کام
۲- ایمان یوں بولتا ہے
"میں عاجز اور تباہ

خداوند کو پکڑتا ہوں
اپنی کفارہ گاہ ،،

۳- وہ ہر گھبراہٹ میں
مسیح پاس جاتا ہے
اور اُس کے خون کے چشمہ سے
صفائی پاتا ہے

۴- ایمان سنبھالتا ہے
مومن کو عمر بھر
اُسے چلا کے سیدھی راہ
پہونچاتا سما پر

۵- یہ سب کچھ اے خدا
ہے تیرا خاص احسان
اپنے روح پاک کے اثر سے
بخش مجھے یہ ایمان

۲۶۲- ۱۰.۴.۱۰.۴.۱۰.۱۰

اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کرو ہی
میری رہبری کریں زبور ۳:۴۳

۱- الٰہی نور کر روشن یہ دیجور
تو رہبر ہو
رات ہے تاریک اور میں گھر سے دور
تو رہبر ہو
نہ چاہتا ہوں کہ دور تک دیکھوں راہ
پاؤں میرے تھام کے تو ہی ہو ہمراہ

۲- نہ آگے میری خواہش تھی کہ تو ہو رہنما
میں اپنی راہ کا تاکتا تھا اب تو ہو رہنما
آہ میں خود بیں ہو کیسا بھٹکتا تھا
تو گذرے دن کی بھول نہ یاد فرما

۳- اب ہے رہبر مجھے تیرا ہاتھ سنبھالتا
راہ مشکل ہو گیا ڈر و جو میرے ساتھ تو رہتا
ظلمت کے بعد میں پھر فرشتگان
ابدی جلال میں ہونگا ثنا خوان

۲۶۳ - خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی
بخشی اور یہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہے
۱- یوحنا ۵:۱۱

۱- جاوے کس کے پاس گنہگار ؟
یسوع ہے زندگی ہاں!
موت سے کرتا خلاصی پیار
یسوع ہے زندگی! ...
زندگی روحانی
زندگی غیر فانی

کورس: بخشش عجیب! راہ ... !
لیو تم زندگی!

کرشتا وہ جنگل میں رو رہی ہے
لاچار ہو کے مرنے پر ہو رہی ہے
۴- پر راہ بھر میں لہو کے ٹپکے جو ہیں
سو کہو ہیں کس کے نشان ؟
اُس بھیڑی کو پانے جو بھاگ رہی تھی
دیکھ زخمی بھی ہوا چوپان
کہ کانٹے چبھ گئے کہاں ہوئے ہاتھ
جب بھیڑی کو ڈھونڈھ لائے محبت کیساتھ
۵- پر سنو کیا بولتی وہ زور کی آواز ؟
ہو میرے ساتھ خوش اور مسرور
زمین پر سے آتا وہ خوشی کا شور
آسمان بھی ہے اُس سے معمور
پکارتے فرشتے بھی ہیں در آسمان
"جو بھیڑی کھو گئی پھیر لایا چوپان"

۲۶۵- یسوع مسیح باپ کے پاس ہمارا شفیع موجود
ہے- ۱ یوحنا ۲/۱

۱- خداوند کہتا ہے
تو ہے کمزور لاچار
دے مجھکو اپنا ہاتھ
ہاں تیرا مددگار

کورس- یسوع شافی ہے
اب میں اُسکا ہوں
میرے دل کے داغ جو تھے
صاف کئے سب اُس نے

۲- میں جانتا ہوں مسیح
ہے تو ہی برترین
تو توڑتا قدرت سے
گناہ کا دل سنگین

۳- میں ہوں غریب تنگ حال
پر آتا ہوں بے باک
صاف کرتا ہے مجھے
تیرا وہ خون پاک

۴- جب دنیا فانی ہے
روح کرے گی پرواز
تعریف میں یسوع کے
میں گاؤنگا ملاز

۲۶۶- ۵.۷.۷.۷.

اے ابن داؤد اے یسوع مجھ پر
رحم کر مرقس ۱۰/۴۷

۱- یسوع رحمت سے معمور
چشمۂ حیات و نور

۲۶۹- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

اُس کے وسیلے سے جس نے ہم سے محبت کی
ہمکو فتح سے بھی بڑھکر غلبہ حاصل ہوتا ہے

رومیوں ۸/۳۷

۱- یسوع کے میں پیار کی ثنا
دل وجان سے گاؤنگا
کروس پہ اُسنے جان کو دیا
اُس کے پاس میں جاؤنگا

کورس:- گاؤ گاؤ پیار مسیح کا
اُس نے رہا کیا ہے
کروس پر اپنی جان کو دیکے
میرا فدیہ دیا ہے

۲- اُسکے اِس عجیب پیار کا
کروں گا میں نت بیان
اُس نے میری جان بچائی
دیکر کروس پر اپنی جان

۳- اُسکی حمد میں کیوں نہ گاؤں؟
اُس ہی کا میں طالب ہوں
اُسکا بیحد فضل پاکے
موت گناہ پر غالب ہوں

۴- گاؤنگا میں باشادمانی
منجی کا الٰہی پیار
اُس نے مجھے زندہ کیا
وہ ہے میرا باربردار

مسیحیوں کی نیکبختی

۲۷۰- وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے سو قادر مطلق کے سایہ تلے رہیگا۔

زبور ۹۱/۱

۱- جس بندے کی ہر وقت
خدا ہے جا پناہ
وہ کسی آن اور حالت میں
نہ ہوگا روسیاہ

۲- وہ آفتوں کے بیچ
دکھوں کے درمیان
خدا کے سایہ تلے ہے
با امن و امان

۳- اپنے فرشتوں کو
رب حکم کرے گا

کہ اُسے رکھیں وے محفوظ
اور وہ نہ ٹوٹے گا
۴- وے اپنے ہاتھوں پر
اُسکو اُٹھاوینگے
اور اُسکے پاؤں نہ پتھر سے
کچھ ٹھوکر کھاوینگے
۵- ہر خوف و خطر سے
خداوند ہے پناہ
اور اُس کے بندے ہیں محفوظ
کہ حافظ ہے اللہ

۲۷۱- مبارک ہے وہ انسان جو خداوند
پر اپنا بھروسہ رکھتا ہے -
زبور $\frac{۸۹}{۱۵}$

۱- مبارک ہیں وہ لوگ
اے رب جو جانتے ہیں
انجیل کی خوش آوازی کو
اوروں سے مانتے ہیں
۲- ہاں کیونکہ جلوہ میں
تیرے پاک چہرے کے
وے خداترس ہو چلیں گے
کمال خوشوقتی سے

۳- تیری صداقت سے
وے ہوونگے بلند
وے تیرے نام کے لینے سے
نت رہیں گے خرسند
۴- کہ اُن کی قوت کی
تو شوکت ہے ہر جا
وے تیری مہربانی سے
خوش رہیں گے سدا
۵- اے رب ہماری تو
ہے سپر اور پناہ
رب الافواج یہوواہ تو
ہمارا ہے بادشاہ

۲۷۲- ۸.۸.۶.۶.۶.۶

خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور
اُسکے کان اُنکی فریاد پر ہیں زبور $\frac{۳۴}{۱۵}$

۱- خدا کی نظر ہے
اُنپر جو ہیں راست راہ
اور اُنکے حال پر ہے
ہر وقت اُسکی نگاہ
وہ سنتا صادق کی فریاد
بر لاتا ہے اُسکی مراد

۲۔ شکستہ دلوںکی
وہ خبر لیتا ہے
اور اُنکی روحونکو
نجات وہ دیتا ہے
وہ سُنتا صادق کی فریاد
بر لاتاہے اُسکی مُراد

۳۔ وہ روح وجسم کا
نت رہتا نگہبان
اور دشمنوں کو سب
وہ کرتا پریشان
وہ سُنتا صادق کی فریاد
بر لاتاہے اُسکی مُراد

۴۔ خلاص وہ کرتا ہے
اپنے بندوں کی جان
وہ کسی طرح سے
نہ ہونگے پشیمان
وہ سُنتا صادق کی فریاد
بر لاتا ہے اُس کی مُراد

۹.۸.۹. ۸.۸.۸.۸-۲۷۳

اُس نے ہمکو اپنی رحمت کے مطابق
نجات دی۔ طیطس ۳:۵

۱۔ مسیح میرے اوپر رحم ہوا
جس کے میں لائق نہیں ہوں
مسیح تو میری خاطر مُوا
اِس بات کو دلمیں جگہ دوں
ہاں اُسکا رحم ہے لطیف
میں اُسکی کرتا ہوں تعریف

۲۔ خدانے قہر نہ فرماکے
رحم سے مجھکو کیا معاف
مسیح نے اپنا خون بہاکے
گناہ سے مجھکو دھویا صاف
یہ ہوا ہے کسطرح پر؟
رحم سے ہُوا سراسر

۳۔ کہاں سے سب کچھ تونے پایا؟
جب کوئی کرے یہ سوال
جواب یہ ہے خدا سے آیا
صِرف رحم۔ رحم ہے کمال
میں بولتا ہوں جُھکا کے سر
ہے رحم سے یہ سراسر

۴- خداوندا یہ رحم تیرا
نہ چھینیگا انسان شیطان
ہے رحم پہ بھروسہ میرا
نت اسپر میرا ہے ایمان
اسکی تعریف میں کرتا ہوں
خواہ جیتا ہوں خواہ مرتا ہوں

۵- میں تاکتا ہوں خداوند تجھے
نہ اپنا رحم مجھ سے لے
جو مروں تب قبول کر مجھے
مسیح کی موت کی خاطر سے
آسمان پر تیرے رحم کا
جی جان سے گیت میں گاؤنگا

۲۷۴- ۱۰.۱۰.۱۰.۱۰

میں تمھیں آرام دونگا۔

متی ۱۱/۲۸

۱- کامل آرام اے دل قبول کرلے
مسیح کا وعدہ ہے غمزدوں سے

۲- کامل آرام! دل میرا ہے ناپاک
مسیح کے خون سے ہوئے ہیں بے باک

۳- کامل آرام! دنیا ہے بیقرار
مسیح کا اطمینان ہے پائدار

۴- کامل آرام! دوست میرے ہوویں دور
مسیح تو میرے ہے نزدیک ضرور

۵- کامل آرام! جب دے غم و دکھ
مسیح ہمدرد سے ملتا مجھے سکھ

۶- کامل آرام! شیطان بھی کرے شور
مسیح پناہ ہے گرچہ میں کمزور

۷- کامل آرام! جب راہ اندھیری ہو
مسیح تو نور ہے راہ بتانیکو

۸- کامل آرام! اب موت بھی نزدیک
مسیح کی زندگی میں میں شریک

۹- کامل آرام! جلد میں ہونگا خلاص
کامل آرام تو ہے مسیح کے پاس

۲۷۵- میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں۔

متی ۲۸/۲۰

۱- یسوع تو ہے میری جان
تجھ پاس آتا۔ آتا ہو شادمان
اپنے خون سے کر خلاص
رکھ تو ابد ابد اپنے پاس

کورس:- ہر ایک دن ہر ایک وقت
بخش تو اپنی برکت خاص

مجھے تیرا پیار عجیب
ہر روز لاوے تیرے پاس
۲- جب تک ہوئیں بیچ جہان
ہو تو ہادی - ہاں نیک چوپان
تیرے ساتھ جب چلوں گا
راہ نہ کبھی - کبھی بھولوں گا
۳- کرتا پیار میں تجھ ہی کو
جب تک جینا جینا میرا ہو
رہونگا میں نت شادمان
جب میں دیکھوں - دیکھوں تیری شان

۲۷۶ - اپنا سارا فکر اسپر ڈال دو
کیونکہ اسکو تمھارا خیال ہے -
۱پطرس ۵:۷

۱- نہ فکرمند ہو نہ ترساں
رب تیری ہے پناہ
محبت اسکی فراواں
رب تیری ہے پناہ
کورس:- رب تیری ہے پناہ
کل سفر بھر ہر روز ہر آن
وہ تیری ہے پناہ
رب تیری ہے پناہ

۲- محنت جب سخت ہو دل اداس
رب تیری ہے پناہ
خطروں کے بیچ نہ ہو ہراس
رب تیری ہے پناہ
۳- وہ وقت کا بوجھ ہو ضرور
رب تیری ہے پناہ
کیا کمی ہے اُسکے حضور
رب تیری ہے پناہ
۴- جب موت کی دھار تو آتے پار
رب تیری ہو پناہ
رکھ اُسپر اپنی آس ہر بار
رب تیری ہے پناہ

۲۷۷- آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہے -
زبور ۳۴:۸

۱- یسوع ہے میرا سب پیاروں سے پیارا
آسمان پر وہ باپ پاس ہے شفیع ہمارا
ہر وقت اور ہر حالت ہے حافظ ہمارا
کاش سارے لوگ آ کے اب جانیں مسیح
کورس:- اے میرے سب بھائیو
مسیح کے پاس آئیو

کہ سب سے عزیز ہے
مسیح مصلوب

۲- باپ بھی ہے میرا اور اپنے فرزند کو
امید اسنے بخشی مبارک پُر نور
آس پاس جاؤنگا میں جب سے پست ہو
کاش تم سے بھی ملوں تب آ سکے عفو

۳- جامہ ہے میرا سفید و نورانی
آسمان پر تیار ہے خوبصورت و پاک
جب اُسمیں مُلبّس ہوکروں شادمانی
کاش تمکو بھی ملے وہ عمدہ پوشاک

۴- مجھے تسلّی اور چین و آرام ہے
صرف یسوع سے ملتا یہ عمدہ انعام
جو دنیا سے ملتا سب ہیچ و بطلان ہے
کاش تیرا بھی ہووے وہ سچا آرام

۲۷۸- ۶. ۸. ۸. ۸.

جو خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ
رہے گا۔ امثال ۲۹/۲۵

۱- اے دوست اندیکھے سنجی پاک
جس پر ٹیک سکتا ہوں بے باک
بخشدے جب حال ہو ہیبتناک
کہ تجھ پر رکھوں آس

۲- میں تیرے فیض سے ہوں نیکبخت
سہ سکتا ہوں مصیبت سخت
ڈالی کا آسرا ہے درخت
میں تجھ پر رکھتا آس

۳- دنیاوی راحت اور سرور
گر اُڑیں خواب کی مانند دور
تسلّی میری ہے بھرپور
جب تجھ پر رکھتا آس

۴- بارہا جب ہوتا ہوں غمگین
اور راہ دشوار ہے اور سنگین
یوں بولتی ایک آواز شیریں
اب مجھ پر رکھ تو آس

۵- تو قائم رکھ امید ایمان
جسوقت تک ہوں سخت امتحان
انکو دے چین اور اطمینان
جو تجھ پر رکھے آس

۶- جو ہو سو ہو میں ہوں خوشحال
نہ مجھے خطرہ نہ جنجال
کہ تو ہے زور چٹان اور ڈھال
اور تجھ پر میری آس

---

۲۷۹ - ۷۷.۷۷.۷۷.۷۷.۷۷

وہ آندھی کو تھما دیتا ہے ایسا کہ اُسکی
موجیں قرار پکڑتی ہیں زبور $\frac{۱۰۷}{۲۹}$

۱- یسوع میرے جانی دوست
آندھی چلتی ہے بزور
تیرے پاس میں بھاگتا ہوں
موجیں اُٹھتی ہیں بشور
جب تک چلے یہ طوفاں
میری آڑ ہو خداوندا
آخر تو سلامتی سے
میرا بیڑا پار لگا

۲- میری ہے تو جا پناہ
میری جان تو رکھ بے ڈر
تو نہ تنہا مجھے چھوڑ
میری خاطر جمع کر
میرا تو بھروسہ ہے
میرا حامی اے خدا
تلے اپنے پروں کے
اپنے بندے کو چھپا

۳- جو کچھ مجھے ہو درکار
تجھ میں ہے موجود تمام
تو مجھ تھکے ماندے کو
بار بردار کو دے آرام
تیرا نام ہے راست اور پاک
میں ناپاک ہوں اور مجبور
میں گناہ سے لدا ہوں
پر تو فضل سے معمور

۴- اپنے بیحد رحم سے
میرے سب گناہ کر معاف
اپنے روح کے اثر سے
کر تو میرے دل کو صاف
تو حیات کا چشمہ ہے
زندگی کا ہے دریا
میرے اندر جاری ہو
بہتا رہ بے انتہا

۲۸۰- وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد
چٹان پر ڈالی گئی تھی -
متی $\frac{۷}{۲۵}$

۱- صرف ایک ہی میرا چارا ہے
وہ یسوع کا کفارہ ہے
نہ جاتا میں اور کسی پاس
خداوند پر ہے میری آس

کورس- خاص وہی میری ہے چٹان
سب اور وسیلے ہیں بطلان

۲- تاریکی جب آجاتی ہے
اُس چہرے کو چھپاتی ہے
تب اُس کا فضل آتا ہے
تاریکی کو ہٹاتا ہے

۳- جب زور سے آتے ہیں طوفان
تب اُسکے وعدے ہیں چٹان
میں اُنسے پاتا اطمینان
اور راحت پاتی میری جان

۲۸۱- ۱۱.۱۰ ۱۱.۱۰ ۱۱.۱۰ ۱۱.۱۰

خداوند میرے دل کی چٹان اور
میرا ابدی حصہ ہے۔ زبور ۲۶/۷۳

۱- خدا میرا حصہ محبوب وحبیب
میں بندہ ہوں تیرا مجبور وغریب
سب روئے زمین اور آسمان پر کہیں
ہے تیرے سوا میرا کوئی نہیں

۲- جو تو ہی نہ ہوتا تو سارا آسمان
اور ساری زمین بھی ہے خالی بطلان
سب عزت ہے ذلت سب دولت ہے دھول
خوشوقتی کی تو ہی ہے اصل اصول

۳- ہاں سورج کی روشنی مخلوق کا جمال
اور دوستوں کی خوبی اور مال ومنال
جو ہووے سو ہووے پر مجھے منظور
ہے تجھ میں خوشوقتی حقیقی معمور

۴- خدایا تو میرا ہے دائم مدام
خدایا میں تیرا ہوں دل سے تمام
یا جیتے یا مرتے ہر حال میں ہر جا
تو میرا ہی حصہ ہے میرا خدا

۲۸۲- ۱۱.۱۰ ۱۱.۱۰ ۱۱.۱۰ ۱۱.۱۰

خداوند میری روشنی ہے اور میری
نجات مجھ کو کسکی دہشت ہ خداوند
میری زندگی کا پشتہ ہے مجھکو کسکی
ہیبت۔ زبور ۱/۲۷

۱- سب بیٹھے اب تو رہوں مسیح ہے موجود
وہ دہشت اور خوف کو کردیگا نابود
جو وہ میرے ساتھ ہو جب آوے طوفان
تب کیوں میری کشتی کو ہوگا نقصان؟

۲- وہ میرا ہے ہادی گر راہ ہو تاریک
وہ حامی ہر وقت ہے اور میرے نزدیک
سب آسرا جو ٹوٹے سب بھائی ہوں دور
مسیح میرے ساتھ ہو بس یہی ضرور

۲۸۴- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے
تیرا ہی بھروسہ ہے - زبور ۱۶

۱- میرا حافظ ہو القادر
میں ہوں تیرا دامن گیر
خوار لاچار میں تجھ پاس آتا
تیرے در کا میں فقیر
میری نیکی
تیرے سامنے ہے قصیر

۲- تیرے بندوں کی شراکت
میرے دلکو ہے منظور
تجھکو چھوڑ جو دوسرا مانتے
دکھ بڑھاتے ہیں ضرور
اُنکے میل سے
میرا دل نت رہے دور

۳- برکت کی میراث اور پیالہ
رب میں پاتی میری جان
میرا حصہ میرا بخرا
ہے خداوند عالی شان
فقط وہ ہے
میرا نجی اور چوپان

۴- اے خداوند تو مبارک
ٹھہری میری ہے میراث
صلح اور صلاح کے مالک
ہے نجات صرف تیرے پاس
ہم تا ابد
تیری کرینگے سپاس

۲۸۵- ۷.۶. ۷.۶.

خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھ کمی
نہیں - زبور ۲۳

۱- چوپان ایک ہے ہمارا
پیار اس کا ہے اتھاہ
وہ ہمیں ڈھونڈھنے آیا
جب پھرتے تھے گمراہ

۲- بلاہٹ اُسکی مان کے
ہم آئے اُسکے پاس
نہیں تو اب تک پھرتے
آوارہ اور نراس

۳- ہمیں بچا وے گا
جو دوست ہے وفادار
بہشت میں کیا کچھ دیگا
پیار اُس کا ہے اپار

۴- ممدوح ہو تیری رحمت
اے پیارے نگہبان
کر آخر تک ہدایت
اور ہمکو دے آسمان

۲۸۶- ۷.۶. ۷.۶.

میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے
مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج
رفع کرے گا ۔
فلپیوں ۴/۱۹

۱- مسیحا تیرا فضل
رہے ہمارے ساتھ
نا ہو شیطان سے دبیں
اور پڑیں اُسکے ہاتھ

۲- مسیحا تیرا کلمہ
نت ہم میں قائم ہو
وہ ہو ہمارا ہادی
حق راہ بتانے کو

۳- مسیحا تیرے نور میں
ہم چلیں عمر بھر
اپنے کلام کی روشنی
ہم پر چمکایا کر

۴- مسیحا تیری برکت
ہو تیرے بندوں پر
اور سب روحانی دولت
ہمیں عنایت کر

۵- مسیحا تیری آڑ میں
ہم رہیں ہر زمان
تب دُنیا اور شیطان سے
ہم رہیں با امان

۶- مسیحا تیری وفا
ہمیشہ رہے گی
بخش ہمیں وفاداری
اور ابدی زندگی

۲۸۷- ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت
دیتا ہے ۔ زبور ۲۹/۱۱

۱- خدا کے برگزیدہ
ہو اُس کے اُمیدوار
رب ہے تمہاری سپر
پناہ اور مددگار
اے سارے خداترسو
خدا ہے امیدگاہ

اُسپر بھروسہ رکھو
مبارک ہے اللہ

٢- خدا نے فضل کرکے
اب ہمکو کیا یاد
اور ہمیں برکت دیکے
دل کو بھی کیا شاد
جو کوئی خدا ترس ہے
کیا چھوٹا بڑا ہو
خداوند برکت دیگا
سب اپنے بندونکو

٣- تم کو اے رب کے بندو
جو اُسکے فرزند بھی
رب رحم سے بخشیگا
خیر کی زیادتی
ہاں رحمتوں کا مالک
وہ تمپر ہو رحیم
اور برکت تمھیں بخشے
پروردگار کریم

٢٨٨- ٧.٦.٧.٦.٧.٦.٧.٦

اپنا سارا فکر اُسی پر ڈالدو کیونکہ اُسکو
تمھارا خیال ہے - ۱ پطرس ۵

١- تو اپنی ساری فکر
اور دلکے دُکھ کا حال
پورا بھروسہ کرکے
پروردگار پر ڈال
جو راستہ وہ نکالتا
ہوا اور بادل کا
تو تیرے لئے بھی
راہ بھی نکالیگا

٢- جو تو یہ سچ مچ چاہے
کہ خاطر جمع ہو
تو سچ بھروسہ کرکے
پکار خداوند کو
ہزاروں فکریں کرکے
کچھ ہاتھ نہ آتا ہے
پر دعا مانگنے والا
خدا سے پاتا ہے

٣- خوشوقت اور خاطر جمع
اب ہو اے میری جان

جنہاب غم کے غاریں
تو پڑی ہے حیران
خداوند رحم کرکے
عین وقت کے آنے پر
تجھے بچا بھی لیگا
تب تک تو صبر کر

دوسرا حصّہ

۴- اے میرے باپ آسمانی
تو رحم سے معمور
ہر وقت بخوبی جانتا
جو مجھکو ہے ضرور
اور جو کچھ میرے لئے
تو جانتا فائدہ مند
ضرور تو وہی دیگا
جیوں تجھے ہے پسند
۵- راہ تیری ہے ہر جگہہ
وسیلے بے شمار
سب تیرے کام ہیں بہتر
اور راہیں ہیں ہموار

جو تیرے فرزندوں کو
مفید ہے اے خدا
جو کرے گا تو وقت پر
کون تجھے روکے گا ؟
۶- مقابلہ میں تیرے
جو اُٹھے بھی شیطان
تو وہ اور اُسکی فوجیں
سب ہونگی پریشان
جو تیرا ہے ارادہ
جو تو فرماتا ہے
انجام کو بھی تو اُسے
بروقت پہنچاتا ہے

۲۸۹ - ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اُسکے ابدی
بازو تیرے نیچے ہیں - استثنار $\frac{33}{27}$

۱- چین و امان ہے تجھ پاس
یسوع عزیز چوپان
تیرے پیارے مجھے
خوشی ہے بے پایان
سُنو فرشتے گاتے
آسمان سے خوش الحان

تب خوف نہ ہوگا بندے کو
کہ موت ہے زندگی

۲۹۱ - خدا محبت ہے - ۱ یوحنا ۴/۱۶

۱- تیری محبت اے خدا
تا ابد دائم ہے
سب حال میری خوشوقتی کا
آس ہی پر قایم ہے

۲- گھر بار جو مجھے چھوڑیں بھی
میں تو بھی ہوں خوشحال
اور پیرو ہو کر یسوع کا
میں ہُوا مالا مال

۳- خدا میں تیرا فرزند ہوں
اور باپ تو میرا ہے
اِس عاجز کا یہ درجہ ہے
کہ فرزند تیرا ہے

۴- اے رب بخش مجھے یہ توفیق
جب تب ہو زندگی
کہ دِل سے کروں میں تعریف
تیری محبت کی

۲۹۲ - وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائے گا - یسعیاہ ۴۰/۱۱

۱- خداوند میرا ہے چوپان
کیا کمی میری ہے ؟
کہ میری روح کی حاجت کی
خداوند سیری ہے

۲- وہ ہری چراگاہوں میں
مجھے بٹھاتا ہے
اور زندہ پانیوں کے پاس
مجھے لیجاتا ہے

۳ جان میری کرتا وہ بحال
جب خوف بہتیرا ہے
اور راہ پر صداقت کی
وہ ہادی میرا ہے

۴- اے میرے دِل تو خرّم ہو
اور خوش ہو میری جان
خداوند میرا ہادی ہے
اور حامی اور چوپان ۔

۵- چلتا ہے وہ میرے ساتھ
میرے سر پر رکھتا ہاتھ
یا مسیح خداوندا
تیری ثنا گاؤں گا

۲۹۵- ہر اک شے جہاں کہیں وہ دریا
آتا ہے جائے گی۔
حزقیل ۴۷

۱- اطمینان خدا کا
مثل دریا ہے
بڑھتا آگے بڑھتا
فتح پاتا ہے
کامل ہے پر تو بھی
بڑھتا جاتا ہے
لمبا چوڑا گہرا
ہوتا جاتا ہے

کورس:- قربت یہوواہ
بخشتی ہے آرام
ایماندار کے دل کو
کامل و تمام

۲- اُس کا دستِ مبارک
ہے عجیب پناہ
دشمن کے فریب سے
عمدہ آرامگاہ
فکر اور بے چینی
دل سے جاتی ہے
مطلق نہ گھبراہٹ
وہاں آتی ہے

۳- ہر اک دکھ یا خوشی
اوپر ہی سے ہے
چشمۂ محبت
اُس کا سوتا ہے
اپنے کو ہم سونپ دیں
وہ ہے مددگار
وہی مشکلات میں
ہے حقیقی یار

۲۹۶- خداوند میں ہر وقت خوش
رہوں۔
فلپیوں ۴

۱- دلگیر مقدسو
گیت گاؤ چھیڑو بین
تم رب کی حمد کو حاضر ہو
مسیحی مومنین

۲- سچ ہم پردیس میں ہیں
اور گھر ہمارا دور
پر رفتہ رفتہ آگے چل
ہم پہنچیں گے ضرور

۳- اور روشنی فضل کی
نت بڑھتی جائیگی
نہ حال نہ استقبال کی بات
اُسکو مٹاوے گی

۴- راہ ہووے جب تاریک
کوئی نہ ہووے ساتھ
خداوند پر تب بھروسہ رکھو
ہم پکڑیں اُسکا ہاتھ

۵- جلد اُسکے حکم سے
سب ڈُبڑھے جاوینگے
اور اُسکی مہربانی سے
ہم روشنی پاوینگے

۶- خدا کے ایماندار
نیک بخت ہیں ہر اوقات
نجات کے سچے امیدوار
سب پاوینگے نجات

۲۹۷- ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.
جب تو پانیوں میں گذر کرے گا تو
میں تیرے ساتھ ہونگا - یسعیاہ ۴۳/۲

۱- آہ کیسی بنیاد اے خلقت کے فرزند
کلام مقدس میں ہے قلمبند
وہ وعدے نفیس ہیں سب اُنکی میراث
جو پناہ کیلئے ہیں دوڑے اُس پاس

۲- جس حال میں تو ہو بھلا چنگا - بیمار
ہر حالت میں تیرا میں ہوں مددگار
جب گھر میں یا باہر امیر یا کنگال
ہر حالت میں ہوں تیری قوت اور ڈھال

۳- مت ڈر میں قریب ہوں نہ ہو ہراساں
ہوں ہادی و حامی میں ہوں نگہبان
میں قوت بھی دونگا اور رہونگا ساتھ
سنبھالیگا نت تجھے میرا ہی ہاتھ

۴- جب جلتے شعلے میں تیری ہو راہ
تب میرا ہی فضل ہے تیری پناہ
اُس آگ سے تو ہرگز نہ ہوگا برباد
ہو زر تیرا خالص یا میری مُراد

۵- ضعیفی میں بھی میرے لوگ وفادار
پہچانیں گے میرا غیر فانی پیار

اور جب اُنکے دن ہونے لگیں تمام
وے پاوینگے تب میری گود میں آرام

۲۹۸- ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

جو محبت خداوند ہمارے مسیح یسوع میں
ہے اُس سے نہ ہمکو موت جُدا کر سکے گی نہ
زندگی نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں رومیوں ۸

۱- کیوں چھوڑوں میں اُس یار کو
جو حافظ میرا ہے ؟
کب سمجھوں میں اُس پیار کو
جو یسوع تیرا ہے
میں دُکھ میں گرفتار تھا
آرام وہ لایا ہے
چشمہ اب میں نے پیار کا
یسوع میں پایا ہے

۲- میں کیوں نہ چاہوں اُسے
بے حد ہے جسکا پیار ؟
اور کیوں دُکھ دیوں اُسے
جو میرا قادر یار ؟
صلیب پر دُکھ اُٹھایا
اور سخت بے حُرمتی
یہ کہہ مجھے بُلایا
"کر میری پیروی"

۳- پیار کروں میں اُس یار کو
جو دیتا ہے نجات
اور موت کے اختیار کو
توڑ بخشتا ہے حیات
وہ مرتے دم سب خوف سے
مجھے بچا وے گا
آسمان کو اپنے ہاتھ سے
مجھے لے جاوے گا

۲۹۹- ۸.۸.۸.۸. ۹.۸.۹.

ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے
زیادہ رفاقت رکھتا ہے یہ میرا پیارا
میرا جانی ہے۔
غزل الغزلات ۵:۱۶ امثال ۱۸:۲۴

۱- ایک سچا دوست ہے دوست آسمانی
زمین پر سچے دوست ہیں کم
اس دنیا میں تو بے ایمانی
کثیر ہے پر سچائی کم

۲- سچی عزت لائق حرمت
اُسکی ذات میں شامل ہے
علم و فہم- حلم و رحم
میرے دوست کا کامل ہے

۳- میرا آسرا اور بھروسہ
یسوع کی قربانی ہے
دوسرا چارا ہے ناکارہ
صرف مسیح حقانی ہے

۴- جو لیاقت اور صداقت
اُسکی موت سے صادر ہے
سولاثانی اور ربانی
وہ نجات پر قادر ہے

۵- اُسکی الفت اور محبت
میرے دل پر غالب ہے
اپنے یار کی مہر و پیار کی
میری جان نیت طالب ہے

۳۰۲- ۷.۵.۵.۷.۵.۵

توحُسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے- زبور ۲/۴۵

۱- یسوع پیارے
مالک ہمارے

حق انسان اور حق خدا
تو سچا یار ہے
سرو سردار ہے
محبوب تو ہے دِل میرے کا

۲- باغ اور گلزار ہیں
خوش نمودار ہیں
اُنکی بڑی ہے بہار
تو خوش ترین ہے
سب سے حسین ہے
تو میرے دل کا ہے گلزار

۳- سورج چمکتا
چاند بھی جھلکتا
اور ستارے بے شمار
یسوع جلالی
سب سے جمالی
سب خلقت سے ہے رونق دار

۳۰۳- ۸ ۹ ۸ ۹

اُس سے تم بے دیکھے محبت رکھتے ہو- ۱ پطرس ۸/۱

۱- مسیحا تو میرا پیارا
تو ہے میرے دل کا عزیز

ساتھ تیرے ہے سب کچھ گوارا
بِن تیرے ہے سب کچھ ناچیز

۲- خوبصورت تو ہے اور پاکیزہ
میں تیرے ہی پیار سے مغلوب
کلیسیا ہے تیری عزیزہ
کلیسیا کا تو ہے محبوب

۳- سب دنیا بِن تیرے ہے خالی
جہاں ہے بِن تیرے تاریک
ساتھ تیرے ہے دُکھ میں خوشحالی
دِل خوش ہے جب تو ہے نزدیک

۴- تو میرا آفتاب صداقت
دِل میرے کو بخشتا ہے نور
حقانی ہے تیری رفاقت
میں اُسمیں نت رہتا مسرور

۵- اے یسوع میں پڑرہوں تیرا
پاس تیرے ہے میری نجات
جب دنیا سے کوچ ہووے میرا
بخش مجھے تب ابدی حیات

---

۳۰۴ - ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

ہم اسلئے محبت کرتے ہیں کہ پہلے اُس نے
ہم سے محبت کی - ۱ یوحنا $\frac{۴}{۱۹}$

۱- پیار الٰہی پیار لاثانی
جو آسمان سے صادِر ہے
ہو ہمارے دل میں جاری
تیری خوشی نادِر ہے
یسوع تو ہے مہربانی
اور محبت سے معمور
ہمیں بخش حیات غیرفانی
خائف دِل کو کر مسرور

۲- اپنا روح جو پُر محبت
بھیج دے دِل ہمارے میں
بخش تو ہمیں اپنی راحت
اپنے فیض کی نعمتیں
سب گناہ سے ہم کو پاک کر
پیار دُنیاوی کو مِٹا
سب تاریکی سے بچا کر
ہم پر اپنا نور چمکا

۳- تو نجات کے لئے قادر
جلد آسمان سے آتر آ

پس اپنے کو میں اُسے دوں
جان مال محل یا ڈیرا
ہمیشہ تک میں اُسکا ہوں
ہمیشہ تک وہ میرا

۳- ایک میرا دوست۔ دوست بے مثال
ہے قدرت اُسکی کامل
کہ بیاں کرے فتحیاب
اور پھر جلال میں شامل
شیطان سے تب میں ڈروں کیوں
گو کرے زور بہتیرا
کہ اب تک میں رب کا ہوں
ہے وہ تا ابد میرا

۴- ایک میرا دوست۔ دوست بیمثال
ہمدرد رحیم اور پیارا
وہ ہادی ہے اور مددگار
شیطان کو اُسنے مارا
کون اُنہیں سے جدا کرے اب
گو امتحان گھنیرا ؟
خداوند تونے جیتا سب
تا ابد میں ہوں تیرا

۳۰۷- دیکھو تو ہی خوبصورت ہے اَے
میرے محبوب بکہ دلپسند ہے غزل الغزلات

۱/۱۶

۱- مسیح ہے سب سے پیارا
مبارک اُسکا نام
جو دل سے اُسے ڈھونڈھتا
سچ پاتا یہ کلام
وہ ستھری چراگاہ میں
مجھے بٹھلاتا ہے
اور اپنے نام کے واسطے
راہ راست چلاتا ہے

کورس:- سب پیار دل سے جو پیارا
ہمارا ہے چوپان
کاش سب لوگ اُس پاس آکے
ہوں اُسکے ثناخواں

۲- ہدایت اُسکی پاکے
ہم چلیں سکری راہ
وہ رحم سے معمور ہے
اور بخشتا سب گناہ
صاف چشموں پاس لیجاکے
پلاتا آبِ حیات

اِسی سے بچا کے
وہ دیتا ہے نجات

۳۰۸۔ ۸.۷.۸.۷.۶.۶.۸.۷

اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تو نے
مجھے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی
میرے ساتھ ہوں۔
یوحنا ۱۷/۲۴

۱۔ اے مسیحا تو ہے میرا
تیرا پیار ہے بے قیاس
سفر جب تک طے نہ ہووے
رہونگا میں تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
سفر جب تک طے نہ ہووے
رہونگا میں تیرے پاس

۲۔ نہ جسمانی چین کے لئے
کرتا ہوں میں التماس
غم مصیبت دکھ منظور ہے
گر تو رہے میرے پاس
میرے پاس میرے پاس
میرے پاس میرے پاس
غم مصیبت دکھ منظور ہے
گر تو رہے میرے پاس

۳۔ عمر جب تمام ہو لیوے
پاؤنگا تب وہ میراث
جسمیں ابد تک مسیحا
رہونگا میں تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
تیرے پاس تیرے پاس
جسمیں ابد تک مسیحا
رہونگا میں تیرے پاس

۳۰۹۔ ۱۱.۸.۸.۱۱.۸

بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ
وہ اُسکی آواز پہچانتی ہیں یوحنا ۱۰/۴

۱۔ روح میری خوش ہوتی ہے صرف تیرے حضور
مصیبت میں تو ہی ہے آس
تو دن میں تسلی اور رات میں سُرور
تو میری امید اور میراث

۲۔ تو بھیڑوں کو لیکر کہاں جاتا چوپان؟
ہے کہاں وہ خوش چراگاہ؟
تو موت کی اِس وادی میں کیوں چھوڑ جاتا؟
اِس جنگل میں پھروں تنہا

۳۔ میں کیوں تجھ سے بھٹکوں آوارہ و دور
اور جنگل میں کروں فریاد؟
اِن آنسو اور رنج و تکلیف پر ضرور
سب دشمن تو ہو دینگے شاد

۴۔ میں سنونگا تیری ہر بات آچو پان
آواز تیری پیار سے معمور
تو مجھے بچالے اور ہو نگہبان
کہ تو ہی ہے میرا سرور

۳۱۰ - ۴۔۶۔۶۔۴۔۶۔۴۔۶

میرا جی یہ چاہتا ہے کہ کوچ کرکے مسیح کے پاس جا رہوں۔ فلپیوں ۱/۲۳

۱۔ تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا
ہرچند مجھکو صلیب
وسے پہنچا
تو بھی یہ گاؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

۲۔ دُنیا کے جنگل میں
اندھیرا ہے
پھر تو رحیم خدا
نور میرا ہے
خوش ہو میں چلونگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

۳۔ تو مجھے صاف دِکھلا
آسمانی راہ
تب ہوگی میری جان
تیری مداح
میں جلدی جاؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

۴۔ خدایا اپنے پاس
مجھے بُلا
دُنیا کا بیابان
تب چھوڑونگا
شادمان میں آؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا

مخصوصیت

۳۱۱ - اگر کوئی میری آواز سُنکر دروازہ
کھولےگا میں اُس پاس اندر
جاؤنگا - مکاشفہ ۳:۲۰

۱- اے یسوع تو بادشاہ عظیم
میں تیرا ہوں مغلوب
دِل تیرا کیا ہی بے حلیم
تو میرا ہے محبوب
تو میرا ہے محبوب

۲- مسیحا تیرا پیار شیریں
غم اُس سے ہوتا دور
ہو میرے دلمیں تخت نشیں
تب ہونگا میں مسرور

۳- ہائے یسوع میرے دلمیں آ
یہ تیرا ہے خاص گھر
تو اپنے نور سے بے بہا
مجھکو منور کر

۴- اے میرے دوست اے دِلکے نور
چشمۂ زیست و پیار
وہ دِل ہے خوشی سے بھرپور
جو تیرا ستا بیدار

۵- پس تیرا نام میں لیتا ہوں
ہوں تیرا اثنا خواں
دِل اپنا تجھکو دیتا ہوں
تو اُسمیں رہ ہر آن

۳۱۲ - مسیح سب کچھ اور سب میں ہے
کلسیوں ۳:۱۱

۱- یسوع اکیلا منجی ہے
اور سب لوگ ٹھہرے ہیچ
یہ جب سے میں نے پایا ہے
وہ میرا ہے سب کچھ

۲- ڈر میرے دِل کا ٹالنے کو
سب آدمی ٹھہرے ہیچ
پر یسوع نے تسلّی دی
وہ میرا ہے سب کچھ

۳- خدا کا حکم ماننے کو
آدمی کا زور ہے ہیچ
مسیح نے میرے عوض میں
مان لیا ہے سب کچھ

۴- پھر موت کا دن جو آوے گا
انسان کا ساتھ ہے کچھ
مسیح تب مجھے بچائے گا
وہ میرا ہے سب کچھ

۵- تماشا ساری دنیا کا
ہے باطل خام اور کچھ
پس جیوں مروں اے مسیح
تو میرا ہے سب کچھ

۱۴۳- آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان
کے ساتھ خدا کے پاس چلیں
عبرانیوں ۱۰/۲۲

۱- تیرا ہوں اے رب سنتا تیری بات
جو بتاتی تیرا پیار
میں ایمان کیساتھ آتا تیرے پاس
تیرا ہی ہوں طلبگار

کورس- رکھ تو مجھکو مجھکو اے مسیح
جہاں ہے چشمہ کروس سے خاص
رکھ تو مجھکو مجھکو اے مسیح
اپنے زخمی پہلو پاس

۲- مجھکو پاک کر اب کہ میں تیرا کام
کروں دل سے ٹھیک و خوب
تیری مرضی پاک مجھ سے پوری ہو
میری مرضی ہو مغلوب

۳- کیسی راحت خاص دلکو ملتی ہے
جب میں جاتا پاک حضور
جب میں دعا میں آتا تیرے پاس
جب تو کرتا ہے مسرور

۴- تیرا پیار عجیب اور بھی جانوں گا
جب میں جاؤنگا آسمان
جب میں دیکھونگا تیرے چہرے کو
تب خوش ہوگی میری جان

۱۴۴- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸

اُس نے ہمکو بنائے عالم سے پیشتر اُس
میں چن لیا تاکہ ہم اُسکے نزدیک
محبت میں پاک اور بے عیب ہوں
افسیوں ۱/۴

۱- میں پہننا چاہتا لباس
محبت فروتنی کا
گناہ سے میں ہوؤں خلاص
خلاصی تو بخش اے عیسیٰ
اور پاؤں میں تیری تشبیہ
ناراست ہوکے ہوؤں راستباز
ساتھ تیرے ہے واسطے مسیح
صرف تجھ پر میں کرونگا لحاظ

۳۱۸- ے. ے. ے. ے. ے

مسیح کی اُس محبت کو جانو جو جاننے
سے باہر ہے افسیوں ۳:۱۹

۱- میری جان تو کان لگا
سُن کلام تو یسوع کا
پوچھتا وہ اَے گنہگار
کیا تو مجھکو کرتا پیار ؟

۲- تھا تو قید میں نا امید
میں نے کھولی تیری قید
گھائل تھا گرا لاچار
میں تب ہُوا مددگار

۳- ماں بھی بھولے بچے کو
اُس کے دِلمیں پیار نہو
لیکن مجھے تیری یاد
ہو گی ابد الآباد

۴- میرا ہے بے بدل پیار
موت میں بھی ہے پائدار
وہ آسمان سے اونچا ہے
اور پاتال سے نیچا ہے

۵- دیکھیگا تو میری شان
جو عظیم ہے بے پایان
میرے تخت کے حصہ دار
کیا تو مجھکو کرتا پیار ؟

۶- یسوع میرا ہے اقرار
ابتک کم ہے میرا پیار
اے مسیح خداوندا
میرے دل میں پیار بڑھا

۳۱۹- ے. ے. ے. ے.

قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس
اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر
کرو۔ ۱ کرنتھیوں ۶:۲۰

۱- میری زندگی تو لے
اُس پر مُہر کر تو دے
لے تو دِن اور وقت بھی سب
ثنا تیری ہو اے رب

۲- کر قبول اِن ہاتھوں کو
اِن سے تیری خدمت ہو
پاؤں بھی کر تو تابعدار
ہو دیں تیز اور خوش رفتار

۳- یہ آواز بھی تیری ہے
تیری حمد میں میری ہے

میرے دل کو بھی تو لے
آسمیں آکے رونق دے
۴- عقل کی کُل طاقتیں
کام میں تیرے صرف ہوویں
مرضی اپنی دیتا ہوں
تیری مرضی لیتا ہوں
۵- الفت کا خزانہ بھی
لاتا ہوں میں بخوشی
مجھ کو لے سب سرتاپا
تیرا نِت میں رہونگا

۳۲۰- ۷. ۷. ۷. ۷.
اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے
لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک
اور خدا کو پسندیدہ ہو -
رومیوں ۱۲
۱- تیرا سدا ہوں خدا
بندے پر نگاہ فرما
تیرا ہوں بدل وجان
اب سے لے ابدالزمان
۲- تیرا سدا ہوں شفیق
سفر بھر ہو تو رفیق

دشمنوں پر فتح دے
اور بچا آزمائش سے
۳- تیرا سدا ہوں - تو ہی
راہ ہے حق و زندگی
اپنے نقشِ قدم پر
میری تو ہدایت کر
۴- تیرا سدا ہوں اسیر
روح پاک کی مہر کر
تجھ میں پاتے جو آرام
کیا مبارک ہیں مدام
۵ تیرا سدا ہوں - چوپان
تیری بھیڑ ہے ناتوان
پس تو میری ہو پناہ
اور طوفان میں بندرگاہ
۶- تیرا سدا ہوں - معبود
تجھی سے ہے دل خوشنود
جب یہاں سے رخصت ہو
اپنے پاس رکھ بندے کو

۳۲۱- ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

جسطرح تمھارا بلانیوالا پاک ہے
اُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال
چلن میں پاک بنو۔
۱- پطرس - ۱۵/۱

۱- یسوع سا میں بنونگا
اُسکے ساتھ میں چلونگا
دل سے کروں گا پیار
رہونگا نت تابعدار
یسوع کو میں مانونگا
اُسکی مرضی جانونگا
دل سے ہوونگا غریب
یسوع میرا ہے حبیب

۲- جب لوگ کرتے ہیں فریاد
تب وہ اُنکو کرتا یاد
اُنکی خبر لیتا ہے
اپنی برکت دیتا ہے
اُس سے مجھکو بھی ہے آس
جاؤنگا میں اُسکے پاس
اپنا ہاتھ وہ رکھیگا
مجھکو برکت بخشیگا

۳۲۲- ۸.۶. ۶.۶. ۶.۶.

میں اپنی روح تیری نسل پر اور
اپنی برکت تیری اولاد پر نازل
کرونگا - یسعیاہ ۴۴/۳

۱- بڑی برکت اے خداوند
برستی ہے اب کثرت سے
خشک زمین کو تازہ کرتی
مجھکو بھی تو برکت دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ کنگال کو بھی تو دے

۲- میں اگرچہ گنہگار رہوں
تو بھی دُعا سُن تو لے
چھوڑ نہ مجھے باپ آسمانی
رحم کرکے برکت دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ بدکار کو بھی تو دے

۳- اے مسیح بچانے ہارا
مجھکو اب قبول کرلے
تو گناہ مٹانے آیا
اب رہائی مجھے دے

مجھے دے مجھے دے
مجھ ناپاک کو بھی تو دے

۴۔ چھوڑ نہ مجھے روح الٰہی
میرے دل میں جگہ لے
صاف دِکھلا تو کُل سچائی
مجھ نادان کو دانش دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ نادان کو بھی تو دے

۵۔ باپ اور بیٹے روح مقدس
سُن تو میری رحمت سے
تو برحق تین ایک خدا ہے
مجھ لاچار کو مدد دے
مجھے دے مجھے دے
مجھ لاچار کو بھی تو دے

۳۲۳۔ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔
یوحنا ۱۵/۵

۱۔ رہ میرے پاس ہر آن رحیم خدا
شیریں تیری آواز مجھکو سدا
کورس:۔ رہ میرے پاس مسیحا
رہ میرے پاس ہر آن
اب برکت بخش تو مجھے
ہو مہربان

۲۔ رہ میرے پاس ہر آن ہو میری آس
تکلیفیں ہوتیں دور جب تو ہے پاس

۳۔ رہ میرے پاس ہر آن ہو دُکھ یا سُکھ
جلد آ اب میرے پاس ہے جان کو دُکھ

۴۔ رہ میرے پاس ہر آن مرضی بتلا
اور اپنے وعدوں کو مجھے سمجھا

۵۔ رہ میرے پاس ہر آن تو جو قدوس
مجھ کو اپنا کر لے منجی مخصوص

۳۲۴۔ ۴۔۶۔۶۶۔۴۔۶:۶۔۵
مجھے بتلا اے تو جو میرے دِل کا پیارا ہے
کہ تو کہاں چراتا ہے غزل الغزلات ۱:۷

۱۔ کہہ اے خداوند
کہاں چراتا تو
بیچ وادیاں خوشتر و
گلۂ اپنا ؟
اکیلا میں گمراہ
ہوؤں اب کیوں تباہ
نہ پاؤں وہ پناہ
جو تو دیتا

۲- ڈھونڈھ مجھے [illegible]
کہ راہ سے ہوں بہت دور
تیری آواز ضرور
مانوں گا شاد
مجھے دکھا وہ دَر
تیری بھیڑوں کا گھر
نہ ہو کہ دیری کر
ہوؤں برباد

۳- سن پیارے منجی
اور اپنے نقش پا
مجھ بھولے کو چلا
زندگی بھر
نہ بھاگوں گا نادان
پھر تجھ سے نیک چوپان
مجھ کو چرا ہر آن
اپنا ہی کر

۳۲۵- مجھے تو اپنی مرضی پر چلانا سکھلا۔

زبور ۱۴۳: ۱۰

۱- جب تک اے میرے باپ خدا
میں اس پردیس میں رہوں گا
تو مجھے [illegible]
"باپ میرے تیری مرضی ہو!"

۲- عزیز جو ہے ہر طرح سے
جب کہے تو "وہ مجھے دے"
تب کہوں میں خداوند لے"
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۳- جب چھوڑنا ہو خاص دل کا یار
میں جانوں تب کہ موت کے پار
پھر اُسے دیکھوں آخرکار
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۴- جو سخت بیماری آتی ہو
اور میرا جسم کھاتی ہو
یہ بات مجھے سہاتی ہو
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۵- گر میرے ساتھ روح تیرا ہو
اور دیوے زور روح میرے کو
تو جو تکلیف بہتیری ہو
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۶- تو میری مرضی زیادہ تر
اپنی مرضی کے تابع کر

که کہوں دِل سے سراسر
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۷- پھر آخر کو جب میری جان
آزاد ہو چھوڑ کر یہ مکان
تب گاؤنگا میں بیچ آسمان
"باپ میرے تیری مرضی ہو"

۳۲۶- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸

تم میری مانند ہو جیسے میں مسیح کی
مانند بنتا ہوں ۱ کرنتھیوں ۱۱/۱

۱- اے یسوع تو بخشندہ ہے
کمال نجات دہندہ ہے
دے اپنی برکت بندے کو
کہ اوروں پر بھی ظاہر ہو
یہ تیرا وعدہ ہے آمین
میں تجھ سا ہونگا بالیقین

۲- تو اپنا مجھکو دے فرمان
کہ جسکے واسطے ہے یہ جان
دور ہو وے دل سے ہر اک شر
آسمان کے لائق مجھے کر
جو تو مجھکو نہ دھوویگا
سب کام بیفائدہ ہوویگا

۳- تو میرے لئے تھا قربان
اب تیری ہے یہ میری جان
میں جان و مال سب لاتا ہوں
قربانی کر چڑھاتا ہوں
اب آ اے منجی خوشی سے
اور اپنے مال کو لے تو لے

۳۲۷ ۷ ۸ ۷ ۸

جیسا پتا نے مجھ سے پریم کیا ہے
تیسا میں نے تم سے پریم کیا ہے میرے پریم
میں رہو-
یوحنا ۹/۱۵

۱- لاکھوں میں ایک میرا پریا
اِک ہی میرا پریا ہے
اُسنے میرے من کو لیا
پریم کے بل سے لیا ہے

۲- پاپ کے بند میں تھا میں دھنسا
دھرم ہین اور من ملین
دُشٹ کے جال میں تھا میں کھنچا
آسرا ہین اور دُشٹ آدھین

۳- میرا پریتم یسوع آیا
کھوجنے اور بچانے کو

مجھے پایا اور بچایا
اُسکی ستوتی سدا ہو
۴- پرے پربھو من جو لیا
بس تو سب کچھ تیرا ہے
تن اور دھن بھی تجھے دیا
پھر تو پریتم میرا ہے

۳۲۸- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷
زندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے
فلپیوں ۱/۲۱

۱- سب مسیح کا سب مسیح کا
سب جو کچھ میں رکھتا ہوں
اُسکو اپنی طاقت خدمت
دل اور گھنٹے کیوں نہ دوں
۲- ہاتھوں سے ہو اُسکی خدمت
راہ صیہون میں ہو قدم
آنکھیں دیکھیں صرف مسیح کو
لب سے ہو تعریف ہر دم
۳- جب سے آنکھیں ہیں مسیح پر
اور سب مجھکو ہیں ناچیز
اُس ہی پر میں ہوں فریفتہ
وہ ہی مجھکو ہے عزیز
۴- کیا عجیب ہے یہ محبت
یسوع شاہوں کا سلطان
مجھکو کہتا ہے "عزیزہ"
اسمیں خوش ہے میری جان

۳۲۹- اُس چیز کے پکڑنے کے لئے دوڑا
ہوا جاتا ہوں جس کیلئے مسیح یسوع
نے مجھ کو پکڑا تھا - فلپیوں ۳/۱۲

۱- اے یسوع میں نے کہا
اور کیا قول قرار
کہ تیرا ہی سپاہی
میں ہونگا وفادار
گر تو ہو میری طرف
نہ خوف ہے خطروں کا
گر تو ہو میرا ہادی
میں کیسے ہوؤں گمراہ ؟
۲- اے کاش کہ تیری قربت
رہنت مجھے حاصل ہو
خاص جبکہ بُری نیت
اُبھارتی ہے مجھ کو
جب دشمنوں کے ظلم سے
دل میرا ہو اُداس

مسیح مبارک حامی
تب رہ تو پاس ہی پاس

۳۔ تیری آوازیں سُنوں
[illegible] اور [illegible] میں
جب دُنیا کی تکلیف سے
دِل ہوتا ہے غمگین
فرما عزیز مسیحا
طوفان تب ہوگا بند
تسلّی بخش تو مجھے
ہوں تیرا آرزومند

۴۔ اے یسوع تو نے کہا
اور کیا قول قرار
کہ تیرے ساتھ جلال میں
میں ہونگا حِصّہ دار
اور میں نے وعدہ کیا
کہ میں بھی عمر بھر
رہونگا تیرا پیرو
تو میری مدد کر

دوڑ اور سفر

۳۳۰۔ ۷۔۸۔۷۔۸۔۷۔۸۷۔۸۷۔۸

میں تجھے اُس راہ میں جسمیں تجھے
جانا لازم ہے لے چلتا ہوں۔
یسعیاہ ۴۸ : ۱۷

۱۔ میں ہوں ایک غریب مسافر
بھاری بوجھ سے ہوں ناشاد
پر سفر میں اِک ہے ساتھی
یسوع راہ میں کرتا شاد

کورس۔ پیارے یسوع پیارے یسوع
تو ہی سب کچھ میرا ہے
پیارے یسوع پیارے یسوع
تو ہی سب کچھ میرا ہے

۲۔ سورج کی جب گرمی ہوتی
جب پیاسا ہوتا ہوں
سِر پر بادل تب آجاتے
اور آرام میں پاتا ہوں

۳۔ ہیبتناک رات جب آجاوے
جبکہ ہووے راہ بے نور

تب وہ اپنی روشنی دیتا
اور تاریکی کرتا دور

۴۔ کیا مبارک تیری صحبت
سفر میں ہوں بے پرواہ
حاجت سب تو دفع کرتا
یسوع تو حیات اور راہ

۳۳۱۔ ۵۔۵۔۸۔۸۔۵۔۵

جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پاوے گا

یوحنا $\frac{۸}{۱۲}$

۱۔ یسوع ہادی ہو
راہ بتانے کو
تیری راہ پر قدم دھریں
تیری پیروی ہم کریں
جب تک مرتے آن
منزل ہو آسمان

۲۔ جب ہم ہیں تنگ حال
ہمیں تب سنبھال
دُکھ پر دُکھ جو ہم اُٹھا دیں
تو بھی ہم نہ کڑکڑا دیں
یہاں دُکھ تمام
وہاں ہے آرام

۳۔ اپنا رنج جو ہو
غیر کا رنج بھی جو
دونوں دُکھ ہوں چھوٹے بڑے
جبکہ بھاری ہم پر پڑے
تو تب فضل سے
ہمیں صبر دے

۴۔ زندگانی بھر
ہم پر نظر کر
راہ کی مشکل ہو بہتیری
تب تو ہمیں دے دلیری
دوڑ جب ہو تمام
ہمیں بخش آرام

۳۳۲۔ ۴۔۶۔۴۔۶۔۴۔۶۔۴۔۶

خداوند سدا تیری رہنمائی کریگا۔

یسعیاہ $\frac{۵۸}{۱۱}$

۱۔ تو میرا رہنما ہو
اے یہوواہ
تو آخر تک دستگیر ہو
اور دے پناہ

آکیلا چل نہ سکتا
اِک قدم بھی
سوتو کر نگہبانی
مجھ عاصی کی

۲- کمزور پر فضل کرکے
تو مجھے تھام
دِل میرا ساکن کرکے
تو بخش آرام
کہ دُکھ و سُکھ میں رہوں
میں تیرے پاس
سب حالت میں نت دھروں
تجھی پر آس

۳- جب میری راہ اندھیری
ہو میرا نور
تو مجھے بخش دلیری
اور خوف کر دور
تو میرا رہنما ہو
اور دے پناہ
اور آخر تک دستگیر ہو
اے یہوواہ

۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷-۳۳۳

اُس نے اُنھیں سیدھی راہ میں چلایا
تاکہ وہ بسنے لائق شہر میں پہنچیں -
زبور ۱۰۷ : ۷

۱- یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
اور کیا مجھکو ہے ضرور ؟
اُسکا پیار میں بے حد پاتا
وہ ہے راہ میں میرا نور
میں آسمانی طاقت پاکے
رہونگا نت ایماندار
جو کچھ خطرہ مجھ پر آوے
یسوع ہوگا مددگار

۲- یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
میری خبر لیتا ہے
ہر تکلیف کو ہلکا کرتا
مَن آسمانی دیتا ہے
جب میں تھک کے ٹھہر جاتا
دل جب ہانپا کرتا ہے
تب چٹان سے پانی آتا
میری پیاس کو بھرتا ہے

میں کمزور ہوں تو قادر ہے
اپنے ہاتھ سے مجھے تھام
دے آسمانی
روٹی مجھکو تا دوام

۲- جاری کر آب حیات کو
جس سے راحت ہو کمال
آگ اور بادل کے ستون سے
سفر بھر مجھکو سنبھال
اے محافظ
میری ہو پناہ اور ڈھال

۳- یردن کی جب دھار پر آؤں
خوف و خطر سے بچا
موجوں سے پناہ میں پاؤں
ملک کنعان میں دے پہنچا
حمد و ثنا
ہر زمان میں گاؤنگا

میں بلہین ہوں تو بلوان ہے
مارگ میں میرا ساتھی ہو
سورگیہ بھوجن
دے مجھ مکت کے بھوکھے کو

۲- کھول تو دے وہ کنڈ بلوری
نکسی جس سے جیون دھار
آگ اور میگھ کا کھمبہ ساتھ دیکے
مجھے جاترا بھر سنبھار
پربل یسوع
ہو تو میری ڈھال تلوار

۳- یردن ندی تیر جو آؤں
بھئے اور کھٹکا سب ہٹا
کال پاتال کے ہے جیتیا
میرا بیڑا پار لگا
تیری ستوتی
تب میں سدا کروں گا

۳۳۶- ۸.۷.۸.۷.۴.۷.

تو اپنے نام کیلئے مجھے لے چلیگا اور میرا
اگوا ہوگا- زبور ۳/۳۱

۱- [illegible] جہان پرشور
باٹ کے بھولے پنچھی کو

۳۳۷- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸:

میں تجھے اس راہ میں جس راہ میں تجھے
جانا لازم ہے لے چلتا ہوں۔ یسعیاہ ۱۷/۴۸

۱- وہ ہادی ہے مبارک بات
ہے اس سے راحت اور حیات

جو کرتا ہوں جو راہ ہو طے
وہ میرا منجی ہادی ہے
کورس:- وہ ہادی ہے وہ ہادی ہے
وہ میرا منجی ہادی ہے
میں آسکتا ہوں ہو آسکی جے
وہ میرا منجی ہادی ہے

۲- بعض دفعہ دُکھ و آفت میں
بعض دفعہ باغ راحت میں
ہاں موت بھی چین کی وادی ہے
کہ میرا منجی ہادی ہے

۳- اے رب میں تھامتا تیرا ہاتھ
نہ دُکھ نہ رنج ہے تیرے ساتھ
ہوں صابر آوے کوئی شے
کہ تو خود میرا ہادی ہے

۴- جب تیرے پاس میں آؤنگا
جب فتح پاکے گاؤنگا
تب یردن سے نہ ہوگا بھے
کہ موجوں پر تو ہادی ہے

۳۴۸- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵.ے

ہیں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھول کے اُن
کے لئے جو آگے ہیں بڑھتا ہوا اسید معا
نشان کیطرف چلا جاتا ہوں

فلپیوں $\frac{۳}{۱۳-۱۴}$

۱- آگے آگے بڑھو
اے مسیحیو
دیکھو رب کا جھنڈا
اُسکے پیرو ہو
دیکھو اس کا بادل
راہ دکھاتا ہے
آگے کیوں نہ بڑھیں؟
یسوع رہبر ہے
آگے آگے بڑھو
راہ تو ہے ویران
پر ہمارے سامنے
چمکتا آسمان

۲- آگے آگے بڑھو
تم جو بچے ہو
یسوع کا نمونہ
ابھی پکڑ لو

وہ تو خوب حلیم تھا
تھا وہ تابعدار
اُسکے پیچھے ہوکے
اُسکو کرو پیار
پچھلی باتیں بھولکے
آگے بڑھنا ہے
اُسکے قد تک پہنچنا
کامل ہوتا ہے

۳۔ تم جو نور اور نمک
اس جہان کے ہو
آگے بڑھو گرچہ
چھوٹا جھنڈ تو ہو
دیکھو جہان کے اوپر
رات اب چھائی ہے
گناہ کے اندھیر میں
دُنیا پڑی ہے
اُٹھو پاک کلام کو
ہاتھ میں لئے ہو
اُسکو نور دکھلاتا
اے مسیحیو

۴۔ آگے آگے بڑھو
اے مسیحیو
اپنے گھر آسمان کا
راستہ پکڑ لو
خرمی اور خوشی
روشنی اور جلال
گناہ سے آزادی
وہاں ہیں کمال
اپنی آنکھ سے دیکھیں
یسوع دل کا یار
دیکھ کے سچی طور پر
اُسکو کریں پیار

۳۳۹۔ ۶. ۷. ۶. ۷.

ہم زمین پر پردیسی اور مسافر
ہیں ۔
عبرانیوں $\frac{11}{13}$

۱۔ مسافرو آسمانی
خوش وقت ہو اور شادمان
مسیح ہمراہ تمھارا
اور منزل ہے آسمان

۴۔ راہ دور دراز ہو چین تو ہوگا آخر
پو پھٹتے وقت تاریکی ہوگی دور
منزل مقصود پر پاتا ہے مسافر
اپنے آسمانی گھر کو پُرسرور
نور کے فرشتے ۔ وغیرہ

۵۔ گاتے رہو اے پاک عزیز فرشتو
آسمانی گیت اور راگیں خوش الحان
جب تک نہ رونے کی یہ رات تمام ہو
اور ظاہر ہو وہ دن عظیم الشان
نور کے فرشتے ۔ وغیرہ

۳۴۱۔ ہم اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں
جو ہمیں درپیش ہے ۔
عبرانیوں ۱۲/۱

۱۔ جاگ میری جان سب ڈر ہٹا
دور کر سب خوف کے خیالوں کو
آسمانی دوڑ میں دوڑا جا
دلیر بھی اور دل چلا ہو

۲۔ پُرخار تو ہے اور تنگ وہ راہ
اور آدمی تھکتے ناتوان
پر اُن کا ہادی ہے اللہ
وہ اپنی قوم کا ہے چوپان

۳۔ خدا کی قدرت بے پایان
ہے بے تبدیل اور لازوال
گذرتے ہیں تو سال زمان
پر بے زوال ہے اُسکا حال

۴۔ خدا کمال کے چشمے سے
ہم سدا طاقت پاوینگے
گھمنڈی اپنی طاقت کے
سو گرتے مرتے جاوینگے

۵۔ تیری دستگیری قوی سے
ہم بڑھتے جاوینگے ہر آن
جوان ہی کی تیز روی سے
ہم دوڑ کے پاوینگے آسمان

۳۴۲۔ ۸۔۸۔۸۔۸۔۸۔۸
کرسٹ ہمارے لئے نمونہ چھوڑ گیا
کہ تم اُسکی لیک پر ہو لیو۔ ۱پطرس ۲/۲۱

۱۔ یہ بچن سُن تو پربھو کا
تو میری ڈگ پر بڑھتا جا
سنسار کے رنگ اور ریجھ سے بھاگ
شریر کی اچھا مار کے تیاگ
تو اپنا کشٹ اور کروس اُٹھا
اور میرے پیچھے پیچھے آ

٢- میں مارگ ہوں میری چال سے جان
کہ کیسے چلے ست کرستیان
پاپ کرنے سے جو ڈر گیا
سورگ میں پرویش سو کریگا
میں دھرمی ہوں اور میرا داس
بول چال میں دھرمی ہو پرکاش

٣- میں کومل ہوں اور من میں دین
دیال اور بھلا وان آدھین
میں کومل باتیں بولتا ہوں
یوں دھرم کا دوار میں کھولتا ہوں
ہے میرے سیکھ تو ویسا ہو
اور تیاگ دے اپنی اچھا کو

٤- آ- میرے دھرم کا مارگ پکڑ
اور پرتی دن شیطان سے لڑ
سنگرام میں میں ہوں تیری ڈھال
سو ستھر ہو پوڑھا اور نہال
کون جو دھا بھاگیگا ورگت
جب آگے چلے سینا پت ؟

٥- سو آؤ پرئے بھائیو
یسوع کے پیچھے دھائیو
وہ انت تون ہے ہمارے ساتھ
تم سب کچھ سونپو اسکے ہاتھ
جو اسکے پیچھے جاوینگے
جیون کا مکٹ پاوینگے

٣٤٣-- ٦.٥.٦.٥.٩.٥.٦.٥.

ان چیزوں کی تلاش میں رہو جو
اوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے
داہنے بیٹھا ہے - کلسیوں ٣/١

١- یسوع پیارے یسوع
بادشاہ جاودان
تیری ثنا گاتے
ہم بدل وجان
سب جو ہے ہمارا
اور جو ہو ویگا
جسم جان اور روح بھی
تیری ہو سدا

٢- تجھ پاس اے خداوند
تجھ پاس آتے ہیں
گھٹنے ٹیک کے تجھے
سجدہ کرتے ہیں

کیونکہ مجھ سے باپ نے کہا
"میں ہوں تیرا نگہبان"

۳۴۵ - ۳.۷.۷.۷.۳.۷.۶.۷

اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھول کے میں
اُن کے لئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا چلا جاتا
ہوں۔
فلپیوں ۳: ۱۳-۱۴

۱۔ سامنے دیکھ آسمانی راہ
آگے چل آگے چل
یسوع تیری ہے پناہ
آگے چل
اُسکے نام کا کر اقرار
اپنے تئیں سے کر انکار
اپنے دل کو کر تیار
آگے چل

۲۔ تجھے محنت کرنا ہے
آگے چل آگے چل
حق کے لئے لڑنا ہے
آگے چل
خدمت کر بدل و جان
خطروں میں نہو حیران
تیرے ہیں زمین آسمان
آگے چل

۳۔ سفر ہوتا ہے تمام
آگے چل آگے چل
دیکھ آسمانی خوش مقام
آگے چل
آخر تک مستعد ہو
چھوڑ دنیاوی عزت کو
شام کو تجھے روشنی ہو
آگے چل

۴۔ باقی وقت ہو غیرتمند
آگے چل آگے چل
کام میں رہکر کے خُرسند
آگے چل
پاک کلام بدل سُنا
خوب نجات کی راہ دکھلا
تیرا حامی ہے خدا
آگے چل

---

۳۴۶ - ۱۰. ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۰. ۱۱

میں خداوند نے تجھے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ
پکڑوں گا یسعیاہ ۴۲/۶

۱۔ ہاتھ میرا تھام کہ میں کمزور لاچار ہوں
تجھ بن اک قدم نہ چل سکوں گا
ہاتھ میرا تھام اے میرے پیارے منجی
تب کسی خوف سے میں نہ ڈرونگا

۲۔ ہاتھ میرا تھام او کھینچ نزدیک تو اپنے
اپنے نزدیک اے میرے رب رحمٰن
ہاتھ میرا تھام تا میں گمراہ نہ ہوؤں
اور تجھے چھوڑ کر پڑوں ناگہاں

۳۔ ہاتھ میرا تھام راہ بالکل ہے اندھیری
جب تیرے نور سے دل نہ ہو معمور
پر جب ایمان سے دیکھتا اُس جلال کو
کیا خوشی سے میں گاتا ہو مسرور

۴۔ ہاتھ میرا تھام جب ہوں دریا کنارے
جو تو نے میری عوض کیا پار
آسمانی نور سے تب تو کر منور
تا پار ہو پہنچوں میں اُس خوش دیار

خدمت اور جنگ

۳۴۷ - کوشش میں سُستی نہ کرو - روحانی
جوش میں بھرے رہو خداوند کی خدمت
کرتے رہو - رومیوں ۱۲/۱۱

۱۔ خدمت میں خدمت میں ہم سب ہوویں مشغول
ہو نمونہ مسیح کا اب دل سے مقبول
اسکی طاقت سے ہو کے مضبوط لاکلام
جو کچھ کام ہووے سامنے ہم دیویں انجام

کورس:- کرو کام کرو کام
کرو کام کرو کام
ساتھ امید ساتھ ایمان
(ساتھ دعا ہر آن)
کام ہووے دل سے مالک کا

۲۔ خدمت میں خدمت میں ہو کے پا دیں خوراک
اور بتادیں ہم مانند [illegible] چشمۂ پاک
ہاتھ میں لیکر صلیب کا شاہانہ نشان
ہم سُنا دیں ہر جا صفت نجات کا بیان

۳۔ خدمت میں خدمت میں ملکر ہو زبردست
تاکہ سلطنت دشمن کی پاوے شکست

نیک نام ہو واہ رب عالی شان
تم سناؤ ہر جا صفت نجات کا بیان
۴- خدمت میں خدمت میں گر ہم رہیں مدام
ہوگا تاج جلالی ہمارا انعام
جب ہم پہنچیں گے اپنے آسمانی مکان
تب ہم گاوینگے نت واں نجات کا بیان

۴۴۸- ۱۰.۱۰.۱۰.۴

جو کام تیرا ہاتھ کرنے پاوے اُسے اپنے
مقدور بھر کر واعظ ۲۲ / ۱۰-۹

۱- آ محنت کر:
کون جرات کرے سستی کرنے کی
جب فصل ہے تیار خداوند کی
اور جب آواز ہے آتی مالک کی
"آج محنت کر"

۲- آ محنت کر
ہے یہ نہ فرض خاص فرشتوں کا
پر تیرا سو خوشخبری سُنا
وقت کو غنیمت جان کر مت بھول جا
رات آتی ہے

۳- آ محنت کر
جب تو ہے سوتا دشمن ہے بیدار
اور کڑوے دانے بونے کو تیار
یاد رکھو اسے غافل کہ وہ لگاتار
کام کرتا ہے

۴- آ محنت کر
دور کر سب عذر بے ایمانی کے
نہ کوئی ہے ناقابل خدمت کے
اور کام خدا کا نیز کمزوروں سے
ہو سکتا ہے

۵- آ محنت کر
اب ہے نہ فرصت محنت کرنے سے
کام کرتے رہیں جب تک دن رہے
شام کو جب مالک ہمیں بلاوے
تب ہے آرام

۶- آ محنت کر
ہے محنت پر ثواب اور خوشگوار
اور جو تو رہے کام میں وفادار
ہے کیا ہی خوشی تیری آخر کار
مسیح کے ساتھ

٣٤٩ - ٨.٧.٨.٧.٨.٧.٨.٧

وہ جنکی کوشش سے بہتیرے صادق ہوگئے
ستاروں کی مانند ابدالآباد چمکینگے۔ دانیل ۳/۱۲

١۔ کیا میں خالی ہاتھ ہی جاؤں
اپنے پیارے یسوع پاس ؟
اُسکی خدمت میں نہ کروں
اُسکی کروں نہ سپاس ؟

کورس:۔ کیا میں خالی ہاتھ ہی جاؤں
اپنے پیارے یسوع پاس ؟
ایک بھی روح نہ لیکے جاؤں
اُسکا خادم ہوکے خاص ؟

٢۔ موت گر ابھی مجھ پر آوے
اُس سے میں نہ ڈرونگا
لیکن خالی ہاتھ گر جاؤں
ٹھنڈی سانس میں بھرونگا

٣۔ جتنے دن کہ دور میں رہا
کرتا ہوں افسوس کمال
اب میں منجی کے قدم پر
رکھتا ہوں یہ جان و مال

٤۔ اے مسیح کے ایماندارو
اے مسیحی بھائیو
اِس سے پیشتر کہ موت آوے
روحوں کو بچائیو

٣٥٠ - خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔ افسیوں ۱۱/۶

١۔ جنگ کی ہے پکار
دشمن ہیں بیدار
جھنڈا ہو تیار
مالک کا
ہاتھ میں لو ہتھیار
رہو پائیدار
فتح کا آثار
جلد ہووے گا

کورس:۔ ہو مردانہ جھنڈا اونچا کرو
فتح فتح بولو ایک زبان
آگے بڑھ کے گاویں ہم ہوشعنا
یسوع منجی فوج کا ہے کپتان

٢۔ ہوکے بے خطر
کرتے ہیں سفر
ہووے گی ظفر
بالیقین

روح کی تیز تلوار
صاف و چمکدار
ہوگی کارگزار
کامل ترین

۲۔ ربِّ ذوالجلال
مالک باکمال
ہمیں تو سنبھال
فضل سے
جنگ جب ہو تمام
ختم ہووے کام
تب بہشت اِنعام
ہم سب کو دے

۱۵۳۔ ۷۔۶۔۶۔۶۔۶۔۷۔۸۔۷۔۸

تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہے دشمنوں کے
روبرو ایک مضبوط بُرج زبور $\frac{61}{3}$

۱۔ ایک بُرج بلند اور جا پناہ
خداوند ہے ہمارا
ہمیں ہر آفت سے اللہ
بخش دیتا ہے چھٹکارا
ابلیس مکروہ غنیم
مخالف ہے قدیم
زور ظلم بے شمار
ہیں اُسکے ہتھیار
کون ویسا ہے زمین پر؟

۲۔ ہماری طاقت ہے ناچیز
ہم ہارتے ہیں شیطان سے
ہمیں ہمارا ایک عزیز
بچاتا ہے نقصان سے
سب جانو صاف صریح
وہ ہے یسوع مسیح
جو لشکروں کا رب
ہارینگے اُس سے سب
وہ سب پر غالب ہوگا

۳۔ شیطان جو ہوتے بے شمار
ہیں پھاڑ کھانے آتے
ہم نہیں ہوتے بیقرار
ہر چند کہ سب ڈراتے
اِس دُنیا کا سردار
اب ہوا ہے لاچار
سر اُسکا جُھکا ہے
حکم ہو چکا ہے
کلام سے ہار وہ جاتا

۴- کلام اللہ ہے بے تبدیل
ہے جاوداں اور دائم
خداوند اپنا روح جلیل
رکھے گا ہم میں قائم
لوگ لیویں گھر مکان
نیکنامی بلکہ جان
جو اُنکی خوشی ہو
کیا فائدہ ہے اُن کو
بہشت ہمارا ہوگا

۸.۵.۸.۵.۸.۵.۸.۵-۲۵۲

خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ
اور میرا چھڑانے والا ہے-
۲ سموئیل ۲۲/۲

۱- میرا گڑھ خداوند یسوع
پُر کرامت ہے
ہر ایک ایماندار اُس گڑھ میں
باسلامت ہے

ٹیپ:- میرا گڑھ تو ہے خداوند
میری پناہ گاہ
ہر ایک دشمن سے ہر حال میں
مجھ کو دے پناہ۔

۲- جب شیطان تجھے ستاتا
اور گھبراتا ہے
یسوع گڑھ کے بھیتر بھاگی
بچ تو جاتا ہے

۳- دنیادار جو جال پھیلاوے
دِل پھنسانے کو
یسوع گڑھ کے بھیتر بھاگی
تو بے کھٹکا ہو

۴- جو شریر اپنی زبان سے
تیر چلاوے گا
اپنے وقت پر یسوع تجھے
خود بچاوے گا

۵- جو بیدین لوگ بندش باندھیں
کرنے کو نقصان
یسوع گڑھ میں تو جو رہے
ہوگا باامان

۶- تیرا دِل جو چھوٹا ہووے
شکست حیران بے حال
یسوع گڑھ میں تو اسے بھاگی
ہوگا پھر بحال

۳۵۵- ۷.۷.۷.۵

اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے
میرے دل کو کچھ خوف نہیں - زبور $\frac{۲۷}{۳}$

۱- دُنیا ہے لڑائی گاہ
دشمنوں کی ہے سپاہ
مجھے سب سے ہے پناہ
یسوع میرا ہے

۲- حملہ کرے گر شیطان
چڑھیں بھی سب بد انسان
مجھے آسرا ہے ہر آن
یسوع میرا ہے

۳- قادر ہے سپہ سالار
نیکوں کا جو ہے سردار
میرا وہ ہے نگہدار
یسوع میرا ہے

۴- جنگ میں پٹکے ہتھیار بند
یسوع ہُوا فتحمند
اُس کا نام ہے اقبالمند
یسوع میرا ہے

۵- کیونکر ہوؤں میں اناتھ؟
وہ جو دیتا میرا ساتھ
قدرت کُل ہے اُسکے ہاتھ
یسوع میرا ہے

۳۵۶- ۶.۸.۸.۶.۸

ایمان کی اچھی کُشتی لڑ ہمیشہ کی زندگی پر
قبضہ کرلے - ۱- طم- $\frac{۶}{۱۲}$

۱- اُٹھ میرے دِل سب ڈر ہٹا
اور لڑ ساتھ حکمت کے
روح کی تلوار پکڑتا ہے
شیطان گناہ سے لڑتا ہے
مسیح کی قدرت سے

۲- بہشت کے در کیطرف چل
ہو پیرو پیشوا کا
کر تیرا دشمن ہے شیطان
مخالف ہے تمام جہان
مسیح کے ساتھ رہ جا

۳- اور جو تو غالب آوے گا
رہے گا اُسکے ساتھ
تو تو بہشت کو جاویگا
حیات کا تاج تو پاویگا
خداوند ہی کے ہاتھ

۳۵۷- ۳۰ . ۷ . ۷ . ۷ .

جاگو اور دعا مانگو تاکہ آزمائش میں
نہ پڑو متی ۲۶/۴۱

۱- دعا کر اور ہو بیدار
شکم کی جا یہ نہیں یار
دشمن بھی ہیں بے شمار
جاگتا رہ

۲- اپنی فوج کو لے ہمراہ
کرتا ظلمت کا بادشاہ
تیری غفلت پر نگاہ
جاگتا رہ

۳- بکتر باندھ کے باایمان
دعا مانگتا رہ ہر آن
گھات میں بیٹھا ہے شیطان
جاگتا رہ

۴- سُن جو ہوئے فتحمند
جنگ اُنکا تمام ہر چند
بولتے باآواز بلند
"جاگتا رہ"

۵- یاد کر تو اے ایماندار
رب کا یہ کلام ہر بار
"دعا کر اور ہو بیدار"
جاگتا رہ

۶- جاگنا ہے ضروری کام
گر تو چاہے نیک انجام
دعا بھی ضرور مدام
جاگتا رہ

۳۵۸- خدا کے سارے ہتھیار باندھ لو
تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو افسیون ۶/۱۳

۱- سپاہو مسیح کے تم بکتر پہن لو
جلیل صیہون کی راہ پر تمہارا جانا ہو
لشکر کش ہے یسوع تم دیکھو اُسکو
وہ ہوگا فتحمند

کورس:- ثنا ثنا ہلیلو یاہ
ثنا ثنا ہلیلو یاہ
ثنا ثنا ہلیلو یاہ
ہم ہونگے فتحمند

۲- سالار پکارتا جاتا ہر آدمی ہو تیار
انجیل کا جھنڈا لیکے تم ہو سب ہوشیار
ہمت ہوتی دلیلوں [illegible] ہتھیار
آس رکھو یسوع پر

۳- مسیح سپہ سالار پر تم لاؤ سب ایمان
نگاہ تم کرو اسپر نہ کبھی ہو حیران
نہ آدمی نہ شیطان سے تم ہوگے پریشان
تم ہوگے فتحمند

۴- جبتک نہ فتح پاؤ اُتارنا نہ سِلاح
مسیح کو تکتے رہو وہ ہے مضبوط پناہ
غلبہ بھی وہ دیگا اور تاج اور آرامگاہ
اور خوشی ابدی

۳۵۹- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵

ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح چنانچہ تمھیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔ افسیون ۴/۴

۱- ایک ہی فوج ہماری
ایک ہمارا نام
ایک امید پیاری
سب کو ایک انعام
ایک لڑائی لڑتے
ایک ہی ہتھیار
ایک ہمارا دشمن
فوج کا ایک سالار

کورس:- ایک ہی فوج ہماری
ایک ہمارا نام
ایک امید پیاری
سب کو ایک انعام

۲- آگے ہو دشواری
دشمن کرے زور
فتح ہے قراری
ڈریں ہم کسطور؟
ہاتھ میں ہاتھ ملاکے
چلو ایک ہی چال
تھوڑی دور اور جاکے
ہو ویگا جلال

۳۶۰- ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵

عالم ارواح کے دروازے کلیسیا پر غالب نہ آوینگے۔ متی ۱۶/۱۸

۱- یسوع کے سپاہی
آگے قدم مار
کر صلیب ہے آگے
تیرے نمودار
تیرا شاہی پیشوا
ہے یسوع مسیح

۳۶۱۔ مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی
طرح دُکھ اُٹھا۔ ۲ تیم ۲ : ۳

۱۔ صلیب کے اے سپاہی
مسیح کا کر اقرار
وہ بادشاہ ہے ہمارا
اور لشکر کا سردار
سب اپنے دشمنوں پر
وہ غالب آئے گا
کل دنیا کو میراث میں
ضرور وہ پائے گا

کورس۔ اقرار اقرار مسیح کا
مسیح کا کر اقرار
بادشاہی جھنڈا اونچا کر
اور رہ تو وفادار

۲۔ صلیب کے اے سپاہی
مسیح کا کر اقرار
گو دُنیا ہے مخالف
اور دشمن بے شمار
جو فضل ہے مسیح میں
تو اُس سے طاقت پا
ایمان میں قائم ہو کے
مردانگی دکھلا

۳۔ صلیب کے اے سپاہی
مسیح کا کر اقرار
نہ دُکھ تکلیف سے ہارنا
پیرو ہو دیانتدار
زور اپنا ناقص مان کے
مسیح پر تکیہ کر
ساتھ اپنے اُسکو جان کر
مضبوط رہ عمر بھر

۴۔ صلیب کے اے سپاہی
جلد ہو گا جنگ تمام
سخت ہو گو آج لڑائی
پر ہو گا کل آرام
جو دُنیا اور شیطان پر
اب غالب آئیگا
حیات کا تاج و راج بھی
مسیح سے پائے گا

---

۳۶۲ - ۴.۶.۴.۶.۷.۶.۶.۴.۶.۴.۶

اور دنکی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے
اور ہوشیار رہیں - ۱ تھسلونیکیوں ۵ ۶

۱- پاسبان جتاتا ہے
جاگتے رہو
خداوند آتا ہے
جاگتے رہو
نیند لینا رات کا کام
اب ہے جاگنے کا ایام
ہوگا جلال مُدام
جاگتے رہو

۲- یسوع فرماتا ہے
تاکتے رہو
خود یاد دلاتا ہے
تاکتے رہو
تم آنکی مانند ہو
راہ خاوند دیکھتے جو
ہرچند کہ دیری ہو
تاکتے رہو

۳- ہم نشیں یہ فرمان
کام کئے جاؤ
کام ہے ہر جا ہر آن
کام کئے جاؤ
کھیت ہے یہ کُل جہان
روکنے والا ہے شیطان
جب تک نہ ہو آسمان
کام کئے جاؤ

۴- پھر یسوع کہتا ہے
مانگو دعا
وہ سُنتا رہتا ہے
مانگو دُعا
تنگ ہے نجات کی راہ
اپنے دل سے ہو آگاہ
اوپر کو ہو نگاہ
مانگو دُعا

۵- یسوع بُلاتا ہے
حمد اُسکی ہو
ہمکو بچاتا ہے
حمد اُسکی ہو
چند عرصے ہوگا کام
تب مسیح کے ساتھ آرام

حمد اُسکی ہو تمام
حمد اُسکی ہو

٣٦٣- ٨.٣.٨.٣.٨.٨.٨.٣

تو میرے چھپنے کا مکان ہے زبور ٣٢/٧

١- اپنے پاس آے مالک میرے
تو چھپا
جبکہ سخت طوفان آگھیرے
تو چھپا
بے بیان جو پیار ہے تیرا
اُسپر تکیہ ہووے میرا
میرے ساتھ رہ مالک میرے
رہ سدا

٢- جال و پھندے سے شیطان کے
تو بچا
ہر اک خطرے امتحان سے
تو بچا
دشمن جبکہ زور دکھاویں
میرے دل کو آدباویں
تب تو پاس رہ مالک میرے
پاس سدا

٣- جبکہ دُکھ کی رات آجاوے
تو بچا
جب تک روشن دن نہ آوے
تو بچا
پر دن کی جب دعا پڑھاؤں
تب میں یہ تسلی پاؤں
کہ تو ساتھ ہے مالک میرے
تو سدا

بادشاہت کا پھیلانا

٣٦٤- ٨.٧.٨.٧.٨.٧

سارے راجہ اُسکو ڈنڈوت کرینگے
سارے جاتی گن اُسکی سیوا کرینگے۔
زبور ٧٢/١١

١- سارے جگ کے مہاراجہ
تیرے راج کی ہووے جے
تیری نیت جو استھاپت ہووے
دُسٹ کے راج کی ہوتی چھے

پربھو یسوع
راج توکریگا نشچے

۲- دھرم اور پریم کا سوسندیشہ
جگت میں پرسدھ کردا
جہاں پر وہ پرچار آجاوے
اپنی سامرتھ بھی دکھا
پربھو یسوع
اپنے راج کا تیج پرگٹا

۳- وے سب سوسندیسوں کو
ہیرا اور دھیر پرتیت اور ریت
جیتیں پرگٹ ہو ہر دیس میں
مکت کا گیان اور بھگت کی نیت
پربھو یسوع
تیری جے ہو جگ کے میت

۳۶۵- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.

مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری زمین
خداوند کے جلال سے معمور ہووے گی۔
گنتی ۱۴/۲۱

۱- اے خداوند پاک کلام کو
سارے عالم میں سنوا
اپنے پسندیدہ نام کو
اُمتوں میں جلد پھیلا
اُمتوں میں
اپنے نام کو جلد پھیلا۔

۲- دور کردے سب بُت پرستی
سارا آسرا دیوؤں کا
سب بے دینی اور ناراستی
نورِ حق سے جلد مٹا
نورِ حق سے
سب تاریکی جلد مٹا

۳- واقف ہوں نجات کی راہ سے
روشن ہووے سب کی جان
پورب پچھم کے باشندے
لاویں تجھ ہی پر ایمان
ساری قومیں
لاویں تجھی پر ایمان

۴- اے خداوند تو آسمان کا
اور زمین کا ہے مختار
تو کلیسیا کا ہمیشہ
ساتھی ہو اور مددگار

تا وہ تجھے
کرے سبھوں پر آشکار

۳۶۶- ۸.۷. ۸.۷. ۸.۷.

یہ کون ہیں جو بدلی کیطرح اُڑتے آتے
ہیں؟ یسعیاہ ۶۰/۸

۱- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
ریگستان وسیع اور خشک سے
اہل حبش دیکھ آتے ہیں
یسوع نے موہ لیا اُنکو
سجدہ کرتے آتے ہیں

۲- قومیں قومیں! دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
چین کے لوگ مسیح پاس آتے
چاروں طرف سے آتے ہیں
اُلفت مسیح نے کھینچا
اسمیں چین وہ پاتے ہیں

۳- قومیں۔ قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
ہندوستان کے ملک خوشنود سے
جھنڈ کے جھنڈ وہ آتے ہیں
یسوع کی صلیب پاس آکے
اپنے سر جھکاتے ہیں

۴- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
روس کے ملک ویران اداس سے
دیکھ وہ چلے آتے ہیں
روح و جان مسیح کو سونپتے
اب تسلی پاتے ہیں

۵- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
برف و پالا کے مقام سے
تھکے ماندے آتے ہیں
اُسکی قربت سے خوش ہوکے
رنجش سب بھولجاتے ہیں

۶- قومیں قومیں دیکھ یہ گروہ
دور سے چلی آتی ہے
سب کے سب جلال میں پہنچکے
اُسکی ثنا گاتے ہیں
راگ شیریں اور خوش سرود میں
دل آواز ملاتے ہیں

۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷ ـ ۳۶۷

کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو اچھی چیزوں
کی خوشخبری دیتے ہیں رومیوں ۱۰/۱۵

۱۔ "انجیل اور میری خاطر سے
پیغام پھیلاؤ میرا"
مُنادوں کا ہو یہ جواب
"آمین جلال ہے تیرا
اب وہ مسیح کی زیست و موت
ہر قوم میں ہیں سناتے
دنیا کی دولت جان کے ہیچ
وہ خلقت کو بلاتے

۲۔ سُن سُن نرسنگا خوشی کا
ہر جا ہے پھونکا جاتا
جزیروں میں اور ملک بملک
کلام ترقی پاتا
اے یسوع ہوا جو مصلوب
آ پہنچی فتح تیری
آفتابِ حق کی چمک سے
دور ہوئی رات اندھیری
اور روز بروز بلند آواز
کہ دھارا پھیلتی جاتی
اور ملکے پاک شہیدوں سے
کلیسیا یہاں گاتی
اور جن کا جامہ ہے سفید
ہیں بربطیں بجاتے
زمین آسمان فردوسِ پاک
سب ہم آواز ہیں گاتے

۳۔ عمانوایل تو آتا ہے
خدا نجات دہندہ
کلیسیا اور فرشتوں کا
سلطان حیات بخشندہ
اے پیارا اے نور اے زندگی
ہو شکر بہتیرا
خدا کا تخت اے بّرے پاک
ابد الآباد ہے تیرا

۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷ ـ ۳۶۸

اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو
کہ فصل پک گئی ہے۔ یوحنا ۴/۳۵

۱۔ دیکھ کلیسیا اے خداوند
انتظار ہے کر رہی
یہ تاریکی کب مٹے گی؟
روشنی کب تک آئیگی؟

چاروں طرف کھیت ہیں پکے
کاٹنے والے ہیں کہاں ؟
کیا مسیح بے فائدہ موا ؟
کب تک غالب ہو شیطان ؟

۲- قوموں کو شاگرد بناؤ
یہ مسیح کا ہے کلام
لاکھوں نے آج تک نہ پایا
الفت کا یہ خاص پیغام
پیارو ہر ایک ملک میں جاکے
پاک انجیل کی خبر دو
جبتک دنیا کی سب قومیں
مانینگی خداوند کو

۳- تب مسیح کا راج ہو قائم
جنگ روحانی ہو تمام
اپنے شاہ کے ساتھ جلال میں
ہو کلیسیا با آرام
جائے تب سب رنج جدائی
جانی دشمن ہو مغلوب
دنیا کی بادشاہت لیکے
آجلد آ - مسیح مصلوب ·

---

۲۶۹ - وہ تو بیج کا ذخیرہ اٹھاکر روتا ہوا چلا جاتا ہے - پر بلا شبہ خوشی کے ساتھ اپنی پولیاں اٹھائے ہوئے پھر آویگا

زبور ۱۲۶: ۵

۱- خدایا قوم کی قوم
جو ہیں بر روے زمین
ابتک شیطان کے ہیں اسیر
بے دین و بے تسکین

۲- اُنکی اسیری توڑ
اور روح کی قدرت سے
انجیل کی بات مؤثر کر
انھیں رہائی دے

۳- منادیونکو دیکھ
وہ بیج کو صبح شام
آنسو بہاکے بوتے ہیں
سناتے خوش پیام

۴- تو اُن پر برکت بخش
کلام کا بیج جما
کسان جیوں باندھتے پولیاں
تو اُن سے بھی بندھوا

۵- اُن سے دور کروا
کہ جب کر چکے کام
وہ محنت سے تب فارغ ہوں
اور پاویں تب آرام

۳۷۰- جبتک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر
کریں ؟ رومیوں ۱۰/۱۵

۱- دیکھ کیا ہی خوشنما
ہیں اُسکے قدم جو
نجات کی خبر بے بہا
دیتا ہے لوگوں کو

۲- اُنکی تاریکی میں
وہ نور دکھلاتا ہے
خدا کے پاس پہنچانے کی
راہ راست بتلاتا ہے

۳- پر ابتک تھوڑا ہے
منادونکا شمار
گو لوگ تو گذر جاتے ہیں
روز روز ہزار ہزار

۴- غفلت کے خواب میں سے
ہم کو اے باپ جگا
ہر ایک کو اب اِس امر میں
تو اُسکا فرض سِکھا

۵- کہ جنھوں نے ہنوز
نہ سُنا ہے کلام
وہ اُس سے واقف ہوویں جلد
ہر ملک اور ہر مقام

۳۷۱- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶
ہم اپنے خداوند کے نام پر اپنے جھنڈے
کھڑے کرینگے - زبور ۲۰/۵

۱- مسیحی دین کا جھنڈا
ہر ملک میں کھڑا ہو
اور نام یسوع مسیح کا
مشہور اور بڑا ہو
جہاں زمین کے اوپر
شیطان ہے زبردست
وہاں وے جھوٹھ کو چھوڑ کے
ہوجاویں حق پرست

۲- خدایا تیرے وعدے
ہیں سچ اور بے تبدیل
ہر ملک میں اور ہر قوم میں
پہنچاوے پاک انجیل

کر جتنے جھوٹھے مذہب
اور جھوٹھے ہیں معبود
اور جتنی ہے بے دینی
سب ہوویں نیست نابود

۳۔ خصوصاً ہندوستان پر
انجیل ہو جلوہ گر
گناہ اور بت پرستی
اس ملک سے دفع کر
ہمالیہ کے پہاڑ سے
تا بحروں کے کنار
اس ملک کے لوگ جلد ہوویں
مسیح کے تابعدار

۳۷۲۔ ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶

تم نے مفت پایا مفت دینا۔
متی ۱۰:۸

۱۔ گرین لینڈ کے ملک سرد سے
اور ہند و چین سے بھی
اور حبش سے جہاں چشمے
بخشدیتے تازگی
دریا میدان پہاڑ سے
ہر قوم سے ہر زبان
لوگ منت کر یہ کہتے
"دکھا کو راہ آسمان سے"

۲۔ القادر نے بنائے
انسان بے عیب راستکار
شیطان کے جال میں آئے
سب ہوئے گنہگار
وہ نعمتیں ہزار ہا
مسیح سے پاتے ہیں
تو بھی تباہ آوارہ
ایمان نہ لاتے ہیں

۳۔ کیا ہم جو روشنی پاتے
اور لاکھوں برکتیں
اُنکو جو مرتے جاتے
حیات کا نور نہ دیں ؟
پس خوشی سے پھیلا دیں
نجات کا خوش پیام
سب قومیں سُننے پا دیں
یسوع مسیح کا نام

۴۔ کلام القدس پھیلاؤ
پھیلاؤ سچا دین

۴- پرمیسر نہ ہوگا باپ کا دل
جو سب کا ہے خدا
جبتک کہ اسرائیل تمام
نجات نہ پائیگا
۵- خدا کی چنی ہوئی قوم
تب کریگی تحسین
اور ساری امت گائیگی
حمد رب العالمین

۲۷۵- ۶.۷.۷۷.۶.۷.۶.۷

میں جگت کو تران کرنیکو آیا ہوں۔
یوحنا ۴۷/۱۲

۱- سنا ہم نے سکھ کا بول
یسوع کھرسٹ تارنہار
دور پھیلاویں بات انمول
یسوع کھرسٹ تارنہار
جلدی جاویں ہر ایک دیش
پربت پر اور دریا پار
یسوع کہتا "دو سندیش"
یسوع کھرسٹ تارنہار
۲- مرکے جیتا اب سدا
یسوع کھرسٹ تارنہار
گاویں ہم تو سر بدا
یسوع کھرسٹ تارنہار
دھیرے گاویں شوک سمے
من جب دیا مانگنے ہار
ہرش سے گور پر کرتے جے
یسوع کھرسٹ تارنہار
۳- آندھی لہر و تم کہو
یسوع کھرسٹ تارنہار
بولو دور کے پاپی کو
یسوع کھرسٹ تارنہار
ٹاپو ساگر پرشیگان
گاکے کرو تم پرچار
مکتی پوری سینت مینت تران
یسوع کھرسٹ تارنہار

۲۷۶- فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔
متی ۹/۳۷

۱- دور اور پاس اب کھیت تیار ہیں
خوب لہراتا ہے اناج
کھیت کے مالک سے ہے منت
بھیج مزدوروں کو تو آج

مالک تیری منت کرتے
بھیج مزدور تو کھیت میں اب
تا کہ فصل کاٹا جاوے
تیرے گھر میں پہنچے سب

٢- بھیج جب صبح بڑھتی جاوے
بھیج جب پہر چڑھا ہو
حکم دے جب شام آجاوے
کھلیان میں جمع ہو

٣- جلدی کر کہ بال ہیں جھکے
باندھ زرینے پولوں کو
تا جب شام کو تو گھر لوٹے
کامل خوشی تجھکو ہو

٣٧٧- انھیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے -

مرقس ٥/١٩

١- محبت تیری اے مسیح
آشکارا ہمپر ہے صریح
ہم جب گناہ میں ڈوبے تھے
تو آیا کہ رہائی دے
ہمکو بچایا آفت سے
تمام شیطانی حرکت سے
ہمارا کیا قرض ادا
تا ہوویں ہم آزاد سدا

٣- تیری ہم ثنا گانے میں
تیرا کلام سُنانے میں
کیا راحت دل میں پاتے ہیں
جب تجھ سے دل لگاتے ہیں

٤- اے باپ تو اپنے بیٹوں پر
اب مرضی اپنی ظاہر کر
تا روح سے ہم ہدایت پا
بشارت دیویں بر ملا

٥- گر رہنا ہووے بیچ جہان
حضوری تیری ہو ہر آن
جبتک کہ تو نہ ظاہر ہو
پاک دُلھن کے اُٹھانے کو

٣٧٨- اسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی -

یسعیاہ ٩/٧

١- خبر دو کہ قومیں جانیں
یسوع ہے سلطان
خبر دو خبر دو
خبر دو کہ قومیں گاویں

حمداللہ ہر آن
خبر دو خبر دو
خبر دو خوشی سے جاکے جو
ہیں دور و پاس
کہ جو قادر شاہ و مالک
وہ ہے منجی خاص
خبر دو کہ وہ بھی ملکے
گادیں حمد سپاس
خبر دو خبر دو

٢- خبر دو کہ آدمی جانیں سیدھی
راہ نجات
خبر دو خبر دو
خبر دو کہ دنیا جانے اپنی
بھول کی بات
خبر دو خبر دو
خبر دو جو روتے ہیں
کہ یسوع ہے ہمدرد
خبر دو تم انکو جو کرلیتے
آہِ سرد
خبر دو نجات کی سب کو
ہووے کوئی فرد
خبر دو خبر دو

٣- خبر دو کہ ہر اک جانے یسوع
ہے تیار
خبر دو خبر دو
خبر دو کہ قومیں جانیں اُسکا
بے حد پیار
خبر دو خبر دو
خبر دو سڑک پر جاکے یا
کہ بیچ بازار
لوگ پہاڑ و وادی کے بھی ہوویں
سب بیدار
کہ سب تھکے ماندے آویں جو
کہ ہیں لاچار
خبر دو خبر دو

٣٧٩- ٨.٨. ٦.٦. ٦.٦.

دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے دیکھو
یہ نجات کا دِن ہے۔ ٢ کرنتھیوں ٦/٢

١- انجیل کا خوش پیام
سب ملکوں میں تم دو
کہ اُسکا اشتہار
ہر جگہہ معلوم ہو

آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۲- مسیح کی معرفت
ہے یہ نجات تیار
اب ساری دُنیا میں
ہوا اُسکا اشتہار
آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۳- شیطان کی حرکت سے
ہم ہوئے بداعمال
پر ہمیں یسوع نے
پھر کیا ہے بحال
آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۴- پس ہووے ہر کہیں
انجیل کا اشتہار
ہر ملک میں ظاہر ہوں
مسیح کے تابعدار
آج ہی کو جان نجات کی آن
یہ ہے مقبولیت کا زمان

۳۸۰- ۸.۵.۵.۱۲.۱۲.۱۱.۵.۵

ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے ۔ رومیوں ۱۰: ۱۷

۱- کیا دکھ کی پکار
ہے آتی بار بار
از دور بیابان اور سمندر کے پار
تاریکی کے ملکوں سے سُن لوگ پکارتے
غمگین و رنجیدہ اور دہ جو آہ مارتے
پکارتے ہیں مجھکو
پکارتے ہیں مجھکو
جواب کیا دیویں ہم اُنکو

۲- سُن سُن وہ پکار
ہے آتی بار بار
خاص تمکو مسیح کے جو ہو جاں نثار
اے بھائی اے بہن کرمدد ہماری
گناہ میں ہم مرتے اور حالت لاچاری
وہ آتی ہے مجھکو
وہ آتی ہے تجھکو
جواب کیا دیویں ہم اُسکو؟

۳- یہ دُکھ کی پکار
جو آتی ہے بار بار

ہم کیونکر یہ حسن کے نہ ہوں مددگار؟
کیا منت کیا آرزو کیا زور سے وہ آتی
"مسیح ہی کی خاطر" وہ ہر اک سے کہتی
ہے کہتی مجھ سے
اور کہتی تجھ سے
جواب کیا ہوگا؟ کہہ تو دے

۴۔ ہم آئے خدا
آب تیری درگاہ
تو آپ اپنی مرضی ہم سب کو دکھا
گر یہاں ہم ٹھہریں یا دور کو تو بھیجے
کاش تیری حضوری ہمیشہ ساتھ رہے
کہ تیرے گواہ
ہم رہیں ہر جا
تا کل جہان میں تو ہو بادشاہ

۳۸۱۔ ۶.۶.۴. ۶.۶.۶.۴

خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے
نور چمکے۔ ۲ کرنتھیوں ۴:۶

۱۔ تیرے فرمان سے رب
شروع میں ظلمت سب
ہوئی ہے دور
سن آرزو بندونکی
جس جا نہ پہنچی
روشنی انجیل ہی کی
اب ہووے نور

۲۔ یسوع تو آیا ہے
آسمان سے لایا ہے
کرم سے معمور
صحت اور مخلصی
روشنی اور زندگی
ہر قوم میں دنیا کی
اب ہووے نور

۳۔ اے حق اور پیار کے روح
پاک زیست دہندہ روح
پھیلا تو نور
پھر اک بار جنبش کر
کرم سے ہو جلوہ گر
اور تاریک دنیا پر
اب ہووے نور

۴۔ اے پاک تالوث محمود
جلالی غیر محدود
قادر غفور

تو اپنا بے حد پیار
سبھوں پر کر آشکار
دُنیا کے سب کنار
اب ہووے نور

عاقبت

موت

٣٨٢ - ہماری زندگی کا حال بخارات
کا سا ہے ابھی نظر آئے ابھی غائب
ہوگیا - یاق ۴/۱۴

١- اب ہوگی تھوڑی دیر
تب عمر ہے تمام
اور اُنکے ساتھ جو سوتے ہیں
ہم پاوینگے آرام
اُس روزِ عظیم تک تو
تیار کر میری جان
اور اپنے خون سے سب گناہ
تو دھووے اے رحمٰن

٢- اب تھوڑی دیر آفتاب
پھر ہووے گا غروب
تب جہاں یسوع ہے آفتاب
ہم جائیں گے کیا خوب
اُس روزِ عظیم تک - وغیرہ

٣- اور تھوڑی دیر بزور
یوں چلے گا طوفان
تب بندرگاہ میں پہنچکے
چین پاتے بے بیان

٤- سب رونا اور دوڑ دھوپ
دُکھ درد اِس سفر کا
ہے تھوڑی دیر کا تب خدا
سب آنسو پونچھیگا

٥- تو تھوڑی دیر میں رب
آسمان سے اُترے گا
تو مُوا تھا اور جیتا ہے
تا جیویں ہم سدا

٣٨٣ - ٨.٧. ٨.٧.
تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر
عموس ۴/۱۲

١- آدمی دھول ہے گھاس کا پھول ہے
جلدی وہ مرجھاتا ہے

آج وہ آتا کل وہ جاتا
پھول سا جلد کمھلاتا ہے

۲۔ کیا امیر ہو کیا فقیر ہو
دونوں کو موت آتی ہے
نوجوان کو ناتوان کو
دونوں کو لے جاتی ہے

۳۔ باپ آسمانی سب نادانی
دفع کر دل میرے سے
تو ہوشیاری اور تیاری
عاقبت کی مجھے دے

موت کی رات اب چلی آتی
مجھے ہوگا تب آرام

۳۔ مرتے ہوئے میں مسیحا
رکھتا آسرا تجھی پر
تو نے لی ہے میری خبر
میری خبر لیا کر

۴۔ جس وقت گور میں لیٹ میں جاؤں
رہ اے یسوع میرے پاس
آویگا جب روز حشر
تیری کرونگا سپاس

۳۸۴۔ ۸.۷. ۸.۷.

جب میں موت کے سایہ کی وادی میں
پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ ہوگا
کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔
زبور ۲۳/۴

۱۔ میرے ساتھ تو رہ اے یسوع
روشنی چلی جاتی ہے
شام کا وقت اب ہوا چاہتا
رات اندھیری آتی ہے

۲۔ سایہ گھنا ہوتا جاتا
پورا ہوا دن کا کام

۳۸۵۔ ۸.۸.۸.۸.۸.۸.

تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے
زبور ۹۰/۳

۱۔ تو پشت در پشت برحق اللہ
ہماری رہا جا پناہ
جبکہ پہاڑ نہ تھے موجود
زمین زمان نہ تھے نمود
تو ازل سے ہے اے خدا
اور ابد تک بھی رہے گا

۲۔ جب تو اے رب فرماتا ہے
انسان جہان میں آتا ہے

اور جب وقت بنی آدم کو
لوٹ جانے کا پھر حکم ہو
جیوں خاک سے تو بناتا ہے
تیوں خاک میں پھر ملاتا ہے

۳- تیری نگاہ میں سال ہزار
جیوں کل کے دن کا ہے شمار
ہے پہر رات ہی کے مثال
تیرے نزدیک ہزاروں سال
انسان کو تو اُٹھاتا ہے
اور پھر بہا لیجاتا ہے

۴- ہے عمر مانند گھاس ہی کی
دیکھ نیند سی ہے یہ زندگی
سویرے لہلہاتی ہے
اور شام کو پھر مرجھاتی ہے
جس حال میں سب کچھ بیقرار
اے رب تو ہمیں کر بیدار

۳۸۶- ۷. ۶. ۷. ۶.

اب سے جو پربھو میں مرتے ہیں سو
مرتیک دھن ہیں مکاشفہ ۱۴/۱۳

۱- میں یسوع میں، جو جیتا
تو مرت سے ڈروں کیوں ؟
جو اُس سے امرت پیتا
تو گور سے بھاگوں کیوں ؟

۲- آنندتا سے میں جاتا
اب پربھو یسوع پاس
اور اُسکی گود میں پاتا
چین کُشل کا نِواس

۳- میں اُسکے ساتھ رہونگا
سُکھ میں سناتن لوں
اور میں دھن یاد کرونگا
سدا پرمیشور کو

۳۸۷- میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے-

زبور ۳۹/۴

۱- اے خالق روح وجسم لے
یہ بندے کو جتا تو دے
جب میری عمر ہو تمام
تب میرا کیا ہوگا انجام ؟

۲- جلد جاتی رہتی زندگی
ہے عمر صرف بالشت بھر کی
آدمی تو جیسا گھاس کا پھول
آج پھولتا ہے کل ہوگا دھول

٣- دیکھ باطل ہیں سب آدمزاد
اور عبث اُنکی سب مُراد
کہ اُنکی خواہش بول اور چال
ہے وہم کی اور خام خیال

٤- میں جیسے میرے آبا تھے
پردیسی ہوں بیچ دُنیا کے
جب میرا تجھ پاس جانا ہو
تیاری بخش دل میرے کو

٥- جب تک کہ ہو مسافری
بندے کی زندگانی کی
تب تک تو میرے تئیں سنبھال
اور تیرے نام کا ہو جلال

٣٨٨- تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہے -

زبور ١٦/١١

١- خداوند اپنے بندوں پر
ہر آن میں کرتا ہے نگاہ
جب جیتے ہیں جب مرتے ہیں
ہر حال میں اُنکی ہے پناہ

٢- جب جسم کو روح چھوڑتی ہو
تو رہیگی سلامت میں
تو میری خاک کو بھی اے رب
جلاویگا قیامت میں

٣- جو مومن کوچ کر جاتے ہیں
مسیح میں ہوکے سوینگے
سر مومنوں کا زندہ ہے
عضو بھی زندہ ہووینگے

٤- پس مرتے وقت بھی مومنین
خوشی سے ہوتے مالامال
راستبازونکی قیامت میں
جی اُٹھینگے وہ باجلال

٥- مسیح کے پاس جو خوشی ہے
ہر طرح بہتری ہے
اُسکے حضور میں رہنے سے
بندونکے دل کی سیری ہے

٣٨٩- خدا اُنکی آنکھوں سے سب آنسو پونچھ دیگا -

مکاشفہ ٢١/٤

١- مبارک وے انسان
جو رب سے ڈرتے ہیں
مسیح پر رکھتے ہیں ایمان
امید میں مرتے ہیں

۳۹۱- ۷.۷.۸.۷.۸.۷

چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہوگے

یوحنا ۱۴: ۱۹

۱- یسوع میری امیدگاہ
میرا منجی ہوُا زندہ
اِس سے مجھے خوشی ہے
زندہ ہے نجات دہندہ
موت کی کیوں اندھیری رات
مجھ میں ڈالے خوف کی بات

۲- میرا منجی زندہ ہے
اِس سے میں بھی زندہ ہونگا
شاہِ زندگی کے ہاتھ
میں بھی زندگانی لونگا
سِر کیا اپنے بدن کا
کوئی عضو چھوڑیگا؟

۳- سچ امید کے بندھن سے
میں مسیح میں جکڑا گیا
یسوع کی رفاقت میں
میں ایمان سے پکڑا گیا
روح کی یہ یگانگی
کبھی موت نہ توڑیگی

۴- خاکی ہو کے خاک ہی میں
ملے گی تو میری قامت
پر مسیح کی قدرت سے
جی اُٹھیگا روزِ قیامت
تب مسیح کے ساتھ بیشک
رہونگا میں ابد تک

۳۹۲- ۷.۷.۸.۷.۸.۷

مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اد
جو سو گئے ہیں انہیں پھیلا ہوا۔ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۰

۱- یسوع میری امیدگاہ
آسرا اور نجات دہندہ
جس پر میری ہے نگاہ
مُردوں سے پھر ہوُا زندہ
پس تسلّی پاتا ہوں
موت سے کیوں گھبراتا ہوں؟

۲- یسوع زندہ ہے اُس سے
پاتا ہوں امید نجات کی
جہاں آپ وہ ہے مجھے
جگہ دیگا اور حیات بھی
میں تو عضو ہوں اُسکا
عضو کو سِر چھوڑیگا؟

۳- یسوع میں میں ہوں پیوند
پاک محبت اور ایمان سے
اُس سے جسکا ہوں دلبند
لپٹا رہوں دل وجان سے
موت کی تلخی کیوں مجھے
اُس سے جدا کر سکے ؟

۴- سچ میں جسم ہوں اور خاک
خاک تو خاک ہی میں ملجاتی
پر اُس سے نہ ہوں غمناک
کہ قیامت چلی آتی
تب میں خاک سے اُٹھونگا
اور یسوع کو دیکھونگا

۵- ہاں نجات دہندہ کو
دیکھیں گی یہ آنکھیں میری
تجھ پاس یسوع سدا کو
پاؤنگا میں دل کی سیری
جو ہے فانی اور ذلیل
ہوگا دایم اور جلیل

۶- خوش و خرم اب تم ہو
جیتے عضو ہو یسوع کے
وہ جلائیگا تم کو
قبر سے پس غم کو چھوڑ کے
واں لگاؤ دل وجان
جہاں یسوع ہے پُرشان

۳۹۳- ۷. ۷. ۷. ۷. ۷. ۷. ۷. ۷.

میں جو کچھ ہوں سو ایشور کے انوگرہ سے
ہوں اکرنتھیوں $\frac{۱۵}{۱۰}$

۱- جب آجاوے مہاکشٹ
جب یہ جگت ہووے نشٹ
جب میں سورگ میں اتروں پار
پاکے سدا کا نستار
تب ہی پربھو سمجھ لوں
تیرا کتنا دھارتا ہوں

۲- تخت کے پاس جب کھڑا ہوں
مہا جب پہن لوں
دیکھوں تیرا تیج اپار
نرمل من سے کروں پیار

تب ہی پربھو سمجھ لوں
تیرا کتنا دھارتا ہوں
۳۔ جب میں سنوں سورگ کا گیت
اُٹھا ہؤا گرج کی ریت
پانی کا سناٹا سا
شہد تو میٹھا ہین کا سا
تب ہی پربھو سمجھ لوں
تیرا کتنا دھارتا ہوں

۳۴۹۔ ۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷

شہر ایسے خالص سونے کا تھا جو شفاف
شیشے کی مانند ہو مکاشفہ ۲۱/۱۸

۱۔ یروشلم آسمانی
اے شہر پُر جلال
کون تیری شان و شوکت
بتاوے باکمال ؟
تو دُلھن سی آراستہ
پاکیزہ اور تیار
آسمان سے اُتر آکے
ہو ویگی نمودار
۲۔ پُر روشن اور تجلی
اور خالص سونے کی
بلور سی جیسے شیشہ
شفاف تو چمکیگی
موتی کے در جو بارہ
تعریف سے باہر ہیں
اور تیری بارہ نیویں
عجیب جواہر ہیں
۳۔ زرینہ تیری سڑکیں
دیواریں ہیں بُلند
میں تیری رونق دیکھنے
ہوں نپٹ خواہشمند
نہ سورج سے نہ چاند سے
کچھ وہاں ہوگی تاب
کہ ذوالجلال خداوند
ہے شہر کا آفتاب
۴۔ سب قومیں تیرے نور میں
پھرینگی بسرور
بدل و جان جھکیں گے
خداوند کے حضور
نہ دُکھ نہ رنج نہ رونا
ہے تیرے اندر روا
پُر خوشی اور تسلی
اور صلح اور قرار

۵- یروشلم آسمانی
اے شہر پاک براق
میں تجھ پر ہوں فریفتہ
دِل تیرا ہے مشتاق
تو ہے خدا کا شہر
زریں اور رونق دار
اور پاؤں گا میں تجھ میں
خداوند کا دیدار

۳۹۵- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

خدا اور برّے کا تخت اس شہر میں ہوگا
اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے مکاشفہ ۲۲

۱- یروشلم آسمانی
اَے مسکن پُر جلال
باشندے تیرے سدا
خوشوقت ہیں بکمال
اُس سونے کے مکان میں
ایک خاص و پاک خاندان
اور چُنے ہوئے لوگ سب
ہیں رب کے ثناخواں
۲- وہاں خدا کا تخت ہے
جو رونق سے معمور
اور رات نہ ہے کہ تیرہ
ہے اُن کا ابدی نور
وہاں نہ دُکھ نہ دشمن
اُنکو ستاتے ہیں
پر رات و دِن خدا کی
وے ثنا گاتے ہیں
۳- ہم دِل سے ہیں اُس گھر کے
مشتاق اور امیدوار
اُس خوشی کا اِس دُکھ میں
ہم کرتے انتظار
کلیسیا کے نور کے
مسیح کے ہوں مدّاح
اور باپ اور روح قدس کی
حمد کرے خلق اللہ

۳۹۶- ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

خداوند خدا اُنکو روشن کریگا اور وہ
ابدالآباد بادشاہی کرینگے مکاشفہ ۲۲

۱- یروشلم زرینہ
اے شہر عالیشان
قدوسی اور خوشوقتی
ہیں تیرے درمیان

نہ مجھ پر ظاہر ہوا
کہ تجھ میں ہوگا کیا ۔
یقیناً تیری خوبی
ہے پاک اور بے بہا

۲۔ پاک شہر تیرے اندر
شہید فرشتگان
تیرے جمال کو دیکھکر
حمد کرتے ہیں ہر آن
اُسپر جو تخت نشین ہے
وہ کرتے ہیں نگاہ
گرد اُسکے کھڑے ہوکے
وے گاتے حمد اللہ

۳۔ دیوار ہیں تیرے یشم
اور سڑکیں ہیں زرین
جواہر ہی کی مانند
ہے تیرا نور حسین
تجھ میں کچھ رات نہ ہوگی
اور موت بھی ہوگی دور
مسیح جو تخت نشین ہے
سو ہے حیات اور نور

۴۔ تجھ میں رہائی پاکے
سب رنج اور آفت سے
مسیح کے لوگ بچ جاکے
مظفر ہووینگے
وے اپنا پیشوا دیکھکر
پاس اُسکے رہیں گے
اور حمد اور پاک عبادت
تا ابد کرینگے

۵۔ یروشلم مقدس
مقدس ہونکی جا
تو دنیا کے سب مال سے
ہے خوب اور بے بہا
تجھ میں نہ غم ہے کبھی
نہ دُکھ نہ تکلیفات
ہے تجھ میں پاک سعادت
اور ابدی نجات

۳۹۷۔ اُسکی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی
اُس یشب کی سی تھی جو بلّور کی طرح
شفاف ہو ۔ مکاشفہ ۲۱/۱۱

۱۔ یروشلم اے شہر پاک
عزیز ہے تیرا نام .

۔ میں داخل ہونگا تجھ میں کب
اور پاؤنگا آرام ؟

۲۔ تیرے دروازے موتی میں
دیواریں ہیں بلند
سڑکیں ہیں خالص سونے کی
اور شہر دلپسند

۳۔ تیری بارگاہ شاہانہ میں
میں جاؤنگا کس آن ؟
عبادت وہاں دائم ہے
اور سبت ہے ہر زمان

۴۔ تو عدن سے خوشنما ہے
ہمیشہ خوش بہار
یروشلم کا دور ہی سے
میں کرتا ہوں دیدار

۵۔ پس رنج و موت سے ڈروں کیوں؟
کیوں ہوؤں میں حیران ؟
مجھے تو گھر کو جانا ہے
گھر میرا ہے آسمان

۶۔ رسول۔ شہیدا ور نبی لوگ
واں ہیں مسیح کے گرد
اور انہیں ملنے جاتے ہیں
مسیح کے سب شاگرد

۷۔ کب مجھے ملیگا آرام ؟
اور کب تسلی ہو ؟
جب دیکھونگا یروشلم
جائے تجلی کو

۳۹۸۔ ۷.۷.۷.۸.۷.۸

خدا اُنکی آنکھوں کے سب آنسو
پونچھ دے گا ۔ مکاشفہ ۷/۱۷

۱۔ کون وہ ہیں جو تخت کے سامنے
کھڑے ہیں جلیل تاجدار ؟
وہ ستاروں سے چمکتے
کیوں یہ لشکر بے شمار ؟
ہلیلویاہ گاتے ہیں
شاہ کی حمد سُناتے ہیں

۲۔ رونق سے وہ ہیں جلالی
اور لباس حسین و پاک
یہ مسیح کی ہے راستبازی
جو غیر فانی ہے پوشاک
سدا تخت کے آگے ہیں
کہاں سے وہ آئے ہیں ؟

۳- یہ وہ ہیں جو رب کی خاطر
سب کچھ جانتے تھے نقصان
اور جو اُسکے نام کی خاطر
آخر تک تھے جانفشاں
جنگ میں وہ دلاور تھے
اب ہیں ساتھی بڑے کے

۴- سخت مصیبت سے وہ آئے
سخت تھا اُن کا امتحان
دعا کر کے غالب آئے
رب میں ہوئے وہ تواں
اُنکی آنکھوں سے خدا
سارے آنسو پونچھیگا

۵- خدمت کر کے اُسکے آگے
وہ مستعد تھے ہر آن
اُس کے روبرو اب پاتے
ابدی خوشی بے بیان
اُس کے چہرے کا پاک نور
دیکھتے رہتے پُر سُرور

۳۹۹-۸۔ ۶۔۶۔۶۔ ۸۔۶۔۸۔۶

ایک ایسی عمارت ملیگی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے ۲ کرنتھیوں ۵: ۱

۱- یہاں مسافر ہوں
گھر ہے آسمان
سرا میں ٹکتا ہوں
گھر ہے آسمان
دُنیا کے درمیان
ہیں دُکھ
گھر میرا ہے
ہاں گھر آ

۲- یہاں ہوں
پر گھر آسما
چھوڑوں
جاؤں آسما
یہاں کے خوف و ڈر
دور ہونگے سراسر
جب چلوں اپنے گھر
وہ گھر آسمان

۳- و ا مسیح کے پاس
گھر ہے آسمان

خوش نہ اُداس
گھر ہے آسمان
وہاں سب لوگ ہیں پاک
اُنکی سفید پوشاک
آسمان پر اب بے باک
گھر ہے آسمان

۲۵۰ - ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے

۱- تھسلونیکیوں ۱۷/۴

۱- ہمیشہ رب کے ساتھ
آمین یہ ایسا ہو
میں اِس سے پاتا زندگی
اور ابدی خوشی کو
اِس بدن میں اسیر
دوڑ دھوپ اٹھاتا ہوں
ایک منزل اپنے ڈیرے کو
روز روز بڑھاتا ہوں

۲- گھر باپ کا ہے آسمان
وہ میری جان کا گھر
ایمان سے کبھی دیکھتا ہوں
اُسکے سنہرے دَر
آہ تب بدل وجان
ہوں اُسکا آرزومند
پاک لوگوں کی جو ہے میراث
یروشلم بلند

۳- "ہمیشہ رب کے ساتھ"
اے باپ گر مرضی ہو
تو حال میں بھی تو پورا کر
اِس عمدہ وعدہ کو
ہو میرے دہنے ہاتھ
تو ہوئگا پائدار
سنبھال مجھے کہ مرنے تک
میں رہوں ایمان دار

۴- اور جب اس خیمہ کو
تو توڑے مرتے آن
تو موت کی تلخی کر کے دور
بچا تو میری جان
اور مجھے اپنے پاس
اُٹھا وے تیرا ہاتھ
پاس تخت کے خوش ہو کہونگا
"ہمیشہ رب کے ساتھ"

۴۰۱ - جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ
کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں
وہ سب خدا نے اپنے محبت کرنیوالوں کے
لئے تیار کردیں - ۱ کرنتھیوں ۲/۹

۱- پاک کلام میں ایک شہر کا نام ہے
جو کہ دور ہے آسمان پر بلند۔
اور اُس شہر کی رونق کیا خوب ہے
اُسے دیکھنے کو ہوں آرزومند
خالص سونیکی سڑکیں ہیں اُسمیں
وہاں بہتا صاف پانی ہر آن
پر اُس شہر کی تاب و تجلّی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

کورس:-
کون آدمی کرے بیان ؟
کون آدمی کرے بیان ؟
اُس شہر کی تاب و تجلّی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

۲- پاک کلام میں نام ہے ایک مکان کا
جسکو کرتا ہے یسوع تیار۔
اُس مکان میں سب اُسکے پاک بندے
جمع ہونگے ہزاروں ہزار
وہاں آنسو نہ بہیں گے کبھی
نہ ہے موت نہ گناہ کا نشان
پر اُس جگہہ کی پوری خورسندی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

کورس:- کون آدمی کرے بیان ؟
اُس جگہ کی پوری خورسندی
کون آدمی کب کرے بیان ؟

۳- ایک پوشاک ہے مذکور پاک کلام میں
اور ایک سونے کا تاج جھلکدار
وہ پوشاک اور تاج ہے آسمان پر
ہر مسیحی کے واسطے تیار
پر وہ نور جبتک نظر نہ آوے
نہ ہم دیکھیں وہ عمدہ مکان
تو اُس تاج اور پوشاک کی تابداری
کون آدمی کب کرے بیان ؟

کورس:-
کون آدمی کرے بیان ؟
اُس تاج اور پوشاک کی تابداری
کون آدمی کب کرے بیان ؟

۴- پاک کلام میں اُس منجی کا نام ہے
جو آسمان کی کل جاہ و جلال

کب میں وہاں پہونچونگا
جہاں تیرا منھ دیکھونگا
یسوع میری جان کے نور؟

۳- کیا شیریں کیا شیریں
ہے فرشتوں کی تحسین
جو پرواز میں کرنے پاتا
جلد یہاں سے اڑکے جاتا
کوہ صیہون کو بالیقین

۴- خوشی خاص خوشی خاص
جب میں وہاں کروں پاس
اے یروشلم طلائی
میرے خیال میں نہ سمائی
تجھ میں کیسی خوشی خاص

۵- پیرا دیس - پیرا دیس
تیرے پھل ہیں کیا نفیس
زندگی کا درخت وہاں
غم و دکھ و موت تب کہاں
جلد مسیحا آ - آمین

۴۴- آؤ ہم اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں عبرانیوں ۴: ۱۱

۱- میرے وطن پر جلال میں
باقی رہا ہے آرام
یسوع وہاں آگے گیا
کرنے کو تیار مقام

کورس :-
تھکے کو واں آرام ہے
تھکے کو واں آرام ہے
تھکے کو واں آرام ہے
وہاں ہے آرام
اس مقدس ملک موعود میں
خوش فردوس کے دربار میں
جان حیات کا درخت پھولتا
وہاں ہے آرام

۲- جو مکان تیار وہ کرتا
باقی رہے گا مدام
اپنے منجی پاس پر خوشی
رہونگا میں بہ دوام

۳- اس مبارک ملک میں موت کا
ہووے گا نہ نام نشان

اُس کے منتظر ہم گا دیں
رب کی ثنا ہر زمان

۴۰۵- ۸. ۸. ۸. ۸. ۸. ۸.

خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا
ہے اور برّہ اُسکا چراغ ہے مکاشفہ ۲۱/۲۳

۱- صیہون آسمانی کیا حسین
وہاں مسیح ہے تخت نشین
ور اُسکے سارے موتیا
وہاں کی ہیکل ہے خدا
یسوع جان دیکے کلوری پر
کھولتا ہے میرے واسطے در

۲- آسمان حسین اور رونق دار
وہاں فرشتے ہیں نور دار
گاتے خداوند کی توصیف
یسوع کی حمد ہو اور تعریف
میں بھی آواز ملاؤنگا
حمد و تعریف گاؤنگا

۳- حسین فرشتے خوش الحان
سدا خدا کے ثنا خواں
اُنکے سرود ہیں کیا شیریں
صیہون آسمانی کیا حسین
دیکھونگا وہاں یسوع کو
حمد و ستایش اُسکی ہو

۴۰۶- ۸. ۷. ۸. ۷. ۸. ۷. ۸. ۷.

اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں
کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم
پر ظاہر ہونے والا ہے۔
رومیوں ۸/۱۸

۱- جلد میرے دِن گذرتے ہیں
میں سفر کرتا جاتا
پردیس میں ہوکے جابجا
میں راہ کا دُکھ اُٹھاتا

کورس:-
ہم کھڑے ہیں یردن کنار
اور ایک ایک گذر جاتا
جلال اُس پار کا بعضے وقت
اِس پار تک نظر آتا

۲- مسیح بادشاہ فرماتا ہے
مشعلیں تم سدھارو

اُس پار کے مُلک میں اپنا گھر
ہم دیکھتے ہیں پیارو
۳- مسافرت کے دُکھوں سے
ہم بھائی ہار نہ جاویں
بہشت کے سچے امید وار
امید کا پھل بھی پاویں
۴- یہاں جو دُکھ مصیبت ہو
تو اُسکو کیوں نہ سہیں ؟
اُس پار میں اپنے باپ کے گھر
ہم جلدی جاکے رہیں

۷،۴-۷.۹.۱۰.۱۰.۷.۹

جسطرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی
دُنیا کے نہیں۔ یوحنا ۱۷/۱۶

۱- میں مسافر اور میں پردیسی
میں صرف رات بھر ٹکنے کا
میں جلدی جاؤں کیوں کروں دیری
آسمان پر جگہ تیار ہے میری
میں مسافر اور میں پردیسی
میں صرف رات بھر ٹکنے کا
۲- ہے اُسی دیس میں روشنی ہمیشہ
اُسکو دیکھنے چاہتا ہوں
کہ اِس پردیس میں دل ہے رنجیدہ
دوڑ دھوپ اُٹھا کے میں ہوں غمدیدہ
میں مسافر وغیرہ
۳- نور اُس دیس کا جہاں میں جاتا
میرا منجی یسوع ہے
وہاں نہ غم ہے نہ آہیں بھرنا
اور نہ گناہ ہے نہ کبھی مرنا
میں مسافر- وغیرہ
۴- میرے وہاں کے رشتہ دار بھی
"اِدھر آؤ" کہتے ہیں
پس رخصت ہوؤں یہ جا ویران ہے
اندھیری چھاتی دِل پریشان ہے
میں مسافر- وغیرہ
۵- جب گھر پہنچا پھر نہ پردیسی
نہ مسافر رہونگا
آسمانی دیس میں میرا آرام ہے
کامل شادمانی وہاں دوام ہے
میں مسافر- وغیرہ

---

۴۰۸ ۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

وہ ادھیکار ملے جو ابی ناشی اور نرمل
اور آج جو سے اور سورگ میں تمہارے
لئے رکھا ہوا ہے ۔

۱ - پطرس ۱/۴

۱۔ کدھر جاتے جاتری لوگو
کدھر جاتے کئے بھیش ؟
جاتے ہم ایک دور کی جاترا
پایا راجہ کا آدیش
جنگل پربت دکھ اٹھاتے
اُس کے بھون کو ہم جاتے
جاتے ہیں ایک اُتم دیش

۲ - کیا پاؤگے جاتری لوگو
جا کے دور کے اُتم دیش ؟
اُجلے بستر تیج کے مکٹ
پربھو دیگا پریم ابھیش
نرمل امرت جل پئینگے
ایشور پاس ہمیش رہینگے
جاو ۔ جب اُس اُتم دیش

۳ - چھوٹا جھنڈ ہو تم نہ ڈرتے
کٹھن مارگ میں سونے دیش ؟
نہیں پاس میں دوست اندیش
سورگی دوت ٹالدیتے کلیش
یسوع سوامی ساتھ چلیگا
رکچھک اگوا آپ رہیگا
جانے میں اُس اُتم دیش

۴- جاتری لوگو ہم بھی ساتھ ہو
چلیں اُجل اُتم دیش
آؤ سبھی بھلے آئے
بیچ ہمارے ہو پرویش
آؤ سنگ نہ چھوڑو کبھی
یسوع ناتھ تیار ہے ابھی
لانے کو اُس اُتم دیش

۴۰۹ ...۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰

وہ سب جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں
خوش رہینگے - زبور ۵/۱۱

۱- خوشی کر خوشی کر ہو کے شادمان
چلیں ہم گھر کو وہ گھر ہے آسمان
یسوع منجی خود کہتا ہے آ
خوشی کر خوشی کر گھر کو تو جا
جلدی تمام سفر ہوگا ضرور
جلد جانا ہوگا خدا کے حضور

پھر جو مسیح پر ہم لائے ایمان
خوشی ہو کے اپنے گھر جاتے آسمان

۲- اُس پار جو پہنچے سو کر کے نگاہ
کھڑے ہیں دیکھتے ہم لوگوں کی راہ
گا کے پکارتے ہیں "آؤ نڈر
خوشی کر خوشی کر آؤ تم گھر"
گانا بجانا ہے وہاں شیریں
صادق لوگ چھیڑتے ہیں بربط اور بین
کیسا دلکش ہے آسمانی دیار
خوشی کر خوشی کر چلیں اُس پار

۳- موت ہمکو مارے تو کیا ہے پرواہ
یسوع کے ہاتھ ہم سلامت سدا
یسوع نے کھویا ہے قبر کا ڈر
خوشی کر خوشی کر چلیں ہم گھر
موت کا ڈنک ٹوٹا جی اُٹھا مسیح
نور اُس جہان کا ہم دیکھیں صریح
دیکھیں گے اپنا آسمانی مکان
خوشی کر جاتے گھر - گھر ہے آسمان

۱۴۰-- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

ہم اپنے سارے باپ دادوں کی طرح
تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں -
اتواریخ ۲۹/۱۵

۱- میں صرف مسافر ہوں یہاں
گھر میرا ہے آسمان پر
سب جو عزیز سو ہیں وہاں
دل میرا ہے آسمان پر
باپ میرا وہاں ہے خدا
منجی بھی ہے آسمان پر
مسیح ہے نور سب بندوں کا
بادشاہ جلیل آسمان پر

کورس:-
آسمان جلیل آسمان جلیل
میں جاتا ہوں آسمان کو
آسمان خاص وطن میرا ہے
پس چلونگا آسمان کو

۲- مسیح خوش مجھے کرتا ہے
بُلاتا ہے آسمان پر
اب دل میں خوشی بھرتا ہے
پر ہوونگا آسمان پر

نہ دُکھ نہ درد نہ طعن طوفان
نہ مرنا ہے آسمان پر
کمال خوشوقتی ہر زمان
ہے یسوع پاس آسمان پر

۳- میں یہاں ہوں غریب تنگ حال
مال میرا ہے آسمان پر
اور راج اور تاج کو پُر جلال
میں پاؤں گا آسمان پر
میری امید کی آرزو جب
بر آویگی آسمان پر
اپنے بادشاہ مسیح کی تب
حمد کرونگا آسمان پر

۱۱۴ ـ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

میں تمھارے لئے ستھان تیار کرنے
جاتا ہوں اور پھر آکے تمھیں اپنے یہاں
لیجاؤنگا۔ یوحنا ۱۴ / ۲-۳

۱- جیسے پتی کے بیوگ میں
پتنی رو کلپتی ہے
ویسے پربھو جی کلیسیا
تیرے ہت تڑپتی ہے
پتا پاس تو سورگ کو گیا
بیٹھا اُسکے دہنے ہاتھ
پر کلیسیا رہی بھوم پر
ہونے چاہتی پت کے ساتھ

۲- پربھو تیرا جس ہم گاتے
دُکھی ہو ہم گاتے ہیں
اپنے پت کے گن سناتے
آنسو سے سناتے ہیں
سوگی اور بیوگی ہوکے
دیکھ کلیسیا روتی ہے
کہ وہ اپنے پت کے لئے
سدا دُکھت ہوتی ہے

۳- سچ کلیسیا ہے سُہاگن
اُسکا پت تو جیتا ہے
اُسکا بھاگ بھی ہے پرچلت
کچھ کو بھاگ نہ بنتا ہے
کنتو اُس نے اپنے گھنٹے
بڑہ میں اُتارے ہیں

گو پھوٹ اور بدعتوں سے
وہ اکثر ہے دلگیر
مقدسین بیدار ہیں
"کب تک" اُنکی پکار
اور وہ جواب زیر بار ہیں
جلد ہونگے سب تاجدار

۴۔ کلیسیا اب شقت
اور جنگ میں جو دشوار
سہے کرتی کامل راحت
اور چین کا انتظار
دیدار تب ہوگا کامل
جب ہوئی جنگ تمام
جلال میں ہوگی شامل
کلیسیا پُر آرام

۵۔ ہر یہاں بھی خدا سے
رفاقت ہے اُسکی
صحبت شیریں آسمان سے
مقدسوں سے بھی
ہمیں توفیق اور طاقت
بخشدے اے رب رحیم
ہوں ہم اِن خوش رفاقت
اور میل میں مستقیم

۳۴۳۔ ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

کلیسیا اُسکا بدن ہے وہ اُسی کی معموری
افسیوں ۱ : ۲۳

۱۔ پشت در پشت تو پاک کلیسیا
آگے بڑھتی ہے بالشان
تیرے ہیں شہید مقدس
عالمین و بزرگان
توبہ کی منادی کرکے
تو اُس پیار کی ہے گواہ
جسکی خاطر یسوع آیا
تاکہ کھولے زیست کی راہ

۲۔ تو مسیح کا بدن ہوکر
محنت کرتی ہے ہر آن
تاہم رب کے پاؤں پاس آئیں
جو ہمارا ہے چوپان
بچپن میں مسیح کی گود میں
ہم کو رکھتی بالتعظیم
تاکہ اُس کے خون سے
فضل سے ہوں مستقیم

۳- جیسے عمر میں ہم بڑھتے
بڑھتیں جب آزمائشیں
ہم ہفت چند انعام روحانی
پاتے ہیں کلیسیا میں
اِس سے بڑھکر بھی ہے نعمت
کیا عجوبہ ہے بیان
اب مجسم ہے ہماری
زیست کی روٹی از آسمان

۴- اِس کے زور سے آگے بڑھیں
جب تک زیست نہ ہو تمام
اور ہم کامل بنکر رہیں
قدوسیوں کے ساتھ مدام
تب تا آخر پاک کلیسیا
آگے بڑھے گی باشان
اُس میں ہو گی داغ نہ جھرّی
پر وہ ہو گی پاک ہر آن

۴۱۴ - وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے -
۱- یوحنا ۵/۴

۱- زندہ ایمان بزرگوں کا
مصیبت میں تھا فتحمند
جب سنتے ہیں اُسکا بیان
دل ہوتے ہیں تب خوش خرسند
زندہ ایمان بزرگوں کا
ہم اُسمیں قائم ہیں سدا

۲- بزرگ اگرچہ قید میں بند
تو بھی تھے دل سے وے آزاد
قیدی مسیح کے خوش رہے
کاش ایسی ہو اُنکی اولاد
زندہ ایمان بزرگوں کا
ہم اُسمیں قائم ہیں سدا

۳- مسیحا تیری رحمت سے
سب کو ہم کرینگے پیار
ایمان امید محبت سے
ہم دینگے سب کو اشتہار
زندہ ایمان بزرگوں کا
ہم اُسمیں قائم ہیں سدا

۴۱۵ - ب م ۱۰.۱۰.۱۰.۱۰
گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے عبرانیوں ۱۲/۱

۱- اُن سب کے لئے جنگی جنگ تمام
جو تجھ میں [illegible] کرتے ہیں آرام

حمد و تمجید ہو تیری تا دوام
ہلیلو یاہ

۲- تو اُنکا زور تھا اور محفوظ پناہ
تو جنگ میں اُنکا رہبر تھا ہر گاہ
تو ہی ظلمات میں تھا اُنکے ہمراہ
ہلیلو یاہ

۳- تیرے سپاہی جنگ میں جاں نثار
راہ سابقین کی چلکر ہوں کامگار
تا آخر پائیں تاج زرنگار
ہلیلو یاہ

۴- کامل شراکت راحت بخش شیریں
وہ فتحمند ہم جنگ سے تنگ غمگین
تجھ میں سب ایک ہیں رب المومنین
ہلیلو یاہ

۵- جب جنگ شدید ہو سخت ہو امتحان
اُس پار کے نعرے سُنکر دل و جان
تقویت پاتے ہیں اور اطمینان
ہلیلو یاہ

۶- آفتاب فانی ہوتا ہے غروب
آرام سپاہی پاتے ہیں کیا خوب
چین پاک فردوس کا ہے شیریں مرغوب
ہلیلو یاہ

۷- آخر آپہنچا روز عظیم پُر نور
جی اُٹھتے ہیں کل مومنین منصور
شاہ جلال کا ہوتا ہے ظہور
ہلیلو یاہ

۸- ہر قوم ہر ملک سے برگزیدگان
شہر زریں کی زینت ہیں اور شان
باپ بیٹے روح کی حمد میں ہیں شادمان
ہلیلو یاہ

۲۱۴- ۸۰۸۰۸۰۸۰۸۰۸۰

جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ اُنکے روبرو
تانے گا- مکاشفہ ۷/۱۵

۱- مرحوم مقدسین آرام
اب جنگ سے پاتے ہیں مدام
نہ تیغ نہ سپر ہے ضرور
اُن کے خداوند کے حضور
مسیح میں اے مقدسین
تمہاری راحت ہے شیریں

۲- مقدسین اب ہیں محفوظ
غنیم سے رہتے ہیں محفوظ
نہ ٹھوکر کبھی کھاتے ہیں
نہ وحشت سے گھبراتے ہیں

اے پاک ارواح اب تا دوام
آسمان میں تمکو ہے آرام

۳۔ چین پاتے ہیں مقدسین
پاک بندرگاہ میں بالیقین
نہ موجوں سے ہیں پریشان
نہ آندھی ہے نہ ہے طوفان
اے پاک ارواح کیا ہی شیریں
اُس پناہ گاہ میں ہے تسکین

۴۔ گو پاک ارواح بیدار ہیں سب
ہیں سوتے اُنکے بدن اب
جب تک نہ وہ بھی خاک میں سے
جلال کے ساتھ جی اُٹھیں گے
اے پاک ارواح تم ہو خوشنود
خداوند ہوگا جلد موجود

۵۔ روحوں کے باپ اب کان لگا
شفاعت کر ابنِ خدا
پاک روح تو ہم پر تجلیات
کر نازل اپنی خاص برکات
تا پاک ارواح کے ساتھ ہر آن
فردوس میں پائیں اطمینان

۷.۶.۸.۶. ۷.۶.۸.۶.-۱۴/۷

ایک بڑی بھیڑ کھجور کی ڈالیاں اپنے
ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور برّے
کے آگے کھڑی ہے۔

مکاشفہ ۷/۹

۱۔ دیکھ لاکھوں لاکھ مقدس
آراستہ اور تاجدار
جلال کے زینوں پر نمود
ہیں کیا ہی خوب شاندار
خلاف گناہ اور موت کے
ہے ختم جنگ شدید
سُنہرے پھاٹک کھلتے ہیں
تا داخل ہوں شہید

۲۔ وہ گاتے ہلیلو یاہ
بہشت جس سے معمور
بربط نواز بجاتے ساز
ہیں دُکھ اور غم سب دور
اِس دن کے انتظار میں
وہ آہیں کھینچتے تھے
اب پاتے اپنا نیک انجام
چھٹکارا دکھوں سے

۳- کنعان کے خوشوقت ملک سے
ہیں اُٹھتے گیت خوشنود
عزیز اور دوست پھر ملتے ہیں
جدائیاں ہیں نابود
جو آنکھیں رنج سے ترتھیں
اب خوش ہیں چمک دار
یتیم بیوائیں ہیں سب شاد
اور دیکھتے خوش دیار

۴- جلد پورا کر خداوند
اپنی عظیم نجات
کر جمع اپنے بندونکو
اے مالکِ حیات
پردیس میں آہ ہم کھینچتے
تو آوے گا کِس آن
اے قوموں کی امید جلد آ
کر ظاہر اپنی شان

بپتسمہ

۲۱۸- یہ وعدہ تم اور تمھاری اولاد سے ہے۔ اعمال ۲/۳۹

۱- خداوندا اس لڑکے کو
ہم لاتے ہیں تجھ پاس
تو اس کا باپ اور حافظ ہو
بہشت میں دے میراث

۲- خاص فضل کو فرزندی کے
اِسکو عنایت کر
اور عمر بھر روح قدس ہی سے
اِسکی ہدایت کر

۳- ایسوں پر تونے مہر کی
جب گود میں لیا تھا
اِس لڑکے پر بھی اے شفیع
تو ویسا پیار دکھلا

۴- ایمان کی پوری برکت کو
بخش اسے عمر بھر
اور جو شیطان کی حرکت ہو
سو دور تو اس سے کر

---

۴۱۹ - اُس نے اُنھیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھکر اُنھیں برکت دی

مرقس $\frac{۱۰}{۱۶}$

۱- مسیحا نظر کو
ہم تیرے پاک حضور
یہ چھوٹا لڑکا لاتے ہیں،
تو اُسے کر منظور

۲- فضل فرزندی کا
اُسکو عنایت کر
اور اپنے گھر کی نعمتیں
بخش اُسے عمر بھر

۳- جب تو زمین پر تھا
تو دوست تھا لڑکوں کا
اِس بچہ پر بھی اَے مسیح
تو اپنا پیار دِکھا

۴- ہر وقت ہر طرح سے
رکھ اُسے اپنے پاس
اور آخر ش تو اُسے دے
آسمانی پاک میراث

---

۴۲۰ - لوگ بچوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنپر ہاتھ رکھے -

متی $\frac{۱۹}{۱۳}$

۱- ایک ماں کی گود میں لڑکا تھا
نام اُسکا تھا عظیم خدا
فرشتے جھکے پڑ سرور
نو پیدا بچے کے حضور

۲- جو لڑکا ہو کے راہِ خدا
سب کو بتلانے آیا تھا
رحمت سے کرتا حکم خاص
"لڑکوں کو آنے دو مجھ پاس"

۳- اے رب ہم بچے لاتے ہیں
اور تیری چھاپ لگاتے ہیں
تو اُنھیں بھر خاص فضل سے
اور روح کا پاک بپتسمہ دے

۴- فرشتوں کو تو حکم کر
کہ رکھیں تیرے راستے پر
ہو تیری برکت شامل حال
اور پیار سے اُنھیں نت سنبھال

۵- کراتا تو اے رب لطیف
شیر خواروں سے کمال تعریف

ماں بچوں سے ہر وقت پرحال
باپ بیٹے روح کا ہو جلال

۲۲۱۔ بچوں کو میرے پاس آنے دو انھیں منع
نہ کرو۔ مرقس ۱۰/۱۴

۱۔ "لڑکوں کو مجھ پاس آنے دو
"اور انھیں منع مت کرو
"کہ ایسوں ہی کا ہے آسمان"
یہ ہے خداوند کا فرمان

۲۔ مسیح ہمارا خوش نصیب
کہ لڑکوں کا تو ہے حبیب
ہم انھیں لاتے تیرے پاس
بخش انھیں اپنا فضل خاص

۳۔ تو نظر کر اس لڑکے پر
ہم سونپتے ہیں قبول تو کر
اور اپنے بڑے فضل سے
ہر وقت تو اسکی خبر لے

۲۲۲۔ میں تمھیں اک نیا دل بخشونگا۔ اور
ایک نئی روح تمھارے اندر میں ڈالونگا
حزقیل ۳۶/۲۶

۱۔ روح قدس آسمان سے نازل ہو
اور بخشدے اپنی برکت کو
بپتسمہ کی تو مہر دے۔
اور حافظ ہو تو کرم سے

۲۔ خداوندا اس لڑکے کو
اپنے ہی لہو سے تو دھو
ہر وقت تو اسپر رکھ نگاہ
اور حافظ ہو مسیح اللہ

۲۲۳۔ جیسے مسیح مُردوں میں سے اُٹھایا گیا
ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم
ماریں رومیوں ۶/۴

۱۔ خداوند اپنے فضل سے
ان شخصوں کو تو برکت دے
جو اب بپتسمہ پاتے ہیں
ایمان اب تجھ پر لاتے ہیں

۲۔ اے روح القدس تو اُتر آ
اور دلوں میں اب نور چمکا
تو اپنے نازل ہونے سے
ان بندوں کو بپتسمہ دے

۳۔ خاص تیری برکت ہے درکار
اے روح القدس آ اے مددگار
تو انکے دل کو نیا کر
کہ پاک اور صاف ہوں سراسر

۴- یہ بخش کہ ہوں یہ تابعدار
ہوں یسوع میں نت میوہ دار
تو اپنے بڑے کرم سے
اِن سبھوں کو قبول کرلے

۴۲۴ - وہ تمھیں پوتر آتما سے بپتسمہ
دے گا -
مرقس ۱/۸

۱- ہے پربھو یسوع منڈلی پت
ہمارے بیچ میں ہو
دیکھ تیری منڈلی آئی ہے
بات تیری ماننے کو

۲- اِس بھائی کا تونے اوپر سے
جو کیا مَن پرکاش
تو جھوٹھے مت کو بخشتا ہے
کہ ہووے تیرا داس

۳- وہ اب بپتسمہ پاویگا
جِسے منڈلی کے پردھان
اور اِسکے سنگ تو کرپا سے
دے اُسے آتما دان

۴- اور مَن سا پاچہ کرمنا سے
وہ کرے یہ پرکاش
میں بھرم کو چھوڑ کے ہوا اب
پربھو مسیح کا داس

۵- شیطان جو اُسے چاہتا ہو
پاپ میں پھنسانے کو
تو اُسے آپ ہی تو سنبھال
کہ دھرم کا یودھا ہو

۶- شیطان سے لڑے جیون بھر
بے کھٹکا اور نِربھے
اور انت میں جاوے تیرے پاس
اور گاوے تیری جے

۴۲۵ - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.
مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح
دُکھ اُٹھا - ۲ طمطاوس ۲/۳

۱- اے خداوند دیکھ یہ بھائی
تیرے سامنے آتا ہے
ظاہر کرنے کہ مسیح پہ
سچ ایمان وہ لاتا ہے
اور وہ اب سبھوں کے سامنے
کرنا چاہتا یہ اقرار
جھوٹھے مذہب کو میں چھوڑ کے
ہوں مسیح کا ایماندار

۲- اپنا روح تو فضل کرکے
بھائی کو عنایت کر
کہ ایمان بھی اور اقرار بھی
سچا ہو خداوند پر
جب بپتسمہ اُسے ملے
تب یہ اُس پر ظاہر ہو
کہ خداوند اپنی قوم میں
گنتا ہے مجھ عاصی کو

۳- اور تو اُسے یہ توفیق دے
کہ مسیحی جنگی ہو
اور ہر وقت تیار وہ رہے
شر کا سامنا کرنے کو
اَے خدا بخش اُسے طاقت
راہ راست پر چلنے کی
اور مسیح کے ہاتھ وہ پاوے
زندگانی ابدی

عشائے ربّانی

۴۲۶- ۱۰.۱۰.۱۰

خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے
اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ یوحنا ۶ باب ۳۳

۱- کامل ایمان سے آؤ اب نزدیک
اِس پاک رفاقت میں تم ہو شریک

۲- یسوع کا بدن سچی ہے خوراک
جان کو نجات بخش اُسکا خونِ پاک

۳- برّہ خدا کا ہُوا تھا ذبح
کا برّہ ہوا تھا

۴- تا اپنے خون سے مول لے سب انسان
یسوع آپ ہوا کاہن اور قربان

۵- پس اَے خداوند یسوع مہربان
ہم آتے ہیں پاس تیرے دسترخوان

۶- کامل قربان سے ہُوا جو ایک بار
کامل ہو جاتے سارے ایماندار

۷- اپنے پاک خون سے دھو ہماری جان
تو ہم میں ہو ہم تجھ میں ہوں ہر آن

۸- یسوع ہم جانتے تیرا بڑا پیار
تعریف و شکر ہو ہزار ہزار

٤٢٧- ١٠.١٠.١٠

ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور
تیری یاد کیطرف ہے۔ یسعیاہ ٢٦/٨

١- آسمان پر تو جو ہوا سرفراز
سُن لے ہماری دعا کی آواز

٢- ہم عاجزونکی تو ہی ہے پناہ
محبت سے اب ہمپر کر نگاہ

٣- اے قادر یسوع بھیڑونکے چوپان
ہمارا ہو ہر وقت تو نگہبان

٤- صرف تیرے مرنے ہی سے ہے حیات
شیطان گناہ اور دوزخ سے نجات

٥- ہم بھوکے ہیں تو بندونکو کھِلا
آسمانی روٹی دیکے بھوک مٹا

٦- ہم پیاسے ہیں حیات کے چشمونسے
تو ہمکو زندگانی کا پانی دے

٧- تسکین صرف تجھ سے پاتے ہیں غمخوار
جو تیری رحمت کے ہیں امیدوار

٨- ہمارے دلکی ظلمت اور دیجور
خاص اپنے جلوہ ہی سے کر تو دور

٩- ہر روز ہمارے ساتھ تو رہا کر
جبتک اُس پار نہ پہنچیں اپنے گھر

٤٢٨- وہ جو مجھے کھائیگا میرے سبب
سے زندہ رہیگا۔
یوحنا ٦/٥٧

١- یسوع تو دل کا ہے عزیز
انسانوں کی حیات و نور
سب خالی ہیں دنیاوی چیز
تو دائم رہتا فیض معمور

٢- تو بخشتا صحت اور نجات
سب کو جو تجھ پاس آتے ہیں
تسکین و خوشی کی اِفراط
وے تیرے فیض سے پاتے ہیں

٣- حیات کی روٹی تجھی سے
ہم چاہتے ہیں آسودگی
حیات کے چشمہ تجھی سے
ہم چاہتے دلکی تازگی

٤- بن تیرے دل ہے بے آرام
صرف تجھ سے ہوتے ہیں خوشحال
کہ تیری قدرت سے مدام
سعادت دل کی ہے کمال

٥- پس سدا ساتھ رہ اے کریم
تاریکی دلوں کی کر دور

توبھی خوشی دے اے رحیم
ہو سب پر روشن اے پاک نور

۴۲۹ - آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور
اُسیطرح اُس روٹی میں سے کھائے
اور اُس پیالے میں سے پیئے ا کرنتھیوں $\frac{11}{28}$

۱- آراستہ ہوآے میری جان
کہ بچھا ہے اب دسترخوان
جانچ اپنے کو آراستہ ہو
خداوند کی ضیافت کو

۲- تونے خدایا مہر کی
کہ مجھے پاک فرزندی دے
اے باپ رحیم تیرا فرزند
پاک عشا کا ہے آرزومند

۳- اپنے نہایت فضل سے
آراستگی تو مجھے دے
بے ریا غم گناہوں کا
اور حق ایمان دے منجی کا

۴- خداوند میرا تو حبیب
میں تیرا بندہ ہوں غریب
میں بھوکھا پیاسا آتا ہوں
آسودہ ہوا چاہتا ہوں

۵- مسیح جو نعمت تیری ہے
اُسی سے دلکی سیری ہے
آراستہ ہوآے میری جان
دیکھ بچھا ہے اب دسترخوان

۴۳۰ - مسیح نے کلیسیا سے محبت کرکے اپنے
آپ کو اُسکے واسطے موت کے حوالے
کردیا - افسیوں $\frac{5}{25}$

۱- مسیح کو یاد کر میری جان
اور اُسپر سوچتی رہ ہر آن
وہ تیرا ہے گناہ بردار
اُٹھالے گیا تیرا بار

۲- پیار سے اُسنے بدن لے
بچایا تجھے گناہ سے
قرض تیرا ادا کیا ہے
چھٹکارا تجھے دیا ہے

۳- بے حد سچائی رحمت پیار
ہے اُسمیں جو ہے سچا یار
اُسکو نہ بھولنا میری جان
یاد تیری کرتا وہ ہر آن

۴- مسیحا تیرا نام شریف
دلکش ہے میرا اور لطیف

۵- ہلیلویاہ دل سے گاؤ
یسوع تخت پر ہے بلند
ہلیلویاہ اپنے زور سے
یسوع ہوا فتحمند
سُن صیہون کے خوش سرود کو
بے شمار آوازوں سے
"یسوع نے خون سے خریدا
ہمکو ساری قوموں سے"

۴۳۴- ۶. ۶. ۶. ۶.

میرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے
یوحنا ۶:۵۵

۱- روح میری پیاسی ہے
تیری خداوندا
اے چشمۂ حیات
تو میری پیاس بجھا

۲- صلیب پر دیا ہے
تو نے پاک بدن کو
تا موت کو کرکے نیست
حیات کی روٹی ہو

۳- اور تیرا خونِ پاک
بیمار کو صحت دے
سب داغ سے کرے صاف
کمزور کو طاقت دے

۴- چٹان کے پانی سے
مجھ پیاسے کو پلا
اور روح کو تازہ کر
مجھ مُردے کو جِلا

۵- درخت انگور کا ہو
اور اپنے سے پلا
اپنی شیرینی کو
تو مجھے خوب چکھا

۶- اِس اُجڑے دیار میں تو
پرورش میری کر
گر محنت مشکل ہو
تو مدد میری کر

۷- میرے عزیز چوپان
سنبھال مجھ عاصی کو
اے چشمۂ حیات
تو دلمیں جاری ہو

۴۳۵- ۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰.۱۰

محبت اِسمیں ہے کہ اُسنے ہمارے گناہوں
کے کفارے کے لئے اپنے بیٹے کو
بھیجا۔

۱ یوحنا ۴/۱۰

۱۔ اے باپ آسمانی تیرا پیار عجیب
ہم یسوع کی صلیب میں پاتے ہیں
اور اُسکے خون خریدے بندے ہو
اِس پاک ضیافت میں ہم آتے ہیں
فقط مسیح قربانی ہے کمال
وہی ہماری راستی اور جمال

۲۔ خداوند مسیح پر نظر کر
اور ہم پر بھی اُسکے وسیلے سے
خطاؤں سے تو چشم پوشی کر
ملبس کر اُسکی صداقت سے
مسیح ہمارا درمیانی ہے
وہی کفارہ اور قربانی ہے

۳۔ اُسکے نام سے عرض ہم کرتے ہیں
دے اپنی برکت سب عزیزوں کو
بچالے اُنھیں ہر اِک آفت سے
محفوظ کر اپنی قربت سے اُنکو
کر اُنھیں پاک ساری نجاست سے
روحانی قوت زیست وخوشی دے

۴۔ ہم آئے ہیں اب کو ہمیں قبول
اے صابر منجی تو ہے پُر وفا
دینی اِس پاک روحانی غذا سے
ہر ایک کے دِلکی بھوک کو دے مٹا
تیری ہی خدمت میں خوش اور آزاد
ہمیشہ تجھ میں ملکر رہیں شاد

۴۳۶- ۶.۵.۶.۵.

میں اُن کے بیچ میں ہوں۔

متی ۱۸/۲۰

۱۔ یسوع یہاں ہوُا
تیرا پاک ظہور
کر تو دِل ہمارے
نیکی سے معمور

۲۔ ہر اِک اچھی خصلت
ہم میں دے بڑھا
مدد خاص اور برکت
روز بروز فرما

۳۔ معرفت اور الفت
روح دانائی کی

ہمیں دے اور طاقت
قائم رہنے کی

۴- تیری یہ پاک نعمت
ہے تو بے بہا
شکر اے خداوند
تیری برکت کا

۵- دِل میں کر سکونت
اُسے پاک بنا
آخر اپنی قدرت
بخش خداوندا

پاسبان کا تقرر

۴۳۷- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

میں تم کو چرواہے دونگا اور وہ تمھیں
دانائی اور سمجھ داری چراوینگے۔ یرمیاہ ۳: ۱۵

۱- یسوع مجلس کے پیارے
تو ہمارے بیچ میں ہو
کر تو اپنا روح عنایت
مجلس اور چرواہے کو
اپنوں کے محبوب مسیحا
اور کلیسیا کے سر
آب تو اپنے خاص حضور سے
ہمیں تر و تازہ کر

۲- تو جماعت کے پاسبان کو
اپنے روح سے کر معمور
کہ وہ ایسا وعظ اب کرے
جیسا ہمیں ہو ضرور
ہاں پُر ہمت اور محبت
وہ سُنا وے پاک انجیل
آگ کی سی زبان سے کرے
بائبل کی شفاف تفصیل

۳- اور جماعت میں جو حاضر
اُنکے کان اور ذہن کھول
اور تو واعظ کے وسیلے
خود اے یسوع ہم سے بول
کہ جب اُسکی بات کو سُنیں
سُنیں ہم خداوند کی
اور جماعت اور پاسبان سے
ہووے تیری بندگی

۵- یہاں جب آن کا کام تمام
تب پاویں محنت سے آرام
جب شان سے آویگا سردار
جلال میں وہ بھی ہوں تاجدار

چندا

۴۴۰- تیری طرف سے سب کچھ ہے اور
تیری ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں
سے ہمنے تجھے دیا ہے - ۱ تواریخ ۲۹/۱۴

۱- آسمان زمین سمندر کا
تو مالک ہے خداوندا
تو بخشتا ہے ہر عمدہ چیز
پھول خوشنما اور پھل لذیذ

۲- گھر ہمکو تونے دیئے ہیں
سب خطرے بھی دور کئے ہیں
ہم تجھ سے پاتے ہیں خوراک
اور تو ہی دیتا ہے پوشاک

۳- روحانی فیض و نعمت بھی
تونے خدایا ہمیں دی
جب بھیجا اپنے بیٹے کو
کہ دنیا کا منجی ہو

۴- روح قدس اور ابدی حیات
گناہ کی معافی اور نجات
سب تیری بخشش ہے اور وان
سب تیری اُلفت کے نشان

۵- پس ہدیہ اپنے حاصل سے
ہم لاتے ہیں ساتھ خوشی کے
کہ تونے دیا ہے جو زر
سو تیرا مال ہے سراسر

۴۴۱- بم. ۸. ۸. ۸. ۸.

جیسا تمھارا باپ رحیم ہے تم بھی رحم
دل ہو - لوقا ۶/۳۶

۱- خدا رحیم باپ مہربان
بزرگ تو ہے اور عالیشان
تو بھی تو دیکھتا ہے انسان
خاص فضل سے

۲- تو برکتیں ہزار ہزار
روز بخشتا ہے پروردگار
ہر طرح سے تو اپنا پیار
دکھلاتا ہے

۳- چاہیئے کہ تیرے سب فرزند
ہو تیرے مانند بھی دردمند

اور اُنپر جو ہیں حاجتمند
کریں لحاظ
۴۔ تنگ حال۔ دلگیر۔ کمزور۔ لاچار
مصیبت زدہ اور بیمار
ہم سب کے ہو ویں مددگار
خوشدلی سے
۵۔ جو اپنے مال یا طاقت سے
اِس خدمت میں صرف کرینگے
اے باپ مسیح کی خاطر سے
قبول فرما

۲۴۲۔ ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.

جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں
ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو
بہت رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں
اور بہت بچ رہتا ہے ۲ تواریخ $\frac{31}{10}$

۱۔ شکر باپ ہو تیرا حمد بھی اور تعریف
دل و جان سے گاویں تیرا نام شریف
شکر کے ذبیحے تیرے پاک حضور
اپنے مال سے لاتے کر اے باپ منظور
۲۔ تو نے کیا وعدہ اپنے بندوں سے
جب دے تیرا حصّہ مال کا لاوینگے
تب آسمان کھولے برکت بے بہا
جسم کی اور روح کی تو اُنڈیلیگا
۳۔ بخش کہ ہم اِس بات کا کریں اعتقاد
تیرے سارے وعدے دلمیں رکھیں یاد
اور ایمان سے مان کے سب تیرے احکام
اُنکو جانیں کامل اور درست تمام

۲۴۳۔ ۸. ۸. ۸. ۴.

تم اپنے نہیں ۔
۱ ۔ کرنتھیوں $\frac{6}{19}$

۱۔ اے مالکِ دونوں عالم کے
تیری تعظیم ہو سبھوں سے
لائق تعریف کون کر سکے
اے فیض معمور
۲۔ آفتاب کا نور باد بہار
پھولوں اور پھل کے باغ گلزار
شان تیری کرتے ہیں آشکار
اے فیض معمور
۳۔ آرام محبت صحت بھی
کُل نعمتیں و زندگی
تیری ہی بخشش ہیں صحیح
اے فیض معمور

۴- توہی نے اپنے بیٹے کو
بخشا کہ پاک کفارہ ہو
شکر ہمیشہ تیرا ہو
اے فیض معمور

۵- تو نے پاک روح عنایت کی
چشمۂ زور و تازگی
ہفت چند ہیں برکتیں اسکی
اے فیض معمور

۶- مخلصی تو نے کی عطا
فضل و رحمت بے بہا
بدلا ہم ہی دیں تجھے کیا
اے فیض معمور

۷- آسمانی باپ قادر غفور
تیرے ہم رہیں نت مشکور
ہماری نذریں کر منظور
اے فیض معمور

۲۴۴- اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا لوقا ۱۲/۳۳

۱- خدایا سچی دانش دے
کہ اپنا مال منال
مطابق تیری مرضی کے
ہم کریں استعمال

۲- دنیا کی فانی چیزوں کی
ہم قدر جانیں خوب
اور اُسکے عیش و عشرت سے
نہ کبھی ہوں مغلوب

۳- نہ ہو کہ صرف اس دنیا میں
ہم جمع کریں مال
دنیوی عزت حاصل کر
ہم آخر ہوں کنگال

۴- پر اب خیرات میں دیکے دھن
اور دولت دنیوی
ہم جمع کریں بر آسمان
خزانہ ابدی

۲۴۵- جو تھوڑا بوتا ہے تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا ۲-کرنتھیوں ۹/۶

۱- ہم آرزو رکھتے ہیں
کہ ساری دنیا میں
سب قوموں کو جلد حاصل ہوں
نجات کی نعمتیں

۴- کلام ہمارے واعظ کا
ہمارے دلوں میں جما
کہ اُسکا فائدہ ظاہر ہو
جماعت کے شریکوں کو

۴۵۰- ۱۰. ۱۰. ۱۰. ۱۰

میں تمھیں اطمینان دیے جاتا ہوں
اپنا اطمینان تمھیں دے جاتا ہوں۔
یوحنا ۱۴/۲۷

۱- نجات دہندہ پھر بدل وجان
ہم تیرے نام کے ہوتے ہیں ثناخوان
ہماری بندگی اب ہے تمام
سو گھٹنے ٹیک کر چاہتے ہیں سلام

۲- بخش گھر کی راہ پر اپنا پاک سلام
تا آج کا روز مقدس ہو تمام
جو سجدہ کرکے جائیں اپنے گھر
تو اُنکو بدی سے بچا لیکر

۳- اِس رات کو بھی مسیحا دے سلام
اور دل کو روشن کرکے دے آرام
کر دور تو اپنوں سے دُکھ و نقصان
ہیں تیرے سامنے دن و رات یکساں

۴- تو ہمیں عمر بھر بخش دے سلام
دکھ و تکلیف کے وقت دلکو قیام
جب تیرے حکم سے جنگ ہے تمام
عنایت کر تو ابدی سلام

۴۵۱- ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۱

اُسکے حق میں سدا دعا ہوگی ہر وقت
اُسکی مبارکبادی کہی جائیگی زبور ۷۲/۱۵

۱- دِن ہُوا ہے تمام جو تونے دیا
اب پڑا ہے اندھیرا اے خدا
آج صبح تیرا شکر ہم نے کیا
تو کریں شام کو تیری پاک ثنا

۲- اِسکی بھی کرتے ہم شکرگذاری
کہ کرتی ہے کلیسیا لگاتار
دنیا میں شب اور روز خدمت گذاری
دعا میں لگی رہتی ہے بیدار

۳- ہر ملک میں روشنی جبکہ دے دکھائی
اور صبح ہوتی ہے خداوندا
تب ہوتی ہے ستائش کی سُنائی
کی جاتی تجھ سے منت اور دعا

۴- دِن ڈھلے یاں جب ہے تمام عبادت
نہ ہوتی ہے موقوف یہ بندگی

کہ مغرب میں بھی ہوتی ہے بشارت
یوں تیری حمد ہے ہوتی ابدی
۵- آمین خداوند تیری یہ بادشاہی
ہے بالادست ہر اک حکومت سے
وہ قائم ہے اور دیتی ہے گواہی
تا سب ہوں تابع اپنے منجی کے

صبح کے گیت

۴۵۲-۷.۷.۷.۸.۷.۸

نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔
افسیوں ۵/۸

۱- اے آسمان زمین کے خالق
باپ اور بیٹے اور روح پاک
رات و دن کا تو ہے مالک
تجھ سے شمس کا ہے اشراق
تو سنبھالتا ہے مدام
قدرت سے جہان تمام

۲- شکر کرتے دل و جان سے
کہ گذشتہ رات میں بھی
تو نے خوف و سب نقصان سے
بندوں کی حفاظت کی
دشمنوں سے اے اللہ
تو نے ہمیں دی پناہ

۳- سب گناہوں کی ظلمت کو
رات کی مانند تو مٹا
اپنی رحمت کی افراط کو
دل میں ظاہر کر دکھا
تیرا خون صرف اے مسیح
شفا بخشتا ہے صحیح

۴- بخش کہ آج از خواب روحانی
جاگ سکے پاویں تازگی
اور بدل و جان آسمانی
راہ پر ڈھونڈھیں زندگی
تا بے خوف ہو اور بیدار
تیرا کریں انتظار

۵- اپنے پاک کلام کی راہ پر
ہو ہمارا رہنما
حافظ ہو اور حامی دن بھر
آج ہدایت تو فرما
تو ہی اے رحیم اللہ
سپر ہے اور جائے پناہ

۴- بخشش کہ ہم صلیب اُٹھا کے
ہوویں تیرے دامنگیر
روح پاک کا فیض فرما کے
سفر بھر تو ہو دستگیر
تا جب ہو یہ زیست تمام
تجھ پاس پاویں خوش آرام

۴۵۳- ۸.۸. ۷.۶. ۷.۶.

ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے
یعقوب ۱: ۱۷

۱- اندھیری رات اب جاتی
اور روشنی ہے نمود
صبح اب چلی آتی
اور دن پھر ہے موجود
نوروں کے باپ رحیم اللہ
ہم تیرے ہوتے ہیں مداح

۲- تجھ سے ہر اچھی بخشش
اور کامل ہے انعام
اے خوبیوں کے چشمہ
ممدوح ہو تیرا نام
نوروں کے باپ رحیم اللہ
ہم تیرے ہوتے ہیں مداح

۳- اے رحمت کی معموری
برکت ہمپر بہا
مسافرت کے حال میں
ہدایت نت فرما
نوروں کے باپ رحیم اللہ
ہم تیرے ہوتے ہیں مداح

۴۵۴- اے خداوند تو صبح کو میری آواز سنے گا کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کر کے تیری طرف تاکتا رہونگا زبور ۵: ۳

۱- بزرگ خدایا رات و دن
ہیں تیرا انتظام
اندھیرا تو پھیلاتا ہے
اور نور ہے تیرا کام

۲- جب تیرے بندے رات کیوقت
سو رہے چین کے ساتھ
سب خطرے دور کر تیرا پیار
اور قدرت رہے ساتھ

۳- اس رات میں کتنے ایذا
دُکھ میں تڑپتے تھے

اور کتنے کوچ کر گئے ہیں
اِس فانی دنیا سے
۴۔ اب صبح کو بہ عاجزی
ہم تیرے پاک حضور
جو شکر ادا کرتے ہیں
سو تجھے منظور

۴۵۵۔ ۷.۶.۷.۶

میں لیٹ گیا اور سو رہا۔ میں جاگ اُٹھا
کیونکہ خداوند مجھ کو سنبھالتا ہے زبور ۳/۵

۱۔ آسمانی باپ ہم تیرے
ہیں دل سے ثنا خواں
کہ اُٹھے ہیں سویرے
بخوشی اور امان

۲۔ رات بھر تو نے حفاظت
اور نگہبانی کی
کمزور کو دی ہے طاقت
اُداس کو تازگی

۳۔ ممدوح ہو تیری رحمت
اور الفت اے خدا
ہم سب پر اپنی برکت
اور فضل نت فرما

۴۔ بخش ہم کو دلی صفائی
بدچالی سے بچا
اور دن بھر رہنمائی
تو کر خداوندا

۴۵۶۔ ۷.۷.۷.۷.۷

ایشور جس نے آگیا کی کہ اندھکار میں
سے جوتی چمکے وہی ہے جو ہم لوگوں
کے ہردے میں چمکا۔
۲-کرنتھیوں ۴/۶

۱۔ اب اندھیارا گیا ہے
پھر اُجالا آیا ہے
میرا من اُجالا کر
پربھو من کو پریم سے بھر

۲۔ پاپ کی اِچھا آج جو ہو
شکتی دے ناش کرنے کو
یسوع تو سہارا دے
کہ میں بچوں پاپوں سے

۳۔ من کے بُرے سوچ مٹا
مجھے جوکھم سے بچا
کہیں مجھے تو نہ چھوڑ
اپنا مُنھ نہ مجھ سے موڑ

۴- آویگا جب مرن کال
مجھ بلہین کو تب سنبھال
پربھو تو ہے کرپا مئے
ہوا اس کال تو مرتیوں جے

۲۵۷- ۸.۸. ۶.۶.۶.۶.

ہمارے منجی یسوع مسیح نے موت کو نیست
اور زندگی اور بقا کو روشن کر دیا ۲ تمطاؤس ۱

۱- اندھیارا گیا ہے
اور روشنی ہے نمود
ہم تیرے شکر کو
ہیں حاضر اے معبود
نورونکے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکر گذار

۲- تاریکی دلکی بھی
جو ہم میں ہے مٹا
اور اپنے منہ کا نور
تو بندونپر چمکا
نورونکے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکر گذار

۳- اور دن بھر کریں بھی
ہم نور حق کے کام
اور دل سے مانیں بھی
سب تیرے پاک احکام
نورونکے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکر گذار

۴- عمر کی شام کے وقت
خوف سے بچانے کو
تو موت کی وادی میں
ہمارا حامی ہو
نورونکے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکر گذار

۵- اور روز قیامت میں
اپنے خاص رحم سے
تو نور آسمانی میں
بندے کو دخل دے
نورونکے باپ پروردگار
ہم تیرے ہیں شکر گذار

۲۵۸- مجھے صبح کے وقت اپنی شفقت
کی آواز سنا۔
زبور ۱۴۳/۸

۱- خداوند تیرا شکر ہو
میں دیکھتا ہوں پھر روشنی کو

خوشنما [illegible] ہے نمود

اور فضل تیرا ہے موجود

۲- آج دن بھر میرا حافظ ہو
رکھ اپنے ساتھ تو بندے کو
گناہ اور بدی سے بچا
اور ہر ایک امتحان ہٹا

۳- آفتاب ہے جیسے جلوہ گر
اور روشنی بخشتا سر بسر
یوں نور سے میری روح کو بھر
اور دل کو بھی منور کر

۴- اے باپ بے حد ہے تیرا پیار
ہے فضل تیرا بے شمار
کاش میں بھی تجھکو کروں پیار
ہمیشہ رہوں تابعدار

۴۵۹- میں صبحکو پکار کے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا-

زبور ۵۹/۱۶

۱- صبح کیوقت کریم خدا
میں تیری طرف تاکونگا
سن میری دعائی آواز
قبول کر بندے کی نیاز

۲- جس جا میں ہے مسیح شفیع
خدا کے دہنے ہاتھ رفیع
خدا کے تخت کی پاک درگاہ
اسطرف میری ہے نگاہ

۳- تیری توجہ بافراط
ہے میری طرف دن ورات
اور میں مشتاق ہوں اے خدا
تیری مقدس ہیکل کا

۴- بس تیرے گھر میں جاؤنگا
اور تیری ثنا گاؤں گا
میں خوف سے کرونگا سجود
تیرے حضور اے پاک معبود

۴۶۰- تو صبح اور شام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش و خرم کرتا ہے-

زبور ۶۵/۸

۱- تیار ہے دل خدا وندا
میں دل و جان سے گاؤنگا
اے بین اے بربط جاگ تو جا
میں بھی سویرے جاگونگا

۲- میں امتوں میں اے خدا
شکرانہ تیرا کرونگا

میں گاؤں گا بدل وجان
حمد تیری اُنکے درمیان

۲۔ کہ تیری رحمت سبھوں پر
آسمانوں سے ہے بالاتر
اور تیری وفاداری بھی
تا ابد قائم رہے گی

۳۔ آسمانوں پر ہے تیرا تخت
سب تیرے بندے ہیں نیکبخت
روئے زمین پر سراسر
تیرا جلال ہے جلوہ گر

۴۶۱ ۔ ۷.۷.۷.۷.۷.۷.

صبحکو تیری شفقت کا اور رات کو
تیری امانداری کا تذکرہ زبور ۹۲/۲

۱۔ شمس الصدق تمام آسمان
تیرے نور سے ہے معمور
ہم پر ہو طلوع ذیشان
ہم سے دفع کر دیجور
اے ستارے صبح کے
میرے دلمیں روشنی دے

۲۔ دن کی روشنی ہے تاریک
جبتک تو نہ روشنی دے
گر نہ رہے تو نزدیک
دن ہے خالی خوشی سے
میری تو بینائی ہے
تجھ سے رہنمائی ہے

۳۔ آ اور دلمیں روشنی
غم گناہ کو دفع کر
نورِ حق سچائی سے
سارے شک کو رفع کر
ظاہر کر تازہ جلال
تا جلد آئے روزِ کمال

شام کے گیت

۴۶۲ ۔ ۸.۸. ۷.۶. ۷.۶.

میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو بھی
رہونگا کیونکہ تو اے خداوند مجھے سلامتی
سے رہنے دیتا ہے ۔
زبور ۴/۸

۱۔ تمام ہے دن کی روشنی
خدایا شکر ہو

اِس رات میں سب گناہ سے
محفوظ رکھ بندے کو
یسوع رات بھر ہو نگہبان
اور چین سے رکھ تو میری جان

۲۔ تمام ہے دِن کی خوشی
ٹیک رکھتا ہوں تجھ پر
اِس رات کے سب وسواس سے
حمایت میری کر
یسوع رات بھر ہو نگہبان
اور چین سے رکھ تو میری جان

۳۔ تمام ہے دِن کی محنت
حمد میری ہو منظور
اِس رات کے سارے خوف کو
تو بندے سے کر دور
یسوع رات بھر ہو نگہبان
اور چین سے رکھ تو میری جان

۴۔ اے میری جان کے حافِظ
جو خطرے بے شمار
مسکین کو ہر جا گھیرتے
سو تجھ پر ہیں آشکار

تو حامی ہو اور نگہبان
سُن دعا میری اے چوپان

۲۹۳ ۔ ۸۔۷۔۸۔۷۔۸۷۔۸۔۷۔۸

تو رات کی ہیبت سے نہ ڈرے گا۔
زبور $\frac{91}{5}$

۱۔ تیری برکت ہم پر آوے
آج کی رات خداوندا
بد خیال اور سوچ دور جاوے
حافظ ہو تو اے خدا
گرچہ آس پاس خطرے ہوویں
گرچہ چلیں موت کے تیر
خاطِر جمع ہو ہم سوویں
جو تو ہووے خبر گیر

۲۔ ہر چند ہووے رات اندھیری
ہم نہ چھپے ہیں تجھ سے
آنکھ نہ کبھی سوتی تیری
یکسان رات اور دن تجھے
آج کی رات میں موت جو آوے
اُٹھیں پھر نہ بستر سے
کاش آسمان پر ہر اِک جاوے
اور سعادت میں رہے

۴۶۴۔ ۱۰. ۱۰. ۱۰. ۱۰

ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی
ہے۔ لوقا $\frac{۲۴}{۲۹}$

۱۔ رہ میرے ساتھ شام ہوتی جاتی ہے
خداوندا رات چلی آتی ہے
سب مجھکو چھوڑیں دل بھی ہو اُداس
بیکس کے حامی رہ تو میرے پاس

۲۔ جلد میری زندگی گذرتی ہے
دُنیا کی خوشی نہ ٹھہرتی ہے
بدلتی ہیں سب چیزیں بیقیاس
بے بدل مالک رہ تو میرے پاس

۳۔ نہ خالی لمحہ تک ٹھہرنے کو
پر میرے گھر ہی میں اُترنے کو
کر مجھ پر ظاہر اپنا رحم خاص
اور بود و باش ہی رکھ تو میرے پاس

۴۔ شیطان کے جال سے تیرا خاص حضور
مجھے بچاویگا ہر وقت ضرور
تیری حفاظت پر ہے میری آس
اے میرے حافظ رہ تو میرے پاس

۵۔ تیری حضوری سے میں ہوں محفوظ
سب دُکھ تکلیف میں بندا محفوظ
ہر قید سے ہونگا میں بیشک خلاص
جو تو خداوند رہے میرے پاس

۴۶۵۔ وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپاویگا
اور اُسکے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ
ملے گی۔ زبور $\frac{۹۱}{۴}$

۱۔ آفتاب الٰہی اے مسیح
تو مجھ پر ظاہر ہو صریح
کاش دنیا سے تکلیف نہ ہو
کہ جو ڈباوے بندے کو

۲۔ جب نیند میں لیٹوں آجکی رات
مسیح رکھ دور ہر خوف کی بات
اِس سوچ سے مجھے تو سنبھال
کہ یسوع سدا ہے رکھوال

۳۔ میں کرتا ہوں یہ التماس
کہ عمر بھر رہ میرے پاس
جو ہوؤں مرتے وقت حیران
تو میرا حامی ہو رحمٰن

۴۔ جو تجھ سے ہوئے ہوں گمراہ
رحیم تو اُنپر کر نگاہ
کہ چھوڑیں ساری بدی کو
اور ہو ویں تیرے بندے سو

۵- جس وقت میں اُٹھوں بستر سے
تو اپنی برکت مجھے دے
جبتک نہ جاؤں میں آسمان
تو میرا حافظ ہو ہر آن

۴۶۶- خداوند ہر ایک برائی سے مجھے
محفوظ رکھیگا - وہ تیری جان کو
محفوظ رکھیگا - زبور ۱۲۱/۷

۱- اَب شام کیوقت خداوند کو
دِن بھر کی خیر کا شکر ہو
اور اے بادشاہوں کے بادشاہ
اِس رات میں میری ہو پناہ

۲- مسیح کی خاطر اے غفور
بخشدے تو میرے سب قصور
ہر بوجھ سے میں فراغت پا
بےخوف وخطر سوؤنگا

۳- جو میں اِس رات میں مرونگا
تو موت کے ڈر کو صاف مِٹا
اور جیسے اُٹھتے صبح کو
میری قیامت ویسی ہو

۴- رکھ میری جان کو اپنے ہاتھ
رہ سوتے وقت بھی میرے ساتھ
اور نیند سے نئی طاقت ہو
کہ تازہ دم ہوں فجر کو

۵- جو نیند نہ آوے آجکی رات
تو دِل میں ڈال آسمانی بات
بدخوابی اور خرابی سے
اور خطر و غم سے پناہ تو دے

۶- جب آویگا وہ روز جلیل
جو لازوال اور بے تبدیل
تب گاؤنگا خداوند کو
ہمیشہ حمد و ثنا ہو

۷- سب رحمتوں کے بانی کو
سب آدمیوں سے ثنا ہو
کہو آسمان کی فوج شریف
باپ بیٹے روح کی ہو تعریف

۴۶۷- ۷. ۷. ۷. ۷.
خداوند تیرا نگہبان ہے -
زبور ۱۲۱/۵

۱- کام سے ہاتھ اُٹھاتا ہوں
سونے کو میں جاتا ہوں
باپ آسمانی اَے اللہ
میرے اوپر رکھ نگاہ

۲- بھول وچوک سب اے خدا
آج کے دن کی معاف فرما
خونِ مسیح کا بے بہا
دھوتا دِل مجھ عاصی کا

۳- گھر کے چھوٹے بڑے سب
سونپتا تیرے ہاتھ میں اب
رحم کرکے اے رحمٰن
سب کا ہو تو نگہبان

۴- شفا بخش بیماروں کو
دے آرام دُکھیاروں کو
ہر اِک جگہ اے اللہ
ہو تو اپنوں کی پناہ

۴۶۸- میرے ہاتھوں کا اٹھانا شام
کی قربانی کی مانند ہو۔

زبور ۱۴۱:۲

۱- بندے کو تُو نے اے خدا
دِن بھر سنبھالا ہے
اور کھانا پینا روزی کا
بخشش کرکے پالا ہے

۲- رب تیری مہربانیاں
ہیں بندے کو حصول
پس شکر کی مہربانیاں
تو میری کر قبول

۳- تو بخش دے میرے سب گناہ
دِل کی نجاست دھو
اور میرے لئے جاگتا رہ
اور میرا حامی ہو

۴۶۹- ۶.۵.۶.۵.
یوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن
ہوگا - زبور ۱۴:۷

۱- دِن ہے گذر گیا
کریں ہم دُعا
اور خدا کا شکر
کریں ہم ادا

۲- جا بجا ستارے
نکل آتے ہیں
پھول پرندے سارے
سونے جاتے ہیں

۳- اور سب کاروبار سے
فارغ ہے انسان
سبھوں کو خدایا
رات کو دے آرام

۴- کر تو نگہبانی
ننھے بچوں کی
رات بھر کر حفاظت
سب بیماروں کی

۵- غم میں جو ہیں پڑے
بیوہ اور یتیم
اُنکو دے تسلی
اے خدا کریم

۶- رات کی رات مسافر
خطرے سے بچا
بدکردار وں کو تو
روک اور معاف فرما

۷- آجکی سب خطائیں
بخشدے مہربان
اور فرشتے رہیں
میرے نگہبان

۸- پھر میں صبح اُٹھ کے
پاک اور بے خطا
تیرا شکر کر کے
خدمت کرونگا

نوروز

۷۴۰- ۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷.۷

میری اوقات تیرے ہاتھ میں
ہیں - زبور ۳۱/۱۵

۱- حاکم مطلق کُل مختار
علم اور حلم میں بے مقدار
میرے وقت اور واقعات
سب کے سب ہیں تیرے ہاتھ
تندرست ہوں یا بیمار
جو غریب ہوں یا مالدار
دُکھی ہوں یا بہ آرام
تیرے ہاتھ میں ہے تمام

۲- مری ہو ہر طرف سے
جبتک تو نہ حکم دے
میری جان نہ جاویگی
موت نہ قابو پاویگی
رب رحیم تو میرے ساتھ
میری جان ہے تیرے ہاتھ
جو کچھ مجھے ہے عزیز
تیری ہووے ہر ایک چیز

۴- ہر وقت تیرا رہونگا
ہر وقت یہ میں کہونگا
اے خدا تو میرا ہے
میں اور میرا تیرا ہے
میرے ساتھ تو ہو ہر حال
تب میں ٹھہرا مالامال
میرا وقت اور واقعات
سب کے سب ہیں تیرے ہاتھ

۲۷۱- ۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸

کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر
کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا-
امثال ۲۷/۱

۱- کوچ بکوچ میں سفر کرکے
بڑھتا جاتا روز بروز
معلوم نہیں ہے خداوند
کتنے رہے ہیں ہنوز
میں روزمرہ کی تکلیف کو
سفر میں اٹھاتا ہوں
پر یہ میری ہے تسلی
اپنے گھر کو جاتا ہوں

۲- اے خداوند تیرا بندہ
ہے آرام کا امیدوار
تجھ پاس جانے کی امید سے
دل کو ہوتا ہے قرار
حمد اللہ کہ اس جہان میں
میں ہمیش نہ رہونگا
گھر کو جانے کی امید سے
ابکے دکھ میں سہونگا

۳- سفر بھر تو اے خداوند
مجھ مسافر کو سنبھال
میرے پاؤں کو طاقت بخشدے
کہ نہ ہوؤں تباہ حال
اور جب پچھلا کوچ ہوچکا
تجھ پر کروں جب نگاہ
تب میں دل و جان سے گاؤں
گھر کو پہنچا حمد اللہ

۲۷۲- ۶.۸.۸.۶.۸.۸

ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا
ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں زبور ۹۰/۱۲

۱- اب گذر رہا ہے پرانا سال
پر رب کا رحم ہے بحال

ہزاروں شکر ہو
خداوند مجھ پر کر نگاہ
معاف کر تو میرے سب گناہ
بخش فضل بندے کو
۲- ہاں میرے سب گناہوں کو
مسیح کے لہو سے تو دھو
مجھ کو قبول کر لے
محبت سے تو ہے معمور
جو کچھ کہ مجھے ہے ضرور
مسیح کی خاطر دے
۳- اور آگے میرے سب گھر بار
اور دوستوں کا ہو مددگار
سبھوں پر کر نگاہ
تو میری جان کی خبر لے
تو روز کی روٹی مجھے دے
اور دکھ میں ہو پناہ

۲۷۴- ۷. ۸. ۷. ۸.
یہاں تک خداوند نے میری مدد کی
اسموئیل ۷/۱۲

۱- ابن عذر مالک میرے
آج تک تو نے مدد کی
پھر ایک سال بھر تیرے فیض سے
رہی میری زندگی
۲- دکھ و سکھ جو میں نے پایا
سب کچھ تو نے بھیجا تھا
میرے سر کا نہ ایک بال بھی
تیرے بنا گرنے کا
۳- جتنی میری ہیں خطائیں
اپنے پیچھے پھینک تو دے
اور سب نعمتوں کے لئے
شکر کو قبول کر لے
۴- روز بروز تو نئے سال میں
خداوند میری خبر لے
اگر باتیں ناگوار ہوں
تو تو مجھے صبر دے
۵- یا مسیح جو تیرا آنا
اسی نئے سال میں ہو
تو تو بخش دے ہوشیاری
اپنے خون خریدے کو
۶- اگر میں اسی سال میں مروں
تو قیامت میں جِلا

تاجی اُٹھ کے خوش ہو مانوں
سال لاآخر یوبلؔ کا

۴۷۴ - ۷. ۸. ۷. ۸.

میں نے درخت لگایا اور اپلس نے
پانی دیا مگر بڑھایا خدا نے ا کرنتھیوں ۳/۶

۱- بویا ہم نے بیج روحانی
گذرے سال میں روز بروز
بیج کے جمنے کی اَے مالک
راہ ہم تکتے ہیں ہنوز

۲- گذرے سال میں کام جو کیا
اُسے اپنی برکت دے
اور اِس سال میں جو ہم بوویں
قیمتی بیج کی خبر لے

۳- تاکہ بیج پار سال اِس سال کا
اُگے پھولے پھلے بھی
دونوں سے جلال تو پاوے
خبر لے تو دونوں کی

۴۷۵ - ہیں ہماری عمر کے دن گننا
سکھا - زبور ۹۰/۱۲

۱- بیت ایل کے دن سے بند دن کا
توحافظ ہے خدا
تو پشت در پشت پروردگار
باپ دادوں کا رہا

۲- ہمیشہ اُن کی نسل کی
کر رہبری خدا
اور کیا کر منظور اُنکی
ستایش اور دعا

۳- ہر مشکل اور بکھیڑے میں
ہدایت ہمیں دے
تو روز کی روٹی دے ہمیں
اور کپڑے پہننے کے

۴- اور بخش کہ تیرے سایہ میں
ہم رہیں سفر بھر
جبتک نہ پہنچیں آخر کو
سلامت باپ کے گھر

۴۷۶ - ۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵.

اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپنی شوکت
اُنکے فرزندوں کو دکھلا زبور ۹۰/۱۶

۱- اب کہ ہم یہ نیا سال
تیرا ہے انعام
تیرے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں
اپنے سب ایام

جو کچھ تجھے پسند ہو
دُکھ ہو یا آرام
آئے سو پر - پُر جلال
ہووے تیرا نام

۲- باپ ہے کون جو فرزند کو
اچھی چیز نہ دے؟
کون ہے فرزند باپ کا جو
کہنا مان نہ لے؟
باپ آسمانی تیرا پیار
رہتا ہے مُدام
کاش ہر بات میں پُر جلال
ہووے تیرا نام

۳- اگر تیری مرضی ہو
کہ فرزندوں کو
خوشی اور آرائش ہو
اپنے بندوں کو
فضل بخش کہ یاد کریں
تیرا پیار مدام
اور نِت چاہیں پُر جلال
ہووے تیرا نام

۴- تو اے یسوع گیا ہے
دُکھ صلیب کی راہ
دُکھ اور غم میں تو ہی ہو
بندوں کی پناہ
دُکھ کے بعد ہم تیرے ساتھ
پائینگے آرام
ابد تلک پُر جلال
ہووے تیرا نام

نکاح

۷۷ہم - ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

خدا نے انھیں برکت دی -
پیدائش ۱:۲۸

۱- عدن میں تو نے خداوند
پاک بیاہ کا انتظام
رحمت سے مقرر کیا
تا انسان کو ہو آرام
جیسے تو نے برکت بخشی
پہلے مَرد اور عورت پر
ویسے تو اِن دونوں پر بھی
اپنی برکت نازل کر

۲- کانا میں تونے دکھائی
اپنی قدرت وجلال
اب بھی حاضر ہو اور اِنکو
فضل سے کر مالا مال
اُنھیں تو پاکیزہ کرکے
ایک کو دوسرے سے ملا
اپنی رحمت سے تو اُنپر
دولت فضل کی برسا
۳- عمر بھر تو اُنکے ساتھ ہو
اُنکی نیت ہدایت کر
ساتھوں ساتھ وہ دُکھ سُکھ میں
چلیں تیری راہوں پر
اُنھیں برکت سے معمور کر
سدا رہیں تیرے پاس
اُن کا سفر جب تمام ہو
اُنھیں بخش ابدی میراث

۴۷۸- ۱۰. ۱۱. ۱۰. ۱۱.

جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی
جُدا نہ کرے۔ مرقس [illegible]

۱- اے کامل پیار جو سدا بے مثال ہے
ہم کرتے دعا تیرے پاک حضور
اِن دونوں کو دے پیار جو لازوال ہے
ایک بنکر تجھ میں رہیں وہ مسرور
۲- اے پاک حیات تو اُن میں رہ ہر حالت
اور اُنھیں پیدا کر مضبوط ایمان
صابر امید بُردباری اور محبت
کہ دُکھ اور موت میں بھی ہو اطمینان
۳- دے اُنکو خوشی جو ہے لاثانی
تسکین جو جنگ میں رہتی بے تبدیل
پھر آخر اُنکو فتح دے غیر فانی
اور ابدی پیار اور زندگی جلیل

۴۷۹- وہ دونوں ایک جسم ہونگے۔ افسیوں ۵

۱- جسے خداوند خوشی دے
وہ سچ مچ ہے خوشحال
جو کرے بیاہ خداوند میں
سو سچ مچ مالا مال
۲- اِن دونوں پر خداوندا
جو کرتے ہیں نکاح
ہم تجھ سے منت کرتے ہیں
تو اُنپر کر نگاہ

۳- وہ جورو خصم ہونے کو
اب کریں قول قرار
اور تجھ سے برکت پانے کے
ہیں دونوں امید وار
۴- جہاں تو دِل کو کرے شاد
واں سچی شادی ہے
جس گھر کو کرے تو آباد
واں خوب آبادی ہے

خدا کے گھر کی تقدیس

۴۸۰ - ۱۰. ۱۰. ۱۰. ۱۰.

رات دِن تیری آنکھیں اس گھر کیطرف
کھلی رہیں - ۱ سلاطین ۸/۲۹

۱- اِس پاک مکان میں ہر ترستی جان
وہ راحت پائے جو ہے بے بیان
کورس: اَے روز مبارک نوبت خوشی کی
اب شکر ہو اور عزت یسوع کی
۲- اِس پاک مکان میں کریں ایماندار
یسوع کی ذات الٰہی کا اقرار
۳- ہمیشہ رہے ثابت یہ ایمان
کہ دلمیں ہو آسمانی اطمینان
۴- اِس پاک مکانمیں پائیں ایماندار
یروشلم آسمانی کا دیدار
۵- اور یہاں بہت دلونکو خدا
روحانی غسل بخشے بے بہا
۶- زور پاکر وہ غذا روحانی سے
ہمشکل بنتے جائیں یسوع کے
۷- یاں بندوں کی دعا تو کر منظور
اور انکو اپنے فضل سے معمور
۸- اِس گرجے پر اب برکت نازل کر
ہمیشہ رہے یہ آسمانی در

۴۸۱ - خدا کا چنا ہوا اور قیمتی زندہ پتھر
۱ پطرس ۲/۴

۱- وہ پتھر دیکھو بے بہا
بنیاد کلیسیا کی
عزیز وہ ہے یہوواہ کا
زندہ اور قیمتی
۲- معماروں نے جس پتھر کو
رد کیا صاف صریح

کونے کا سِرا ہُوا سو
وہ پتھر ہے مسیح
۳- خداوند کا یہ دیکھو کام
وہ کیا عجوبہ ہے
مخالفوں کی ضد ہے خام
خام ہر منصوبہ ہے
۴- ہم خوشی کریں پر سرور
حمد تیری گانے کو
ہمیں نجات بخش اے غفور
خدا کی ثنا ہو

بارش کے لئے شکر

۴۸۲- ۸.۷.۸.۷.۸.۷.۸.۷

وہ زمین پر مینھ برساتا ہے اور دور
کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہے
ایوب ۵

۱- تیرے رحم سے خداوند
ہوئی ہے زمین خوشحال
تو نے پانی کو برسا کے
کیا اُسے مالا مال
اپنی بڑی التفات سے
پیدا کرتا ہے اناج
اپنے فضل کی افراط سے
بخشتا ہے تو سال کو تاج
۲- روغن تیرے بڑے لطف سے
کھیتوں میں ٹپکتا ہے
تیرے کرم کو الٰہی
کون بیان کر سکتا ہے ؟
کھیت اور باغ میدان پہاڑی
خوشی سے ہیں مالا مال
اور انسان حیوان ہر جگہ
ہیں آسودہ اور خوشحال
۳- چراگاہیں گلے پھرتے
گویا اُن کے ہیں لباس
وادیوں کے بیچ میں پھرتے
کرتے خالق کی سپاس
سب خدا کی ہے دستکاری
ظاہر کرتی اُس کی شان
سب کے رزق کی ہے تیاری
رب ہے رازق ہر زمان

۳۸۴ - ۷. ۷. ۷. ۷.

تونے پرتھوی پر درشٹی کی اور اُسے
سینچا ہے - زبور ۶۵/۹

۱- پانی برسا بھائیو
کہو دھن پرمیشور کو
وہ جو سامرتھ ہیں مہان
ہم پر ہوا دیاوان

۲- بجھی ہے اب بھوم کی پیاس
مگن ہوئے پیڑ اور گھاس
نش - پشو - پنکشی بھی
کرتے ستت پرمیشور کی

۳- ہے پرمیشور دیاونت
تیری کرپا ہے اننت
تیری دیا ہے اپار
نام اور گن اپرمپار

۴- پر جو ہم ہیں پاپی جن
سوکھے ہیں ہمارے من
ہم پر کرپا تو برسا
اور سب دھرم کے پھل پھلا

فصل ۱۲ شکر

۳۸۵ - ۷.۶.۷.۶.۷.۶.۷.۶.

جبتک زمین ہے بونا اور کونا موقوف
نہ ہوگا - پیدائش ۸/۲۲

۱- ہم جوتتے ہیں اور بوتے
زمین پر بیج بار بار
پر برکت کے ہم ہوتے
خدا سے امیدوار
وہ اوس اور مینھ برساتا
تا کھیت کی نرمی ہو
وہ ہوا کو چلاتا
اور بھیجتا گرمی کو

کورس :- ساری اچھی بخشش
آسمان سے آتی ہے
پس شکر ہو ہاں شکر ہو
خداوند کو

۲- چاند سورج اور ستارے
اور ساری موجودات
جو گرد اگرد ہمارے
ہیں اُسکے مخلوقات

اناج اور سب آدھار کو
وہی بناتا ہے
انسان اور سب جاندار کو
وہی کھلاتا ہے

۳- پس تجھے باپ آسمانی
ہو شکر و سپاس
کہ تیری مہربانی
ہے سب سے بے قیاس
بہ عاجزی ہم آتے
اب تیرے پاک حضور
قربانی جو ہم لاتے
سو تجھے ہو منظور

جدائی اور الوداعی

۲۸۵- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.۸.

وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپا دیگا
زبور ۹۱/۴

۱- اے باپ آسمانی کردگار
ہے تیرے ہاتھ کل اختیار
جوش و خروش سمندر کا
ہے تابع تیرے حکم کا
بچائے رکھ تو خطرے سے
مسافر سب سمندر کے

۲- اے یسوع کیا جب فرمان
تو نے تب ہوا بند طوفان
سمندر پر تو چلتا تھا
اور کشتی میں تو سوتا تھا
بچائے رکھ تو خطرے سے
مسافر سب سمندر کے

۳- اے روح پاک جب خلقت پر
کی جنبش تو نے پانی پر
بجائے جوش کے زندگی
اور راحت تو نے پیدا کی
بچائے رکھ تو خطرے سے
مسافر سب سمندر کے

۴- اے پیار اور قدرت کے خدا
ہو حافظ اپنے بندوں کا
طوفان یا آگ یا ٹکر سے
نہ ضرر انکو پہنچے دے

پس خشکی اور تری پر سے
ہم تیرا شکر کرینگے

۴۸۶ - جب ہم آپس سے جدا ہو ویں تو خداوند
میرے اور تیرے اوپر مطلع رہے گا ۔
پیدائش $\frac{۳۱}{۴۹}$

۱- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
زندگی کی راہ بتاوے
ہمیں انہوں میں ملاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

کورس:- جب جدائی ہو جب جدائی ہو
تب خداوند حافظ ہو
جب جدائی ہو جب جدائی ہو
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۲- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
اپنے سایہ تلے لاوے
من آسمانی روز کھلاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۳- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
خوف و خطرے سے بچاوے
اپنے پروں میں چھپاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۴- رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں
پریم کا جھنڈا نت پھیلاوے
موت کی موج کا زور مٹاوے
رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہوں

۴۸۷ - ۸.۵.۸.۳
وہ قادر مطلق کے سایہ تلے رہے گا
زبور $\frac{۹۱}{۱}$

۱- باپ قدوس تو سن ہماری
اپنے رحم سے
انکی جو ہیں دوست ہمارے
خبر لے

۲- وہ ہیں دور پر یسوع پیارے
اپنی قربت سے
ہر وقت انکو رکھ بچائے
خطرے سے

۳- جو دلگیری جو اندیشہ
ہو جدائی سے
تو تسلی پاک ہمیشہ
انکو دے

۴- انکی ہو نجات کی خوشی
انکو طاقت دے

کرتے جائیں وہ ترقی
فضل سے

۵- بخش اے روحِ پاک کہ چلیں
وہ دینداری سے
تاکہ جنگ میں فتح پائیں
مدد دے

۶- باپ اور بیٹے روحِ اقدس
اُنکو دے سدا
برکت رحمت اور حفاظت
اے خدا

۴۸۸ - وہ ایک بہتر یعنی آسمانی ملک کے
مشتاق تھے -
عبر ۱۱/۱۶

۱- وداع کے وقت اَے بھائیو
آواز اور دِل ملائیو
اب پچھلی بار خدا کا نام
ایک ساتھ سرا ہیں پھر سلام

۲- یہاں گر مِلنا پھر نہ ہو
تو جانتے دیس ایک بہتر کو
کہ بھائیو چھوڑ سب دُکھ کی بات
بہشت میں ہوگی ملاقات

حُبُّ الوطن

۴۸۹ - ۴. ۶. ۴. ۶. ۶. ۶

جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف
سے مقرر ہیں رومیوں ۱۳/۱

۱- بادشاہ سلامت ہو
یا اللہ بادشاہ کو
رکھ تو بخیر
کر اُسے فتحمند
خوشحال اور سربلند
راج اُسکا اقبالمند
بادشاہ کی خیر

۲- جتنی جو نعمت ہو
بخشدے تو بادشاہ کو
راج رکھ بخیر
راجکی شریعت پر
چلے وہ عمر بھر
تب گا دیں خوشی کر
بادشاہ کی خیر

۴۹۔ ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶.

آسمان اور زمین کا کل اختیار
مجھے دیا گیا ہے ۔ متی ۲۸ : ۱۸

۱۔ اے ہندوستان خوبصورت
خوشنما رونق دار
ہیں تیرے باغ پُرفضا
میدان ہیں خوشگوار
ہیں تجھ میں ستھرے چشمے
اور ستھری چراگاہ
جہاں کہ دن کی دھوپ میں
ہے راحت و پناہ

۲۔ ہاں وادیاں بھی تیری
ہیں پھولوں سے معمور
اور آنکھ جب اُن پر پڑتی
دل ہوتا ہے مسرور
بلند پہاڑ ہمالیہ
اور بیچ کے کوہستان
سب تجھ کو بخشتے زینت
اے پیارے ہندوستان

۳۔ اے یسوع کے شاگردو
مت ہو حیران اُداس
جلد ہو ویگی یہ جگہ
خدا کی خاص الخاص
ایمان امید کو لیکے
اور روح کی تیز تلوار
تم جنگ میں آگے بڑھو
ہو فتح کی پکار

۴۔ پنجاب اور راجپوتانہ
کماؤں اور گڑھوال
سبھوں سے عزت پاوے
خداوند ذوالجلال
ہاں حیدرآباد اور اودھ
بمبئی ۔ بنگال ۔ مدراس
اور کل زمین یہ ہند کی
ہو جاوے پاک میراث

لڑکوں کے گیت

۴۹۱ - ۷.۴.۸.۷.۸.۷.۸

ابن داؤد کو ہوشعنا مبارک وہ جو
خداوند کے نام پر آتا ہے۔ متی ۹/۱۲

۱۔ لڑکو گیت مسیح کا گاؤ
اُسکی تمہید سے نگاہ
اُسکے پیار کا گیت سناؤ
اور نجات کے ہو مداح

کورس:۔ خوش ہوشعنا خوش ہوشعنا
گاؤ یسوع کی تعریف

۲۔ جب وہ پہلے آدمی بنا
لڑکے تب خاص خوشی سے
اُسکی پاک تعریف اور ثنا
ایک آواز ہو گاتے تھے

۳۔ ماؤں نے بال بچے لیکے
یسوع کو گھیر لیا تھا
اُسنے اُنھیں برکت دیکے
گود میں لے خوش کیا تھا

۴۔ لڑکو لڑکیو گیت گاؤ
گاؤ سب مسیح کا پیار
پھر جب تم آسمان کو جاؤ
گاؤ گیت تب بے شمار

۴۹۲ - ۵.۶.۵.۶.۵.۶.۵.۶

جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح
قبول نہ کرے وہ اُسمیں ہرگز داخل نہ ہوگا
مرقس ۱۰/۱۵

۱۔ ہم جو چھوٹے لڑکے
تجھ پاس آتے ہیں
تیری اے خداوند
ثنا گاتے ہیں
گرچہ تو ہے بڑا
بادشاہ ابدی
فضل سے قبول کر
اپنی بندگی

۲۔ ہم کمزور ہو تجھے
اے مسیح بادشاہ

اکثر بھولتے جاتے
ہوتے ہیں گمراہ
اے خداوند ہمکو
بدی سے بچا
اور ہمارے دِلمیں
اپنا پیار بڑھا
٣- پھر جب تو بُلاوے
ہمیں دُنیا سے
جائینگے پاس تیرے
وہاں رہینگے
جہاں ہے نہ بدی
رونا نہ تکلیف
گاوینگے ہمیشہ
تیری پاک تعریف

٤٩٣- بچوں اور شیرخواروں کے منہ سے
تونے حمد کو کامل کرایا -
متی ٢١/١٦

١- جب لڑکے عین خوشدلی سے
گیت گاتے ہیں خداوند کے
جو سنتا گیت سیانوں کا
کیا لڑکوں کا بھی سُنے گا ؟

٢- ہاں سُنے گا کہا اُس نے
کہ بچوں کی زبانوں سے
خدا نے حمد کروائی ہے
کامل تعریف گوائی ہے
٣- جب لڑکا سچ مچ چاہتا ہو
دعا خدا سے مانگنے کو
کیا اُسکی وہ سُن لیوے گا ؟
جواب دعا کا دیوے گا
٤- ہاں جسنے کہا لڑکوں کو
"تم روکو مت پر آنے دو"
کیوں کریگا وہ اُنکو دور ؟
وہ اُنکی سُنے گا ضرور
٥ پس گاویں گیت خداوند کے
دُعا بھی مانگیں دِلوں سے
یہ جان کے کہ رحیم خدا
دونوں کو پسند کریگا

٤٩٤- اے خداوند ہماری دستکاریاں
تیری ثنا خوانی کرتی ہیں
زبور ١٤٥/١٠

١- ہر آندھی میں ایک ہے آواز
ہر پھول میں ہے زبان

جو تیری ثنا کرتی ہیں
خدایا عالیشان

۲- پرندے اپنے خالق کی
ستائش گاتے ہیں
اور سوسم ہوکے ہم آواز
تعریف سناتے ہیں

۳- کیا میں اکیلا عالم میں
چپ رہونگا مدام ؟
کیا اپنے دِل سے نہ کہوں
تیرا مبارک نام ؟

۴- عالم کا فرض تو تھوڑا ہے
سب چیز مل جاویگی
پر تونے مجھے بخشی ہے
حیاتِ ابدی ۔

۴۹۵ - ۷.۷.۷.۷.
میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا
زبور ۱۴۵ ۔

۱- القادر کی سویرے
تو حمد کر اَے دل میرے
اُسکے حضور میں آؤں
اُسکی ستایش گاؤں

۲- اندھیرا وقت جب آیا
جب دلمیں خوف سمایا
تونے اَے باپ آسمانی
کی میری نگہبانی

۳- پس رات اب چلی گئی
اور دِن کی روشنی آئی
سب خوف تونے ہٹایا
ہر آفت سے بچایا

۴- اب شکر کرکے گاؤں
تیری تعریف سناؤں
اے رب پُر مہربانی
قبول کر یہ قربانی

۵- تو اپنی پاک ہدایت
آج مجھے کر عنایت
تیرے فرشتے آئیں
اور ہاتھوں پر اُٹھائیں

۶- گر ساتھ ہو رحمت تیری
کامیاب ہے محنت میری
دے برکت میرے کام کو
تا اُس کا نیک انجام ہو

۷- اب رہ تو ہادی میرا
دِل بنے مسکن تیرا
اور آخر جب مر جاؤں
آسمان میں دخل پاؤں

۴۹۶- میں خوش ہُوا جو وقت وہ مجھے
کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں
زبور ۱۲۲

۱- سب لوگ آئیو
خداوند کا پاک دِن ہے
ہم جلدی جائیں گرجے کو
تم سب آئیو
کہ سُنیں ہم مفید تعلیم
اور کریں یسوع کی تعظیم
وہ ہے خدا رحیم
تُم سب آئیو

۲- بدکار طالب ہوں
کہ عیش و عشرت کریں
خدا کے گھر ہم جائیں گے
تم سب آئیو
یہ ہے بیشک مبارک کام
کہ لیویں ہم مسیح کا نام
ہو اُسکی حمد مدام
تم سب آئیو

۳- ہم سوچتے رہیں
خدا کے پاک کلام پر
کہ اُسمیں ہے نجات کی راہ
تم سب آئیو
نصیحت اُسمیں ہے صحیح
کہ جو صلیب پر تھا ذبیح
وہ زندہ ہے مسیح
تم سب آئیو

۴- اُسمیں لکھا ہے
کہ یسوع نے خود کہا
تم لڑکوں کو سب آنے دو
پس سب آئیو
مسیحا تجھ پاس آتے ہیں
تجھ پر ایمان ہم لاتے ہیں
نجات ہم چاہتے ہیں
سب لوگ آئیو

۲۹۷- ۷.۷.۷.۷.۸.۷.۸

وہ پہلوٹا بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے
میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا۔ لوقا ۲

۱- شہر میں داؤد بادشاہ کے
ایک مسکین گوشالہ تھا
واں ایک چرنی میں تھا سوتا
بالک پاک کنواری کا
مریم تھی وہ ماں حلیم
بالک تھا یسوع کریم

۲- وہ آسمان سے اُتر آیا
جو ہے خالق سبھوں کا
اُس گوشالہ میں وہ رہا
اُسکا پالنا چرنی تھا
منجی یوں محبت سے
رہا ساتھ غریبوں کے

۳- گود میں لیٹ کر یسوع پیارے
اپنی ماں کو دیکھتا تھا
اور شروع ہی سے ہر باتیں
اُسکے تابع میں رہا
اے سب لڑکے لڑکیو
ایسے تابعدار رہو

۴- بڑھتے وقت ہر حال میں ہوا
تھا نمونہ لڑکوں کا
وہ بھی رویا ہنسا کھیلا
پڑھا لکھا کرتا تھا
دُکھ و سُکھ جو ہو ہمارا
دونوں میں وہ ہے سہارا

۵- پھر ہم اُسکے پیار کی خاطر
اُسکا پائیں گے دیدار
کہ وہ بالک نیک اور پیارا
ہے خدا پر اختیار
جگہ واسطے بچوں کے
ہے شدھارتا الفت سے

۶- تب نہ دیکھیں گے ہم اُسکو
جانوروں کے درمیان
ہو کر تخت نشین آسمان پر
ظاہر ہوگا وہ ذیشان
اور پاک بچے بےشمار
ہوں گے اُسکے گرد تاجدار

۹۸م - ۱۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱.

اُنھوں نے جلدی سے جاکر اُس
بچے کو چرنی میں پڑا پایا ۔ لوقا ۲/۱۶

۱۔ ایک چرنی میں بلونگی پڑا ہے وہ
گو رب سب کا سبھوں سے بڑا ہے وہ
واں نہیں ہے دیا ۔ ستارہ نکا نور
دکھاتا ہے چرنی میں رب کا ظہور

۲۔ آواز بیل کی سنکر جاگ جاتا ہے وہ
نہ روتا نہ زور سے چلاتا ہے وہ
اے یسوع پیارے نگاہ مجھ پر کر
اور میرا ہو حافظ اور حامی رات بھر

۳۔ اے یسوع خداوند پاس رہ تو سلا
اور باتیں محبت کی کہہ تو سدا
سب بچوں کو اپنی پناہ اب دکھا
اور اپنے ساتھ رہنے کے لائق بنا

۹۹م ۔ اُسکا نام عمانوایل رکھیں گے
جسکا ترجمہ یہ ہے خدا ہمارے ساتھ
متی ۱/۲۳

۱۔ بیت لحم کے میدانوں میں
رکھوالی کرتے تھے چوپان
اِک بارگی کھل گیا فلک
گیت گاتے تھے فرشتگان

کورس ۔ عمانوایل عمانوایل
بنے آیا شاہ اسرائیل

۲۔ دور ملکوں میں مجوسیوں نے
ستارہ دیکھا کیا بالشان
پورب میں وہ دمکتا تھا
جلال سے بھرا تھا آسمان

۳۔ ستارے نے تب آگے چل
دکھائی اُنھیں سیدھی راہ
اور آخر منزل پہونچے وہ
اور پایا مقصد دلخواہ

۴۔ شاہ جہاں کے سجدہ میں
با ادب جھکے وہ اُس آن
چڑھایا اُسکے روبرو
بیش قیمت سونا مُر لوبان

۱۰۰ ۔ ۷.۷. ۸.۸. ۷.۷. ۷.۷.

وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابراہیم کی
نسل کا ساتھ دیتا ہے ۔ عبرانیوں ۲/۱۶

۱۔ یہ بچہ کون ہیچ گائے کے تھان
جس پاس جھکتے ہیں چوپان؟

اور تو پیارا ٹھہرا میرا
سارے پیاروں میں عزیز
۵- تونے بڑا دکھ اُٹھایا
دنیا کے بچانے کو
اپنا لہو بھی بہایا
گنہگار بخشانے کو
۶- مر کے پھر تو ہوا زندہ
زندہ ہے اب باپ کے گھر
دنیا کا نجات دہندہ
بیٹھا تخت آسمانی پر
۷- اے مسیح میں چاہتا تجھے
میرے دلمیں رہا کر
نیا دِل تو بخشدے مجھے
تیرے رہنے لائق گھر
۸- نت ایمان میں تجھ پر لاؤں
نت تو میری خبر لے
یہاں سے جب کوچ کر جاؤں
تب بہشت میں جگہہ دے

۵۰۲- ۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱۔۱۱
وے جو مجھکو سویرے ڈھونڈھتے ہیں
مجھکو پاوینگے امثال ۸ ۱۷

۱- جب بائبل میں پڑھتا ہوں یسوع کی چال
کہ بچوں کا دوست کیسا تھا
تب دِل سے یہ چاہتا کہ میرا بھی حال
اب ہوتا اُن بچوں کا سا
کہ مجھ پر بھی رکھتا وہ برکت کا ہاتھ
اور گود میں بھی لیتا مجھکو
میں سنتا جب بولا محبت کیساتھ
"لڑکوں کو مجھ پاس آنیدو"
۲- پر اب بھی دعا مانگکے اور لا کے ایمان
جا سکتا میں اُسکے حضور
اور جب اُسے ڈھونڈھونگا با دل و جان
تب پاؤنگا اُسے ضرور
ایک خوشنما جگہہ کی اُسنے تیار
سب کیلئے جو ہوئے پاک صاف
اور اُسمیں ہیں بچے ہزاروں ہزار
جنکے سارے گناہ ہوئے معاف
۳- پر دُنیا میں اور بہت بچے ہیں اب
نہیں جانتے وہ یسوع کا پیار

۵- تیرا گھر ہے کیا ہی خوب
تیری باتیں ہیں مرغوب
ہمکو تو ہی ہے عزیز
تیرا نام ہے دل عزیز

۵۰۷- ۶. ۷. ۷. ۷.

وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چراویگا وہ
بروں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا

یسعیاہ ۴۰/۱۱

۱- ہم تو بچے ہیں لاچار
دل میں بھی ہیں گنہگار
پر ہیں تیرے امیدوار
سُن خداوند یسوع

۲- لڑکوں کو تو کرتا پیار
اُن کا دوست ہے وفادار
مدد دینے کو تیار
سُن خداوند یسوع

۳- تو نے چھوڑا تھا آسمان
یہاں ہوا تھا قربان
تیرا پیار ہے بے بیان
سُن خداوند یسوع

۴- جو ایمان سے آویگا
وہ رہائی پاویگا
تو ضرور بچاویگا
سُن خداوند یسوع

۵- جانچ ہمارے دل کا حال
بدی اُنسے تو نکال
پاک تو کر ہماری چال
سُن خداوند یسوع

۶- کام میں کھیل میں بھی ہر بار
ہوویں ہم فرماں بردار
تیرے رہیں وفادار
سُن خداوند یسوع

۷- اپنی راہ میں تو چلا
نگہبان ہو سبھوں کا
آخر اپنے پاس اُٹھا
سُن خداوند یسوع

۵۰۸- [illegible]

مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا

یرمیاہ ۳۳/۳

۱- مسیحا میں لڑکا ہوں کیا ہی غریب
مسیحا تو لڑکوں کا پیارا حبیب

مسیحا مجھ چھوٹے پر ہو تو رحیم
مسیحا دے مجھے نجات کی تعلیم

۲- مسیحا تو مجھ میں جلد رہنے کو آ
مسیحا تو دِل میرا نیا بنا
مسیحا راہ حق پر تو مجھے چلا
مسیحا دینداری میں مجھے بڑھا

۳- مسیحا ہر وقت رہ مجھ لڑکے کیساتھ
مسیحا تو مجھپر رکھ برکت کا ہاتھ
مسیحا سب آفت سے مجھے بچا
اور آخر میں مجھے آسمان پر بلا

۵۰۹ - پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو
سب خدا کے جلال کیلئے کرو
اکرنتھیوں ۱۰/۳۱

۱- عمدہ ہیں وہ چھوٹے ہاتھ
کام جو کرتے پیار کے ساتھ
آنکھیں بھی ہیں پُر سُرور
جن میں ہے یسوع کا نور
عمدہ ہاں عمدہ وہ چھوٹے ہاتھ
کرتے کام ایمان کے ساتھ
عمدہ ہیں آنکھیں اور پُر سُرور
جن میں ہے یسوع کا نور

۲- چھوٹے ہاتھ ہیں بنے سب
واسطے تیرے کام کے رب
پاؤں بھی بنے تیز رفتار
تا ہوں تیرے تابعدار

۳- چھوٹے لب جو ہیں دلسوز
دعا کریں روز بروز
چھوٹے دِل بھی ہوں خوشحال
پیارے یسوع سے ہر آن

۴- تم سے اب ہو سکے جو
وہی اُسکی خاطر ہو
مانو تم بدل و جان
یسوع کی بات ہر زمان

۵۱۰- ۶.۵.۶.۵.

ایشور ابھیمانیوں سے بیرودھ کرتا ہے۔ پرنتو دینوں پر انوگرہ کرتا ہے
یعقوب ۴/۶

۱- پربھو یسوع پیارے
میرا گرو ہو
دھرم کا گیان اور سِکشا
دے مجھ لڑکے کو

۲- پر بھو یسوع پیارے
میرا ترا تا ہو
رچھا - چھیم اور مکتی
دے مجھ لڑکے کو

۳- پر بھو یسوع پیارے
میرا پر بھو ہو
جان تو مجھے اپنا
اپنے لڑکے کو

۵۱۱ - جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُسکو
ہم جان گئے -
۱- یوحنا ۴/۱۶

۱- یسوع میرا پیارا ہے
میرا وہ کفارہ ہے
اُسنے دیکر اپنی جان
مجھے کیا نت شادمان

کورس:- ہاں پیارے یسوع
ہاں پیارے یسوع
ہاں پیارے یسوع
میں تجھ میں ہوں شادمان

۲- بڈھی اب میں چھوڑتا ہوں
جال گناہ کا توڑتا ہوں
رکھتا یسوع پر ایمان
اُسمیں رہتا نت شادمان

۳- جبتک زندہ رہونگا
فرزند اُسکا ہوؤنگا
جب میں جاؤنگا آسمان
رہونگا تب نت شادمان

۵۱۲ - ۷.۶. ۷.۶. ۷.۶. ۸.۶

اے باپ میں تیری حمد کرتا ہوں
کہ تونے یہ باتیں داناؤں سے چھپائیں
اور بچوں پر ظاہر کیں -
متی ۱۱/۲۵

۱- چھوٹے بچوں کا ایک دوست ہے
جو رہتا ہے آسمان
اور اُسکا پیار بے حد ہے
اور رہتا ہے یکساں
دنیا کے دوست ہیں چنچل
نہ اُن میں کچھ قیام
یہی رفیق ہے لائق
یسوع ہے اُسکا نام

۲- چھوٹے بچوں کا ایک گھر ہے
نفیس اور عالی شان

بادشاہ اُسکا ہے یسوع
بہشت ہے وہ مکان
نہ کبھی وہاں رونا
نہ دُکھ - نہ چوٹ نہ درد
ہر ایک کے دلمیں پیار ہے
اور خوشی سدا سرا

۳- چھوٹے بچوں کا ایک گیت ہے
راگ اُسکا کیا دِلسوز
نہ گانیوالے تھکتے
پر گاتے ہیں ہر روز
اُس گیت میں نہ فرشتے
شریک ہوسکتے ہیں
صِرف آدمزاد گا سکتے
کہ یسوع منجی ہے

۴- چھوٹے بچوں کو ایک جامہ
آسمان پر ملتا ہے
اور بین اور بربط لیکے
وہ گاتے رب کی جے
خداوندا تو بخشدے
کہ لڑکپن ہی سے

ہم یسوع کو پہچان کے
دِل اپنا دیں اُسے

۵۱۳- ۳۴. ۶. ۵. ۶. ۵. ۶. ۶. ۳۴. ۶
تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے
چمکے - متی ۵/۱۶

۱- یسوع کا فرمان ہے
تم بنو نور
دنیا کی تاریکی
اِس سے ہوگی دور
گو ہو سکتی ہم سے
روشنی تھوڑی ہی
تیرا دِیوا چمکے
اور میرا بھی

۲- یسوع کہتا ہے کہ
میں ہوں مسرور
میرے بچوں کا جب
چلن ہو پُر نور
تا ہو اُسکو ہم سے
خوشی خرمی
تیرا دِیوا چمکے
اور میرا بھی

۳- یسوع کہتا ہے کہ
تم بنو نور
اُنکے لئے جو ہیں
دکھی اور رنجور
گھٹے تا بُرائی
تاریکی دنیا کی
تیرا دِیا چمکے
اور میرا بھی

۵۱۴ -- ۸.۸. ۶.۶. ۶.۶.

خداوند نے سموئیل کو پکارا وہ بولا
میں حاضر - ۱سموئیل ۳ب

۱- ہیکل خداوند کی
شیلوہ میں تھی سُنسان
تھی رات اور بندگی
سب ہوئی تھی تمام
اور لو آواز خداوند کی
واں یکایک سُنائی دی

۲- تھا کاہن ناتوان
وہ سویا ہوا تھا
ایک لڑکا تھا پاسبان
خدا کی مقدس کا
سو جو اپنی مرضی کی
خدا نے اُسپر ظاہر کی

۳- خدایا مجھے دے
کان سموئیل کا سا
کہ بڑی تیزی سے
ہوں تیرا شنوا
اور اُسکی مانند سُن پکار
میں جلدی سے ہوں تابعدار

۴- خدایا مجھے دے
دِل سموئیل کا سا
جو تیری مرضی کے
موافق ہو سدا
جو چاہے تیرا پاک دیدار
اور کرے اُسکا انتظار

۵- خدایا مجھے دے
ایمان بھی اُسکا سا
جو رضامندی سے
ہو تابع حکم کا
یوں سمجھوں میں صفائی سے
جو بات ہو چھپی عالم سے

٥١٥ - ٧.٧. ٧.٧. ٧.٧.

وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چراوے گا
وہ برونکو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا
یسعیاہ $\frac{40}{11}$

۱- بھیڑوں کے عزیز چوپان
ہو تو میرا نگہبان
تیرے ہاتھ زور آور سے
کون چھین سکتا ہے مجھے ؟

۲- اپنی جان عزیز مسیح
دیکے ہوا تو ذبیح
تا گناہ سے ہو خلاص
ہم لوگ پاویں پاک میراث ..

۳- خون کا میں خریدا ہوں
پس میں تیرا سدا ہوں
تیری حمد میں گاؤنگا
تیری راہ پر جاؤنگا

۴- ساتھ رہ اے عزیز چوپان
تیری نرم آواز کو مان
چلونگا میں سیدھی راہ
کبھی ہوؤں نہ گمراہ

٥١٦ - ٨.٧. ٨.٧.

اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق
کو یاد کر - واعظ $\frac{12}{1}$

۱- میرے اوپر یسوع پیارے
میرے اوپر رحم کر
لڑکا ہوں تو پر میں ڈالتا
آپکو تیرے رحم پر

۲- یا مسیح تو اپنے روح سے
نیا کر مجھ لڑکے کو
دل کا کپڑا ہوا میلا
اپنے خون سے مجھے دھو

۳- میں بھی تیرا شاگرد ہوؤں
رکھ تو مجھ پر اپنا ہاتھ
تیری بات کو سن کے مانوں
جو تو ہے میرے ساتھ

۴- تب جس وقت تو پھر کے آوے
تجھ سے جا کے ملونگا

۵- اپنے نقش قدم پر
میری رہنمائی کر
تب فردوس میں آخرکار
تیرا پاؤنگا دیدار

یا ہو پیشتر مر میں جاؤں
تیرے پاس تب رہونگا

۵- میرے اوپر یسوع پیارے
میرے اوپر رحم کر
لڑکا ہوں تو پر میں ڈالتا
آپکو تیرے رحم پر

٦.۵.٦.۵.٦.۵.٦.۵-۵١٤
اچھا چرواہا میں ہوں الخ
یوحنا ١١

١- یسوع ہے چرواہا
خوف سب ہو ویں دور
اُسپر تکیہ کرکے
کریں ہم سرور
اُسکے ساتھ ہی چلیں
جدھر دے نشان
شوکھے بیابان میں
یا ہر سبز میدان

٢- یسوع ہے چرواہا
کیا ہی خوب ارشاد
اُسکی شیریں باتیں
دل کو کرتیں شاد
جب تنبیہ بھی دیوے
مانتا ہوں احسان
اور کون میرا ہادی ؟
وہی ہے چوپان

٣- یسوع ہے چرواہا
قادر نگہبان
شیر نزدیک بھی ہووے
ہمکو کیا نقصان ؟
موت کی وادی چلیں
کیسی ہو تاریک
ہمکو خوف نہ ہوگا
جب چوپان نزدیک

٤- یسوع ہے چرواہا
کامل مددگار
اپنی رحمت ہمپر
کرتا ہے آشکار
اب تعریف ہم گاویں
دل میں ہو شادمان
جدا پھر نہ ہونگے
پہنچے جب آسمان

۵۱۸- ۷. ۷. ۷. ۷.

اور جتنوں نے اُسے چھوا وہ اچھے
ہوگئے - متی ۱۴/۳۶

۱- یسوع جان کا ہے حکیم
قابل دانا اور رحیم
چنگا کرتا ہر بیمار
کیسا اچھا مددگار

۲- وہ جو بھلے چنگے ہیں
بید کو نہیں چاہتے ہیں
فقط جو ہیں کچھ بیمار
اُن کے لئے بید درکار

۳- کون جو بھلا چنگا ہے؟
کون جو سچ کہہ سکتا ہے
"میں تو بھلا چنگا ہوں
بالکل صاف اور اچھا ہوں؟

۴- کوئی نہیں ہر انسان
مفلس ہے اور پریشان
شفا بخش تو ہے درکار
تا ہو چنگا ہر بیمار

۵- شفا بخش ایک ہے صحیح
اُسکا نام یسوع مسیح
وہ ہے دل کا حق طبیب
دوا اُسکی ہے صلیب

۶- آپ آ اے شافی دے آرام
چین معافی بھی مدام
ہر بیمار کو چنگا کر
حمد ہے تیری سر بسر

۵۱۹- بھیڑیں اُسکے پیچھے ہولیتی
ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز پہچانتی
ہیں - یوحنا ۱۰/۴

۱- تیری آواز اے نیک چوپان
ہم سُنکر ہوتے ہیں شادمان
ہم تیرے پیچھے آتے ہیں
اور کامل راحت پاتے ہیں

۲- ہم چھوٹے لڑکے اے چوپان
ہیں مانند بروں کے نادان
ہم جلدی راہ کو کھوتے ہیں
اور راہ سے بے راہ ہوتے ہیں

۳- پر جب تو ہے ہمارے ساتھ
اور ہم کو دیتا اپنا ہاتھ
تو پاتے ہیں ہم تازگی
اور راہ میں چلتے بخوشی

۴- ہم تیرے پیار سے ہیں مغلوب
ہمارا تو ہی ہے محبوب
ہم لڑکے گرچہ ہیں لاچار
پر تو ہے کامل مددگار
۵- اب ہمکو اپنی گود میں لے
ہر ایک کو اپنی برکت دے
پناہ میں رکھ اپنی مدام
کہ ہمکو ہووے نیک انجام

۵۲۰ - میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دوں گا۔
متی ۱۱/۲۸

۱- یسوع پاس آ نہ دیر کر اے یار
اُسکے کلام میں راہ ہے آشکار
دیکھ وہ ہمارے بیچ ہو اس بار
اُلفت سے کہتا "آ"
کورس: - خوشی-خوشی ہوگی بے قیاس
جب گناہ سے پاک ہو اور خلاص
یسوع ہم جمع ہوں تیرے پاس
ابدی مکانوں میں
۲- "لڑکوں کو میرے پاس آنے دو
اُسکی آواز کو سن خرم ہو
اُسکو ہم دیویں دل اپنے کو
دیری نہ کرکے آ
۳- دیکھ وہ ہے آج ہمارے درمیان
اُسکے کلام مبارک کو مان
اُسکی شیریں آواز سن ہر آن
"اے میرے فرزند آ!"

۵۲۱ - ۶.۷.۷.۷.۶.۷.۶.۷
میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں یوحنا ۱۰/۲۷

۱- اے پاک مبارک یسوع
ہم تجھ پاس آتے ہیں
اور تیرے خوشی حضور میں
تسلی پاتے ہیں
کورس: - ہم آتے ہیں مسیحا
کہ چلیں تیرے ساتھ
۲- ہم آتے ہیں مسیحا
کہ دیکھیں باپ کا گھر
اُس عالی شان مکان میں
تو ہمیں داخل کر
۳- ہم آتے ہیں کہ دیکھیں
اُن پاک باشندوں کو

اور اُن کے ساتھ ہم گاویں
اور بیچ میں شامل ہوں

۵۴۲ - ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے
اور نجات دینے آیا ہے۔
لوقا ۱۹/۱۰

۱- میں خدا سے پھر کے
ہوا تھا گمراہ
یسوع نے پیار سے
مجھ پر کی نگاہ

کورس:- جسنے مجھے کیا پیار
ہوا میرا مددگار
جو ہے میرے دل کا یار
اُس کا شکر ہو

۲- یسوع نے خریدا
مجھ نالائق کو
اپنے خون سے دھویا
اُسکی ثنا ہو

۳- یسوع میرا ہادی ہو
بادشاہ میرا ہے
مجھے خوش وہ کرتا
پاس وہ رہتا ہے

۴- مجھے وہ اکیلا
نہیں چھوڑے گا
آخر کار آسمان پر
جگہ دیوے گا

۵- جلد میں اپنی آنکھ سے
اُسکو دیکھونگا
اُسکے پیار کا ذکر
سدا کرونگا

۵۴۳ - ۷۶.۷۶.۷۷.۷۶.۷۶.۷۶
مجھ پر افسوس ہے اگر خوشخبری نہ سناؤں
۱-کرنتھیوں ۹/۱۶

۱- دل خوش ہے کہ سناؤں
پیغام آسمانی خوب
جلالی کا بادشاہ آیا
پیار اُسکا دل مرغوب
کاش میں سناتا جاؤں
جب تک ہے میرا دم
کہ بخشتا ہے وہ سبھی
مٹاتا سارا غم۔

کورس:- جبتک آسمان نہ جاؤں
ہر وقت ہر بار سناؤں

پر کسی کو بتاؤں
مسیح کا بےحد پیار
۲- دُنیا کی شان وشوکت
ہے بالکل ہیچ بُطلان
مسیح کا پیار عجوبہ
کیا خوب کیا عالی شان
کہ وہی بخشتا راحت
اندھیر مٹاتا ہے
غمزدہ اور لاچار کو
امید دِلاتا ہے
۳- بار بار اے کاش سناؤں
انمول پیغام شیریں
کہ سارے آدمی سنیں
اور کریں دِل نشیں
ابتک ہیں کتنے باقی
جو اِس سے ہیں محروم
اندھیرے میں تڑپتا
لاچاروں کا ہجوم
۴- جو جانتے اِس پیغام کو
ہیں اور بھی خواہشمند

کہ ایسے مُفت رہیں
اور ہو ویں سیر خورسند
دوڑ دھوپ جب یہ ہو ختم
اور پہنچوں میں آسمان
گیت راگیں اِس پیغام کے
میں گاؤں خوش الحان

۵۲۴ - خدا نے ہمیں اسلئے مقرر کیا ہے کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے نجات حاصل کریں۔ ۱۔ تھس ۵/۹

۱- سالم مسیح کی گود میں
سالم مسیح کے پاس
خوش ہوں میں اُسکے پیار میں
ہے راحت روح کو خاص
سُنو! فرشتے گاتے
خوش راگ ایک شیریں تر
اُس وطن رونقدار میں
بلوری چشموں پر
سالم مسیح کی گود میں
سالم مسیح کے پاس

خوش ہونیں آپکے پیار میں
ہے راحت روح کو خاص

۲- سالم مسیح کی گود میں
سالم مصیبت سے
سالم امتحان میں
خطرے سے دشمن کے
اب دور سب بے قراری
اب دور سب شک شبہے
صرف تھوڑا سا دکھ ہے باقی
صرف تھوڑا غم مجھے

۳- یسوع میری پناہ ہے
جو ہوا ہے مصلوب
وہ میری خاص چٹان ہے
مجھکو یقین ہے خوب
میں ٹھہرونگا بہ صبر
جب تک ہے رات موجود
میں ٹھہرونگا بخوشی
جب تک ہو دن نمود

۵۲۵- جو غالب آئے میں اُسے اُس
زندگی کے درخت میں سے جو خدا
کے فردوس میں ہے پھل کھلنے
کو دونگا۔
مکاشفہ ۲: ۷

۱- باغ عدن آسمان پر بلند
ہے سعادت اور چین کا مقام
اس جہان کی مصیبت کے بعد
ملکے پاوینگے وہاں آرام

کورس:- خوشنما عدن میں
اپنے پیارے مسیح کے حضور
سدا پاوینگے چین و سرور

۲- جو خداوند کے بندے راستباز
اس جہان سے ہیں گذرے [illegible]
اُنسے ملکے ہم ہونگے خوشحال
اُس پاک شہر میں خوب رونقدار

۳- وہاں سارے مقدس لوگ ہیں
سب رسول -نبی بھی اور شہید
بے شمار لڑکے بھی تخت کے گرد
کرتے برّے کی حمد و تمجید

٦.٤.٦.٤.٦.٦.٦.٤-٥٢٦

مبارک ہیں وہ جو ان دروازوں
سے شہر میں داخل ہونگے مکاشفہ ٢٢/١٤

١- ایک ملک ہے خوش و پاک
دور- دور ہے دور
واں لوگوں کی پوشاک
نور- نور ہے- نور
گاتے اُسمیں ہر آن
یسوع منجی ہے سلطان
ہم کریں ہر زمان
دل سے سرور

٢- اُس ملک کو جانے کو
کون ہے تیار؟
شک کیونکر لائے ہو؟
کیوں ہو بےزار؟
پاک خوشی سے معمور
دکھ و غم سے ہو کر دور
ہم یسوع کے حضور
گاویں ہر بار

٣- اُس ملک میں رہتے جو
سو ہیں خوشحال
پیار سب کے دلوں کو
رکھتا نہال
پس آؤ جلدی سے
تاج اور بربط پاوینگے
یسوع خداوند سے
راج پُر جلال

٦.٦.٥.٥.٦.-٥٢٧

اُسمیں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو
گھنونا کام کرتا ہے ہرگز داخل نہوگا- مکاشفہ ٢١/٢٧

١- ایک شہر پاک اور صاف
بدی سے خالی ہے
اُسمیں ناپاکی
اُسمیں ناپاکی
ہرگز نہ داخل ہے

٢- پاس تیرے آتا ہوں
یسوع اے بڑے پاک
تو مجھے دھولے
تو مجھے دھولے
بدی سے کر تو پاک

۳- اپنا فرزند مسیح
مجھے تو اب بنا
اور سب گناہ سے
اور سب گناہ سے
تو مجھے نت بچا
۴- جبتک اس شہر میں
میری پوشاک ہے نور
بے داغ اور بے عیب
بیداغ اور بے عیب
پہنچوں تیرے حضور

۶.۵.۶.۵.۷.۵.-۵۲۸
ہمارا وطن آسمان پر ہے -
فلپیوں ۳:۲۰

۱- میں مسافر یہاں
میرا گھر ہے دور
دنیا خوش ہے لیکن
بدی سے معمور
کورس:- یسوع ہیں کرتا پیار
ہے ہمارا سچا یار
جلد ہم پہنچیں گے اس پار
اسکے فضل سے

۲- میرا وطن اور ہے
وہاں نہ گناہ
اور نہ رنج و نالہ
اسمیں پاتا راہ
۳- پر مسافروں کو
پاک دل ہے ضرور
اگر وہاں جانا
انکو ہو منظور
۴- کیونکہ میرا وطن
ہے گناہ سے پاک
وہاں یسوع رہتا
اور سب ہیں بے باک
۵- یسوع پاک کر مجھے
بدی سے بچا
اے پاک روح تو ہادی
میرا ہو سدا
۶- میں مسافر یہاں
میرا گھر ہے دور
پر میں وہاں جلدی
پہنچونگا ضرور

٥٢٩- ۷.۷.۶.۶.۶.۶.۷.۷

تمہارا غم خوشی بن جائیگا -

یوحنا ۱۶/۲۰

۱- یہاں دُکھ ہم سہتے ہیں
ملکے ساتھ نہ رہتے ہیں
بہشت ہے میل کی جا

کورس:- تب کریں ہم خوشی
خوشی-خوشی-خوشی
جب ہم سب ہی ملکے
جُدا پھر نہ ہوونگے

۲- سب جو چاہتے یسوع کو
وہ جب اُن کا مرنا ہو
بہشت کو جاونگے

۳- خوشی تب مناونگے
جب ہم دیکھنے پاونگے
مسیح کو تخت نشین

۴- تب ایک دل اور ایک زبان
گاوینگے ہم ہر زبان
خداوند کی تعریف

٥٣٠- وہ میرا خاص خزانہ ہوں گے

رب الافواج فرماتا ہے -

ملاکی ۳/۱۷

۱- رب فرماتا وہ دن آتا
جب میرے لوگ ہونگے
خاص خزانہ تاج شاہانہ
عزیز و محبوب
اپنے یسوع میں کامل
اور جلال میں ہو شامل
تب ستاروں کی مانند
وہ چمکیں گے خوب

۲- سب خریدے برگزیدے
اِکٹھے تب ہوں گے
نور پوشاک ہے ہر اِک پاک ہے
عزیز و محبوب

۳- چھوٹے لڑکے چھوٹے لڑکے
جو رب کو پیار کرتے
ہیں خزانہ تاج شاہانہ
عزیز و محبوب

۵۳۱- ۸.۷. ۸.۶. ۸.۶.

ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شما نہیں
کرسکتا تخت اور برے کے آگے کھڑی
ہے۔ مکاشفہ ۷

۱- ہزار ہا لڑکے کھڑے ہیں
خدا کے تخت کے پاس
محبت سے وہ بھرے ہیں
اور پاتے خوش میراث

کورس:- گاتے ثنا ثنا ثنا
ثنا ہو خداوند کی

۲- صاف ہو کے سب گناہو نسے
وہ رہتے ہیں خوشحال
پیارے ہیں خداوند کے
وے گاتے ہیں نہال

۳- کسطرح پایا لڑکوں نے
وہ عمدہ پاک مقام ؟
وے بچ کے سب تکلیفو نسے
خوش رہتے ہیں مدام

۴- اس سبب سے کہ یسوع نے
بہایا اپنا خون
وہ دھو کے اُسمیں فضل سے
آسمان پر ہیں مامون

۵- خداوند کو اس دنیا پر
پیار وے کرتے تھے
ثواب ہمیشہ اُسکے گھر
وہ خرم رہیں گے

تمجید ثلیث

۵۳۲

تین ایک خدا جو نا مفروق
حمد اُسکی کرو سب مخلوق
آسمانیو ! زمینیو !
باپ بیٹے روح کی حمد کرو

۵۳۳ -

سب رحمتوں کے بانی کو
سب آدمیو نسے ثنا ہو
کہو آسمان کی فوج شریف
باپ بیٹے روح کی ہو تعریف

۵۳۴-

جگ پتا۔ پتر۔ آتما کو
وھنیا باد اور ستتی سدا ہو
جبیسے کہ آدی میں وہ تھا
اب ہے اور سدا رہیگا

۵۳۵-

خدا پیدا کنندہ کو
روح قدس کو پاک اُستاد
مسیح نجات دہندہ کو
ہو حمد ابدالآباد

۵۳۶-

پرمیشور اُتپن کرنے ہار
مسیح جگ ترا تا کو
پوتر آتما کو ہر بار
دھن یاد اور ستتی ہو

۵۳۷-

ستائش باپ کی ہو
ستائش بیٹے کی
اور روح القدس کی کریں ہم
ستائش ابدی

۵۳۸- ۷.۷.۷.۷.

شکر۔ حمد۔ ستائش ہو
رب مسیح منجی کو
باپ اور روح القدس کو بھی
ہو تعریف ہمیشہ کی

۵۳۹- ۸.۷.۸.۷.

یسوع منجی کی نعمت
باپ خدا کا پیارا مین
روح القدس کی پاک شراکت
ہو ہمارے ساتھ آمین

۵۴۰- ۸.۸.۸.۸.۸.۸.

مبارک اور بزرگ خدا
تثلیث اور واحد ہے سدا
تعریف اور ثنا اُسکی ہو
فرشتے سب اور سب انسان
آسمان زمین ہاں کل جہان
کہیں مبارک باد اُسکو

۵۴۱- ۸.۸.۸. ۱۲. ۳۰.

عزت۔ حمد۔ جلال بزرگی
برے کی ہمیشہ ہوگی
یسوع سے نجات ملے گی
ہلیلویاہ۔ ہلیلویاہ۔ ہلیلویاہ
حمد اللہ!

غزل اور بھجن

عبادت

۵۰۲

درِ پاک سے پھر کے میں جاؤں کہاں — کہیں دردِ گناہ کی دوا ہی نہیں
تپ جُرم سے زار و نحیف ہوا — مجھے اور دوا سے شفا ہی نہیں
ترا نام ہے مرہم زخمِ دلی — یہ خبر مجھے روح قدس سے ملی
تری ذات ہے مظہر رازِ خفی — کوئی تجھ سا جہاں میں ہوا ہی نہیں
میں نے عمر بھر اپنے گناہ ہی کیا — مجھے بخشیوائے میرے بارِ خدا
ترے آگے میں ہوتا ہوں عرض رسا — کہ سوا تیرے اور خدا ہی نہیں
تو نے کلمہ سے مُردوں کو زندہ کیا — تو نے صدہا مریضوں کو بخشی شفا
جو کہ رتبہ خدا سے ہے تجھکو ملا — کسی اور نبی کو ملا ہی نہیں
جنھیں نام سے تیرے ہے بغض سدا — اُنھیں جلد تو اپنا کرشمہ دکھا
اُنھیں روح مقدس کر تو عطا — جنھیں خوف خدا کا ذرا ہی نہیں
دل و جاں سے بھروسہ تجھی پر رکھوں — دمِ نزع زباں سے مسیحا کہوں
ترے بندوں کے میں بھی شمار میں ہوں — میری اس سے زیادہ دعا ہی نہیں
یہ جہاں ہے عالم رنج و عنا — نہ صغیر دل اپنا یہاں پہ لگا
نہ رہے گا یہاں پر نہ کوئی رہا — کہ ہے رہنے کی یہ تو سرا ہی نہیں

۵۴۳

ہم نے مسیح کو روح وجان دل سے دیا جو ہو سو ہو
اُس پہ کیا ہے مال وجان ہم نے فدا جو ہو سو ہو

نام خدا خُدا وہ ہے۔ وہ تو خدا کا ہے پسر
ہمسر خدا کا اُسکو مان ہم نے لیا جو ہو سو ہو

ہم کو کریں ہیں لوگ طعن دیتے ہیں سارے گالیاں
لیک ہیں دیتے ہم اُنھیں دل سے دعا جو ہو سو ہو

وہ ہے رحیم و مہربان اُسکی ہے شاہی جاودان
اُس پہ بھروسہ ہے ہر آن ہم نے کیا جو ہو سو ہو

نورِ خدا خدا کی روح۔ روحِ خدا خدا کا نور
اُس کو نہ چھوڑیں ہم کبھی بارے خدا جو ہو سو ہو

شاہ شہیداں ہے مسیح پسرِ خدا وہ ہے صحیح
اِس میں کریں نہ ہم کبھی چون وچرا جو ہو سو ہو

دل میں ہمارے درد وغم تیرا فراق ہے ستم
تجھ کو نہ چھوڑیں تس پہ ہم بار خدا جو ہو سو ہو

تیرے ہی در کا ہوں گدا بندے کی تجھ سے التجا
دل سے نہ بھولوں یا مسیح تیری رضا جو ہو سو ہو

۵۴۴

کرتا ہوں تجھ سے التجا یسوع مسیح فریاد سُن
قربان تیرے نام کے یسوع مسیح فریاد سُن

تیرے سوا اور کون ہے بخشیگا جو میرے گناہ
معاف کر میری خطا یسوع مسیح فریاد سُن

ہم سمجھوں کیواسطے خود آپ اپنی جان دی
مجھکو بھروسہ ہے تیرا یسوع مسیح فریاد سُن

چار دن کا مردہ لعزر بات سے تیری اٹھا	دے حیات ابدی مجھے یسوع مسیح فریاد سن
درد میری دور کر ہرگز نہ ہو مجھ سے خفا	مشکل مری آسان کر یسوع مسیح فریاد سن
جو دس حکم حق نے دیا مینے نہیں اسکو کیا	لائق جہنم کے ہوا یسوع مسیح فریاد سن
جب یاد کرتا ہوں تجھے دل جانسے گر گیا	اب تھلاتا ہے لعیں یسوع مسیح فریاد سن
میں بہت کمزور ہوں ایمان کر مجھکو عطا	دے مجھے روح القدس یسوع مسیح فریاد سن

تجھ کو تکتا ہوں گنا ہوں بیچ میں اپنے سدا
تو کر فضل عاصی اوپر یسوع مسیح فریاد سن

۵۴۵

کروں حمد اے رب میں تیری سدا	رکھا اپنے ہی در کا مجھے تو گدا
بجز تیرے ہرگز نہیں اور ہے	تو ہی ہے گا بیشک سبھوں کا خدا
تیرے فضل کا ہوں میں امیدوار	ہوں دل جان سے میں تو تجھ پر فدا
تو اپنے کرم سے بچا لے مجھے	تو اپنے فضل کی مجھے دے ردا
فقط مجھ کو امید ہے تجھ سیتی	گناہوں کا ہے بوجھ مجھ پر لدا
ہے افضل محبت تری اے مسیح	تھا بخشش کو ہم سبکی تو ہی چھدا

یہی التجا تجھ سے ہے اے مسیح
اس عاصی کو ہرگز نہ کیجیو جدا

۵۴۶

کروں حمد و ثنا تیری خدا میں	کہ لائق ہے اسی [illegible]
تو خالق ہے مرا اور میں ہوں بندہ	ترے فضل و کرم کا ہوں گدا میں
تو ہے پیارا مرا میں تیرا خادم	ترے لطف و کرم سے ہوں بچا میں
یہ عاصی تو ترا ہے اے مسیحا	فدا ہونے سے تیرے بچ گیا میں

۵۴۷

خدا بندی کے سزاوار ہے — کہ وہ دونوں عالم کا مختار ہے
زبس اپنے فعلوں سے ہوں شرمسار — گناہوں کا سر پر بڑا بار ہے
کروں اپنے کس کس گناہ کا شمار — سراپا یہ بندہ گنہگار ہے
خداوند یسوع کا ہے آسرا — کہ وہ ہم سبھوں کا مددگار ہے
وہ فریادرس دادرس ہے مرا — وہ حامی وہ شافی وہ غمخوار ہے
جو چاہے وہ لے جنسِ رحمت خرید — کھلا اُسکی بخشش کا بازار ہے

مسیحا لٹاتا ہے نقد نجات
اُٹھے چل کے لے جسکو درکار ہے

۵۴۸

مسیحا میں لاچار و حیران ہوں — گناہوں سے اپنے پریشان ہوں
خطائیں مری گو ہیں بے انتہا — میں کرتا ہوں دن رات یہ التجا
تو اپنے کرم سے مجھے دے شفا — تری ذات عالی ہے اے کبریا
مجھے روح کا فضل دے اے مسیح — دِکھا اپنی قدرت کا جلوہ صریح
مری حالتیں تجھ پہ سب ہیں عیاں — کروں بیکسی اپنی کس سے بیاں؟
مرے دردِ عصیاں کی کر تو دوا — یہی آرزو ہے یہی التجا
مسیحا گناہوں میں ہوں مبتلا — کرم سے مجھے اپنے لیجے بچا
الٰہی عطا کر مجھے زندگی — کروں پھر میں دل سے تری بندگی
الٰہی میں تجھ سے بہت دور ہوں — گناہوں کے باعث میں مجبور ہوں
کروں کس سے میں اپنی حالت بیاں؟ — نہیں کوئی تیرے سوا مہرباں
مسیحا عطا کر مجھے نیک خو — تری خو کی مانند ہو جس میں بُو

مسیحا میں دنیا میں جبتک رہوں	تری ہی ہمیشہ عبادت کروں
یہی ہے دعا میری میرے مسیح	کرم سے مجھے اب بچا آئے مسیح

٥٤٩

میرا نہیں ہے کوئی مددگار یا مسیح	توہی ہے ہم سبھونکا مددگار یا مسیح
اب لے خبر شتاب نہ کر بار یا مسیح	فریاد میری تجھ سے ہے ہر بار یا مسیح
تیرے سوائے کوئی نہیں یار یا مسیح	بندہ ہوں تیرے در کا گنہگار یا مسیح
توہی ہے عاصیوں کا خریدار یا مسیح	از بسکہ ہوں گناہوں میں گرفتار یا مسیح
کرتا ہے عاصیونکو توہی پیار یا مسیح	ہم عاصیونکو تجھسے ہے گفتار یا مسیح
تیری طرف سبھونکی ہے رفتار یا مسیح	کرتا ہوں میں گناہونکا اقرار یا مسیح
ہوں میں گناہ میں اپنے شرمسار یا مسیح	ہرگز نہ ڈالیو مجھے در نار یا مسیح
شیطان مجھسے کرتا ہے تکرار یا مسیح	روح القدس کی دے مجھے تلوار یا مسیح
عاصی کو ہے تجھی سیتی درکار یا مسیح	تجھ بن کریگا کون مجھے پار یا مسیح

٥٥٠

مرا بار عصیاں اٹھانا مسیحا	خطائیں مری سب مٹانا مسیحا
گناہونکے مارے میں روتا ہوں ہردم	مرا دور کر یہ کراہنا مسیحا
ور دل کو تیرے لئے کھولتا ہوں	مرے دل میں تشریف لانا مسیحا
ے چہرے سے دل مرا ہو منور	ذرا اپنا جلوہ دکھانا مسیحا
نہ مانیگا تیرے سوا پھر کسی کو	مجھے جس نے اک بار جانا مسیحا
تیری ہی الفت کا بس دم بھرونگا	اگرچہ ہو دشمن زمانہ مسیحا

مجھے اپنے قدموں میں لینا بلا تو
کہ ہے تو ہی میرا ٹھکانا مسیحا

دیانند و بان مُراد و رسُو نا — کیا سجدہ گر کے زمیں پادب سے
بلا شک بڑی اُسکی ہے ذاتِ والا — گناہ سے خطا سے جفا سے غضب سے
شفیعِ جہاں صلح کا شاہزادہ — پکارو اُسے اِس مبارک لقب سے
تہِ دِل سے یسوع پہ ایمان لائے — کہو مومنو ہر شفاعت طلب سے

۵۵۳

مبارک مبارک مسیح جی اُٹھا ہے — سلامت سلامت وہ نورِ خدا ہے
مجسم ہوا تھا جو اقنوم ثانی — نہیں باپ سے اب وہ یکدم جُدا ہے
تھا مفلس اکیلا جو دارِ فنا میں — وہ وارث شہنشاہ ملکِ بقا ہے
تھا ماخوذ بے جُرم پیشِ عدالت — چپ و راست اُسکے سزا و جزا ہے
تھا مظلوم صورت جو ظالم کے آگے — وہ مختارِ ملکِ حیاتِ بقا ہے
ہوا جو رواں خون پہلو سے اُسکے — تیرے دردِ دِل کی وہی اک دوا ہے
نہ اب فکرِ محشر کا کر تو ذرا بھی — کہ بخشے گا تجھ کو وہی جو شفا ہے

۵۵۴

سلامی جو ہیں یسوع پہ سر اپنا جھکاتے ہیں — وہ روح القدس کی سب نعمتیں انعام پاتے ہیں
یہ مہرِ قدرتِ حق کا یہ وہ مہرِ درخشاں ہے — کہ جسکے پرتوے سب یہ ذرّے جگمگاتے ہیں
جنھیں ہے دولتِ ایماں یسوع روز و شب حاصل — وہ شان و شوکتِ دنیا کو کب خاطر میں لاتے ہیں
مبارک ہیں وہ مردے جو کہ مرتے ہیں مسیحا میں — وہ اپنی محنتوں سے چھوٹ کر آرام پاتے ہیں
جو روحیں راستباز کی سفر کرتی ہیں دنیا سے — ملائک اُنکے استقبال کو جنت سے آتے ہیں
زہے طالع سفیر اپنے جو یہ منصب ملا ہمکو — کہ ہم مصلوب یسوع کی خبر سبکو سُناتے ہیں

۵۵۵

یا رب تری جناب میں ہرگز کمی نہیں — تجھ سا جہاں کے بیچ تو کوئی غنی نہیں

جو کچھ کہ خوبیاں ہیں سو تیری ہی ذات میں	تیرے سوائے اور تو کوئی دھنی نہیں
عاصی کی عرض تجھ سے ہے تو سن لے اے غنی	اپنے فضل کے گنج سے تو کر مجھے دھنی

۵۵۶

اے باپ آسمانی کیا ہے مقام تیرا	ہے پاک ذات تیری ہو پاک نام تیرا
جیسے کہ آسماں پر ہے تیری پاک مرضی	ویسے ہی اس زمیں پر ہو انتظام تیرا
روزینے کی ہماری روٹی ہمیں عطا کر	جاری رہے ہمیشہ یہ فیضِ عام تیرا
جیسے کہ بخشتے ہیں ہم اپنے مجرموں کو	ویسے ہی بخش ہمکو بخشش ہے کام تیرا
مت ڈال امتحاں میں تو ہمکو اب بچالے	قید بدی سے چھوٹے بندہ غلام تیرا

۵۵۷

آچکا ہوں در پہ تیرے اب دعا کے واسطے
دست بستہ چشم گریاں التجا کے واسطے
آیا خالی ہاتھ ہوں اے خداوند کریم
کر کرم مجھپر تو شاہِ انبیا کے واسطے
دل سیاہ اور روسیاہ اور سخت ہی بدکار ہوں
مونھ کھل سکتے نہیں تیری ثنا کے واسطے
پاک روح اب دیجئے اور پاک مجھکو کیجئے
ہے یہ میری التجا ابنِ خدا کے واسطے
بخش مجھکو نیکی و پاکیزگی دل خدا
کر کرم مجھپر مسیح مجتبیٰ کے واسطے

۵۵۸

اے مسیحا میں تجھے یاد کیا کرتا ہوں [illegible] دل شاد کیا کرتا ہوں

جبکہ پڑھتا ہوں میں انجیل مقدس تیری
دل کو اس نور سے آباد کیا کرتا ہوں

جب جدا تیری رفاقت سے کبھی ہوتا ہوں
پھر دل شاد کو ناشاد کیا کرتا ہوں

تیرا فرمان ہے ایمان جلا دے مجھ پر
اس گنہگار کی امداد کیا کرتا ہوں

تو بلاتا ہے گنہگاروں کو یہ کہہ کے کہ میں
سب گرفتاروں کو آزاد کیا کرتا ہوں

میں گناہوں کا مقید ہوں چھڑا لے مجھ کو
بس ترے در پہ یہ فریاد کیا کرتا ہوں

۵۵۹

داغ عصیاں دل سے ہرگز مرے جا سکتا نہیں
بن مسیح کے خون کے کوئی مٹا سکتا نہیں

مرض عصیاں سے مجھے صحت بھلا کس شے سے ہو؟
بن مسیح کے خون کے کوئی ہٹا سکتا نہیں

برف کی مانند مجھکو صاف کرتا ہے وہی
بن مسیح کے خون کے چشمہ دکھا سکتا نہیں

واسطے اپنی شفا کے دیکھتا ہوں میں مسیح
خون یسوع بن کوئی صحت دلا سکتا نہیں

واسطے بخشش کے اپنے ہے یہی میرا عذر
بن مسیح کے خون کے کوئی بچا سکتا نہیں

بے گناہ کا وہ کفارہ اور کوئی ہے نہیں
بن مسیح کے خون کے کوئی چھڑا سکتا نہیں

نیکیاں میری نہیں ہیں کچھ کیا میں نے نہیں
خون یسوع بن کوئی نیکی بتا سکتا نہیں

ہے میرا آرام اِسمیں اور سب کچھ ہیچ ہے
خونِ یسوع بِن کوئی امید پا سکتا نہیں

ہے مِری یہ راستبازی پس یسوع پر دھیان کر
خونِ یسوع بِن کوئی کچھ بھی کما سکتا نہیں

۵۶۰

دِل لے لیا ہے میرا یسوع نے جگ میں آ کے
فدیہ دیا ہے میرا اپنا لہو بہا کے

خالِق ہے آسماں کا مالک زمین زماں کا
منجی ہوا جہاں کا موت و ستم اُٹھا کے

کیا رحم بے ٹھکانا فِردوس چھوڑ آنا
ذلت میں جاں گنوانا ابنِ خدا کہا کے

انجیل جگ میں بھیجی معافی گناہ کی دیدی
برکت طرح طرح کی دیتا ہے وہ بُلا کے

لوگو جہاں کے آؤ ایمان اُس پہ لاؤ
برّے کی حمد گاؤ باجے بجا بجا کے

راہِ نجات چلیئے بدیوں میں مت پھسلیئے
گرتے ہو کیوں سنبھلیئے ایمان آپ لا کے

دُنیا سرائے فانی دو روز کی کہانی
دھوکھا ہے زندگانی دیکھو نظر اُٹھا کے

۱[illegible]

حیف ہے اُس پر کہ جس سے ہو جدائی آپکی
گرچہ وہ حاصل کرے ساری خدائی آپکی

آسماں سے گو زمیں پر آپ آئے اے مسیح
حق تعالیٰ سے رہی تا ہم رسائی آپکی

تاج کانٹوں کا پہنا کے منھ پر تھوکا آپکے
دشمنوں نے آہ! کیا صورت بنائی آپکی

قاتلوں کے واسطے جب آپنے مانگی دعا
ہوگئی معلوم تب قلبی صفائی آپکی

مشکلیں آسان کیں اِس بندۂ لاچار کی
دیکھی اے مشکل کشا مشکل کشائی آپکی

۵۶۲

جب تیرے ہم مسیحا پرستار بن گئے
دنیا کی نظر میں تو گنہگار بن گئے

چھوٹ گئے تو چھوٹیں نہیں فکر سے ہم
جب آپ خود ہمارے مددگار بن گئے

جتنے یگانے اپنے تھے بیگانے بن گئے
تھے یار جتنے سارے وہ اغیار بن گئے

مغلوب ہو کے آپنے یہ مرتبہ لیا
روزِ جزا کے واسطے مختار بن گئے

جان اپنی جس نے دی ہے مسیحا کیواسطے
وہ زندگی کے وارث وحقدار بن گئے

یسوع غنی ہے اور سخی اُسکی ذات ہے
مفلس جو ہوں وہ اُس کنے زردار بن گئے

بیدین جتنے آئے مسیحا کے روبرو
اُسکے طفیل سارے وہ دیندار بن گئے

فیضِ یسوع سے دیکھئے جنت کا در کھلا
عاصی بھی مغفرت کے سزاوار بن گئے

٥٦٣

جلوہ جو مجھکو روح کا دکھایا نہ جائیگا — مجھ سے قلم تنا میں اُٹھایا نہ جائیگا

روٹی کھلا دیگا وہ مجھے آسمان سے — منزل ہے دور بھوکے سے جایا نہ جائیگا

کچھ فائدہ نہ ہو ویگا اعمال سے تمھیں — ایمان گر مسیح پہ لایا نہ جائیگا

پوشیدگی میں کیجئے یا خطا ہر اگُناہ — یسوع کی آنکھ سے وہ چھپایا نہ جائیگا

دم آخری جو آگیا رونا عبث ہوا — اک لمحہ عمر کا بھی بڑھایا نہ جائیگا

روزِ نجات آج ہے مانو مسیح کو — یوم الحشر تو کوئی چھڑایا نہ جائیگا

٥٦٤

خداوند خود میرا چوپان ہے — کمی کا مجھے کچھ نہیں دھیان ہے

پلاتا ہے راحت کے چشمہ سے آب — چراگاہ کا سبز میدان ہے

صداقت کی راہوں میں ہادی ہے وہ — وہی پھیر لاتا مری جان ہے

جو میں موت کے سایہ کی وادیاں — پھروں اُن میں کیا میرا نقصان ہے

جو تو ساتھ ہے تو خطر کچھ نہیں — ہر آفت میں تو ہی نگہبان ہے

چھڑی تیری اور تیری لاٹھی خدا — تسلی دہِ قلب حیران ہے

تو ہی دشمنوں کے مقابل مدام — بچھاتا مرے روبرو خوان ہے

مرے سر کے بالوں میں ملتا ہے تیل — مرا جام لبریز ہر آن ہے

سکونت کرے گا ترے گھر میں وہ — کہ عاصی ترے در کا دربان ہے

٥٦٥

کیا کروں تعریف تیری مجھ میں دانائی نہیں — دیکھ کر بیتاب میں [illegible] نہیں

تو خدا ہے اور انساں یہ مرا ایمان ہے — اس عجب حکمت کی انسان میں [illegible]

کس طرح تیرے قدم پر میں قدم کو [illegible] — جانتے ہیں آپ بندے میں توانائی نہیں

جان دی تونے ذبیح اللہ سبکے واسطے ۔ ایسی خوبی اور میں ہم نے کبھی پائی نہیں
اے مرے مصلوب بیشک تھا تو ہی مطلوب ۔ بس یہی عزت ہے میری آمین سوا کچھ نہیں
گر کروں جی جان سے تجھکو نہیں کچھ عار ۔ نام رکھتا ہوں فلانی دل میں عیسائی نہیں

۵۶۶

مسیحا دو جہاں میں آپکا ہمکو سہارا ہے ۔ ہماری جان کا لنگر خدا کا تو پیارا ہے
لگائی جب سے تو تجھ سے نہیں بچاتا کوئی ہمکو ۔ علاقہ کچھ نہیں دنیا سے اب سب سے کنارا ہے
نہیں تجھسا کوئی منجی بچاوے عاصیوں کو جو ۔ میں شیطان کو کشتی میں تو نے تو پچھاڑا ہے
عطا کر مجھکو روح القدس تو اپنے خزانے سے ۔ ترا فیض و کرم یسوع سبھوں سے ہی نیارا ہے

۵۶۷

مسیحا خون اپنے سے مجھے تو پاک کر دینا ۔ مرے مغرور دل کو تو مسیحا خاک کر دینا
میں حاضر ہوں ترے در پر مرے مالک خداوندا ۔ مجھے روز حشر کے خوف سے بےباک کر دینا
مری روح کو تو کر دے پاک اپنے روح قدس سے ۔ مرے غمناک دلکو تو مسیح خوشباش کر دینا
گریباں پھاڑتا ہوں در آہ و نالہ کرتا ہوں ۔ تو اپنے نام کی خاطر مرا دل پاک کر دینا
مجھے توفیق دے ایسی کہ دل دنیا سے نا فر ہو ۔ مرے گھر کو خداوندا تو ہی افلاک کر دینا
نہ مرنیکا مجھے غم ہو نہ محشر کا الم ہووے ۔ مرے تو واسطے منجی فلک افلاک کر دینا
اسیر دام عصیاں ہوں مجھے آزاد اب کر ۔ مری حالت کو توبہ سے تو وحشتناک کر دینا
گناہوں سے کرے نفرت دل و جان یہ تیرا عاصی ۔ عطا بندیکو اے مالک تو روح پاک کر دینا

۵۶۸

مسیحا تو قدرت اب اپنی دکھا دے ۔ گناہ میں جو مردہ ہیں انکو جلا دے
تو ہی نور حق ہے تو ہی رہنما ہے ۔ جو بھولے ہیں انکو حقیقت بتا دے
جو کرتے ہیں توبہ گناہوں سے اپنے ۔ انھیں بندہ ظالم سے آکر چھڑا دے

بڑھا شان و حشمت تو اپنی خدایا　　بت و بت پرستی جہاں سے مٹا دے
ترے کارِ اقدس کے کرنے میں آے رب　　جو ہیں مشکلاتیں انہیں اب مٹا دے
جو تخم کلامِ مقدس ہے بویا　　اُسے سننے والونکے دلمیں جما دے
یہی ہے تمنائے دِل آے مسیحا　　ہمیں اپنی رحمت سے آب بقا دے

۵۶۹

مسیح کے خونِ اقدس سے ہماری اب رہائی ہے
تمہاری اَے گنہگار و بجز اُسکے تباہی ہے
گِرا جاتا ہوں دلدل میں مجھے تو تھام لے منجی
پکارے کس کو بیچارہ تری دنیا دہائی ہے
توہی خالق توہی مالِک توہی رازق ہے عالم کا
توہی نے تو خداوندا یہ سب دنیا بنائی ہے
خداوندا ترے در پر ہوں لیکر نقد جاں آیا
اگر منظورِ خاطر ہو تو بس مشکل کشائی ہے
میں خادم ہوں مسیحا کا یہی اِک وعظ ہے میرا
مسیحا کی ہی شاہی ہے اُسی کی سب خدائی ہے

۵۷۰

مری امداد کر یسوع پیارے　　فضل کر مجھ پر مریم کے دُلارے
دکھا دے اپنا چہرہ خوبصورت　　یہاں تشریف لا گھر میں ہمارے
ترا دیدار ہم اب چاہتے ہیں　　اگرچہ ہیں غریب عاجز بچارے
ہمارے دل میں آ صورت دِکھائے　　کہ ہم دُنیا سے ہو ویں سب کنارے

۵۷۱

لو اپنی خدا سے لگائے ہوئے ہیں — اس سینے میں اپنے چھپائے ہوئے ہیں
نہیں خوف ہمکو شیطاں عدو سے — شمشیر روح کی لگائے ہوئے ہیں
ثانی ہے دنیا جواہر و موتی — تن و دل اپنا لٹائے ہوئے ہیں
جو چاہے اس دنیا کی عشرت میں بھولے — ہوس اپنی ساری مٹائے ہوئے ہیں
کرم کی نظر کر اے مالک خدایا — ترے در پہ سر کو جھکائے ہوئے ہیں

۵۷۲

مجھے اے مسیحا تری جستجو ہے — ترا ذکر ہے اور تری گفتگو ہے
گناہوں کے داغوں کو دھوتا ہے ہر دم — ترا کیا مبارک مقدس لہو ہے
ازل سے رہا اور ابد تک رہے گا — میان دو عالم فقط تو ہی تو ہے
ہر اک شے میں ہے رنگ اعجاز پیدا — ہر اک جا ترے نخل قدرت کی بو ہے
گناہوں سے گو جامۂ دل ہے میلا — لہو تیرا کافی پئے شست و شو ہے
کرم بندۂ زار پر کر مسیحا — مرا حال تجھ پر عیاں ہو بہو ہے

۵۷۳

پی چکے ہیں اُلفتِ یسوع کے پیمانے کو ہم — کیا کرینگے ساقیا اب جا کے مے خانے کو ہم
کیوں کریں فکرِ تلاشِ عشرتِ فانی کبھی — آئے ہیں دُنیا میں کیا جی اپنا بہلانے کو ہم
روح گرچہ مستعد ہے جسم پر کمزور ہے — کرتے ہیں گو یا گناہ بس اُسکے پچھتانے کو ہم
اے مسیحا تو ہی ہمپر نظرِ رحمت رکھو سدا — چھوڑ کر آئے ہیں سارے خویش و بیگانے کو ہم
جبکہ اُسنے جان اپنی دی ہمارے واسطے — کیوں نہوں اُسکے لئے تیار مر جانے کو ہم
رات گذری ہے بہت نزدیک ہے دن کا نمود — اے مسیح اب چلتے ہیں تیرے پاس آنے کو ہم
کون کر سکتا ہے ہمکو اُسکی اُلفت سے جدا — شمع سا جلنا سکھا دیں آج پروانے کو ہم

جانتے ہیں اپنی کمزوری مسیحا ہم مگر — تیری طاقت سے کرینگے تیرے [illegible]

۵۷۴

سخاوت میں نہ کوتاہی دلاکر — خدا پر جان و تن اپنا فدا کر
گئے دنیا سے کیا لیکر سلاطیں — جو ممکن ہو تو پوچھ اُن کو جگا کر
مبارک ہے بشر لینے سے دینا — سخاوت کو جگہ دل میں دیا کر
سخاوت کا ہوا ارشاد حق سے — دل و جاں سے ادا حکمِ خدا کر
نہ بھول حق اپنے حقدار دلکا غافل — جو دے سکتا ہے تو اُن کو دیا کر

غزلیں بشارت

۵۷۵

عدم سے کسلئے آیا ارے نادان پردیسی؟ — یہاں تو کر رہا ہے کیا ارے نادان پردیسی؟
یہ کیسے ڈیرے ڈالے ہیں یہ کیسی چھاونی چھائی؟ — مسافر تو ہے دو دن کا ارے نادان پردیسی
تو کیا غفلت میں سوتا ہے یہ کیسی نیند ہے چھائی؟ — سفر تو ہے کوئی دن کا ارے نادان پردیسی
مسیحا کھٹکھٹاتا ہے۔ ذرا تو سوچ اے بھائی — ابھی دروازہ دلکا کھول اے نادان پردیسی
یہی موقع غنیمت ہے ایماں سوچ پڑا بھائی — بجے ہے موت کا ڈنکا ارے نادان پردیسی
جو کچھ انجیل میں لکھا عمل اُس پر تو کر بھائی — تو ہوگا بوجھ تب ہلکا ارے نادان پردیسی
لگاتا فانی چیزوں پر تو کیوں دلکو مرے بھائی — تو ہے مہماں کوئی دلکا ارے نادان پردیسی

۵۷۶

ارے غافل تجھے کب ہوش ہوگا؟ — کچھ عقبیٰ کا بھی تجھکو کھوج ہوگا؟
نہ بھول اس خاک کی ڈھیری میں ہرگز — بنا ہے خاک سے پھر خاک ہوگا
ابھی ڈھونڈھو تو البتہ پاؤ گے تم — نہیں تو پھر تمہیں افسوس ہوگا

ہیں دنیا کے لئے سب دکھوں کو سہا — ہمدرد ایسے کہو جوں تو کہاں پاؤں گا
چاروں کا ساتھی بیماروں کا یار — دیکھ خون کا پسینہ تھا کیسا پیار
گنہگاروں کی خاطر وہ ہوا تھا قربان — معافی پاوے گا جو لاوے ایمان

۵۷۹

بھیس بدلا کیا ہوا دل کا بدلنا چاہئے — ایک دو باتیں نہیں بالکل بدلنا چاہئے
تندرستی کے لئے کپڑے بدلنا چاہئے — حق پرستی کیلئے دل کا بدلنا چاہئے
جو سنے بائبل سے وہ دل سے سمجھنا چاہئے — دل بدلنے کیلئے یسوع سے ملنا چاہئے
اے دلا غفلت پہ اپنی آج رونا چاہئے — آج تو بیدار ہو پہلو بدلنا چاہئے

۵۸۰

گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں — تو غضب الٰہی بہم دیکھتے ہیں
اگر غور کرتے ہیں فعلوں کو اپنے — تو لائق جہنم ہیں ہم دیکھتے ہیں
ارے دل تو غفلت میں کب تک رہیگا؟ — ترے واسطے درد و غم دیکھتے ہیں
گناہوں میں اے دل رہا تو جو مائل — سزا اسکی پاؤگے ہم دیکھتے ہیں
تمہارے گناہوں کی بخشش کی خاطر — مرا ہے مسیح یہ خود ہم دیکھتے ہیں
جو پکڑے وسیلہ شتابی مسیح کا — حیات بقا اسمیں ہم دیکھتے ہیں
تیرے درد و غم کی یہی ہے گی دارو — کہ یسوع ہے شافی یہ ہم دیکھتے ہیں
تو اس بات پہ شک نہ لاو لعین عاصی — گواہی ہے انجیل ہم دیکھتے ہیں

۵۸۱

ہوئی تھی ملک اسرائیل ثنا فرشتوں کی — سنی حیران چرواہوں نے صدا فرشتوں کی
خدا تعالیٰ کی حمد ہو دنیا میں صلح ہو — خیرخواہی ہو انسانکی یہ گیت فرشتوں کی
فقط انسان کرتے ہیں تعریف بادشاہاں — تو کس کیواسطے ہو رہی غزل فرشتوں کی؟

٥٨٤

کیا ہی خوشی کے دن یہ آئے بہار کے — تحفے ہمارے یار ہیں لائے بہار کے
سب کو اسیطرح سے مسیحا دکھائیے — جسطور ہم کو دن یہ دکھائے بہار کے
آئیں گے پھول سے بھی جو گلشن نجات میں — سبکو خدا بٹھائیگا سائے بہار کے
جب سے قدم رکھا ہے مسیحا کے باغ میں — ہمنے مزے ہیں خوب اُڑائے بہار کے
آئیں چہار سو ہمیں مسیحی سب نظر — وہ دن خدا کبھی تو دکھائے بہار کے

٥٨٥

مریضو اب سنبھل بیٹھو مسیحا کی دوائی ہے — پڑا ہے شور دنیا میں نجات عالم میں آئی ہے
چھڑا سکتا ہے مجھکو کون یسوع کی محبت سے؟ — ہمارے واسطے جسنے کہ جان اپنی گنوائی ہے
چھڑایا جسنے سب بندونکو عالم کے گناہوں سے — اُسی کے ہاتھ سے ممکن ہماری بھی رہائی ہے
نہ کر اب دور مجھکو اے مسیحا اپنے قدموں سے — گوارا مجھکو اب ممکن نہیں تیری جدائی ہے
اُٹھایا میں نے بھی اب لنگر اس دارِ فانی سے — سفر ملکِ بقا کا ہے خدا سے لو لگائی ہے

٥٨٦

مسیح سے دور ہو ویں جب جہالت آ ہی جاتی ہے
رفاقت اُسکی چھوڑی جب قباحت آ ہی جاتی ہے
مسیحا پُر محبت ہے عجب الفت کا ہے منبع
کہ جب اُسکی طرف دیکھیں محبت آ ہی جاتی ہے
بُروں کی ایسی صحبت میں برائی ہی نکلتی ہے
شریفوں میں اگر بیٹھیں شرافت آ ہی جاتی ہے
گناہوں میں ہوئے پیدا خطاؤں سے ہوئے شیدا
یہی باعث ہے انساں کی طبیعت آ ہی جاتی ہے

۵۸۹

قیام رکھتا نہیں زمانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
عجب ہے دُنیا کا کارخانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
کہاں ہے دارا کہاں سکندر کہاں ہے سلطانِ ہفت کشور
ہوئے وہ سب موت کا نشانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
جنھیں ہمیشہ تھی شادمانی باہم تھے اسباب قدردانی
ہوئے وہ محتاج آب ودانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
دماغ جن کا تھا آسماں پر کلام نخوت کے تھے زباں پر
ہوئے وہ محتاج بے خزانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نہیں بھروسہ ہے اکدم کا کھلا ہے رستہ یہاں عدم کا
ہے ہر گھڑی منقلب زمانہ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
قیام رکھتا تُہی اے قادر حیات ابدی ہے تجھ سے صادر
یسوع کے ذریعہ بخشتا بقا تو ہمیشہ یکساں ہمیشہ یکساں

۵۹۰

سردار جانا مسیح کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
جو اُٹھایا بارِ گناہ تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
ہمیں یاد ہے ذرا ذرا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ لباس تن سے اُتارنا وہ کانٹوں کا سر پر سجنا
وہ طمانچے گالوں پر مارنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ جانا صلیب پر بر ملا وہ لوگوں کا ٹھٹھا و قہقہہ
وہ بجھانا سرکے سے پیاس کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ بوجھ اُٹھانا جان کا وہ کفارہ ہونا انساں کا
وہ نکلنا جسم سے جان کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ لِٹانا قبر کے درمیاں وہ بٹھانا پہرے کا بیگماں
وہ آنا فرشتہ کا صبح کی آن تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ قبر کے بند کو توڑنا وہ قفسِ گور کو چھوڑنا
یوں رحم و عدل کو جوڑنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۱۹۵

شفا دستِ کرم سے آ سکے پائے جسکا جی چاہے
مرے کہنے پہ کیا ہے آزمائے جسکا جی چاہے
مریضانِ گناہ کو دو خبر فیض مسیحا کی
"بلا قیمت دوا ملتی ہے لائے جسکا جی چاہے"
گنہگاروں کو مژدہ دو کہ یسوع جی اُٹھا قبر سے
درِ جنت کھلا رہتا ہے آئے جسکا جی چاہے
ہے تثلیث الٰہی عقلِ انساں سے گو باہر
صداقت اُسکی لیکن دل میں پائے جسکا جی چاہے
ندا دی ابرِ رحمت نے کھڑے ہو کر یہ ہیکل میں
کہ آبِ زندگی دیتا ہوں آئے جسکا جی چاہے
خزانہ آسماں پر ہے ہمارا کیا کمی ہمکو
تلاشِ زر میں عمر اپنی گنوائے جسکا جی چاہے

۵۹۲

سنو اے جان من تمکو یہاں سے کوچ کرنا ہے — رہو تم یادِ حق میں جب تلک یاں آب و دانہ ہے
ارے غافل تو کیوں بھولا ہے اِس دنیا کے لالچ پر — رکھو کچھ خوف بھی حق کا اگر جنت کو جانا ہے
ہوئے کم بخت تم دل میں کہا کیا کیا تمھیں اُٹھتے؟ — کیا تھا حکم جو حق نے اُسے تم نے نہ مانا ہے
پڑے سوتے ہو غفلت میں ذرا اٹک آنکھ کو کھولو — ہوئی ہے شام اُٹھو مسافر گھر کو جانا ہے
نہ دولت کام آویگی نہ اس دنیا سے کچھ حاصل — اگر تم سوچ کر دیکھو یہ سب کچھ چھوڑ جانا ہے
خدا جب تجھسے پوچھیگا تو کیا لایا اُس عالم سے؟ — دیا تھا عمر اور دولت تو کیا تحفہ کمایا ہے
حیاتِ ابدی اگر چاہو تو کہہ یسوع مسیح سے تو — وہی شافی ہے امت کا کہ جسکا نام یسوع ہے

۵۹۳

تجھسے مسیحا مری التجا ہے — خطا بخشدیجئے یہی اب دعا ہے
سزاوار تجھکو ہے شانِ خدائی — تری ذات قدوس اور کبریا ہے
ہمارے گناہ دور کرنے کی خاطر — ترا خون دنیا میں آکر بہا ہے
سفارش کرے انبیاء کی خدا سے — یہ خالق نے رتبہ تجھی کو دیا ہے
ہوا تھا جو مصلوب دنیا میں یسوع — حبیبِ خدا سرورِ انبیا ہے
یہ کس کے لیے رنج تونے اُٹھائے؟ — ہمارے ہی بدلے یہ سب کچھ ہوا ہے
پناہ ہو جیورِ فردِ محشر کو یسوع — فدا نام پر تیرے بندہ ہوا ہے

۵۹۴

اُٹھ مسافر کر تیاری اب تو کچھ دن بھی نہیں ہے
دِل کہیں دیدہ کہیں اور اشک آنکھوں میں نہیں ہے
الگ رہا چل چلا یاں رات و دن یکساں برابر
موت کا ڈنکا بجے ہے کیا تجھے کچھ غم نہیں ہے

۵۹۶

آوے آوے مسیحا تیری شاہی

دنیا میں راج کرتا ہے شیطان آجکل — ہر سو بغاوتوں کا ہے سامان آجکل
ہیکل خدا کی رہتی ہے ویران آجکل — دل ہوتے ہیں ہمارے پریشان آجکل

میرے مولا یہ کیا ہے تباہی

ثناو تیرے چار و نطرف دوڑے جاتے ہیں — بازار گلیوں کوچے محلے میں جاتے ہیں
صلح و سلامتی کی بشارت سناتے ہیں — سمجھاتے ہیں سمجھاتے ہیں جسکو وہ پاتے ہیں

کوئی آجاوے راستے پہ راہی

اپنے سلاح خانہ سے ہتھیار دے ہیں — روح القدس کی ہاتھ میں تلوار دے ہیں
مسیحیوں کا لشکر جرار دے ہیں — خود آن اور فوج کا سردار دے ہیں

یہ بندہ ہے تیرا سپاہی

۵۹۷

یسوع ہمارا آیا ہے غمخوار چمن میں — پانے شفا اب آتے ہیں بیمار چمن میں
شاخوں سے دیکھو بلبلیں دیتی ہیں یہ صدا — آیا ہے گل رعنا و سردار چمن میں
ہر کوچہ بازار میں دیتا ہوں یہ ندا — اب کھل گیا ہے یسوع کا دربار چمن میں
باد صبا یہ دیتی ہے پیغام آن کر — ہوتے ہیں دفع لوگوں کے آزار چمن میں
مشہور ہے گناہ جاتے ہیں یسوع طبیب سے — آتے ہیں غم گنہگار خطاکار چمن میں
بخشش فضل مفت ہے یسوع کے دست سے — جو چاہے چلا آوے طلبگار چمن میں

یہ التجا ہے اس سے مری دل سے شب و روز
حاصل ہو سب کو یسوع کا دیدار چمن میں

۵۹۸

یسوع ہمکو گناہ سے بچا دو اپنی رحمت سے
خطا کے سخت بندھن سے چھڑا دو اپنی رحمت سے

لعزر کو قبر سے ہے جلایا تو نے قدرت سے
ہمیں بھی گورِ عصیاں سے اٹھا دو اپنی رحمت سے

عجب حالت ہے دُنیا کی ذرا اے خدا دیکھو
پڑی ہے خوابِ غفلت میں جگا دو اپنی رحمت سے

محبت کا تو چشمہ ہے تو ہی الفت کا ہے منبع
ہمیں اک جامِ الفت کا پلا دو اپنی رحمت سے

خطا بخشی تھی اپنے دشمنوں کی بھی صلیب اوپر
گناہ میرے بھی دفتر سے مٹا دو اپنی رحمت سے

خطاکاروں کی بخشی تو خطائیں اپنی رحمت سے
ہمارے بھی گناہ دل سے بھلا دو اپنی رحمت سے

خدا کی طرف سے بھیجا تھا روح القدس بندوں پر
یہ نعمت آپ ہمکو بھی دلا دو اپنی رحمت سے

ہے کرتا پاک خوں تیرا گناہ آلودہ روحوں کو
اُسی چشمہ سے ہمکو بھی نہلا دو اپنی رحمت سے

ترے فرماں سے کوڑھی اُسی دم صاف ہوتے تھے
ہمیں بھی ایسی خوشخبری سنا دو اپنی رحمت سے

دکھایا بھید قدرت کا رسولوں اور نبیوں کو
ہمیں بھی ایک ذرا سا بتا دو اپنی رحمت سے

تمہارے دید کے مشتاق ہیں آئے تمہارے در
مسیحا جلوہ بندوں کو دکھا دو اپنی رحمت سے

۵۹۹

یسوعِ ناصری ذرا میری طرف بھی دیکھنا
مظہرِ نورِ کبریا میری طرف بھی دیکھنا

تلزمِ غم میں تا کجا تڑپوں گا میں پڑا ہوا
کشتیٔ دل کے ناخدا میری طرف بھی دیکھنا

مجھ سے ہوئی نہ بندگی مفت کٹی یہ زندگی
اے میرے شافیٔ جزا میری طرف بھی دیکھنا

دید کی تیرے آرزو ہے اس دلِ بیقرار کو
بس ہے فقط یہ مدعا میری طرف بھی دیکھنا

رنج سہوں میں کب تلک آ گئی جان ہے لب تلک
اے تیرے درد کی دوا میری طرف بھی دیکھنا

عاشقِ شیفتہ ہوں میں عاصیٔ بے نوا ہوں میں
آسرا ہے فقط ترا میری طرف بھی دیکھنا

۶۰۰

یسوع کی مصیبت جسدم تمھیں سناؤں — آنکھوں سیتی میں آنسو کیونکر نہیں بہاؤں

دشمن جب اُسکو پکڑے بے آبرو کیسے کئے — وہ مانند چور کے باندھ کے اُسے شامل آئے

ہائے ہائے وہ اُنگوں نے اور طمانچے مارے کھینچکے — رکھا تھا اُسکے سر پر کانٹوں کے تاج کو سجکے

ترکٹ کے نل کو لیکے وہ سیر پر اُسکے مارے — ہائے حالت اُسکی دیکھو جو خدا کے تھے دُلارے

منھ پر بھی اُسکے تھوکے اور ٹھٹھے میں اُڑائے — بُرائیاں اُسکی کر کے صلیب کو تب دھرائے

اور مارنیکو لیجا کے کپڑے بھی سب اُتارے — ہائے ہائے افسوس کی جا لوگوں نے ٹھٹھے مارے

لوہے کی میخیں ٹھونک کے ہاتھ پاؤنکو اُسکے چھید کر — صلیب کو جھٹکا دیکے بند بند انھوں نے توڑے

چھ گھنٹے پورے یسوع رہے اس سخت عذاب میں — تب مر کے کامل کیا سب کچھ نجات کے باب میں

ہائے ہائے یہ کیا عجیب ہے گناہ تو تھا ہمارا — پر مارا گیا یسوع خدا کا بیٹا پیارا

ایمان اب اُس پر لاویں سب لوگ جو سننے والے

محبوب و شافی جان کے بھروسہ اُس پر ڈالیں

۶۰۱

ذرا تو سوچ اے غافل کہ کیا دم کا ٹھکانا ہے

نکل جب یہ گیا تن سے تو سب اپنا بیگانہ ہے

مسافر تو ہے اور دُنیا سرا ہے بھول مت غافل

سفر ملک عدم آخر تجھے درپیش آنا ہے

لگاتا ہے عبث دولت پہ کیوں تو دل کو اب ناحق

نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز یہاں سب چھوڑ جانا ہے

نہ بھائی بند ہے کوئی نہ کوئی آشنا اپنا

بخوبی غور کر دیکھا تو مطلب کا زمانہ ہے

نگارہ یاد میں حق کے اگر اپنی شفا چاہے
عبث دنیا کے دھندھوں میں ہوا کیوں تو دیوانہ

بھجن عبادت

٦٠٢

اب موری شرت مسیح جی سے لاگی

آتماوان یشوع نے دیا　　پریم اگن تب جاگی
بھیہ دھرم آتما پاس جو کینھا　　جگت چھوڑ کے بھاگی
جب سے سرتی یشوع سے لاگی　　لوگ کہئے سب باغی
سب نے ملکے ایکا کینھا　　دیکھو موہے تیاگی
کوئی جگ میں بھگت کہاوے　　کوئی سنے بیراگی
پریم سہت یشوع گن گاوے　　سوئی سنت بڑ بھاگی

٦٠٣

اہو پربھو جی تم اور ہی کان اُگانا

بالک ہوں پربھو تور گھرانے　　موہے کر ہو سیانا
سینچھو یہ اتی کومل پودھا　　ہووے نت پھل مانا
یہ گھر اپنے یوگیہ سنوارو　　جیہی کیو نر مانا
دشٹ جگت پر ہوں تجے کاری　　کھر شٹ وجے کے دھیانا
پریم دھیر بدھ دیہو دیا ندہی　　دن دن کاج سمانا
پرم دھام پیچھ آشرت باڑھے　　سہتے شرم دکھ نانا

۶۰۴

اے جی سیج کیسے اتروں پار ؟

گہری وہ ندیا ناؤ چکراتی — بھنور پڑے کالی دھار
نہ کوئی کھیوا نہ کوئی لیوا — تو ہی ہو کھیونہار
دینا ناتھ انا تھ کے بندھو — تبھی ہماری آڑ
آگے دیکھت پیچھے دیکھت — کوئی نہ آوت کار
کرم ویر ور کئے ہم نے — سر پر پاپ کا بھار
داس کے تم شیال گوسیاں — تم ہی تارنہار
آجا مسیحا تو دل میں ہمارے — اپنے لہو سے دھو پاپ ہمارے
بگڑ گئے ہم تن اور من سے — تجھ بن کون سدھارے؟
پاپ کی اگنی بہو دکھ دائی — جل بل بھسم کر ڈارے
لوبھ موہ - اہنکار نے شوع — بس کر لیا سنسارے
ہم سے پاپی کو کون بچاوے — تجھ بن نہیں کوئی ہمارے
تیسرے دن جب اٹھے قبر سے — ششیں سے بترائے نیاوے
چیلے سب گھبرا کے بولے پربھو جی — درشن کو ہم آئے تمھارے
جیون ہانک کہو سب جگ میں — جیو بچے یشو اسی تمھارے
آسد ہم داس تمھارے — مکتی ہماری ہے چرن تمھارے

۶۰۵

بچا لینا پربھو یسوع ہمارے پران

آئے بہکاوے اور پھسلاوے — چھن چھن میں ہکوستائے شیطان
دھن دولت مایا دکھلاوے — اور دکھلاوے دنیا کی شان
راج پاٹ اور رنگ روپ کو — ظالم دکھا کے کرے حیران
یہ تو ہیں شیطان کے پھندے — پھنسکے نرک جاتے انسان
داس مسیح جی بنتی کرت ہیں — بخشو ہمیں اپنی پہچان

۶۰۶

بھجن کرو نت بھور بھائی — ......بھجن کرو نت بھورے
یسوع چرن پر ہیس نوائے — رہو سدا کر جورے
بھجن گائے کلا بکھ جائے — پاپی من سنو مورے
گان کرو پریم اپجائے — تب ملیہے سُکھ تورے
بھگتی بنا جھوٹھے نرگادت — دئے پرانن کو رے
پریم ہمیں بھجن ہن مانو — شوان کرت جیہی شورے
سور آدت پیچھو سب جاگے — گان کری بیا کھورے
نر پاپی سوت الساسنے — لجّت من ہونہ ہورے
جاگی اٹھو چت چیت کرو تم — کھیدن تین اگھ دھورے
جان ادھم نر نج من گو تو
جیون جگ دن دورے

۶۰۷

جے جے ایشور جے پربھو یشوع — جے سب بدھ سکھ دائی
دین سمے پربھو چین دیو تم — دیو پرات جگائی
سکل دیوس سکاران ہے پربھو — کیجئے مور سہائی
من متنگ پے گیان تہارو — انکس راکھو لگائی
ست پر تپا دیا لو جیسے — کرہے جانی بھلائی
سیوک پرنت تیسا کیجئے — رکھئے پاپ بچائی

۶۰۸

جے جن رنجن جے دکھ بھنجن — جے جے جن سکھدائی
اشرن کے شرناگتی دایک — پربھو یسوع جگ رائی
پاپ نبارن دشٹ بدارن — سنتن کے سہجائی
ادبھت مہا جگت دکھائی — بھومی نو اسن آئی
الکھ اگوچر انتر جامی — نرتن دیہہ دھرائی
ات گن تیر وکت میں گنیہوں — تارنی تین ادھکائی
آودا دھی سمانا پریم تہارو — جا بدھ جگت سمائی
جان ادھم جن کو پربھو دیجئے — بند و سمانا تھانی

۶۰۹

جے پربھو یشوع جے ادھراجہ — جے پربھو جے کاری
پاپ نمت دکھ لاج اٹھائی — پران دیو بلہاری
تین دنوں تب یشوع گور میں — تجا دیو سل نہاری
پرات سمے اتوار دنا میں — سراپ نوا سا چھاری

بھور سویرے گھور مرن کا — توڑا بندھن بھاری
ہارگیو شیطان نبل ہو — پایو لاج اپاری
سنت پوتر ترنت مرگ ہوں — مشکل اوسرا چھاری
بھاسکر جگ پرکاشک یسوع — آشرت کرو نستاری

۶۱۰

جے پربھو یشوع جے پربھو یشوع — جے پربھو یشوع سوامی
جے جگ تراتا جے سکھ داتا — جے جے پربھو انو پامی
جے جے بھنجن جے جن رنجن — جے پورن ست کامی
پاپ بھر گھن ناشک تم ہی — دھرم دوا کر نامی
کلیس دوشن کرتا تم ہی — سنکٹ ہٹ سبھ گامی
کرتن دھاری لیوا وتارا — تجی سندر دیو دھامی
وسکھ پران آباری لیو تم — پاپن بھو ڈر کامی
آس گن تیرو کس میں گاؤں — چھند پربندھ نہ ٹھامی
آپٹی ٹیرن جانک سنیو — پتیت آدھورن نامی

۶۱۱

جیسا ہوں میں تیسا آوت — ہے یسوع پاس تمہارے ہو
تم ہی تک میں آنکھ اُٹھاوت — کچھ نہیں ساتھ ہمارے ہو
ہوئی ہے یوہنی شدھ نہ انس — ایک تبو پاپ نہ نیارے ہو
کیول ترا لہو دھوئی ہے — میں ہوں دین لچارے ہو
مکتی لاسک میں جو ں تیرے — سب کچھ پاس تمہارے ہو
مجھے دیئے گا مکتی اپارا — کری ہے تم نستارے ہو

پیارکیت تو پاپن کیرا   تم ہی جگت ادھارے ہو

۶۱۲

کال تپاں کا جیتن ہارا   بیڑا پار لگاؤ ہمارا
بھول گئے پنتھ کو جو پنتھی   پنتھ بتاؤ پربھو پرچارا
میں بلہین بل تو سوامی   مارگ میں ہو ساتھ سہارا
مکتی کر ہم ہیں اتی بھوکھے   دیو ہے تم سورگ اہارا
کنڈ بلوری کھول تو دیو   نکسی جا سو سوجیوں دھارا
آگ میگھ کا کھمبھ ساتھ دے   یاترا بھر موہی لے ہو ہمارا
یسوع پر بل توڑ ڈھال ہمارو   نکشن ہو ہو تو ہی ترو ارا
مرتیو ندی کے تیر جو آؤں   بھے کھٹکا تو مٹا دے سارا
ہے پربھو سوامی سہایک ہیرو   نت کروں ہرشائے تہارا

۶۱۳

کرو میری سہائے میسا جی   تجھ بن کچھو نہ سہائے
ورشن دیجئے اپنوں کیجئے   لیجئے موہے بچائے
یا جگ کو نستارن کارن   جنم لیو تم آئے
تین دنا میں اٹھے قبر تیں   دیشیین تیں بتر آئے
سن لیجئے پربھو بنتی میری   اوگن پے نہیں جائے

۶۱۴

کرنا ندھان پربھو یسوع   کھنئے کرنا میری
تم وتین کے ہتکاری   نر دیہہ اپنوں دھاری
تب مسیح نام تپایو   سب تنکعین کے من بھایو

ہم دو شٹی دین بچارو — سب پاپن تیں نروارو
تم دیا سندھو جگ میں — ہم ڈوب رہے ہیں اگمیں
نر پران کے رکھوارو — بجے موچن نام تہارو
ہم پوڑے جات یا ہیں — یہ گان ہمارو گاویں
بھو سندھو اگم اپارا — اب لیجے بیگ اودھارا
اب کرپا درسٹی کیجے — تن من اپنو کر لیجے

٦١٥

کون ہرے میرو بھار تم بن

ہے پربھو پاپی ہوں اپرادھی — وشٹ دکھی دراچار
پاپ بھرا پربھو میرو مانس — کون سکے تیہی ٹار
ہے پربھو تونے مکتی کمائی — اور نہ تارنہار
ہے پربھو میرو پاپ مٹاؤ — کر ہو نیا من جھار
تو ردھائی ہے پربھو جو تو — پاپ آتارنہار
گیان دھرم پربھو دے اب موکو — گرو ہو کرونستار
تیرے رکت نہاؤں جو میرو — مانس دھو و نہار
ہے پربھو یسوع دیال تہارو — دھرم پاپ چھپکار
یسوع مسیح سدا میں تیرو — گیہوں بجے جے کار

٦١٦

کون کرے موہے پار تم بنو

دینڈیال دیا ے سوامی — دکھ سکھ پالن ہار
تراپراودھی کیسے تیریہے — دارن بھوند ودھار

مایا جال مدھی کیوٹ کا ما　　اچھا دھرے پھنسیار
ترشنا ترنگ پون اٹھاوت　　کپٹ پال ہنکار
موہ جلد ھر گرجن لاگے　　چھدم لیو کر وار
کامنی وامنی ایسی چمکت　　بھرت نین نہار
آسا لنگر توہی پر باندھو　　تم ہی ہم کو پہار
جان ادھم بوڑت بجوار نو　　کوئی نہ آوت کار

٦١٧

کوئی نہ بچاون ہار تیرے بنا

جگ میں ہوہے بھلانی ڈگریا　　کوئی نہ بتاون ہار تیرے بنا
آکے پھنسے اگھ دلدل ماہی　　کوئی نہ ابارن ہار تیرے بنا
کرودھ اوک رپو مارت موکو　　کوئی نہ جتاون ہار تیرے بنا
دشٹ آتما موہے گھیرے آوت　　کوئی نہ بھگاون ہار تیرے بنا
نرکھ مہا دکھ ساگر جوئی　　کوئی نہ چھڑاون ہار تیرے بنا
پاپ مہا تن روگ جو بھاری　　کوئی نہ نشاون ہار تیرے بنا
ہے پربھو سورگ پٹھاؤ موکو　　کوئی نہ پٹھاون ہار تیرے بنا
ہو پاپی کی آس تمہی پے　　کوئی نہ سدھارن ہار تیرے بنا

٦١٨

لین اوتار بیت لحم سوئی جگریا

ولیش یہوداہ میں کتنے گڈریے　　کھیتوں میں جو سب باس کرتیا
رات ہے سب جھنڈ رکھاویں　　اوچت بھا ایک رات سمیا
ایشور کا اک دوت جو آیو　　ٹھاڑھ بھیو سب کے نیارے یا

تاپی ہے پربھو تیج پرکاشیو — چلیہ شادی بھئے ادھار یا
سبھے گڑریے دیکھو دانے — دوت کہا کچھ نہ ڈر بھیّا
آنند کا ہم حال سناویں — لوگن کو سکھ مود لہیّا
ایشور ہے ابھی ناشی جو کی — سو کی پربھو سب تران کرتیا
داؤد کے نگری بیچ سو کی — جنم لیو پربھو یشوع سہیّا
واکی پتہ میں تم سے بتاؤں — جا سو لکھو تم جا جسگرتیا
جو وہ بالک بستر لیٹا — چرنی دیکھو گے سب بھیّا
تب ہی اچانک سورگی سینا — دوت کے ساتھ پہ گئے ہلسیا
ایشور کی ستوتی جو کرے بولے — جے پربھو جے پربھو جو کی کیتیا
سورگی پربھو گن بادسو ہو ویا — شانتی دھرا منہ ہو سکھ ہوتیا
مانش بئے سکھ مود سو چھاجے — ہو وئی سدا سکھ ہے جگرتیا

۶۱۹

میں گن تمہارے گاؤں گو
یسوع میں گن تمہارے گاؤنگو

بیٹھو سورگ بھون میں — چھوڑکے آپ یا بھون ہیں
آئے نستار کرنو جن — بھئے ایشور اوتار
میں کہا کروں گا بستار — یشوع ہے اناتھ کو دھن
اپنے کیو جب آرمبھ — بہت سے کئے تب اچنبھ
جن تیں ایشو پرگٹ بھئے — اندھے دیکھن پاوت بھئے
گونگے بچن بولت بھئے — لنگڑے کو دت بھرت بھئے
آپسے رہ گئی اچھے بھئے — مرے جی کے پھر اٹھ بھئے

ایسے تم نے کئے بہت — پکڑے جے تھے بھوت تین
بکرے گئے بھت آن تین — سب تھارے بھی بھوت
جیسے آپ نے یہ سب کئے — تیسے ہم تیں اب کیجے
مٹاؤے کوں ہمارو پاپ — بچن چلن لوچن دیؤ
مرے سبھن کوں جلاؤ — ہم تیں ٹارو سب سنتاپ
ہم سب پاپی اپرادھی — گن تھارے سو آگادھی
آپ نے دیو پران کو دان — کیسو پریم تھارو پربھو
ایسو کون ملیگو کبھو ؟ — جے یشوع ہو ہمارے تران

۶۲۰

میں کچھو جانوں نہ کروں سوالی

جانئے پربھو یسوع جگدیشا — پران دیو بیچ آسے
کوئی نانا بدھی کی ودیا — جانت بھید بتا سے
بہوتک گرڈھ توڑن کو جانت — بہوتک بان چلا سے
بہوتک روپ سوروپ دیوانے — ایشور پریم بجھلا سے
کوئی دھن سمپتی پھولت — بیچ پربھو کو بسرا سے
داس نبل پربھو یسوع کر دیچ — رہے گی درشٹی لگا سے

۶۲۱

میں تو یسوع کو من میں منا رکھیہوں — کوئی انو نہ مانو تو میں کیا کریہوں ؟
یشوع مسیح ہے تارنہارا — کوئی جانو نہ جانو میں جنا رکھیہوں
یشوع مسیح پربھو کھرے ورس کو — میں تو من چیت ادھری لگا رکھیہوں
عاصی کی ملتی سنو پیارے بندھو — تم چیتو نہ چیتو میں چیتا رکھیہوں

۶۲۲

من مندر آئے پربھو یشوع کیجیے اپنو باسا جی
یہی اپاون مندر ما جھے شترن ڈوار یوباسا جی
پربھو تم تاکو کاٹی وراکو دکھائے دنڈک تراسا جی
جو دیش گھیرے بیٹھے برودھی من بچکیا یا گراسا جی
کاہ کروں کچھو سوجھت ناہیں پیڑ و ترانگ آشا جی
جوگ نہ جوں ہیں بھل پربھو تیرے کرہو دیا پرکاسا جی
پتی سہیو تم دکھین کارن میرو یہی دلاسا جی
اور کرومتی مور پربکھن چھنک بھرے یہی سواسا جی
کیتے پتین تم تاریو پربھو جانہو تیرو داسا جی

۶۲۳

موری مسیحا سے لاگی نجریا (نظریا)

نردگن ہوں پربھو گن نہیں مجھ میں تیرے ہاتھ موری باری عمریا
دنین پر کرپال مسیحا دینا بندھو موری لیجیو خبریا
دھنا سمپت اپنے سم جانو لے جیہو کیا باندھ گٹھریا
اگم اپار بہت ہے ساگر پار کرو پربھو موری نوریا
مانس سودا کرنے سویرا جگا دو دنیا کی جان بزریا
ابھر پربھو نیک نہارو پربھو یشوع تیری پیاری نظریا

۶۲۴

او ہو مسیحا آیا زمین پر خوشی ہوتی ہے سارے آسمان
آسمان، آسمان، آسمان-آسمان

اپنے گلوں کی کرتے رکھوالی   گڑریے باری باری ہو چوپہ پاسبان

پاسبان پاسبان پاسبان پاسبان

اُن پہ چمکا اجالا بڑا والا   کہ جس سے ہوا روشن تمام وہ میدان

وہ میدان وہ میدان وغیرہ

ایک لشکر تب آیا آسمانی   سُنائی سورگی بانی بہت ہی خوش الحان

خوش الحان وغیرہ

رب کو اوپر بڑائی نیچے صلح ہو   سلامتی ہو منت ہوں راضی سب انسان

سب انسان سب انسان سب انسان سب انسان

۶۲۵

بتیاں پڑوں یسوع میں میری سنو سائیاں

نس باسر میں بکھیں ماتا   جنم بریتھا جو بتائیاں

راؤ رنگ میں الیسورا نچیو   نج پربھو کو لسبرائیاں

اپنی کرنی من میں جانی   چنتا بہت سمائیاں

کال دیال اب آوت گھیرے   تن کی بھے ڈھلائیاں

اب نہیں کوئی سرکشک میرو   تمہی ہو مو ہمائیاں

کرپیا درشٹی سے مو ہی اُبارو   سورگ دھام پہنچائیاں

۶۲۶

پاتنک ڈنڈ چھڑاون یسوع   کروس اُٹھایو اتی دُکھ دائی

پربت نائیں اگھ تم بھاری   اپنو تن پر لینھ اُٹھائی

بوجھ لئے پربھو انگ پسینہ   دُھر سمانا تھکت جائی

ہائے ہائے اس پاپ ہمارا   جیون پتی کو جگت ستائی

میرے پاتک کارن سو سہنے — چو دُکھ لینہہ کہا نہیں جا ئی
نسی بھر بیرن اتی دُکھ دینا — پرات بچار آسن پہنچا ئی
بہو بدھ جھوٹھے دوش لگا ئی — تو پربھو ادبھوت دھیر دکھا ئی
باندھے کر بر کنٹک گوندھے — کاندھے پر بھر کروش دھرا ئی
تب پربھو کو ڈاکن کے ساتھی — بکٹ کاٹھ پر گھات کرا ئی
یشوع دیا مے جگ جن تراتا — کروش چڑھائے سنکٹ پا ئی
ٹھونکے کیل ہاتھ پگو سندر — رکت بہا نر مکتی آ پا ئی
کہی ہے داس دھرم پیارو — پربھو پر آشا سب شکھدا ئی
باڑ ہے دھرم کریں شبھ کاما — شوک دوکھ مدھ ساہس پا ئی

۶۲۷

پربھو یشوع درشن دیجے جی — موہے شرن اپنو لیجے جی
تم تو جگ کے تارن وارے — ہم تو پاپی دین بچارے
کرپا اپنی ہی کیجے جی
تم تو ہو سورگن کے راجا — آئے جگت بیچ دینن کاجا
موہے اپنو کر لیجے جی
یہ شیطان بڑو دکھدا ئی — جانے جگت ہی سکل بھلا ئی
یا کو بندھن کیجے جی
ہم تو ان پشین میں بھولے — گھر کی چنتا میں رہ پھولے
دھرم آتما دیجے جی

۶۲۸

پربھو سے میری اَور نہارو

پرجاپتر ہم ہوں پربھو تیرو — جو ہُوں آ گیا ٹارو
ہُوں ہم جنم ہی تیت اپرادھی — من بچکا یا سارو
کو لوکرم نہ موتسو چھوٹا — سب بدھ بات بگاڑو
ہوں اپرادھین میں ہم نامی — تم نامی جگ تارو
نام بڑائی جگت میں موہے — تاریوے میں تہارو
سیس چڑھائے پاپک بھارا — آئے توردوارو
کو یہ جانک بھا اتارے — یسوع کھرشٹ بنارو

۶۲۹

پورب دیش سے چلے مجوسی

تارے سے دیکھو تارے سے — پتہ یسوع کا پایا ہے
یروشلم جا پوچھن لاگے — کس گھرجی راجہ کیں گھرجی
مکت کا راجہ جایا ہے
جنگل میں منگل دوت مل گاتے — جے جے ہو پربھو جے جے ہو
شانتی میل لایا ہے
دیکھن گڈریے چلے رات میں — وو تن سے نکلے دوتوں سے
مسیح مریم کے جایا ہے
داس شناجب پریم مسیح کا — تن من سے لوگو تن من سے
شرن یشوع کی آیا ہے

۶۳۰

سُنئے بنتی ہماری پربھو میرو

نیم سوکرک بہو بدھ باندھا — توریو بار مبارا
دوکھن تین یہ من پری پورت — بوڑت تجھو کی دھارا
کیول آشا کھرشٹ چرن کی — جو کر گہے ہمارا
کھرشٹ سکل ایکارک جگ میں — اُ نزت میرو بھارا
دھن دھن پربھو دین بندھو — واسک تار نہارا

۶۳۱

تو میرے دل کا ہے عزیز — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تجھ بن نہیں ہے کوئی چیز — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تو میرا راجہ ہے یسوع — بچانے والا ست گرو
تن من اور دھن کا مالک تو — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
ہو دولت دوسرے لوگوں کی — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تو ہی دولت میری — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
کیا فائدہ ہوگا سونے سے — جو موت آوے میرے لئے؟
پکاروں گا تب میں تجھے — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
رات دن تجھ ہی سے ہے بات چیت — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
گو دعا ہو یا گاؤں گیت — یا مسیح یا مسیح یا مسیح
تو سب سے پہلے اور پیچھے — تسلی دیتا ہے مجھے
تو پیارا ہے سب لوگوں سے — یا مسیح یا مسیح یا مسیح

۶۳۲

تم ہم پر کرپا کیجیو ہو — یسوع ابن اللہ
باپ اور بیٹا اور روح پاک تم — تینوں ہو بچویا
بپت پڑے کوئی کام نہ آوے — مات پتا اور بھیّا
جو پاپی یسوع کنے آوے — یسوع ہے بچویا
روح قدس دنیا میں آیا — دین کے کام سکھیا
پاپ ہمارے کھو ونہارے — دل کے صاف کریا

۶۳۳

تم تو مسیحا میری آنکھوں کے تارے — بھو تو نہ میری خبریا
راہ باٹ ہم بھولے پھرت ہیں — پاپ کی باندھے گٹھریا
ہا ہا کہت تیری بنتی کرت ہوں — اپنی بپتا دوڈگریا
پاپ کی ندیا گہری بہت ہے — بوجھ کی اُٹھت لہریا
لے چل کھیون ہار مسیحا — میری تو ٹوٹی نوریا
من کی چادر میلی جو ہوگئی — جیسے کاری بدریا
اپنے رکت میں دھو دے مسیحا — من کی یہ میلی چدریا
کبھو تو سوئے محلا دو محلا — کبھو اونچی اٹریا
رہیو سہائی میرو مسیحا — جب لگ ہم سوئی قبریا
یہ شیطان بڑو دکھ دائی — ٹلکے مارت کٹریا

صابر کے اوگن چھپا اور بچا
مسیح تیری تو پیاری نظریا

٦٣٤

یسوع دیا ندھی سمرو پیارو — سنکٹ شوک ہریا
بہت سمے تم واہی پکارو — دہی دُکھ بھنجن بھیتا
ہو دکھ ماہی کام وہی آئے — پُن وہی کام آویا
واپر سکل بھروسہ راکھو — سب کو گیان دویا
سگر واگھ دکھہارک یسوع — اُس کو مُکتی کریا
تن منا ساتوں وایتں ملیں — نج بل کچھو نہ ملیتا
آشرت تو ہی کہت ہے پرکھوجی — تو تم آس پُریا

٦٣٥

یسوع تونے کیا نہال جب میں شرن تیری آیا

یسوع آکر تیرے دوار — برکت پائیں بے شمار
کرپا تیری ہوئی اپار — میرے دل کا میل مٹایا
تونے بچائے میرے پران — دینی کروس پہ آکر جان
تجھ سے ہار گیا شیطان — میرے من میں تو ہی سمایا
تیری صفتیں عجب نرالی — دیکھی صورت خوب جلالی
میرے دلمیں ہے خوشحالی — میں نے جیون کا سُکھ پایا
جو تیری شرن میں آوے — وہ پاپوں سے بچ جاوے
من میں وہ جرم آتما پاوے — اسکو میں نے ہے آزمایا
ہے داس ترا بشواسی — کاٹی تونے کال کی پھانسی
دھن دھن امرلوک کے باسی — درشن تیرا میں نے پایا

۶۳۶

یسوع پیارے لگوں نام لکھائی دیجو

جگ اندھیرے بہت نہیں سوجھے — دل کو تم رفائی دیجو
جنم جون کو سو وت سوا — گیا نک نیند جگائی دیجو ہو
ہم پاپن کی عرض مسیح جی — پاپک بند چھڑائی دیجو ہو

بھجن بشارت

۶۳۷

اور کسی بات کی بڑائی نہ کریں — یسوع مسیح کی بڑائی کو چھوڑ
یسوع نے کہا جیون کی روٹی — جیون کی روٹی میں ہی ہوں
یسوع نے کہا سچا گڈریا — سچا گڈریا میں ہی ہوں
یسوع نے کہا مارگ اور پھاٹک — مارگ اور پھاٹک میں ہی ہوں
یسوع نے کہا جگت کا اجیالا — جگت کا اجیالا میں ہی ہوں
یسوع نے کہا موت سے جلاوا — جیون بھی دیتا میں ہی ہوں

۶۳۸

ارے پیارے من یسوع کو جپنا — یسوع سوا کوئی پار نہ کر ہے
یسوع پرتیت دھرنا

مایا موہ بیچ بھول نا ہیں — یسوع کو رٹنا
جب لگ پران رہت گھٹ ماں — تب ہی تلک اپنا
گیان دھیان سے دیکھو من میں — دنیا ہے سپنا
کہتا ہے مانی سن بھائی سادھو — آخر سب ہے مرنا

۶۳۹

ارے من بھولا رہا جگ موں　　ارے من بھول
یہ جگ تو من چھوڑ چلو گے　　یسوع کو مت بھول
یہ تن کا من آس نہ کیجئے　　ہوگا دھول میں دھول
جب لگ جیون ہے من جگ موں　　تب ہی تلک من بھول
سن رے عاصی من چت دیکے　　یسوع ہے جگ مول

۶۴۰

بھائی نہیں ہے جیہو دھن　　باندھ گٹھریا
جب تو ہی کال آن کے گھیرے　　چھوڑ چلے گھر بار اٹریا
جو کچھ رنگ ہیں ہوگا تمہارے　　اٹکی سب بل باندھیں گٹھریا
اب ہی چیت کرو نر مورکھ　　پڑے کال کی کر لے خبریا
ایک دنیا پر بھو لیکھو مانگی ہے　　تب تیرو ہے کہو کون بچیا
پربھو داس بنتی کر ٹھاڑھو　　یسوع چرن پہ دھیان دھر دھیا

۶۴۱

بولو دھنیہ مسیح سب بولو　　جے یسوع کی سدا ہی
جتنے ہیں جگ کے جن سارے　　چھوٹ بڑے اور دین دکھارے
اونچ نیچ سب یسوع مسیح کی　　جے بولو ہر ٹھائی
اگھ کے بھارا تارن کارن　　سورگ دھام کا دوار اگھاڑی
پاپن سکھ دینے آیو　　سچ تن دکھ اٹھائی
اپنی رُدھر دیو پربھو جو　　اپنو پران کیو بلی اوئی
سب کے گرہن یوگ پربھو سوئی　　یسوع مسیح جگ رائی

بجے بجے کار کرو جن سارے — بولو یسوع نام پرچار سے
کتنی کام سب بھید ہ نبھاوے — دیکھو سب رسے بھائی
ستھیا کی کشتیہ بولو سارے — یسوع مسیح کی بجے بجے کار سے
بولو سب رے بھائی لوگو — مانس بدھی لگائی

۶۴۱

چھایا سمان ڈھل جائے رے عمریا

نِش کر لے بہت سوں من مورکھ — اِک دِن آخر جائے قبریا
سوا جگ کا جگ میں کرلے — انت ملے نہیں پھر بز ریا
یا جگ میں مت بھول مسافر — ہوتیا رلے باندھ کمریا
مکتی کی راہ پربھو یسوع سے پوچھو — وا بن پیہو نہ کوئی ڈگریا
سوئی جگ تارک کتی سوداتا — وا بن نہیں کوئی اور دوسریا
نِش دِن واہی کو بھج لے رے غافل — واہی نے لی نت تیری خبریا
اب بِشواس پربھو یسوع پر لاؤ — اِک دِن چلنا ہے وا کی نگریا

۶۴۳

چیت کرو سب پاپی لوگو — نیائے کرن پربھو آوے گا
کیا اُتر پیارے تو دی ہے — اور کہاں پاپ چھپاوے گا؟
آتُر تو ہے کچھو نہ آئے ہے — من ہی من پچھتاوے گا
یسوع پریم لبی آر جا کے — من ہی من ہرکھاوے گا
واکو یسوع سورگ دھام میں — دھن دھن کہی پہنچاوے گا
ابھی چیتو ہے ابھیما نی — ناہیں بہت لجاوے گا
دھار چڑھے تیل ناہی باندھی ہے — کیوں اپنے کو نساوے گا؟

پربھو بھوج پردھر ہوا سا　　تو تو دھنیہ کہا وے گا
جا سو پریم کو آوے نہ انسا　　اس کہوں پریم نہ پاوے گا
ٹھرن جگن میں ذیر جو لاوے　　ہائے اور رہی جاوے گا
داس نول پربھو لیو چرن پے　　سیس دھرے گن گاوے گا

۹۴۴

دین دیال سکل بڑ داتا　　دے جس کا دل کو اُپدیشا
پھوے نرا گم ند نا پکھ　　تور دیا جل بہت ہمیشا
وان میں تن من کشل ملت ہے　　دھنیہ جگت پالک پر میشا
نظلہ لہرا وھی نر تا رن کو　　سیوک کا پربھو لیو بھیسا
ویرمی شکٹ پتھ دھارا　　کرو س سہت بھی لاج کلیشا
سچ بھی انتر جل کرن کو　　ہے پربھو تو ہے سکتی ہتیشا
تور آتا گن تریجت میں　　دیو سن جوت سم کرت پر ویشا
تب شمس مرت ہو نہیں ہو وے　　سرگ بھگوں جبھی جوت اشیشا
آشیرت ٹھکھرتج بھجن کرا گو　　ٹاری کشٹل تن درشتی لیشا

۹۴۵

دنیا میں دل نا ہیں لگانا　　یہ زندگی کے کون ٹھکانا ہ
خوابوں میں جس مال خزانہ　　پائے کرے تن موج اپانا
چونک پڑے سب دھو ریلانا　　تیسی دنیا مانو ندانا
پرنا ری دھن دیکھی دیوانہ　　فضیحت کھائے پران گنوانا
جو نت ملے نہیں کام بھرانا　　بڑ بڑ جوات بات اڑانا
ہوش کرو نر نیچ ہیرانا　　لیو ہج تیج پد لاگو ایانا

جان ادھم بھی سانچ سِکھانا   جوں شکھ چاہو اُمیر نِدھانا

۶۴۴

ایک نام یسوع سانچ	سرب جھوٹھ آورو ہے
جۂ نام چھاڑی موڑھ	پڑت بھرم بھورو رے
امیا سوری شکھ کنڈ	لکھت نا ہیں بوورو رے
آن نام چھلی ٹھام	ہاتھ لائے پھوروو رے
اور نا ہیں بھرتا کھاے	گھاٹ سوان کورو ہے
جیسی ترلتا کو رنگ	گہن چھپت دوورے
آئے نکٹ دوری جات	جات پران تھورو رے
یسوع نام ترن دھام	نا ہیں جگت اور ورے
جان جئی سہی تبت	سیں مکتی سوورے

۶۴۵

ہمارا من لاگا یسوع جی کے چرن

کوئی پہرے کنٹھی مالا کوئی تلک لگا وے جی
کوئی گلے مین سیلی پہرے کوئی گلے میں تاگا
کوئی انگہ بھبوت لگاوے کوئی اوڑھے مرگ چھالا جی
کوئی کالا کمبل اوڑھے کوئی بھرت ہے ناگا
کوئی پوجے دیوی دیوا کوئی گنگ نہا وے جی
کوئی بھیر پانی چھوڑے کوئی جما وے کاگا
کوئی بن بن تیرتھ بھرمیں کوئی ہاتھ سکھا وے جی
کوئی پاپ اگن کو تاپے دیکھ بھرم میں بھاگا

پربھو داس پہنچے کر جوڑے سُن بالک نر ناری جی
یسوع مسیح جو دیا کینھیں بھرم نیند میں جاگا

۶۴۸

ہم سے بر نی نہ جائے مسیح تمھاری مہما

تم سورگ چھوڑ کر آئے — تم جگت پر ارتھ لاسے
پاپی لئے بچائے

اندھوں کو آنکھیں دینا — کوڑھن کو چنگا کینا
مردے جلائے

پانی پر چل دکھلایا — تونے ہوا کو ڈانٹ تھمایا
چیلے لئے بچائے

میرے پاپ چھما سب کینا — میرے دل میں درشن دینا
پربھو سے دیا ملائے

سولی پر برچھی کھائی — تونے امرت دھار بہائی
داس سدا گن گائے

۶۴۹

ہم یسوع کتھا پرچار کریں — کھل مانگھ جا سو دیا شد دھریں
تن بے پربھو دینن ناتھ بھرا — بچ ہا تھن زو گین ستوک ہرے
بدھوا بنتی جب کان سُنے — تب ہی منسا پربھو تا سو بھرے
پربھو کوڑھن انگ اپا دن نے — شکھ دیون کو بچ ہاتھ دھرے
تم پاسن لے آس کینہ منیا — ست سورج ہو جگ کو آترے
دکھ سنکٹ یسوع اپار سہا — جہی کارن سے نرلوگ ترین

کرکے دیا یسوع جگ آیا — مانش دیہہ جو دھاری
اپنے سر پر سنکٹ سہکے — پاپن بین آبھاری
اب پربھو داس کیس کرجوڑے — سُنئے بنتی ہماری
یسوع جی سے ایسہ مانگو — جیسے نبل بھکھاری

۶۵۳

جن پر تیت یسوع پر ناہیں — کس یا وین بھویا راہو ؟
گیانی پنڈت جت جگ بھیو — ڈوب گئے یہی دھارا ہو
ایشور بچن انادی اننتا — سو نی دیت سہارا ہو
سرگ چھوڑ جگ میں پربھو آیو — میگھ جہاں اندھیارا ہو
جتنی گربھ منج تن دھارا — سکل سرشٹی کرتارا ہو
نرسب بھولے بھیڑ سمانا — جن کا نہیں رکھوارا ہو
تن کو یسوع جیا شکھ دینا — دکھ سبھی کینہہ آدھارا ہو
داس کرے کہاں لگ پرسنسا — پریم امیت لبستارا ہو
آؤ سب ملی پیارو بھائی — سیتت گہو نستارا ہو

۶۵۴

کابنیان سمجھو جانو — یہ سورگ کو راج
جیسے وہ موتی کے کارن — جگتی سکل بیچ ڈالو
کلا ہو پاس دیکھ وہ موتی — من میں اتی للچانو
اپنی سکل سمپدا دیکے — وا کون تب لے آنو
اب میں کہوں بات اک تم سوں — یہ سیا یو کر جانو
مانک تجرے مول کے یسوع — وا ہی کون پہچانو

اُن کی شرن بھلی ہے بھیّا　　پاپن تیں بچی جیا تو
جو تم سورگ کو سکھ چاہو　　تو اُنھیں کو مانو

۶۵۵

کرلشواس یسوع پربھا کی　　جیسے بیل برکش لپٹائی
چڑہت چڑہت چڑھ جائی　　تیسے منوا دھیان لگاوے

تب تیرو سپھل کمائی

پھولے پھلے بیل ترو پائی　　پورے پھل لائی
پرگٹ دیا ترو ور کی دیکھو　　اپنی دیہہ کٹائی
سورگ سنگھاسن چھوڑ یسوع　　منش دیہہ دھرائی
اپنے سر پر سنکٹ سہکے　　پاپن لین بچائی
اب پربھو داس کہیں کر جوڑے　　سنے چت لگائی
جو کوئی اور بھیرے یسوع کی　　سورگ دھام سکھ پائی

۶۵۶

کون کرے موہے پار تم بن

ٹوٹی ناؤ طوفان ہے بھاری　　کیسے میں اتروں پار
تھرتھرات تن نربل مانس　　کیسے میں اتروں پار
تیر نہ جانو جنم ہی سے میں　　بڑا اسندھ ہو مجھدھار
نوکا پار پہنچی تب ہی　　پربھو پکڑے پتوار
تم بن موہے نہ اور بھروسہ　　تم ہی کرتیا پار
مورت پوجاک سب چڑھ ڈوبے　　پتھر ناؤ مجھدھار
ایشور ایک جو ایک ہی بھجیو　　مکتی دان او ھیکار

بھوم سورگ بیچ کیول یسوع ہے ۔ نام ہے تارنہار

٦٥٧

کیا کہونگا میں شُکھ تیرے؟ لجت ہوں نج کرم تہارے
پاپ ہمارا اتی سے ہوا تجھ تُون اونچو مان پیارا
پھکتی ہیں تن من اکولا نا سیس چڑھائے الیسو بھالا
تنکو ساہس نہیں موکو تھر تھر کپت گات ہمارا
کاہ کہوں کچھو واکیہ نہ نکست نیائے ذوبس کو کرے سہارا؟
یسوع کھرسٹ جگ تی جگتارک شانتی شبد سو کینہ اُچارا
درڑھ ہو لبو اس دعورے جو ہو پر گری سم پاپ مٹاون سارا
داس آدھین تہارو ہوں پربھو سُکھ بانی پر آس ہمارا
نیائے کرن جب جگ مہ آیو تم اُورسے کر ہو سنبھارا

٦٥٨

کیوں من بھولا ہے سنسارا؟ من مت دے ٹک کر لے وچارا
اس جگ میں سکھ نت نہیں بھائی یہ تو ہے جیسے پانی کی دھارا
مات پتا اور خویش کٹمب سب سنگ نہیں کوئی جاوہنارا
انت تجھے سب دیکھن آئی ہیں [illegible]
جو کچھ انگ میں ہوگا تمہارا وہ بھی سب مل لی ہے [illegible]
بھائی مکت کی کھوج کرو تم یسوع مسیح پربھو تارنہارا
عاصی تو پربھو داس تمہارا
تم بن ناہیں کوئی ہمارا

٦٥٩

کیوں نہیں گیہوں گن شتبارا | اَسمرت ہے نہیں یہ سنسارا
تین لوک پتی نر تن لے کے | سہیو دکھ اور شوک اپارا
پران دان جگ ہیتو کیو ہے | جگت کہیں نہیں ایسو پیارا
یسوع سمپ چلو نر پاپی | وہ نشچے جگ تا رنہارا
بیرن ہت بیرن میں آیو | چھل کری بیرن واہی سنہارا
بترنت نر مرت نہ کوئی | سترن کو پربھو کینہہ آدھارا
آشیرت لاکھوں دھنیہ کہت ہے | دھنیہ سدا پربھو نام تمہارا

٦٦٠

لکھورے نر آپن نبل شریر | پران پرش جب نکسن لاگے
روکے کو بل ہیر
دھن سمپتی ار وکل پریوارا
پڑا رہا یہی تیر
یسوع مسیح کی شرن گہو تم
وہی ویت من تھیر
پاپن کارن رکت اپانا
دینہہ جگت کو نیر
جو یہ نیر پیت من لا کی
پاوت تن من دھیر
تاکو یشوع انت دنا مین
دیگو امر شریر

٦٦٤

مسیح آس پیر سنائی — سب چت میں لیہو سمائی
دوادش پکھ پربھو سنگ لوئے — نگرن دھوم مچائی
بات کہت اردھانگی اٹھایو — مرتک بہت جلائی
کوڑھن کو پربھو چنگا کینھا — بدھیرن دینھ سنائی
پانچ سہسر کو پانچہی روٹی — ٹوکن ڈھیر اٹھائی
ایک سمے پربھو نوکا بیٹھیو — چلت بھیار ہوائی
چیلے سب گھبراوت بولے — پربھو جی لیہو بچائی
ٹھاڑھے ہو پربھو ہانک لگاری — سب دکھ دینھ بھگائی
ایسے کام پربھو اگنیت کینھا — جگ میں نام چلائی

٦٦٥

مسیح جی کو سمرو بھائی — تم سورگ دھام سکھدائی
سمرن کیجے چت میں لیجے — ستیہ سیلتا پائی
آنند ہیکے جے جے کیجے — انتر دھیان لگائی
یہ تن دگانی پھول سمانی — دھوپ پڑے کمھلائی
او سرچوک پھر پچھی تیہو — آخر دکھا کھائی
جو چیتے سو ہوت سویرے — کیا سوچے من لائی
کل پریوار کام نہیں آوے — پران چھوٹ چھن جائی
ستیہ پدارتھ کھوست جگ آئے — سب پاپی اپنائی
نہچل باس کرو نس باسر — امر نگر کو جائی
انتر نبل پھر دو بہو بھاری — شدھی بدھی میں لسرائی

یسوع نام کی نیتی کیجے　　اوگن میں گن پائی

۶۶۶

میرا من دھو دیتا پربھو بنتی کروں بار بار

من میرا ہوگیا پاپوں سے میلا　　میں دھوتے دھوتے ہوا لاچار
گنگا جمنا تیرتھ نہایا　　اور نہایا جا کر ہردوار
میں نے بھول کری بڑی بھاری　　آیا نہیں میں تمھارے دوار
بیبل بھیتر میں سنے پایا　　تم ہی ہو دل کے دھونہار
داس کہیں اس پاپی من کو　　کرپا کر تم دیجیو نکھار

۶۶۷

او ہو پیارو مسیحا جیا ہے　　چلو درشن کو سکھی
سورگ چھوڑ پربھو اپن کارن　　جگ میں کروس سہی
ایسی بپت دھن دھن سواجی　　تو دیہی آن سبھی
تیجے دن تک بکی قبر میں　　یسوع کی لاش رہی
سرکاری پہرے بیٹھ گئے　　اور گور پر مہر کری
بھور سویرے مریم رو رو　　گور پر دیکھن گئی
بولا فرشتہ زندہ کو کیوں　　مردوں میں ڈھونڈھ رہی
اچرج کر کر تھر تھر کانپت　　یسوع سے بات کرہی
پھرتی کر وہ جھٹ پٹ جھپٹی　　چیلوں کو خبر کری
کہاں پائی مکت گیان کی چرچا　　ان سنگ بہت رہی
چالیس دن کے انت میں　　یسوع جا سورگ باس کری
داس کرے پرچار جگت میں　　پربھو نے گیان دئی

جیون کے ست گیسو ہے   مکتی لے لو ا بہی

۶۶۸

پاپن کا ہنکاری سیما جی   بوڑت جگ کو دیکھی دیالا
سُرگ سِنہاسن تیاگے   پاپن کارن پران دیو ہنجی
اَس پورت انور اگے

بچے کرتا گو سے اُٹھیو   دوکھن نیوت لیاری
کل لوگ تجّوس سے دھاؤ   کھرسٹ دودھرکن کاری
برکت ہوا سب پیارو   کھرسٹ نام گہی لیجیے
سب تن من کے کلیش لبارے   امرت رس تب پیجیے
کھرسٹ نام بہو بدھ سکھدائی   گہیو جن سو پایو
گھاتک ایک کروس پر ٹیریو   سُرگ دھام سو دھایو
مور نویدن سنئے پربھو جی   تنی تُل موکو کیجیے
میں گن ہیں ادھم مسیح جی   تارے موہے توں لیجے

۶۶۹

پیا ماکوئی پار تارن کو جیے

یہی سنسار جاگو ساگر   تاسو جو گُھم کو کہے
سانجھی گھن تم اب چھا سے ر   سندھو لہر ہل رہے
بہ سبھے نکٹ کے باسی   بیگ چڑھو جن لیجیے
ترن تری پیٹھیں دھاؤ   جگت بانی سب کہیے
یہ لوکا پربھو یسوع مسیحا: ترسے لاکھ نر گہیے

۶۷۰

پیارو ہمت باندھو آگے بڑھو کروس کا لو نشان
جیتیں گے ہم یارو ہارے گا شیطان
ڈرو لڑو پھرتی کرو یسوع ہے کپتان
ہمت باندھو آشا رکھو بھاگے گا شیطان
پاپ و دکھ میں پیارو ہر طرف مرتے ہیں انسان
دیا کرو بھارت پر وہ ہوا پریشان
گھر گھر جا کر کرو پیارو یسوع کا بیان
وہ ہے راجہ مکتی داتا سب پر مہربان
جلدی کرو سناؤ سب کو یسوع کا فرمان
پاپی بچتے جاتے لاتے ہو م سپر ایمان
داس کہیں بڑی شرماتے سن یسوع کا گیان
لوگ مسیح کو مانتے جاتے ہارتا ہے شیطان

۶۷۱

پربھو گن نا ہیں لکھن جائے | نا ہیں لکھن جائے رے
آٹھ کر پاچوں چودس تیرو | مہی منڈل نت چھائے رے
لیکھی سکو ن نہیں تو لگی جو لگی | پاپ ہی متی اُرجھائے رے
تمہاری کارن تم آ یسو | دیہی دکھ اپنائے رے
لے اوتارا تب جگتارا | یسوع نام دھرائے رے
پریم اگم تا پر پرگا سیو | بوجھ نہ جو کچھ جائے رے
بلی کر دیو پران آپنو | تم سم کون سہائے رے

پتت اُدھورن نام تمہارو   بنے کروں بیر نائے رہے
کرپا کٹاکش پربھو ٹک ہیرو   جا ہو تب تری جائے رے

٦٧٢

پربھو یسوع مسیح بن کون ہمارو؟   ہم تو ہیں پربھو داس تمہارو
پاپ کی اگن اتی دُکھدائی   اِس اگن کو نبارو
میرو من پربھو مانت ناہیں   اپنی دیا تیں سُدھارو
دِین ہین ہم ہیں بیچارے   کرپا درِشٹی نہارو
ہیں اتی پاپی کرم کو ناہیں   آپ نبا ہن ہارو
یشوع ہے دُکھ بوجھن ہارو   تجھ بن کون ہمارو؟
پاپن کارن پران دیو ہے   پاپ کا بھار اُتارو
عاصی تمہاری شرن گہت ہے   میرو پاپ بسارو

٦٧٣

پریم ندھان سو کرپا کیجے   درشن ہے پربھو ہمکو دیجے
ہم اتی پاپی تن او من سوں   ہے پربھو پاپ چھماب کیجے
سیوک ہم ہر بھانتی نکمے   بل بدھ دیکر سیوا لیجے
پربھو ساگر ہیں نت شنکا   پرتی دِن سیوک رکشا کیجے

٦٧٤

دُودھرا مول یسوع جی کی بھائی   دُودھرا مول
مکتی امول پیار تمہارا سادھو   آدم دینا گنوائی
اشور پتر دیالو ہمارو   پھر سے مکتی کمائی
بھٹکے کھوجنا یسوع آئے   مانش دیہہ بنائی

اپنا لہو بہا دے کے — پھر کے مکتی کمائی
تردھرا مول یسوع کا جگ میں — مکتی ہیتو ٹھہرائی
دھاما پانچ مسیحا جی نے — بادل سمٹ ابھلائی
دوس تیسرے یسوع جی نے — مرتیو اوپر جے پائی
پربھو داس کی بنتی سادھو — لینو موہے بچائی

۶۷۵

سوجھت ناہیں کت سو جائے — منوا تو بھر مانا رے
کیتے آئے گئے ہیں کیتے — رہیو نہ نام نشانا رے
ہر کشن کے چھایہ تل جیسے — ایسی پتھک بلانا رے
سربس کیتے اتے کمائے — نرکو ہیں جے ہرکھانا رے
کو نچک ڈنکا باجن لاگے — سپنا بھوگ بلانا رے
پریم لگائے نات بڑھائے — مدھو ماکھی لپٹانا رے
چور سمانا کال ہی آئے — لوٹیو مول خزانا رے
پربھو یسوع اب آس تمہارو — سدھی بدھی سب بسرانا رے
کرپا کٹاکشی پربھو تک ہیرو — جا بک کون ٹھکانا رے

۶۷۶

راجہ یسوع آیا راجہ یسوع آیا — شیطان کو جیتنے کیلئے راجہ یسوع آیا
دنیا میں تو پاپ اور دکھ ہوتے ہیں گہرے — پوری شانتی دینے کیلئے راجہ یسوع آیا
دیکھ کروس پہ اپنی جان اپنی گیا بلیدان — سارے جگ کا ترا تا ہو کے راجہ یسوع آیا
ہوا میں آنندت پاکر باپ کی معافی — دلوں کو صاف کرنے کیلئے راجہ یسوع آیا
راجہ یسوع آیا میرے دل میں آیا — مجھکو مکتی دینے کیلئے راجہ یسوع آیا

بپا دوکا راج پربھو ٹکا پربھو — بج جھولو سارے گورو لیجو بتا

۶۷۷

سب دِن نا ہیں برو بتیں — کبھو تپن کبھو چھا نہیں
کبھو من شوگی کبھو سکھ بھوگی — جمی دن رات رہلا ہیں
ایک دِوس ملی ہے سکھ رہتی — اگلے دِوس فنا ہی
بادل رنگ زنگ جس ہوتے — تس جگ بدلت جا ہی
راجہ پرجا دھنکھ بھکاری — سب کی ہے گتی یا ہی
جگ میں کھو آنسو کبھو ہانسی — ساگر جس لہرا ہی
پانچو سِندھو بیچ بہتیرے — مکتی رتن لسبرا ہیں
سو چھومن یا چنچل جگ میں — کون دیال بچا ہی؟
دین دیال کر باندھی لیوع — جو کھم پار لگا ہیں
ست لبشو اسہو لنگر جانو — کھرسٹ تیر ٹھہرا ہیں
واس سدا لولین رہو تم — تو کچھو شنکا ناہیں

۶۷۸

سورج نکلا ہو اسویرا — ابتک تو کیوں سوتا ہے؟
کال کھڑا ہے سیر پر تیرے — ناحق جیون کھوتا ہے
گیانی پنڈت گیان بچارے — وید پڑھے جس طوطا ہے
کو کرم کرکے مایا جوڑی — پاپ نہیں نج دھوتا ہے
تسبیح پڑھ پڑھ عمر گذاری — کلمہ سے کیا ہوتا ہے؟
دل میں چور رکھا ہے بھائی — ہردم سوچے روتا ہے
چلے بن کے گرو بنا پھر — کڑوے بیجا بوتا ہے

چلو پیا سو پاس یسوع کے سوئی جل کا سوتا ہے
نربل کو وہ بلی بناوے جو کہدے سو ہوتا ہے

۶۷۹

تم بن میرو کون سہایک پربھو یشوع سورگ باسی
اگینت پاپن کو تم تاریو تم ہے جو بسواسی
دین ہیں شرناگت جی تہی دیو سکھراسی
ہم پاپن کو اُدھارو پربھوجی کر یا درشٹ نہاری
اورن کو پربھو اور بھروسہ ہم کو شرن تمھاری

۶۸۰

واہے بھجومن جو پیارو ہان جو زن کارن تارن ہے
دھرم اوتار لیتا رسنسار جو جگت بھار اُتارے ہے
جو بھار تو بھیو وانے اُٹھایو اور سگرو سہیو وہی تو ہے
اپنو ہی پران تو بلد ان ہتے گیو تراہن یہی تین ہے
یا تیں جو پاپ اور سار اسرآپ جتنے سنتاپ سب جاتے ہیں
جو پچھتا وے اور پاس آوے سو نسچے پاوے جو تارن ہے
پربھو یسوع نام سو گن دھام ار و واکے کام جگت تارن ہے،

۶۸۱

ذرا ادھر دھر وادھر دھر وادھر دھر و دھیان
ہم جو سناتے ہیں یسوع کا فرمان
پہلے ہم تھے دیوی پوجک اور بھتے اگیان
اب تو ہم نے پایا یار و یسوع جی کا گیان

مکہ ڈھونڈھا کاشی ڈھونڈھا ڈھونڈھا وید پران
بیل بھیتر ہم نے پایا بستا پتھر کا گیان
رہے کمر کسی اور ہاتھ میں نشان
اِس چھوٹی سی منڈلی کا یسوع نگہبان

۶۸۲

یسوع نام یسوع نام — یسوع نام گاؤ رے
یسوع نام گنن دھام — دھرم گرنتھ ٹھاؤ رے
رکت نام پرت کام — ست پریم بھاؤ رے
سوراُدیت جلیج مد ست — است ہی ٹر جھاؤ رے
سنت کمل نام کرن — تیسہی اُگاؤ رے
نام استر ششتر نام — جُدھ بُدھ داؤ رے
تری بدھ تاپ جبہی داپ — سرب دوری جاؤ رے
سبھی حال سبھی کال — بھکت شکتی پاؤ رے
جان ادھم سوئی نام — نر نی مکتی ٹھاؤ رے

۶۸۳

یا جگ میں ہیں پاپ گھنیرے — کام کرودھ تد مایا جگ میں
باس کرت سب کے من میں رے
یا جگ پر بشواس نہ کیجئے — جاوے گا یہ بیت سویرے
رے من موڑھ چیت رہو تم — جیون دن کٹ ہیں گے تیرے
پربھو یسوع پر دھر دل بشواسا — وا میں ہیں آنند گھنیرے
عاجز کی یہی بنتی پربھو جی — پاپ چھما اب کیجے میرے

۶۸۴

یسوع نام تمہارو پربھوجی — کرپا درشٹی نہارو جی
تم پرمیشور نر تن دھارا — میرو سنکٹ ٹارو جی
جو تنے بھگت جو بھگت کہاویں — سب کو بھرم مٹاؤ جی
پتھر پوجکے گتی نہیں پاویں — اپنو شرن لگاؤ جی
پاپن کارن پران گنوایو — یسوع دیال ہمارو جی

۶۸۵

یسوع پر لا ایمان لوگ دھرمی بنجاتے ہیں

جو ایمان مسیح پر لاتے — پاپ دلوں سے ہیں دھل جاتے
وے پاتے دل میں چین — نرک سے وے بچ جاتے ہیں
نیا جنم ایشور سے پاتے — دھرم آتما سے بھرجاتے
اور پاتے جیون حکمت — ایشور کے پتر کہاتے ہیں
دیا دھرم اور نیک کمائی — کرتے ہیں ایشور کی چاہی
تب صبر خوشی آنند — پریم سے دل بھرجاتے ہیں
یسوع کی جو آئے شرن میں — داس کہیں وے لوگ گن ہیں
ہر حالت میں خوشحال — سدا گن اوسکے گاتے ہیں

۶۸۶

یشوع بنا پھرہیں نر بھٹکے

ودس ماس نر تو برس بلاہیں — نشٹ ہوت نر آگ میں اٹکے
دیکھو من بیچ نین پسارے — نر کو انگ کس ٹھوکر میں سٹکے
کوئی جتن تین تران نپاویں — مرگ سو تیرتھ سے اور دو بھٹکے

درگت پاپن پاپ ہرن کو — یسوع کر دوس پر ٹنگے
واس ہور مکھو نج سیوا میں — وشِشٹ راج سب بندھن چھٹے

٦٨٧

یسوع کیر پیار دیکھ تران کار جوئی رے

لین ہے اوتار آئے جگت مانجھ سوئی رے — پھیر بال کو دکھلائے بات کیا ہی ہوئی رے
الیسو بچتر رنگ لبشو سوامی ہوئی رے — میر شٹی کیر کرنہاری ست سوامی جوئی رے
دیکھ دین ناری کیر آپ بال ہوئی رے — سمجھ بِن بات یہ بھت ستیہ توئی رے
جگت سوامی چرنی مانجھ آبڑ ویڑ روئی رے — یسوع تو ہے نج جانو جگت مانجھ کوئی رے
رکھو تو ہی من مجھار یسوع چت گوئی رے — کر ہو مور ہردیہ گنبھیرت باسی ہوئی رے

٦٨٨

یسوع مسیح میرو پران بچیا

جو پاپی یسوع کنے آوے — یسوع ہے واکی مکتی کرتیا
یسوع مسیح کی میں بلی بلی جیہوں — یسوع ہے میرو تران کرتیا
گہری وہ ندیا ناؤ پرانی — یسوع ہے میرو پار کرتیا
دین ناتھ اناتھ کے بندھو — تم ہی ہو پربھو پاپ ہرتیا
عاصی کو اپنے شرن میں رکھیو — انت سمے میری لیجے خبریا

٦٨٩

چھوڑو جگ کی مایہ منوا — یا جگ میں سکھ ناہیں منوا
اس جگ کی پرتیت نہ کیجے — جھوٹھا ہے یہ جگ رے منوا
یسوع مسیح کی شرن گہو تم — تب سرگ باس تم پیہو منوا
یہ تن میں من بھول رہے ہو — اسمیں تو ہے دکھ رے منوا

وا ہی سمے ہیں کیا کریو تم — جب نکسن لگی ہے کایا منو؟
اتق نیتی عاصی کی تشنئے — یسوع ہے بچوتیا منو آ

۶۹۰

کنک گن پوجن آئے جگ رائی

پورب دِشاتیں پوجت آئے — نچھتر کے الو جا ئی
یہودِن کے بھوپالا کو نے ؟ — کہاں جنم کے ٹھائیں !
جوتا راہ دیکھیو دِک پورب — سوئی چلے اگو ا ئی
ٹھکت بھئے آئے گرہ اوپر — جنم یسوع جا نہ پا ئی
نرکھو ہی تارا بھوری ہرکھانے — رجی تو بھی ومن پا ئی
ہمیپ آئے ڈنڈوت کیھا — درشی نین جڑا ئی
کندر اگر دھوپ بدھی تانا — سوتا روپ چڑھائی
جایتی مناوتِ دیش سِدھائے — دھنیہ بھاگ اپنا ئی
جے جے جے سب آشرت گاؤ — تلسی تلسی سر نا ئی
جان اوھم تم دھرو لشواسا — تمھو درشن پا ئی

۶۹۱

ہے میرے پربھو ! — مو پاپی اُدھاریو
چھوڑو نہ کبھو — نہ مجھے بڑا ریو
ہے پربھو میں پاپی — یہ تجھے آپ جانیو
ہائے کیسو سنتا پی — مو دکھ پہچانیو
ہے کرچھپا نکیتو — مو پاپی پے لکھیو
اور تارن کے ہیتو ! — موہے چرن پے رکھیو

جنہے پر جیت یسوع نے تائیں — کرت تا شرگ بسیرا
دُنیا دے پاپ نوں چکّے میسحا — دُکھ تیئں سہتا گھنیرا
سولی تے چڑھ جان آپنی گنوائی — تیجے دن آپی اٹھیرا
موت شیطان تے فتح تیئں پا کے — کیتا آسمان بسیرا
تیری ہوں مہماں گاواں مسیح جی — کر میرے من مندر توں ڈیرا
تیرا جو راج ہے دنیاوچ ہیں آوے — دور کر سب پاپ اندھیرا

۶۹۴

آیا عیسیٰ یار سڈے پاس — آج اپنا روپ بٹا کے
سنو فرشتے کی گاندے نیکے — کس دا ذکر سنا ندے نیکے
کیسے ساز بجوندے ہیں گے — راگ آواز ملا کے
جنم خدا دے پتّر لیتا — راہ نجات اس کھول بہونیا
کتی وے کماں نوں پورا کیتا — آدم شکل بنا کے
آسے داناواں ہوں گا گالندے — پاپیاں نوں خوشخبری وندے
عیسیٰ ناواں دی حمد کرندے — بربط بین بجا کے
ہون کمز ور ہوں ابلیسا — بھیجا تیرا بھیجیا سیتا
پاک حضوروں لیتا دھکا — توں شیطانوں مار مکا کے
آؤ دلیر ہوں سبھے بندے — حکم خدا دا دل نال سنے
موذی نال دلیر ہو لڑیئے — مد مسیح کولوں پا کے
عرض کرے میرا تن من اللہ اللہ — زندگی بخشے جے تول ہینوں
حمد کراں میں سال وچ نہ — تیریاں صفتاں گا کے
منت کر دا اِہ بندہ تیرا — سچا چانن ناکوں سچے تیرا

دل وا اُدھو کریں توں انھیرا نور نوں توں چھپا کے
عاجزدی اِہ منت پیارے بخشے تیرے لوک بچا کے
بخشیں بچے پاسے سامنے راج کریں جد آ کے

۶۹۵

دسیتو ماییا دسیتو ماییہ پربھو دے بدن نوں دسیتو ماییہ
انھیاں نوں وتے نین لُنجیاں نوں وتے انگ
موئیا ہو گیا لعزر جس نوں کبر تھیں اُٹھا لیا
پربھو دے درس نوں آئی ہاں سویرے
ڈردی ڈردی دشمناں تھوں پاون دی ہاں پھیرے
اُہ تھاں مینوں دسیں جتھے رکھیا ہے ماییا
پربھو دے بنا تو میرا کوئی نہیں بھائی وے
چھیتی دسیں مینوں بھیّا رب دی دہائی وے
درشن دی میں بھُکھی ویرا پربھو پاس آئی وے

۶۹۶

عیسیٰ دے ورتے جا ہیداے جانا ایہو رب دا ہے جے فرمانا
اُہ ہے جھلا آجا کیا بیچو باجھ میرو نا ہور بچانا
اُہ تاں وندا زندگی دا پانی اُنہوں پیکے تیرہ نوں بجھانا
اُس دے کول ہے زندگی دی روٹی اُس نوں کھا کے بھوکھ نوں مُلانا
اُس نے پکار یاہ آجاؤ باندیو اپنے من وچ سُکھ جن پانا
اُہ تاں ریالی بھیڈاں دا ہیگا بھُلیاں بھیڈاں نوں اُس راہ پانا
ڈوھیے پاپیاں دا اُہ ہے بیلی اُس نے سب نوں پار لنگھانا

ہور کسے بھتوں کتی نہ ہو سی ۔ وچ مرگ دے عیسیٰ پوچا نا
بندہ کرتا بنتی تیری ۔ مینوں دن آخر کے کول بلانا

۶۹۷

عیسیٰ گناہیاں دا یار تے ٹھکانا ۔ اُس دل ہیں جیت چاہیدا لانا
اُس دتیاں ستاں دل نال سُنئے ۔ چاہیدا اے اُس دل من لوں لانا
ساڈے گناہیاں دے بدلے مرنے نُں ۔ دنیا وچ ہوئیا اُس دا آ نا
اُہ تاں چپ ہے رب سچے دا ۔ اُس دے نال نوں نت لئے جانا
سدا ہے سب نُوں آنہے پیچھے ۔ اُس دے گھر بے لوڑی دا جا نا
اکو نہیاں نوں اکھیاں دتیاں عیسیٰ ۔ بُھکھیاں نوں دتا اُسنے ہے کھانا
کوڑھیاں نوں چنگیاں اُس نیں کیتا ۔ پاپیاں دا اکو ڑھ وی اُسنے مٹا نا
لنجیاں نوں شندیاں فوں ہتھ اُس دتے ۔ آئے جو دل دا ہو دے نما نا
کم اُہدے سارے ہیں خدا دے ۔ ننگیاں نوں لتاں دیکے ترانا
ہوں تسیں چلو صدا تو بانوں ۔ مردہ دلاں نوں اُس جوا لیاں
ساڈیاں نیکیاں کوڑیاں دیکھ میں ۔ مرگ مسیح بن ہتھ نہیں آنا
اُہ تاں قدرت حکمت والا ۔ اُس دا ناں پیار دل نال گانا
بندہ کہندا سنو پیارے بھائیو ۔ عیسیٰ تے سچا ایمان لے آنا

۶۹۸

عیسیٰ نال پریت جنہاں دی ۔ سو پاپی تر جاویں گے
آیویں عمر گوائی مورکھ ۔ ویلیاں کوڑ پا رائی
ہوں بے سوچ سمجھدا ویلا ۔ پھر دن ہتھ نہ آوینگے
نال کجھ نہیں لیجا نا پیارے ۔ آیویں کھپ کھپ مرنا ای

وحش دولت مال خزانہ — اینتھے ہی رہ جاوین گے
جھاں لئے توں پاپ کماوے — یار کسے نا ہنسالی
ماں متر یار پیارے — نال کوئی نہ جاوینگے
اُچے محل چوبارے تیرے — ہور ناں نے مل لینی
باہر ٹبیوں وچ اجاڑیں — اکلا چھڈ کے آوینگے
موت سنیہا جدلے آوے — چھیتی چھیتی ہووے گی
ماں متر بھین بھرا سبھ — رو رو جان کھپاوین گے
گنگا جمنا تیرتھ نہاوے — گیان گیان کی بندگی
عیسیٰ نام جپن بن پیارے — نرک اگن وچ پاوین گے

۴۹۹

میرا عیسیٰ بلا مینوں خدایا — تیرے در تے میرے مالک میں آیا
میرا دلبر میرا جانی مسیحا — میرا خالق میرا مالک پیارا
کدی بھلاں نا میں آپنا مسیحا — میرے بدلے سی آہ دنیا تے آیا
میرے جانی نے جان اپنی گنوائی — میرے جان نوں گناہاں توں چھڈایا
پیا پھردا ساں میں بھلیا بھٹکدا — مسیح پیارے نے ہوں مینوں بلایا
میرے عاصی دے اُتے رحم کرکے — میرے دکھاں دا بھار آہ نے اٹھایا
کسے نوں دکھ نہیں دتا سی آہ نے — پکڑ ظالم نے سولی تے چڑھایا
ارے ظالم توں آہ کی قہر کیتا؟ — تیرے دل وچ نا رب دا خوف آیا
تیرے در دے اسیں سارے سوالی — اساں سبھناں نوں توں ہیں خیر پایا
تیرے ہتھ وچ ہے میری زندگانی — تیری رحمت دا عاجز تے ہے سایہ
توں کر بندے تے پیار تے مہربانی — جو آہ تاں ہے غماں ہتھاں دبایا

پنجابی زبور

۷۰۳

(زبور ۱)

ہے کیا ہی مبارک اوہو آدمی | صلاح تے شریراں دی چلدا نہیں
نہ ٹُراں دے راہ اُتے ہِندا کھڑا | مخولیاں دے جُھنڈ نی وِچ نہ بیٹھدا
خدا دی شریعت دے وِچ ہے مگن | ہے دن رات اُسے دی اُہنوں لگن
اُوہ اس بوٹے وانگر ہے رہندا ہرا | جو نہر دے اُتے ہے لگیا ہویا
اُوہ پھل دیندا ہے اپنے ویلے سِر | نہ سُکھدا کوئی اوہدا پتر کدی
اُوہ سب اپنے کاماں دے وِچ ہے بھلا | تے رہندا ہے پھلدا تے پھلدا سدا
اجیہا نہیں پر شریراں دا حال | اُوہ اُڈ جاندا بھوہ وانگوں ہوا دے نال
عدالت دے تھاں نہ کھلونگے بدکار | نہ بدکار [illegible] ٹھہرن جتھے ہوں سچیار
خدا سچیاں دا ہے راہ جاندا | شریراں دا راہ ناس ہو جاویگا

۷۰۴

(زبور ۱۵)

کون سلامت رہے گا | تیرے گھر وِچ اے خدا
کون تیرے [illegible] پاک پہاڑ | اُتے رہیگا سدا ای
سیدھی چال جو چلدا ہے | اوہ راستی نال کام کردا
اپنے دل نال بولدا سچ | تے چغلی نہیں کردا
اپنے حق ہمسائے نال اوہ | کردا نہ برائی
عیباں دا اچھالا نا [illegible] | اوہ سی کدی نہ لائی

چہڑا سوانگے برا آدمی — بے بھا بندہ
پر جہڑا رب تھوں ڈردا — اوہنوں عزت دیندا
اپنی سونہہ تھوں کدی نہ مڑوا — بھاویں گھاٹا کھاوے
دیندا اوہ ادھار پر اُتے — کدی بیاج نہ لاوے
نیکاں دے ستاون لئی — وڈھی کدی نہ لیندا
جہڑا کم ایہے کردا — سدا سلامت رہندا

٧٠٥

(زبور - ١٦)

مبارک خداوند نوں میں آکھانگا — کہ دتی ہے جس مینوں چنگی صلاح
کہ راتیں دے ویلے راہ گردے میرے — سکھاندے ہی رہندے ہیں جیوں سدا
خدا اُتے میری نگاہ ہے ہمیش — اوہ ہے میرے سجے نہ ٹل جاوانگا
میرے دل نوں ایسے سبب ہے خوشی — ہے خوش میری عزت میرا مرتبا
سنویگا میرا جسم امید وچ — نہ جان میری نوں گور وچ رکھیگا
تیرے پاک قدوس دا جسم وی — ذرا قبر دے وچ نہ سڑ جا دیگا
کہ راہ زندگی دا جو سدھا ہے صاف — خداوند توں مینوں وکھلاویگا
تیرے گھر دے وچ ہے خوشی تے خوشی — تیرے سجے ہتھ عشرتاں ہیں سدا

٧٠٦

(زبور - ١٩)

میری سُن لے آہیں دعا — آہیں دعا رحمن
پہچھوں سُن توں اے خداوند — رکھ فریاد تے دھیان
میری دعا جو سچے دل تھوں — آہیں تے رکھ توں کان

میرا کر [illegible] — سچ نوں توں پچھان
پر [illegible] یا توئیں مینوں — راتیں دِن [illegible] بان
[illegible] وچ نہ کجھ بریائی — یاو ہیں گا رحمان
میرا تھ نہ بولے آہ [illegible] — جس تھوں ہو نقصان
لوکاں دے کم بھیڑے دیکھے — شرع نوں پہچان
بُرے آن راہاں تھوں بچایا — آپنوں اے سبحان
میرے قدماں نے راہ تیرا — پکڑیا ہے ہوں آن
میرے پیر ہوں [illegible] — کدی نہ تھیڑا کھان

۲۰۷

(زبور ۲۰)

دکھاں دے ویلے تیری — خداوند سنے دعا
عزت تیری دوھاوے گا — یعقوب دا خدا
ہیکل تھوں اپنی گھلے — تیرے واسطے مدد
صیہون وچوں آپیں — سنبھالے تینوں سدا
قربانی تیری ساری — کرے آپ ہو قبول
تے نذران تیریاں نوں — بھی اوہ یاد کرے گا
بخشے گا تینوں سب جو — تیرے دل دی ہے مراد
پورا کرے گا اوہ تیرا — مطلب ذرا ذرا
گاواں گے گیت یا ربا — تیری نجات دے
جھنڈا کراں گے اپنے — خداوندی دا کھڑا
درخواستاں اوہ تیریاں — پوری کرے گا آپ

اپنی جناب پاک تھیں یعقوب دا خدا

۴۰۸

(زبور ۲۳)

رب ایالی میرے کول میرے دل نوں نہیں ڈول
کدی نہ ہووےگی تھوڑ مینوں رب جو میرا ایالی ہے
ہری گھاہ تے مینوں بہالے بیٹھے پانی کول
میری جان نوں آپی خداوند مُڑ کے جلاوے گا
اپنے ناں دی خاطر مینوں لیندا سچائی کول
موت دے سائے دا جو جنگل جد میں اوس وچ جاواں
خوف بلاواں دا نہ ہرگز ہووے گا میرے کول
تیری سوٹی تیری لاٹھی مینوں لین سنبھال
کیوں جو تدوں توں خداوندا ہووینگا میرے کول
دشمن اگے میرے واسطے رب وچھاندا میز
تیل بھی میرے سِر دے اُتے اوہ چوندا [illegible]
رحم تے مہر ساری عمر رہنگیاں میرے نال
میں خداوے گھر وِچ سدا رہانگا اوہدے کول

۴۰۹

(زبور ۲۴)

رب خداوند بادشاہ ہے اوہ جلال دا بادشاہ ہے
اُچے کرو سِر دروازیو اُچے ہو سب در و
جاں جلال دا بادشاہ آوے سِر اُچے کرو

اِہ جلال دا بادشاہ کون ہے؟ جکون بادشاہ کمال دا؟
اب جو جنگ وِچ ہے زورآور اوہ بادشاہ جلال دا
اُچے کرو سر دروازیو اُچے ہو سب در دو
جان جلال دا بادشاہ آوے سر تد اُچے کرو
اِہ جلال دا بادشاہ کون ہے جکون بادشاہ کمال دا؟
لشکراں دا رب خداوند اوہ بادشاہ جلال دا

۱۰

(زبور-۲۷)

بے ڈر میں کس دا جو مالک خدا — خلاصی ہے میری تے جان سدا
خدا ہے میری زندگی دی چٹان — میں کیوں خوف کھاواں تے ہوواں حیران؟
جدوں میرے دشمن تے ویری بدکار — میرے اُتے چڑھ آئے مار کے للکار
کہ کھا جاونگے اُس دا کچا ہی ماس — سو ڈھہ کر کے ڈگے نہ اُٹھن دی آس
میرے اُتے اک فوج آوے جو چڑھ — نہ تاں وی میرے دل نوں ہوویگا ڈر
بھجے ضد میری وِچ کوئی چھڑ جائے جنگ — میری آس رب تے رہیگی نسنگ

۱۱

(زبور-۳۲)

اوہ دھن جیہدے بخشے گئے سب گناہ — تے ڈھکے گئے سارے اوگن سدا
نہ رب جیہدے پاپاں دا کردا حساب — اوہ دھن ہے تے دل دا صاف جناب
میں جد چپ رہا تد میری ہڈیاں — کراہندے ہوئے سارا دن گل گئیاں
دنے وی تے راتیں وی میرے خدا — تیرا ہتھ میرے اُتے بھارا رہا
تے چربی میری ساری پگھر گئی — تے گرمی وسے خشکی نال بدل گئی

(زبور ۴۵)

سُن اے بیٹی توں اِہ سوچ کے | اپناں کان توں ایدھر کر
اپنی قوم تے اپنے پیو دا | دل تھوں توں بُھلا دے گھر
تاں جو بادشاہ عاشق ہووے | تیری خوش جمالی دا
اوہدے اگے سجدہ کر توں | اوہو تیرا ہے خدا
تیر دی بیٹی تیرے اگے | نذران تحفے لے آوےگی
قوم دے دولت والے [illegible] | تیرے سب خوشامدی
گھر دے اندر ہے شاہزادی | کُل جلال نال جلوہ گر
اوہدا سب لباس سُنہرا | بوٹیدار ہے سراسر
شاہ دے کول لے آئی جاندی | رنگا رنگ پوشاکاں پہن
سب کنواری سہیلیاں اوہدیاں | پِچھے پِچھے آوندیاں ہین
اوہ پُچائی جاندیاں ہین سب | دل وِچ خوشی ہے کمال
شاہ دے محلاں اندر داخل | ہوندیاں اوہ سب خوشیاں نال
تیرے سارے پُتر ہوون | تیرے پیو دادے آن دی جا
اوہناں نوں اِس دھرتی اُتے | توں سردار ٹھہراوینگا
سب قوماں دے اندر تیرا | نام کراواں گا میں یاد
تیری حمد سدا تیکر | گاونگے سب [illegible]

۴۱۴

(زبور-۴۶)

رب اساڈا زور ہے تے نالے ساڈی پناہ — دے مدد اوہ سختیاں وچ جھٹ اساڈا خدا ہے

اس لئے کجھ ڈر نئیں بھاویں زمین جاوے اُلٹ — سارے پربت سمندر دے وچ بھاویں پین

بھاویں چکر شور بھی آوے نالے پانی کرن شور — خوف نہ کرئیے پہاڑاں بھاویں جھٹ جھان

اک ندی ہے دھاراں جہیاں شہر نوں خوش کریاں — پاک رب دے مسکنان نوں جس دا مالک

ہے خدا وچ اوس دے اوہ نوں نہ جنبش ہوویگی — فجرے ہی ہوویگا مددگار ربا اوس شہر دا

قوماں آئیاں جوش وچ تے بادشاہیاں ہلیاں — دھرتی گئی ساری پگھر جد اوس نے دتی

لشکراں دا جو خدا ہے آپ ساڈے نال ہے — جو خدا یعقوب دا ہے سو ہی ساڈی ہے پناہ

۴۱۵

(زبور-۴۷)

سب لوکو تالیاں مارو ہوں رل مل کر خوشی — اپنے خدا دے اگے جا نعرے مارو تسی

خداوند دی شان ڈاہڈی ہے جو دھرتی دا بادشاہ — اوہ ساڈے ہیٹھاں کریگا کل امتاں دنیا دی

اوہ ساڈے واسطے آپ میراث پسند کریگا — یعقوب تے ہووے سربلند ہے خواہش جس دی

للکاراں مار کے چڑھ گیا خدا آسماناں تے — ستائش کرو اُس دی گیت گاؤ دی تسی

جہان دا خالق مالک ہے خداوند پاک خدا — گیت گاؤ سوچ تے سمجھ نال تعریف کرو اوس دی

سب قوماں اُتے پاک خدا بادشاہی کردا ہے — جلال دے نال اوہ بیٹھا پاک تخت دے اُتے

خدا جو ابراہیم دا ہے منیا سب قوماں نے — جہان دی ڈھال سب اوس دی ذات اُچی اوہدی

۴۱۶

(زبور-۵۱)

دیکھ خداتوں دل دی — چاہندا ہیں سچیائی

آس اوہدے اُتے رکھو سب اے امتو سدا
جھکاؤ اوہدے اگے دل کہ اوہو ہے خدا

٤١٨

(زبور-٦٦)

سارے لوکو ساڈے رب نوں دھن دھن آکھ کے گاؤ
اوہدی استت دے وچ سب ہو خوش آواز سناؤ
ساڈی زندڑی نوں حیاتی آپ عطا فرماوے
ساڈے پیراں نوں خداوند تلکن تھوں بچاوے
اے خداوند توں تے سانوں آپی ہے آزمایا
تا یہ توں اجیہا سانوں جیوں روپے نوں تایا
ساڈیاں لکاں تے دکھ بدھا پھاہی وچ پھسایا
توئیں ساڈیاں سراں اُتے لوکاں نوں چڑھایا
پانی اگ وچ پئے پر خدایا توئیں
سانوں کڈھ کے چنگی تھاں وچ آپ پچایا توئیں
سوختنی قربانی لے کے تیرے گھر وچ جاواں
تیرے اگے اے خداوند نذراں سب چڑھاواں
جہڑیاں اپنے موں ہوں منیاں دکھ جب سر تے آیا
اوہ سب گذرانانگا میں میرے پاک خدایا
پلے ہوئے وچھے بکری بھیڈاں دی خوشبو لی
سوختنی قربانی رتا تیرے آگے دھو لی

۷۱۹

(زبور-۶۷)

رب اساڈا ساڈے اُتے اپنا رحم وکھاوے
برکت دیوے چہرہ اپنا ساڈے تے چمکاوے
تیری راہ اس دھرتی اُتے یارب جانی جاوے
سب قوماں وچ تیری مکتی صاف پچھانی جاوے
اے خدا سب لوکی تیری اُستت تے وڈیائی
تیری اُستت تیری جہاں گاوے سب لوکائی
ساریاں قوماں آپس اندر خوشی مناون تیری
خوشیاں دے وچ لہراں دے نال اُستت گاون تیری
کیوں جو لوکاں دی عدالت توئیں آپ چکاویں
دھرتی اوپر امتاں نوں توئیں راہ وکھلاویں
اے خدا لوک گاون تیری اُستت تے وڈیائی
تیری اُستت تیری جہاں گاوے سب لوکائی
ہو ویگی ہوں دھرتی اُتے پیداوار بھتیری
سانوں دیویگا رب ساڈا برکت آپ گھنیری
برکت دیوے گا رب ساڈا دھرتی دے کنارے
بنینگے سب لوک خدا تھوں منینگے ڈر سارے

۷۲۰

(زبور-۶۹)

مصیبت دے وچ پھسیاں ہاں دکھیارا دکھ وچ وسیاں ہاں

خلاصی دیونگا خدا
بلندی مینوں بخشیگا
خدا دے ناں دی اوہ زباں
تد کرے گی تعریف بیاں
شکرانے میں مناوانگا
بزرگی اوسدی گاوانگا
یہ گل خداوند دے حضور
ہاں وڈھہ کے ہوندی ہے منظور
تے وچھے وچھے خوب تیار
ہوں سب کھرے تے سنگدار
تے تجھے دِل اوہ ویکھینگے
خوشی ہوون نارے خوشی دے
جو ڈھونڈدے ہیں خداوا راہ
دِل زندہ ہووے اوہناں دا
رب سچ مچ اوسدی سندا ہے
دعا جو اوس تھوں منگدا ہے
اپنے اسیراں نوں خدا
حقیر نہ کدی سمجھے گا

۷۲۱

(زبور ۔ ۱۷)

میرا بھروسہ تیرے ہی اُتّے ہے اے خدا
شرمندہ مینوں توں نہ کدی ہونے دیونیگا
سچیائی نال اپنی بچا مینوں دے نجات
کان اپنا میرے دِل توں کر مینوں توں چھڈا
توں میرے رہنے دے لئے مضبوط ہو چٹان
تاں میرا آنا جانا تیرے کول ہوسدا
میرے بچانے دے لئے دِتا ہے حکم توں
توں ہیں میری چٹان ہیں گڑھ میرا اے خدا
توں قابو تھوں شریر دے چھٹکارا مینوں دے
بے مہر کیتے بند تھوں مینوں لئی چھوڑا

۷۲۲

(زبور ۔ ۸۶)

اے خداوند اپنی راہ
اپنے بندے نوں وکھا
تیری ہی سچیائی دے
کرانگا میں پیروی
میرا دل اک پاسے کر
تاں میں رکھاں تیرا ڈر

کیونکہ تیرے دشمن ربا   ہوونگے سب ناس ہیتا
کرے یاد سدا
سب بدکاری کرنیوالے   کھنڈ پنڈ جاون سارے
کرے یاد سدا
گینڈے دے جیون سنگ اچیرے   توں بناویگا سنگ میرے
کرے یاد سدا
نکے سجرا تیل چنگیرا   چوپڑیگا تو آپ سر میرا
کرے یاد سدا
میرے جو ہین دوتی وایری   انہاں دی حالت ویکھاں بھیڑی
کرے یاد سدا

۶۲۴

(زبور ۹۲ حصہ دوم)

خرمے دے درخت وانگر صادق لہلہاوے گا
جیون لبنان دا شمشاد ودھدا اوہ وی ودھ جاویگا
وہ جو لگائے گئے گھر دے وچ خداوند دے
اوہ درگاہاں وچ خدا دی پھولدے پھلدے رہنگے
بڈھے ویلے وی سب صادق میوہ دیندے رہنگے
ہرے بھرے تے ودھدے پھلدے تروتازہ ہونگے
راست تے سچا ہے خداوند تا اوہ کرنگے بیان
اوہدے وچ نا کجھ وی جھوٹھ ہے ساہو میری چٹان

۷۲۵

(زبور-۹۶)

آؤ اک نواں گیت رب دے گاؤ   سب جو زمین دے وسّو گاون لگی آؤ
کرو سب بزرگی خداوند دے ناں دی   روز روز مکتی او سدی سُناؤ
اوہدے وڈّے کم تُسی لوکاں نوں دسّو   قوماں اگے بزرگی بتاؤ
کیوں جو رب ہے سب دیوتاں نالوں وڈّا   توسی لائق طور نال اُہنوں وڈیاؤ
لوکاں دے بُت سارے جھوٹھے تے نکمّے   آسمان دے خداوند خالق جتاؤ
اوہدے حضور وچ ہے عزت تے دولت   پاک گھر وچ اوہدے نیکی نال آؤ

۷۲۶

(زبور-۹۸)

گیت نواں گاؤ
گاؤ اک نواں گیت   گاؤ اک نواں گیت
گیت نواں گاؤ

گیت اک نواں گاؤ رب دا   رب دا گاؤ نواں گیت
گیت اک نواں گاؤ رب دا   اوہدے ہین عجائب کام
گیت اک نواں گاؤ

اوہدے سجّے ہتھ نے اوس نوں فتح بخشی ہے تمام
پاک خدا نے رحمت کر کے آپ نجات دکھائی ہے
گیت اک نواں گاؤ

قوماں اُتّے ظاہر کیتی جو آہدی سچیائی ہے
اسرائیل لئی یاد فرمائی رحمت تے امانت دی

دھرتی دے سب کنڈیاں وکھی مکتی ساڈے ربّ دی
اے سب دھرتی رب دے واسطے نعرہ مارو خوشی دا
خوشیاں دے نال آکھو ہچی اپنے رب دی اُستت گا
گاؤ سب وجا کے بربط حمد خدا دی خوشیاں نال
گاؤ حمد وجا کے بربط ٹھیک سب ہووے سُر تے تال
تُرہیاں تے نرسنگے پھونکو خوشیاں دی آواز سناؤ
اپنے رب دے اگے گاؤ جیہڑا ساڈا ہے خدا
کُل سمندر شور مچاوے اوہدی سب بھرپوری دی
سارا عالم مل کے گاوے کُل آبادی دنیا دی
خوش پہاڑ ہوون رب دے اگے نہراں مل کے دیوو تال
دھرتی دی عدالت کرنے آوندا اے رب پُرجلال
دنیا دی عدالت آپ راستی نال رب کریگا
قوماں دا انصاف کریگا نال سچیائی دے خدا

۴۲۶

(زبور ۱۰۱)

گیت تیرے نیاں دے میں گاواں ربّا   تے تا رحم تیرے دی میں سناواں ربّا
جیہڑا لکے حال سُنا ندا ہے   ہمسائے تے عیب جو لاندا ہے
میں تے ایسے نوں مار مکاواں ربّا
جیہڑا اکڑ دے وِچ آیا ہے   جیدے وِچ گھمنڈ سمایا ہے
میں تے اوہدی کدی نہ سہاراں ربّا

تیری قدر اسمان اُتے دائم ہے — جیہڑا وچ ایمان دے قائم ہے

میں تے ایہنوں ساتھی بناواں گا

جیہڑا چال سدھی پیا ٹُردا ہے — [illegible]

ایسے کولوں میں ٹہل کراواں گا

جیہڑا دغا تے جھوٹ کماندا ہے — میرے گھر وچ رہن نہ پاندا ہے

اپنے ساہمنے میں نہ ٹھیراواں گا

میں ناس کراں بدکاراں دا — وڈے ویلے اُہناں نوں ماراں

تیرے شہروں بدی نوں مٹاواں گا

۴۲۸

(زبور ۱۰۳)

رحمت نال ہے بھریا ہویا — رحمت نال ہے بھریا [illegible]

غصے تے کرنے دے وچ ڈھلا [illegible] — پیار اُہدا ہے [illegible]

ساڈے تے اُتّے وی رب ساڈا — سدا نہیں جھڑکدا [illegible]

اوڑک تیکر نہیں ساڈے اُتّے — اپنا کرودھ وکھاندا

جیوں اساڈی ہے بُرائی — تیہا سلوک نہ کردا

ساڈے پاپاں دا اگر ساڈوں — بدلہ نہیں اوہ [illegible]

جتناں اوچا اسمان دھرتی تھوں — اینا [illegible] ہے [illegible]

رب دے ڈرن والیاں اُتّے — رحم ہے اوہ بڑا [illegible]

۴۲۹

(زبور ۱۰۸)

مضبوط میرا دل ہے — شوکت دے نال گاواں

تعریف اپنے رب دی — تے حمد میں سناواں
[illegible] تے من جاگے — میں جاگاں تڑکا سویرے
[illegible] — شکر ادا کے گاواں تیرے
[illegible] تیری ہے رحمت — آسماناں تیں وی اُچی
[illegible] تیری امانت — ہے بدلیاں تیک پہنچی
[illegible] آسمانے ہو توں — اُچا میرا خدایا
سب دھرتی اُتے ظاہر — ہووے جلال تیرا

۴۳۰

(زبور ۱۱۱)

شکر گاؤ تساں، گاؤ تساں شکر رب دی

[illegible] دی ٹولی وچ دل نال گاواں — ثنا سناواں میں رب دی
[illegible] دے ات ہیں وڈیرے — قدرت اُہدی صاف بہدی
[illegible] نشاناں دے سبھو جلالی — اُہدی سچیائی ہے ابدی
[illegible] عجائب کم جو کیتے — یادگاری رکھی سب دی
اوہ خداوند مہربان ہے — رحمت بے حد رب دی
[illegible] دے بھکھے نہ رہندے — آس جنہاں نوں رب دی
رب نے عہد جے کیتا — یاد اوہ رکھدا ابدی

۴۳۱

(زبور-۱۹)

[illegible] کس طرح — صاف رکھے گا اپنا راہ؟
تیرے کلام دے موافق چلے — رکھے اُہدے تے نگاہ

تینوں میں ڈھونڈیا نیوں ہوں دے	اپنے حکماں تھوں گمراہ
تیرے کلام نوں میں دل وچ رکھیا	کراں نہ تیرا گناہ
تو ہیں خدایا دھن ہیں سونہیوں	اپنی شرع سکھلا
کیتا بیاں تیرے سارے بیاناں	میرے بوتھاں نے خدا
تیری شرع تھوں میں ایسا خوش ہویا	جیسے خزانہ ملا
دھیان کرانگا تیری شرع تے	ہلساویں رکھاں تیرا راہ
تیرے میں حکماں وچ خوش رہانگا	بھولاں کلام نہ تیرا

۴۴۲

(زبور ۱۲۱)

اکھیاں چکناہاں میں ول پہاڑاں   مدد لئی میں کسنوں پکاروں؟

اکھیاں چکناہاں میں ول پہاڑاں

میری مدد نوں رب آپیں آیا   جس نے دھرتی آکاش بنایا

تیرے پیراں نوں دیوے کھلاراں

تیرا راکھا نہ کدی اونگھلاوے   تیرے رب نوں نیند روی نہ آوے

اسرائیل دیاں رکھدا اوہ تاڑاں

آپیں تیرا خداوند رکھوالا   تیرے آتے اوہ چھاں کرن والا

شکر آسے دا ہر دم گزاراں

دینے سورج نہ تینوں ستاوے   راتیں چن دی نہ کجھ دکھ پچاوے

خوف کھاویں نہ وچ اجاڑاں

تیرا رب تینوں آپیں بچاندا   ساری بدیاں تھوں تینوں چھڑاندا

تیری جندڑی دیاں رکھے تاڑاں

تیرے راہ وچ خداوند تعالیٰ　　سدا ہووے گا تیرا رکھوالا

میں تے رب ہی نوں ہر دم پکاراں

۲۳۳

(زبور ۱۲۲)

میں خوش ہویا جد مینوں آکھن لگے　　کہ آؤ خداوند دے گھر چلیے

اے یروشلم توں خداوند دا شہر　　تیرے بوہیاں وچ ہوں کھڑے ساڈے

اے یروشلم توں عجائب بنی　　تیری ساری وسوں اکٹھی ڈاڈھی گھنی

تے جس وچ خداوند دے سبطے لیاں　　گواہی دی خاطر ہیں چڑھ جاندیاں

کہ تاں اسرائیل دے اوہ شاہد ہین　　خداوند دے ناں دی ستائش کرن

کہ اوس وچ دھرے ہیں عدالت دے تخت　　کہ داؤد دے سب گھرانے دے تخت

۲۳۴

(زبور ۱۳۶)

شکر کرو تسیں رب دا پیار یو　　شکر کرو تسیں رب ہی دا

شکر کرو تسیں اُہدا جہڑا　　ہے خداوند دا خدا

کیوں جو اوہو بھلا ہے گا　　رحمت اُہدی ہے سدا

وڈے وڈے کم جو کردا　　شکر کرو تسیں اُسے دا

جس نے ہیں اسمان بنائے　　رحمت اُہدی ہے سدا

جس پانی تے دھرتی رکھی　　شکر کرو تسیں اُسے دا

تارے جس نے نور بنائے　　رحمت اُہدی ہے سدا

دن دا پہرا سورج کردا　　راتیں کردا چن اودا

تارے جنہاں نوں ساتھی دتے　　رحمت اُہدی ہے سدا

جس پلوٹھے مصر دے ملے	تک اپنا ہتھ غضب دا
کڈھے مصروں اسرائیلی	رحمت اُہدی ہے سدا
جس قلزم دو حصے کر کے	لئی اسرائیل پار لنگھا
فوج سنیے فرعون نوں ٹھیرے	رحمت اُہدی ہے سدا

۷۳۵

(زبور-۱۳۷)

بابل دیاں نہراں تے جدوں بیٹھے اسیں جا

صیہون نوں کر یاد تدوں روئے مار ڈھاڈھا

ٹنگ دِتاں اساں بربطاں بیداں دے رکھاں نال

ساڈے قید کرنوالے کہندے دیو گجیہ سُنا

اپنے خدا دے گیت اسیں گاؤندے کس طرح

اوہ سی بیگانہ دیس نالے غیرا دہ جگہ

یروشلم یروشلم بھولجاواں جے کدی

استادی اپنی دیوے میرا سجا ہتھ بھُلا

اپنی خوشی بھیں وڈھے جے میں یاد نہ رکھاں

تد جیبھ میری میرے تالو نال لگے جا

۷۳۶

(زبور-۱۴۳)

خدایا توں سُن میری چھیتی دعا	کہ ہے خاتمہ نیڑے روح میری دا
نوں مونہہ اپنا بندے تھوں نہ پھیرلے	کہ تاں ڈِگ پاواں میں وچ گور دے
محبت دی آواز فجرے سُنا	کہ ہے تیرے اُتے میرا آسرا

توں ہُن اپنی راہ اُتے مینوں چلا تیرے وِل میری جان تکدی سدا
میرے ویریاں کولوں مینوں چھڈا تیرے کول آ کے میں لینداں پناہ
توں اپنی مرضی تے چلنا سکھا کہ توئیں ہے میرا خداوند خدا
دِکھاوے تیری نیک روح مینوں راہ تاں سچیائی دے ملک جا پونہچانگا
توں نام اپنے دے واسطے اے خدا میری جان نوں زندگی کر عطا
توں اپنی صداقت دی خاطر خدا میری جان ڈاہڈے دُکھاں تھوں چھڈا
میرے اُتے کر رحم میرے خدا میرے ویریاں نوں توں چھیتی مُکا
توں کر ناس ہوں موذی تمام خداوندا تیرا ہی میں ہاں غلام

۷۳۷

(زبور ۱۴۸)

کرو رب دی ہوں وڈیائی سب اسمانا ندی اُچیائی
تعریف تعریف کرو بلندی پر
تعریف کرن فرشتے سارے اُہدیاں فوجاں مارن نعرے
تعریف تعریف کرو بلندی پر
چن سورج چمکیلے تارے سب آسمان تے پانی سارے
تعریف تعریف کرو بلندی پر
اُسنے حکم کیتا جاری خلقت پیدا ہوئی ساری
تعریف تعریف کرو بلندی پر
اُس اِجیہے مضبوط بنائے تاں جو کجھ دی ٹل نہ جائے
تعریف تعریف کرو بلندی پر

———

انتخابی سبق

۱- زبور ۱ - امثال ۳: ۱۳ - ۱۸
مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی
صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ
پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کی
مجلس میں نہیں بیٹھتا۔
بلکہ خداوند کی شریعت میں مگن رہتا
اور دن رات اسکی شریعت میں
سوچا کرتا ہے۔
سو وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو
پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جائے
اور اپنے وقت پر میوے لائے۔ جسکے
پتے مرجھاتے نہیں۔ اور اپنے ہر ایک
کام میں پھولتا پھلتا رہیگا۔
شریر ایسے نہیں۔ بلکہ وہ بھوسے
کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہے۔
سو شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے
نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں۔
کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ
جانتا ہے پر شریروں کی راہ نیست
نابود ہوگی۔
کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جس نے
دانائی کو پایا ہے۔ اور وہ آدمی جس نے
عقلمندی کو حاصل کیا۔
کیونکہ اُسکی سوداگری چاندی کی
سوداگری سے اور اُسکا حاصل چوکھے
سونے سے بہتر ہے
کہ وہ لعلوں سے زیادہ بیش مول ہے
اور ساری چیزیں جنکی خواہش تو رکھ سکتا ہے
اُسکے برابر نہیں۔
عمر کی درازی اُسکے دہنے ہاتھ میں ہے
اور اُسکے بائیں ہاتھ میں دولت اور
عزت ہیں۔
اُسکی راہیں خوشی کی راہیں ہیں اور
اُسکی ساری روشیں سلامتی کی ہیں۔
وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے رہتے ہیں
زندگانی کا درخت ہے۔ خوشحال ہے۔

جو اُسے لئے رکھتا ہے۔

۴۔ زبور ۲۔

تو میں کس لئے جوش میں ہیں
اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں؟
زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں
اور سردار آپس میں خداوند کے اور
اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے
باندھتے ہیں۔
کہ آؤ ہم اُنکی بند کھول ڈالیں اور
اُنکی رسیاں اپنے سے توڑ پھینکیں۔
وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا
اور خداوند اُنھیں ٹھٹھوں میں اڑائیگا
تب وہ غصے میں اُنسے باتیں کریگا
اور نہایت بیزار ہو کے اُنھیں پریشانی
میں ڈالیگا
میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس
صیہون پر بٹھلایا ہے۔
میں حکم کو آشکارہ کرونگا کہ خداوند نے
میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے میں
آج کے دن تیرا باپ ہوا۔
مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا
وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے
میں کر دونگا۔
تو لوہے کے عصا سے اُنھیں توڑیگا۔ کمہار
کے برتن کی مانند تو اُنھیں چکنا چور کریگا۔
پس اب اے بادشاہو ہوشیار ہو
اے زمین کی عدالت کرنیوالو تربیت پذیر ہو
ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو اور
کانپتے ہوئے خوشی کرو۔
بیٹے کو چوما نہ ہووے کہ وہ بیزار ہو
اور تم راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب
اُسکا قہر یکایک بھڑکے۔ مبارک
وہ سب جنکا توکل اُسپر ہے۔

۳۔ زبور ۹: ۱ و ۲ و ۹ - ۱۱ و ۱۸: ۱-
۲ و ۳۰ - ۳۲ و ۳۵ -

میں اپنے سارے دل سے خداوند کی
ستائش کرونگا۔ میں تیرے سارے
عجائب کاموں کا بیان کرونگا۔
میں تجھ سے خوش اور خوشوقت
رہونگا اے حق تعالیٰ میں تیرے
نام کی ستائش کرونگا۔
خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان ہے

اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ
وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا
رکھینگے کہ تو نے خداوند اُن کو
جو تیری تلاش میں ہیں ترک نہیں
کیا ہے۔
خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہے
ستائش کے گیت گاؤ۔ لوگوں کے
درمیان اُسکے عجائب کاموں کا بیان
کرو۔
اے خداوند جو میری قوت ہے
میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔
خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور
میرا چھڑانے والا ہے۔
میرا خدا میری چٹان جس پر میرا بھروسا
ہے۔ میری ڈھال اور میری نجات کا
سینگ اور میرا اونچا برج۔
میں خداوند کو جو ستائش کے
لائق ہے پکارتا ہوں۔ اور
یوں اپنے دشمنوں سے رہائی
پاتا۔
خداوند کی راہ کامل ہے۔ خداوند کا

سخن تایا ہوا ہے۔ وہ اُن سب
جنھیں اُسکا بھروسا ہے سپر ہے۔
خداوند کے سوا خدا کون ہے؟ اور
ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہے؟
خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط باندھتا
ہے اور میری راہ کو کامل کرتا۔
تو نے اپنی نجات کی سپر مجھکو عنایت
کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو
سنبھالا اور تیرے احسان نے
مجھکو بزرگ کیا۔

۴ - زبور ۱۹-

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں
اور فضا اُسکی دستکاری دکھلاتی،
ایک دن دوسرے دن سے
باتیں کرتا ہے اور ایک رات
دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے
اُنکی کوئی لغت اور زبان نہیں اُن
کی آواز سُنی نہیں جاتی۔
پر ساری زمین میں اُنکی تار گونجتی ہے
اور دُنیا کے کناروں تک اُن کا
کلام پہنچا ہے۔ اُن میں اُس نے

آفتاب کیلئے خیمہ کھڑا کیا ہے۔
جو دُلہے کی مانند خلوتخانہ سے نکل آتا ہے
اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے
سے خوش ہوتا ہے۔
افلاک کے کنارے سے اُسکی برآمد
ہے اور اُسکی گردش اُنکے
دوسرے کنارے تک ہوتی ہے۔
اُسکی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں
خداوند کی توریت کامل ہے۔ کہ دل
کی پھیرنے والی ہے۔ خداوند کی شہادت
سچی ہے۔ کہ سادہ دلوں کو تعلیم
دینیوالی ہے۔
خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں
کہ دل کی خوشی بخشتی ہیں خداوند
کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو
روشن کرتا ہے۔
خداوند کا خوف پاک ہے کہ اُس کو
ابد تک پایداری ہے خداوند کی
عدالتیں سچی اور تمام و کمال سیدھی
ہیں۔
وہ سونے سے بلکہ بہت کندن سے

زیادہ و نفیس ہیں۔ شہد اور
چھتے کے ٹپکوں سے شیریں تر ہیں
اُسکے سوا تیرا بندہ اُنسے تربیت پاتا ہے
اُن کے یاد رکھنے میں بڑا اجر ہے۔
اپنی بھول چوکوں کو کون جان
سکتا ہے؟ تو مجھکو گناہ پنہانی
سے پاک کر۔
اپنے بندے کو عمد کے گناہوں سے
بھی باز رکھ۔ اُنھیں مجھ پر غالب
ہونے مت دے۔ تب میں راست
ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک
رہونگا۔
میرے مُنھ کی باتیں اور میرے
دل کے سوچ تیرے حضور میں
پسند آئیں اے خداوند میری
چٹان اور میرے فدیہ دینے والے

۵۔ زبور ۲۳

خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھ کو کچھ
کمی نہیں۔
وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں
بٹھلاتا ہے۔ وہ راحت کے

چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے۔
وہ میری جان پھیر لاتا ہے اور اپنے نام
کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں
لئے پھرتا ہے۔
بلکہ جب میں موت کے سایہ کی
وادی میں پھروں تو مجھے کچھ
خوف وخطر نہ ہوگا۔ کیونکہ تو
میرے ساتھ ہے۔ تیری چھڑی اور
تیری لاٹھی وہ ہی میری تسلی
کے باعث ہیں۔
تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے
آگے دسترخوان بچھاتا۔ تو میرے
سر پر تیل ملتا۔ میرا پیالہ لبریز ہو کے
چھلکتا ہے۔
لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر
میرے قدم سے لگی رہیں گی
اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر
میں سکونت کرونگا۔

۶۔ زبور ۲۵: ۱-۱۴

اے خداوند میں اپنی جان کو تیری
طرف اٹھاتا ہوں۔
اے میرے خدا میں تجھ پر بھروسہ
رکھتا ہوں۔ مجھے شرمندہ ہونے
نہ دے۔ میرے دشمن مجھ پر
شادیانہ نہ بجائیں
اور اُن میں سے بھی جو تجھ سے اُمید
رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ
وہ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے ہیں
شرمندہ ہوں۔
اے خداوند مجھے اپنی راہیں
دکھلا مجھکو اپنے راستے بتلا۔
اپنی صداقت میں مجھکو لے چل اور
مجھکو تعلیم دے کہ میرا نجات دینے والا
خدا تو ہے۔ سارے دن میں تیرا
انتظار کھینچتا ہوں۔
اے خداوند اپنی رحمتوں کو اور
اپنی مہربانیوں کو یاد کر کہ وہ قدیم
سے ثابت ہیں۔
میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے
قصوروں کو یاد مت کر۔ تو اپنی رحمت
کے مطابق اپنی خوبی کیلئے اے
خداوند مجھے یاد فرما۔

خداوند بھلا اور سیدھا ہے
اسلئے وہ گنہگاروں کو راہ حق
دکھلاتا ہے۔
وہ حلیموں کو عدالت کی راہ بتاتا ہے
اور مسکینوں کو اپنے راہ کی بات
سکھلاتا ہے۔
خداوند کی ساری راہیں رحمت
اور صداقت ہیں اُنکے لئے جو اُس
کے عہد اور اُسکی شہادتوں کو
یاد رکھتے ہیں
اے خداوند اپنے نام کے واسطے میری
بدی کو بخش دے کہ وہ بڑی ہے۔
وہ کونسا انسان ہے جو خداوند
سے ڈرتا ہے؟ وہ اُسکو وہی
راہ جو اُسکو پسند ہے بتلائیگا۔
اُسکا جی چین سے رہیگا اور اُس کی
نسل زمین کی وارث ہوگی۔
خداوند کا بھید اُن پاس ہے
جو اُس سے ڈرتے ہیں وہ اُنکو
اپنے عہد کی شناسائی عنایت
کرے گا۔

۷۔ زبور ۳۲

مبارک ہے وہ جسکا گناہ بخشا گیا اور
خطا ڈھانپی گئی۔
مبارک ہے وہ آدمی جس کے
گناہوں کو خداوند حساب میں
نہیں لاتا اور جس کے دل میں دغا
نہیں۔
جب میں چپ رہا تو میری ہڈیاں
سارے دن کراہتے کراہتے گل گئیں
کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر
بھاری تھا۔ میری تراوٹ گرمیوں
کی خشکی سے مبدل ہوئی۔
میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار
کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں
چھپائی۔ میں نے کہا میں خداوند کے
آگے اپنے گناہ کا اقرار کروں گا
سو تو نے میری بدذاتی کے گناہ کو
بخشدیا۔
اسی لئے ہر ایک جو دیندار ہے
اُس وقت جب تو مل سکتا ہے
تجھ سے دعا مانگے گا۔ یقیناً جو بڑے

پانیوں کے سیلاب آئیں وہ اُسے
نہ پہنچیں گے۔
تو میرے چھپنے کا مکان ہے۔ تو مجھے
دکھوں سے بچاتا ہے۔ نجات کے
گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ہے۔
میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس
راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے
سکھاؤنگا۔ تیری رہنمائی
کیلئے میں اپنی آنکھ تجھ پر لگاؤنگا۔
تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت
ہو کہ اُن کو کچھ سمجھ نہیں اور اُنکا منھ
لگام اور باگ کے سرانجام سے بند
کرنا ہے نہ ہو کہ وہ تجھ تک آئیں۔
شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں پر وہ
جسکا بھروسا خداوند پر ہے رحمت
سے گھیرا جاتا ہے۔
اے صادقو خداوند کے سبب خوش
ہو اور شادمانی کرو۔ اور تم سب جو
راستدل ہو خوشی سے چلاؤ۔
۸۔ زبور ۳۴: ۱ - ۱۷
میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا۔

اُسکی ستائش سدا میرے منھ میں
ہوگی۔
میری روح خداوند پر فخر کریگی
غریب لوگ سنیں گے اور خوش
ہوں گے۔
میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو۔ ہم
مل کے اُسکے نام کو بلند کریں۔
میں نے خداوند کو ڈھونڈا۔
اُس نے میری سُنی۔ اور مجھے
میرے سارے خوفوں سے رہائی
دی۔
اُنہوں نے اُس پر نظر کی اور روشن
ہو گئے اور اُنکے منھ شرمندہ نہ ہوئے
یہ مسکین چلایا اور خداوند نے
سُنا اور اُسے اُسکی ساری
مصیبتوں سے بچا لیا۔
خداوند کا فرشتہ اُن کی چاروں طرف
جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا
ہے اور اُنھیں بچاتا رہتا ہے۔
ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند
مہربان ہے مبارک ہے وہ آدمی

جنکا بھروسا اُس پر ہے۔
اے اُس کے مقدس لوگو خداوند سے
ڈرو۔ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنھیں
کچھ کمی نہیں۔
شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے اور
بھوکے رہتے ہیں۔ پر جو خداوند
کے طالب ہیں اُنھیں کسی نعمت
کی کمی نہیں۔
آؤ اے لڑکو اور میری سنو۔ میں تمھیں
خداترسی سکھلاؤنگا۔
وہ کون اِنسان ہے جو زندگی کا
مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے
تاکہ بھلائی دیکھے ؟
اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھوں کو
دغا کی بات کہنے سے باز رکھو۔
بدی سے بھاگ اور نیکی کر۔ صلاحتی
کو ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر۔
خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور
اُسکے کان اُن کی فریاد پر ہیں۔
خداوند کا مُنھ اُنکے برخلاف ہے
جو بدکردار ہیں تاکہ اُنکی یادگاری

زمین پر سے مٹاڈالے۔
صادق چلاتے ہیں اور خداوند سنتا ہے
اور اُنھیں اُن کے سارے دکھوں سے
رہائی دیتا ہے۔

۹ - زبور ۳۷ : ۱ - ۱۱

بدکاروں کے سبب تو مت کُڑھ۔
بُرے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر
کہ وہ جلدی گھاس کی مانند کاٹ
ڈالے جائینگے اور ہرے سبزے
کی طرح مرجھاینگے۔
خداوند پر توکل رکھ اور نیکی کر۔ تو زمین
میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری کو چرا۔
خداوند کی یاد میں مسرور رہ کہ وہ
تیرے دل کے مطالب پورے کریگا۔
اپنی راہ خداوند پر چھوڑدے۔ اُس پر توکل
کر وہ خود بنا لیگا۔
وہ تیری صداقت کو نور کی طرح
ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو
دوپہر کی سی روشنی بخشیگا۔
خداوند کی طرف چپکے رجوع ہو اور
اُسکے انتظار میں ٹھہرا رہ۔ اُس شخص کے

سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب
ہوتا ہے اور برے منصوبے باندھتا
ہے مت کڑھ۔
غصہ کرنے سے باز آ اور غضب
کو ترک کر۔ اپنے تئیں مت اسکا
ایسا نہو کہ تو شرارت میں گرے۔
کہ بدکار کاٹ ڈالے جائیں گے۔ لیکن
وہ جو خداوند کے منتظر ہیں زمین کو میراث
میں لینگے۔
کہ ایک تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر
نہوگا۔ تو غور کرکے اُس کا مکان
ڈھونڈھیگا اور وہ نہوگا۔
لیکن وہ جو حلیم ہیں زمین کے وارث
ہونگے۔ اور بہت سی راحت پا کے
خوشدل ہونگے۔

۱۰- زبور- ۵۱: ۱-۱۴

اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر
شفقت کر اپنی رحمتوں کی کثرت کے
موافق میرے گناہ مٹا دے۔
میری بُرائی سے مجھے خوب دھو
اور میری خطا سے مجھے پاک کر
کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں
اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے
میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور
تیرے ہی حضور بدی کی ہے۔
تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق
ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے
تو تو پاک ظاہر ہو۔
دیکھ میں نے بُرائی میں صورت پکڑی
اور گناہ کے ساتھ میری ماں نے مجھے
پیٹ میں لیا۔
دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے
سو باطن میں مجھکو دانائی سکھلا۔
زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف
ہو جاؤں۔ مجھ کو دھو کہ میں برف سے
زیادہ سفید ہوؤں۔
مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا
کہ میری ہڈیاں جنہیں تو نے
توڑ ڈالا شادمان ہوں
میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور
میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال۔
اے خدا میرے اندر ایک پاک دل

پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے
باطن میں نئے سر سے ڈال۔
مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور
اپنی روحِ پاک مجھ سے نہ نکال۔
اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر
عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے
مجھکو سنبھال
تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں
سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع
کرینگے۔
اے خدا میرے نجات دینے والے
خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی
دے کہ میری زبان تیری صداقت
کے گیت بلند آواز سے گائے۔

۱۱- زبور ۶۳: ۱-۸

اے خدا تو میرا خدا ہے میں تڑکے تجھ کو
ڈھونڈھونگا میری جان تیری پیاسی ہے
اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی
ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں تیرا
مشتاق ہے۔
تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت
کو دیکھے جیسا کہ میں نے بیت قدس
میں دیکھا ہے۔
اس لئے کہ تیری مہربانی زندگی سے
بہتر ہے تو میرے ہونٹھ تیری ستائش
کرتے ہیں گے۔
اسیطرح جب تک کہ میں جیتا ہوں
تجھ کو مبارک کہا کرونگا اور
تیرا نام لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاونگا
میری جان یوں سیر ہوگی گویا کہ گودا
اور چربی سے۔ اور میرا منہ خوشی کرتے
ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستائش
کرے گا۔
جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد
کرتا ہوں اور رات کے پہروں
میں تیرا دھیان کرتا ہوں۔
اس لئے کہ تو میرا چارہ ہوا پس میں
تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی
مناؤنگا۔
میری جان تیرے پیچھے لگی ہے
تیرا دہنا ہاتھ مجھکو تھامتا ہے

۱۲ - زبور ۶۷

خدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت دے
خدا اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرمائے
تاکہ تیری راہ زمین میں جانی
جائے اور تیری نجات ساری
قوموں میں۔
اے خدا لوگ تیری ستائش کریں
سب لوگ تیری مدح خوانی کریں۔
امتیں خوش ہوں اور خوشی کے
مارے گائیں۔ کہ تو راستی سے
لوگوں کی عدالت کریگا اور زمین
پر امتوں کی ہدایت فرمائیگا۔
اے خدا لوگ تیری ستائش کریں
سارے لوگ تیری ستائش کریں۔
زمین اپنا حاصل پیدا کرے گی
خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا۔
خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے
کنارے اُسکا ڈر مانینگے۔

۱۳ - زبور ۷۲

اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں
عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی
صداقت دے
وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے
حکم کرے گا اور تیرے مسکینوں
میں عدالت سے
پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی لایا کرینگے
اور ٹیلے بھی صداقت سے۔
وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف
کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں
کو بچائیگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے
کرے گا۔
جب تک کہ سورج اور چاند باقی
رہینگے ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے
ڈرا کرینگے۔
وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے
گھاس پر پڑے نازل ہوگا۔ اور
پھوہی کے مینھ کی طرح جو زمین
کو سیراب کرتا ہے۔
اُسکے عصر میں جب تک کہ چاند باقی
رہے گا صادق پھولینگے اور سلامتی
فراواں ہوگی۔

سمندر سے سمندر تک اور د

انتہائے زمین تک اُس کا حکم
جاری ہوگا
بیابان کے باشندے اُس کے
سامنے جھکیں گے اور اُس کے دشمن خاک
چاٹیں گے۔
ترسیس اور جزیروں کے سلاطین
نذریں لائینگے اور سبا اور سیبا کے
بادشاہ ہدیے گذرانیں گے
ہاں سارے بادشاہ اُس کے حضور
سجدہ کرینگے ساری گروہیں اُس کی
بندگی کرینگی۔
کیونکہ وہ دہائی دینے والے محتاج
کو اور مسکین کو اور اُن کو جنکا کوئی
مددگار نہ ہو چھڑائیگا۔
وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور
محتاجوں کی جان بچا لیگا۔
وہ اُن کی جانوں کو ظلم اور غضب سے
بچا لیگا۔ اُن کا خون اُسکی نظر
میں بیش قیمت ہوگا۔
وہ جیتا رہیگا اور سبا کا سونا اُسے
دیا جائیگا۔ اُسکے حق میں سدا دعا
ہوگی۔ ہر روز اُسکی مبارکبادی کیجائیگی
اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں
کی چوٹیوں پر ہوگی۔ اُس کا پھل
لبنان کے درخت کی طرح جھومیگا
اور شہر کے لوگ میدان کی گھاس
کی مانند سرسبز ہونگے۔
اُس کا نام ابد تک باقی رہیگا جبتک
کہ آفتاب رہیگا اُسکے نام کا رواج ہوگا
لوگ اُسکے باعث اپنے تئیں مبارک
کہیں گے ساری قومیں اُسے مبارکباد
دینگی۔
خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا
ہی عجائب کام کرتا ہے مبارک ہے
اُس کا جلیل نام ابد تک مبارک ہے
سارا جہان اُسکے جلال سے معمور ہو۔
آمین اور آمین۔

۱۴ - زبور ۸۴

اے لشکروں کے خداوند تیرے مسکن
کیا ہی دلکش ہیں۔
میری روح خداوند کی بارگاہوں کے
لئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے

میرا دل اور میرا تن زندہ خدا کے
لئے للکارتا ہے۔
گوریّے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے
اپنا آشیانہ بنایا ہے جہاں وہ اپنے بچے
رکھیں۔ تیری قربان گاہوں کو اے
لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور
میرے خدا۔
مبارک وہ ہیں جو تیرے گھر میں بستے
ہیں وہ سدا تیری ستائش کرینگے
مبارک وہ انسان جس میں قوت تجھ سے
ہے اُن کے دل میں تیری راہیں ہیں
وہ بکاکی وادی میں گذر کرتے ہوئے
اُسے ایک کنوٗ بناتے۔ پہلی برسات
اسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی۔
وہ قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے
جاتے ہیں یہاں تک کہ خدا کے آگے صیہون
میں حاضر ہوتے ہیں۔
اے خداوند رب الافواج میری
دعا قبول کر اے یعقوب کے خدا
کان دھر۔
اے خدا اے ہماری سپر نظر کر اور
اپنے مسیح کے منہ پر نگاہ رکھ۔
کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں
کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے۔ میرے
لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت
کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے
کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہے اور
سپر ہے۔ خداوند فضل و جلال بخشتا ہے
اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں
کوئی اچھی چیز دریغ نہ کرے گا۔
اے لشکروں کے خداوند مبارک
وہ انسان ہے جسے تیرا بھروسا ہے

۱۵۔ زبور ۹۰

اے خداوند پشت در پشت ہماری پناہ گاہ تو ہی
پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا
ہوئے اور زمین اور دُنیا کو
تو نے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی
خدا ہے۔
تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے اور
فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھرو۔
کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں
جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے

ایک پہر رات۔
تو اُنہیں یوں بہا لے جاتا ہے جیسے سیلاب سے۔
وہ گویا نیند ہیں۔ وہ صبح کو اُس گھاس
کی مانند ہیں جو اُگتی ہو۔
وہ صبح کو لہلہاتی ہے اور تروتازہ
ہوتی ہے۔ شام کو کاٹی جاتی ہے
اور سوکھ جاتی ہے۔
کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہوگئے اور تیرے
غضب سے پریشان ہوئے۔
تو نے ہماری بدکاریاں اپنے آگے
رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ
اپنے چہرے کی روشنی میں۔
کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں
گذرے اور ہمارے برس خیال کی
طرح بسر ہوگئے۔
ہماری زندگی کے دن ستر برس
ہیں۔ اور اگر قوت ہو تو اسی برس
لیکن یہ توانائی محنت اور مشقت
ہے۔ کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں
اور اُڑ جاتے ہیں۔

تیرے قہر کی شدت کا جاننے والا کون
ہے؟ اور تیرے غضب کا جو تیرے
رعب کے مطابق ہے؟
ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا
ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں۔
اے خداوند پھر کب تک؟ اور اپنے
بندوں کی طرف پھر متوجہ ہو۔
ہمکو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر
تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت
رہیں۔
جتنے دنوں تک تو نے ہمکو دکھی رکھا
اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی
اتنے برس تک ہمکو خورسندی دے
اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپنی
شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھلا۔
اور خداوند ہمارے خدا کی نعمت ہم پر ہو
اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم ہو
ہاں تو ہمارے ہاتھوں کے کام کو
قائم کر۔

۱۴ - زبور ۹۱: ۱ - ۱۲
جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے
وہ قادرِ مطلق کے سایہ تلے رہیگا۔
میں خداوند کی بابت کہتا ہوں کہ
وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہے میرا
خدا جس پر میرا توکل ہے۔
یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے اور
مہلک وبا سے رہائی دیگا۔
وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپائیگا
اور اُسکے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ
ملیگی۔ اُسکی وفاداری تیری سپر اور
پھری ہوگی۔
تو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس
تیر سے جو دن کو اُڑتا ہے۔
اور نہ اُس وبا سے جو اندھیرے
میں چلتی ہے اور نہ اُس مری سے
جو دوپہر کو ویران کرتی ہو۔
تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائینگے اور
دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ پر لیکن وہ
تیرے نزدیک نہ آئیگی۔

فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا
اور شریروں کے بدلے کو دیکھیگا
کیونکہ تو اے خداوند میری پناہ گاہ
ہے۔ تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن [illegible]
کیا۔
اسلئے تجھ پر کوئی آفت نہ آئیگی
اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے پاس
نہ پہنچیگی۔
کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو
حکم کریگا کہ وہ تیری سب راہوں
میں تیری نگہبانی کریں۔
کہ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
تا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے
ٹھیس لگے۔

۱۷ - زبور ۹۸
خداوند کیلئے ایک نیا گیت گاؤ۔ کیونکہ
اُس نے عجائبات کئے۔ اُس کے
دہنے ہاتھ اور مقدس بازو نے اُسے
فتح بخشی۔
خدا نے اپنی نجات ظاہر کی۔ اُس نے

اپنی صداقت اُمتوں کو کھول کے
دکھلائی۔
اُس نے اسرائیل کے گھرانے کی بابت
اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا۔
زمین کے سارے کناروں نے ہمارے
خدا کی نجات کو دیکھا۔
اے ساری زمین خداوند کے لئے
خوشی کا نعرہ مار۔ آواز بلند کر اور
خوشی منا کے مدح گا۔
خداوند کے لئے بربط بجا کے گاؤ۔ بربط
بجا کے اور سُر باندھ کے گاؤ۔
نرسنگے اور قرنائی پھونکتے ہوئے
خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی
آوازیں کرو۔
سمندر اور اُسکی معموری شور مچائیں۔
ساری دنیا بھی اور سب جو اُس میں
بستے ہیں۔
نہریں تالیاں دیں اور پہاڑیاں
مل کے خوشیاں کریں۔
خداوند کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت
کرنے آتا ہے۔ وہ صداقت سے دُنیا
کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت
کرے گا۔

۱۸ - زبور ۱۰۰

اے ساری سرزمینو خداوند کے لئے
خوشی کا نعرہ مارو۔
خوشی سے خداوند کی عبادت کرو
گاتے ہوئے اُسکے حضور میں حاضر ہو
تم جانو کہ خداوند وہی خدا ہے۔ اُسی نے
ہمکو بنایا نہ کہ ہم نے اپنے تئیں۔ ہم اُسکے
لوگ ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں۔
شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے
دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے
اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔
اُسکا احسان مانو۔ اُسکے نام کو
مبارک کہو۔
کہ خداوند بھلا ہے اُسکی رحمت ابدی ہے
اور اُس کی وفاداری پشت در پشت ہے

۱۹ - زبور ۱۰۳

اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ۔
اور وہ سب جو مجھ میں ہو اُس کے مقدس نام کو
خداوند کو مبارک کہہ اے میری جان

اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش
نہ کر۔
وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہے۔ وہ
تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔
وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے
وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج
رکھتا ہے۔
وہ تیری عمر کو اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ
کرتا ہے۔ کہ تو عقاب کی مانند از سر نو
جوان ہوتا ہے۔
خداوند سارے مظلوموں کے لئے
صداقت اور انصاف کرتا ہے۔
اُس نے اپنی راہیں موسیٰ کو بتلائیں اور
اپنے کام بنی اسرائیل کو۔
خداوند رحیم اور کریم ہے غصے ہونے
میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے۔
اُسکا جھگڑنا دائمی نہیں۔ وہ اپنے غصے
کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا۔ اُس نے
ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک
نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق
بدلا نہیں دیا۔

بلکہ جسطرح آسمان زمین سے اونچا ہے
اُسی طرح اُسکی رحمت اُن پر بڑی ہے
جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
پورب پچھم سے جتنی دور ہے اُتنی ہی دور
تک اُس نے ہماری خطاؤں کو ہم سے
جدا کیا۔
جسطرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ہے
اُسی طرح خداوند اُن پر جو اُس سے
ڈرتے ہیں۔ ترس کھاتا ہے۔
کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہے۔ وہ
یاد رکھتا ہے کہ ہم مٹی ہیں۔
انسان جو ہے اُسکے دن گھاس
کی مانند ہیں۔ وہ جنگلی گل کی مانند
پھولتا ہے۔
کہ ہوا اُس پر سے گذری اور وہ نہیں
اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا۔
لیکن خداوند کی رحمت اُن پر جو اُس سے
ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہے اور
اُسکی صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر ہے۔
جو کہ اُسکے عہد کو حفظ کرتے ہیں اور اُسکے

حکموں کو یاد کرکے اُنپر عمل کرتے ہیں۔
خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت
قائم کیا اور اسکی بادشاہت سب پر
مسلط ہے۔
خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے فرشتو
تم جو زور میں سبقت لیجاتے ہو اور اُسکے
حکموں پر عمل کرتے ہو اور اُسکے کلام
کی آواز کو سُنتے ہو۔
خداوند کو مبارک کہو اے سب
اُسکے لشکر والے اُسکے خدمت کرنے
والو تم جو اُسکی مرضی پر چلتے ہو۔
خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے سارے
مخلوق اُسکی مملکت کے ہر مقام میں اے
میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ۔

۲۰- زبور ۱۲۱

میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا
ہوں۔ کہاں سے میری مدد آئیگی ؟
میری مدد خداوند سے ہے جس نے
آسمان و زمین کو پیدا کیا۔
وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا۔ وہ جو تیرا
محافظ ہے نہ اونگھیگا۔
دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے
ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئیگا۔
خداوند تیرا محافظ ہے۔ خداوند تیرے دہنے
ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔
آفتاب نہ دن کو اور ماہتاب نہ
رات کو تجھے کچھ ضرر پہنچائیگا۔
خداوند ہر ایک برائی سے تجھے محفوظ رکھیگا
وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا۔
خداوند تیرے آنے جانے میں اسوقت سے
لیکر ابد تک تیرا محافظ رہیگا۔

۲۱- زبور ۱۳۹: ۱-۱۲ و ۲۳ و ۲۴

اے خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے۔
تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہے
تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت
کرتا ہے۔
تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہے
بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہے
کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی
بات نہیں کہ جس سے تو اے خداوند
بالکل آگاہ نہیں۔
تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے۔ اور تو نے

اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے۔
ایسا عرفان میرے لئے نہایت عجیب
ہے یہ بلند ہے میں اُس تک نہیں
پہنچ سکتا۔
تیری روح سے میں کدھر جاؤں ؟
اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں ؟
اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں
تو تُو وہاں ہے۔ اگر میں پاتال میں
اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں
بھی ہے۔
اگر میں صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا میں
جا رہوں۔
تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا
اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا۔
اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے چھپا لے گی
تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی۔
یقیناً تاریکی تیرے سامنے تیرگی
نہیں پیدا کرتی۔ پر رات دن کی
مانند روشن ہے۔ تاریکی اور روشنی
دونو یکساں ہیں۔
اے خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو
جان مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو
پہچان۔
دیکھ کیا مجھ میں کوئی درد انگیز عادت
ہے کہ نہیں۔ اور مجھکو ابدی راہ میں لے چل۔

۲۲۔ زبور ۱۴۳: ۱-۸ و ۱۰

اے خدا میری دعا سن میری منتوں پر
کان رکھ۔ اپنی وفاداری سے اور اپنی
صداقت سے میرا جواب دے۔
اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت
میں نہ لا کیونکہ کوئی انسان جیتے
جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں
سکتا۔
کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہے
اُس نے میری زندگی کو خاک پر پامال
کیا۔ اُس نے مجھکو اُنکی مانند جو مدت
سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے۔
اِس لئے میرا جی مجھ میں اُداس
ہو گیا ہے میرا دل میرے بیچ میں
اُجڑ گیا ہے۔
میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں میں
تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں

[illegible] تیری [illegible] پر غور کرتا ہوں۔
میں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہوں
میری روح خشک زمین کی مانند
تیری پیاسی ہے۔
اے خداوند جلد میری سن۔ میری روح
تمام ہونے پر ہے۔ مجھ سے منہ نہ موڑ
نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے
میں گرتے ہیں۔
مجھکو صبح کے وقت اپنی شفقت
کی آواز سنا۔ کیونکہ میرا توکل تجھ
پر ہے۔ اپنی راہ کہ جس میں میں
چلوں مجھے بتا۔ کیونکہ میں اپنی
روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں
مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا۔ کیونکہ تو ہی
میرا خدا ہے تیری نیک روح مجھے
راستی کے ملک میں لے چلے۔

۳۔ زبور ۱۴۵: ۱۰-۲۱
اے خداوند تیری ساری دستکاریاں
تیری ثناخوانی کرتی ہیں۔ اور تیرے
مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہتے۔
وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان
کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے
تاکہ آدمی زادوں پر اُسکی قدرتیں اور
اُسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں
تیری بادشاہت ابدی بادشاہت
ہے اور تیری حکومت پشت در پشت
قائم رہتی۔
خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہے
اور اُن سب کو جو جھک گئے ہیں۔ اُٹھا کھڑا
کرتا ہے۔
سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔
تو انہیں وقت پر اُنکی روزی
دیتا ہے۔
تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر ایک جاندار
کا پیٹ بھرتا ہے۔
خداوند اپنی ساری راہوں میں
صادق ہے اور اپنے سب کاموں
میں رحیم ہے۔
خداوند اُن سب سے جو اُسکو پکارتے
ہیں نزدیک ہے۔ اُن سب سے جو
سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں۔
وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے

ڈرتے ہیں پوری کریگا۔ وہ اُنکی
فریاد سُنے گا اور انہیں بچائیگا۔
خداوند اُن سب کی جو اُس سے محبت
رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہے۔ لیکن سارے
شریروں کو نابود کریگا۔
میرا مُنہ خداوند کی ستائش کا
مضمون کہیگا۔ ہاں ہر ایک بشر
ابدالآباد اُسکے مقدس نام کو مبارک
کہا کرے۔

۴۴۔ زبور ۱۴۶

خداوند کی ستائش کرو۔ اے میری جان
خداوند کی ستائش کر۔
میں جب تک جیتا رہونگا خداوند
کی ستائش کروں گا۔ میں جبتک
موجود ہوں خداوند کی ثناخوانی
کرونگا۔
امیروں پر آدمی زادے پر توکل نہ کرو
کہ اُس میں نجات دینے کی طاقت نہیں
اسکا دم نکل جاتا ہے۔ وہ اپنی مٹی میں
پھر جاتا ہے اُسی دن اُسکے منصوبے
فنا ہو جاتے ہیں۔
مبارک ہے وہ جسکی کمک یعقوب
کا خدا ہے۔ اور جسکا توکل خداوند
اُسکے خدا پر ہے۔
جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا
اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہے جو ہمیشہ
اپنی سچائی کو برقرار رکھتا ہے۔
جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہے اور
اور بھوکوں کو روٹی دیتا ہے خداوند
اسیروں کو چھُڑاتا ہے۔
خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا
ہے خداوند اُنہیں جو نیچے گئے ہیں
سیدھا کھڑا کرتا ہے۔ خداوند صادقوں
کو عزیز رکھتا ہے۔
خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہے
وہ یتیموں اور بیواؤں کو سنبھالتا
لیکن شریروں کی راہ کو اوندھا
نیچا کرتا ہے۔
خداوند ابد تک سلطنت کریگا۔ ہاں تیرا
خدا اے صیہون پشت در پشت
خداوند کی ستائش کرو۔

۔۲۔ زبور ۱۵۰

خداوند کی ستائش کرو۔ اسکے مقدس
میں خدا کی ستائش کرو۔ اسکی قدرت
کی فضا میں اسکی ستائش کرو۔
اسکی قدرتوں کے سبب اسکی
ستائش کرو۔ اسکی بزرگی کی کثرت
کے مطابق اسکی ستائش کرو۔
قرنائی پھونکتے ہوئے اسکی ستایش
کرو۔ بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اسکی
ستائش کرو۔
طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے
اسکی ستائش کرو۔ تاروالے
سازوں کو بانسلیوں کو بجاتے ہوئے
اسکی ستائش کرو۔
بلند آواز جھانجھ بجاکے اس کی ستائش
کرو۔ خوش آواز جھانجھ بجا بجاکے اس
کی ستائش کرو۔
ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے
خداوند کی ستائش کرے۔ خداوند
کی ستائش کرو۔

۲۶۔ یسعیاہ ۳۵

بیابان اور ویرانہ انکے سبب سے شادمان
ہونگے۔ اور دشت خوشی کریگا۔ اور
نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔
وہ کثرت سے کلیاں لائیگا اور
شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی
کریگا۔ لبنان کی شوکت اور
کرمل اور شرون کی شرافت اسے
دیجائیگی۔ وہ خداوند کا جلال
اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے
کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتوان گھٹنوں
کو پائداری بخشو۔
انکو جو کچدلے ہیں کہو ہمت باندھو
مت ڈرو دیکھو تمہارا خدا سزا اور
جزا ساتھ لئے ہوئے آتا ہے۔ ہاں
خدا ہی آئیگا اور تمہیں بچائیگا۔
اسوقت اندھوں کی آنکھیں واکیجائینگی
اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔
تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں
بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی
کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں

ندیاں پھوٹ نکلینگی۔
بلکہ سراب تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین
پانیوں کے چشمے ہونگے۔ بھیڑیوں کے
مسکنوں میں جہاں ہر ایک پڑا تھا۔
نے اور نرکل کا ٹھکانا ہوگا۔

اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ
اور ایک شاہراہ ہوگی۔ اور
وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی۔ وہ
جو ناپاک ہے اُسپر گذر نہ کریگا۔
وہ انہیں کے لئے ہے۔ مسافر اگرچہ
ناواقف ہوں اُس میں گمراہ نہونگے۔
وہاں شیر ببر نہ ہوگا اور نہ کوئی درندہ
اُسپر چڑھیگا۔ وہ وہاں نہ ملیگا۔ مگر وہ
جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے۔
ہاں خداوند کے چھڑائے ہوئے
لوٹینگے اور صیہون میں گاتے ہوئے
آئینگے اور ابدی سرور اُنکے سروں
پر ہوگا وہ خوشی اور شادمانی حاصل
کرینگے۔ اور غم اور آہ سرد دفع
کیجائیگی۔

۳۵۔ یسعیاہ ۴۰: ۲۶ تا ۲۹

اپنی آنکھیں اوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ کس
نے ان سبھوں کو خلق کیا۔ وہ جو اُنکے لشکر کو
شمار کرکے نکالتا ہے اور اُن میں سے
ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا ہے۔ اُس
کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور
اُسکے بازو کی توانائی کے سبب ایک
بھی غیر نہیں رہتا۔

سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہے
اور اے اسرائیل تو کس لئے فرماتا ہے
کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہے
اور میری عدالت میرے خدا سے
گذر گئی۔

کیا تونے نہیں جانا؟ کیا تونے نہیں سنا؟
خداوند سو ابدی خدا ہے۔ زمین کے
کناروں کا پیدا کرنیوالا۔ وہ تھکتا نہیں
جاتا۔ اور ماندہ نہیں ہوتا اُسکے فہم کی تھاہ
نہیں ملتی۔

وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے
اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ
کرتا ہے۔

روشنی دیکھتے اور اُن پر جو موت کے
سایہ کے ملک میں رہتے تھے نور چمکتا۔
تو امت کو زیادہ کرتا جنکی خوشی
تو نے افزودنکی تھی وہ تیرے
آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو
کے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے
وقت لوگ خوش ہوتے ہیں
کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا۔ اور
ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت
اوسکے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس
نام سے کہلاتا ہے۔ عجیب۔ مشیر۔
خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ
اُس کی سلطنت کے اقبال اور
سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد
کے تخت پر اور اُسکی مملکت پر آج
سے لیکے ابد تک بند و بست کریگا
اور عدالت اور صداقت سے اُسے
قیام بخشیگا۔ رب الافواج کی
غیوری یہ کرے گی۔
اور اُس دن تو کہیگا کہ اے خداوند
میں تیری ستائش کروں گا کہ اگرچہ تو
مجھ سے ناخوش تھا۔ پر تیرا غصہ اُتر گیا
اور تو نے مجھے تسلی دی۔
دیکھو خدا میری نجات ہے میں اُسپر
توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا کیونکہ
یہوواہ میرا زور اور میرا سرود ہے
اور وہ میری نجات ہوا ہے۔
سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سے
پانی بھروگے۔
اور اُس دن تم کہوگے کہ خداوند
کی ستائش کرو۔ اُس کا نام لو
لوگوں کے درمیان اُسکی قدرتیں
بیان کرو اور کہو کہ اوسکا نام
عالیشان ہے۔
خداوند کی مدح سرائی کرو۔ اسلئے کہ
اُس نے ایک جلیل کام کیا ہے ساری
زمین کو یہ معلوم ہے۔

دہم۔ لوقا ۲: ۴–۱۴
پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ
سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو
یہودیہ میں ہے اس لئے کہ وہ داؤد
کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔

تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو
حاملہ تھی نام لکھوائے۔
جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُس کے
جننے کا وقت آپہنچا۔
اور وہ پلوٹھا بیٹا جنی اور اُس کو
کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا
کیونکہ ان کے واسطے سرائے میں
جگہ نہ تھی۔
اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو
میدان میں رہ کر اپنے گلے کی نگہبانی
کر رہے تھے۔
اور خداوند کا فرشتہ اُنکے پاس
آکھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال
اُنکے چوگرد چمکا۔ اور وہ نہایت
ڈر گئے۔
مگر فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔
کیونکہ دیکھو میں تمھیں بڑی خوشی کی
بشارت دیتا ہوں۔ جو ساری اُمت
کے واسطے ہوگی۔
کہ آج داؤد کے شہر میں تمھارے
لئے ایک منجی پیدا ہوا یعنی مسیح
خداوند۔
اور اس کا تمھارے لئے یہ پتہ ہے کہ تم
ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں
پڑا ہوا پاؤگے۔
اور یکایک اُس فرشتے کے ساتھ
آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی
حمد کرتا اور یہ کہتا ظاہر ہوا کہ
عالم بالا پر خدا کی تمجید۔ اور زمین پر اُن
آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے۔
صلح۔

۱۳۱- متی ۵: ۳-۱۲

مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں
کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنھیں کی ہے
مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ
وہ تسلی پائینگے۔
مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ
زمین کے وارث ہوں گے۔
مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے
بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ
آسودہ ہونگے۔
مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُنپر

رحم کیا جائے گا۔
مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں
کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔
مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ
وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے۔
مبارک ہیں وہ جو راستبازی
کے سبب ستائے جاتے ہیں۔
کیونکہ آسمان کی بادشاہت انھیں
کی ہے۔
جب میرے سبب لوگ تمھیں لعن طعن
کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بری
باتیں تمھاری نسبت ناحق کہیں گے
تو تم مبارک ہوگے۔
خوشی کرنا اور نہایت شادمان
ہونا کیونکہ آسمان پر تمھارا اجر بڑا ہے۔

۱۔ اکرنتھیوں ۱۵، ۲۰-۲۲، ۵۳-
۵۰۔

لیکن فی الواقع مسیح مردوں میں سے
جی اٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا
پھل ہوا۔
کیونکہ جب آدمی کے سبب سے
موت آئی تو آدمی ہی کے سبب
مردوں کی قیامت بھی آئی۔
اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے
ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے۔
لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے
پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر
اُس کے لوگ۔
کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ
پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا
جامہ پہنے۔
اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ
پہن چکیگا۔ اور یہ مرنے والا جسم
حیات ابدی کا جامہ پہن چکیگا تو
وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت
فتح کا لقمہ ہوگئی۔
اے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اے
موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟
موت کا ڈنک گناہ اور گناہ کا
زور شریعت ہے۔
مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

پس اے میرے عزیز بھائیو۔ ثابت
قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام
میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو۔
کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمھاری محنت
خداوند میں بیفائدہ نہیں ہے۔

۳۳۔ مکاشفہ ۴: ۸ و ۱۱؛ ۱۵: ۳ و ۴ و
۱۹: ۵ و ۶ و ۱۱: ۱۷؛ ۵: ۱۲

قدوس قدوس۔ قدوس۔ خداوند خدا
قادر مطلق۔ جو تھا اور جو ہے اور جو آنے
والا ہے۔
اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی
تمجید اور عزت اور قدرت کے
لائق ہے۔ کیونکہ تو ہی نے ساری
چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی
مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔
اے خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام
بڑے اور عجیب ہیں۔ اے ازلی بادشاہ
تیری راہیں راست اور درست ہیں۔
اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا؟
اور کون تیرے نام کی بڑائی نہ کریگا؟
کیونکہ صرف تو ہی قدوس ہے۔
اور ساری قومیں آکر تیرے سامنے
سجدہ کرینگی۔
اے اُس سے ڈرنے والے بندو چھوٹے
ہو خواہ بڑے۔ تم سب ہمارے خدا کی
حمد کرو۔
ہللویاہ۔ اس لئے کہ خداوند ہمارا خدا
قادر مطلق بادشاہی کرتا ہے۔
اے خداوند خدا۔ قادر مطلق جو ہے اور
جو تھا۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ کیونکہ تو نے
اپنی بڑی قدرت کو ہاتھ میں لیکر بادشاہی
کی۔
جو تخت پر بیٹھا ہے اوسکی اور برّے
کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت
ابد الآباد رہے۔

۳۴۔ خدا کا جلال۔

آسمان پر خدا کو جلال۔ اور زمین پر
سلامتی۔ اور آدمیوں سے رضامندی
ہووے۔
ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ ہم تجھے
مبارک جانتے ہیں۔
ہم تیری عبادت بجا لاتے ہیں ہم تیرا

جلال ظاہر کرتے ہیں۔
ہم تیری بڑی عظمت کیلئے تیرا
شکر بھیجتے ہیں۔ اے خداوند خدا
آسمانی بادشاہ خدا قادر مطلق
باپ۔
اے خداوند یسوع مسیح اکلوتا بیٹا۔
تو جو جہان کے گناہوں کو لیجاتا ہے
ہم پر رحم کر۔
تو جو جہاں کے گناہوں کو لیجاتا
ہے ہماری دعا قبول کر۔
تو جو خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے ہم پر
رحم کر کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہے
تو صرف خداوند ہے۔
تو ہی اکیلا۔ اے مسیح۔ روح القدس
کے ساتھ خدا باپ کے جلال میں اعلےٰ
درجے پر ہے۔ آمین۔

۳۵۔ (ٹی ڈیم) "Te Deum"
اے خدا ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ ہم
اقرار کرتے ہیں کہ تو ہی خداوند ہے۔
ساری دُنیا تجھ ازلی باپ کی
پرستش کرتی ہے۔

سارے فرشتے آسمان۔ اور اسکی
تمام قوتیں تجھ کو پکارتی ہیں۔
کروبیم و اسرافین ہر دم تجھے
پکارتے ہیں۔
قدوس۔ قدوس۔ قدوس لشکروں کا
خداوند خدا۔
آسمان اور زمین تیرے جلال کے
دبدبے سے بھرے ہیں
رسولوں کی بزرگ جماعت تیری تعریف
کرتی ہے۔
پیغمبروں کی شریف مجلس تیری
تعریف کرتی ہے۔
شہیدوں کی نامدار فوج تیری تعریف
کرتی ہے
تمام جہان کی مقدس کلیسیا تیرا اقرار
کرتی ہے۔ کہ تو باپ تیرا دبدبہ بیحد
تیرا بزرگ حقیقی اور اکلوتا بیٹا۔
اور روح القدس بھی تسلی دینیوالا۔
اے مسیح تو جلال کا بادشاہ ہے۔
تو باپ کا ازلی بیٹا ہے۔
جب تو نے انسان کی نجات اپنے ذمہ لی

تونے کنواری کے پیٹ میں جنم لینے سے
نفرت نہ کی۔
جب تو موت کی سختی پر غالب آیا
تونے آسمان کی بادشاہت سارے
ایمانداروں پر کھولدی
تو باپ کے جلال میں خدا کے دہنے
بیٹھا ہے
ہمیں یقین ہے کہ تو ہمارا انصاف
کرنے کو آویگا۔
اسلئے ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنے
بندوں کی مدد کر۔ جنکو تونے اپنا
قیمتی لہو دیکے چھڑایا ہے۔
انھیں ہمیشہ کے جلال میں اپنے
مقدسوں کے ساتھ شمار کر۔
اے خداوند اپنے لوگوں کو بچا اور اپنی
میراث میں برکت دے
انکی ہدایت کر اور انھیں ہمیشہ
کو سرفراز فرما۔
ہر روز ہم تیری بڑائی کرتے ہیں۔
اور تیرے نام کی عبادت ہمیشہ
کیا کرتے ہیں۔

اے خداوند مہربانی کرکے آج ہمیں گناہ
سے بچالے۔
اے خداوند ہمپر رحم کر۔ ہم پر رحم کر۔
اے خداوند اپنی رحمت ہم پر نازل کر کہ
ہمارا بھروسا تجھ پر ہے۔
اے خداوند مجھے تیرا ہی بھروسا ہے
کبھی مجھکو شرمندہ نہ ہونے دے۔

۳۶ - دس احکام

خروج ۲۰ . ۱ - ۱۷

پھر خدا یہ سب باتیں بولا اور کہا کہ خداوند
تیرا خدا جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی کے
گھر سے نکال لایا میں ہوں۔
۱۔ میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا
نہ ہو۔
۲ - تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز
کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے
زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے
مت بنا۔ تو اُنکے آگے اپنے تئیں
مت جھکا اور نہ اُن کی عبادت کر۔
کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا
ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں

اُنکی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں
تیسری اور چوتھی پُشت تک پہنچاتا ہوں
پر اُنمیں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے
اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں۔ رحم
کرتا ہوں ۔

۳۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ
مت لے کیونکر جو اُسکا نام بے فائدہ
لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا

۴۔ تو سبت کا دن پاک رکھنے کیلئے
یاد کر۔ چھہ دن تک تو محنت کرکے اپنے
سارے کام کاج کر۔ لیکن ساتواں دن
خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔ اُس
مین کچھ کام نکر۔ نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری
بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرے
مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں
کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھہ دن میں
آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ
جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن
آرام کیا۔ اِس لئے خداوند نے سبت
کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس
ٹھہرایا ۔

۵۔ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ
تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا
تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

۶۔ تو خون مت کر۔

۷۔ تو زنا مت کر۔

۸۔ تو چوری مت کر

۹۔ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے

۱۰۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر
تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور
اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُس کے
گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے
لالچ مت کر۔

شاگردوں کی دعا

اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا
نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت
آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری
ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جسطرح ہم اپنے تقصیرواروں کو
معاف کرتے ہیں۔ تو ہماری تقصیریں
معاف کر۔

اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ برائی سے
بچا کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور
جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

عقیدۂ عام

میں اعتقاد رکھتا ہوں خدا قادر مطلق
باپ پر جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔
اور اُسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح پر کہ وہ روح القدس سے
مجسم ہوکر کنواری مریم سے پیدا ہوا۔
پنطس پلاطس کی حکومت میں دکھ
اٹھایا صلیب پر کھینچا گیا۔ مر گیا اور دفن
ہوا۔ عالم ارواح میں اُترا تیسرے دن
مردوں میں سے جی اٹھا۔ آسمان پر چڑھ
گیا اور خدا قادر مطلق کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے
جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کا انصاف
کرنے کو آوے گا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں
روح قدس پر۔ پاک کلیسیا
عام پر۔ مقدسوں کی رفاقت۔
گناہوں کی معافی۔ جسم کے جی اٹھنے
اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین

فہرست گیتوں کی

پ

تمام ہے دن کی روشنی		۴۶۲
تم بن میرو کون سہایک	Naiu Sukh.	۴۶۹
تم تو مسیحا میرے آنکھوں کے		۴۳۳
تم جو خدا کے بندے ہو	J. F. Ullmann.	۴۲
تم کرو حمد یہوواہ کی	J. F. Ullmann.	۴۶
تم ہمسر کر پاکیزہ ہو		۴۳۲
تو اپنی ساری فکر	J. F. Ullmann.	۲۸۸
تو لپشت در لپشت برحق اللہ	J. F. Ullmann.	۲۸۵
تو لپشت در لپشت تھا مددگار	C. A. R. Janvier.	۴۴
تو جانتا ہے خداوندا		۲۰۲
تو چڑھا او نچے پہ	C. G. Deauble.	۱۱۵
تو سی گاؤ نتا		۷۳۰
تو میرا رہنما ہو	C. G. Deauble.	۳۴۳
تو میرے دل کا ہے عزیز		۴۳۱
تھکے بھولے رہ اور سُن لے	A. M. Jacob.	۱۸۸
تھکے ماندے عاجز جب	E. P. Newton.	۱۷۳
تھوڑی دیر مسیح نے کہا	C. G. Deauble.	۱۴۴
تیار رہے دل خداوندا		۴۶۰
تیرا چرن میری سرن		۲۴۹
تیرا سدا ہوں خدا	C. G. Deauble	۳۲۰
تیرا کلام ہے پاک اور راست	J. F. Ullmann.	۱۶۶

ج

ذ

ر

ز

س

ش

ص

(۵)

وہ پتھر دیکھو بے بہا	J. F. Ullmann.	۴۴۱
وملک مبارک آسمان	A. Brodhead.	۴۰۲
وہ ہادی ہے مبارک ذات	I. Fieldbrave.	۳۲۷
ہادی ہوا ہے رب یہوواہ		۳۲۵
ہاتھ تیرا اگلے دنوں میں	C. A. R. Janvier	۸۶
ہاتھ میرا تھام	J. J. Caleb.	۳۴۶
ہر آندھی میں ایک ہے آواز	Mrs. Humphrey.	۴۹۴
ہزار ہا لڑکے کھڑے ہیں	E. J. Humphrey	۵۳۱
ہلیلویاہ دل سے گاؤ	C. G. Deauble	۴۳۳
ہلیلویاہ! ہلیلویاہ! دل آواز		۱۱۳
ہمارا من لاگا	Pancham Masih.	۶۴۷
ہم آرزو رکھتے ہیں	S. A. Newton	۴۴۵
ہم آئے ہیں عبادت کو	J. F. Ullmann.	۱۳
ہم تو بچے ہیں لاچار		۵۰۷
ہم جوتتے ہیں اور بوتے	C. G. Deauble	۴۸۳
ہم جو چھوٹے لڑکے	S A. Newton.	۴۹۲
ہم سب ملکر تیرے گھر		۷
ہم سے بر نبی نہ جائے مسیح		۶۴۸
ہم سے خداوندا	J. Newton, Sr	۱۵۰
ہمنے مسیح کو روح وجان	Rahmat Masih	۵۴۳
ہمیشہ رب کے ساتھ	C. G. Deauble	۴۰۰

ہینے نہ تجھے دیکھا جب		۹۰
ہم یسوع کتھا پرچار کریں	J. Parsons	۴۴۹
ہے کون مینوں کس دا		۷۱۰
ہیکل خداوند کی		۵۱۴
ہے کیا ہی مبارک اُوہ آدمی		۷۰۳
ہوئی ملک اسرائیل تنا	J. Parsons.	۵۸۱
ہو شعنا دیکھ اے ذوالجلال		۸۹
ہے پربھو اب کر ہو چھیم		۶۵۰
ہے پربھو میرا من کتھا	J. F. Ullmann	۱۶۹
ہے پربھو یسوع منڈلی پت		۴۲۴
ہے پرمیشور تیرے گھر کو	J. F. Ullmann.	۸۵
ہے پرمیشور جھک میرے	A Brodhead.	۲۲۴
ہے میرے پربھو موپا پی		۶۹۱
ہے ہمارے سُرگی پتا	J. F. Ullmann	۱۷۱
ہے یسوع تو جگ ترا تا ہے	J. Chamberlain.	۲۱۵

(ی)

یا جگ میں ہیں پاپ		۶۸۳
یا رب تیری جناب میں	Shujáat 'Ali.	۵۵۵
یا مسیح دیکھ دل ہے قائم	J. F. Ullmann.	۲۶۰
یروشلیم آسمانی اے شہر	J. F. Ullmann.	۳۹۴
یروشلیم آسمانی اے مسکن	C. G. Deauble.	۳۹۵
یروشلیم اے شہر پاک	J. F. Ullmann.	۳۹۷

زبور اور گیت کی کتاب

حصہ

جوپٹسٹ لوگوں کی طرف سے

تیار کیا گیا

سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست

۱

۱- اے خداوند رہبر ہو
اور ہمارا نگہبان
جب ہمارا سفر ہو
اس سنسار کے درمیان
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۲- جہاں مشکل ہووے راہ
بخشدے تقویت بھرپور
جہاں کہیں ہوں گمراہ
تو ہدایت دے ضرور
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۳- جہاں سڑک ہو ویران
اور ہم ڈریں خطروں
جب ہم ہوویں پریشان
دل بڑھا کر صبر دے
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۴- جہاں چلنا ہو آسان
جب آفتاب چمکے سدا
اور ہم رہتے ہوں شادمان
غافل ہونے سے بچا
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۵- ہمکو آگے بڑھا دے
ہم کو اپنا علم سکھلا
ہم کو بنا سچ چیلے
آخر وطن پہ پہنچا
روز بروز خداوندا
ہمیں سیدھی راہ بتا

۲

۱- رات کو جب گذر رہے — جھنڈ کی چوکی کرتے تھے
چمکا تب خدا کا نور — ہوا ملکوں کا ظہور
خبر خوشی کی سنائی — عالم میں نجات اب آئی
رضامندی سے انسان — صلح درمیان جہان

ہے نو پیدا بادشاہ ہے
وہ مسیح خداوند ہے

۲- آیا وہ نجات دہندہ — وہ شاہزادہ صلح کا
زندگی اور نور بخشندہ — ہے حکومت بقا
بوجھ گناہوں کا اٹھایا — مرا آپ انسان بچایا
جان سے اپنے کیا میل — اسکا نام عمانوایل

ہے نو پیدا بادشاہ ہے
وہ مسیح خداوند ہے

۳

گائیں سب خوشی منائیں
بڑا دن ہے آج صحیح
آنند ہو شوک دور کریں
بھایا ہے یشوع مسیح
کورس:- یشوع خرسٹ ہمارا [illegible]
نرک سے بچاتا ہے
[illegible] ہے

۲- داؤد کے شت کو کہاں پائیں
بندھوں کو جو مکتی دے
ہوئے پاپ میں سب پھنسائے
بیڑیاں توڑیں اسی نے

۳- دیکھو وہ چرنی میں ہے لیٹا
داس کی نائی کنگال ادھین
جگ میں آن خدا کا بیٹا
پھرتا تھا انجان دھین ہیں

کورس :- یشوع پیارے مکتی داتا
جگ میں رہنے آیا ہے
اُسکی جے

۴- گھٹنے ٹیک کے کون کون آئے
کرنے راجا کو پرنام
وہ ہیں اپنے دان پہنچاتے
یہ ہیں کرتے پریم سلام

۵- ڈرے سُن کے یہ چرواہے
سماچار آن دوتوں کا
جیوتشی وہ سونا لائے
تارا سے سندیشا پایا

کورس :- یشوع کھرشٹ ہمارا تراتا
نرک سے بچاتا ہے اُسکی جے

۶- گائیں سب خوشی منائیں
بڑا دن ہے آج سیح
آنند ہو شوک دور کرائیں
جنما آج یشوع مسیح

کورس :- یشوع پیارے مکتی داتا
جگ میں رہنے آیا ہے
اُس کی جے

عنو
۴

۱- خداوند اپنے فضل سے
اِن شخصوں کو تو برکت دے
ایمان جو تجھ پر لاتے ہیں
سو اب بپتسمہ پاتے ہیں

۲- اے روح القدس تو اُتر آ
اور دلوں میں اب نور چمکا
تو اپنے نازل ہونے سے
اِن بندوں کو بپتسمہ دے

۳- خاص تیری برکت ہے درکار
اے روح القدس اے مددگار
تو ان کے دل کو نیا کر
کہ چلیں راہ راستی پر

۴- یہ بخش کہ ہوں تابعدار
ہوں یشوع میں نت میوہ دار
تو اپنے بڑے کرم سے
اِن سبھوں کو قبول کرے

۵

۸.۶.۸.۶.۸.۶.۸.۶

۱- اے خداوند دیکھ یہ بندے
تیرے سامنے آتے ہیں
ظاہر کرنے کہ مسیح پر
سچ ایمان وہ لاتے ہیں
اور وہ اب سبھوں کے سامنے
کرنے چاہتے یہ اقرار
جھوٹے فعلوں کو ہم چھوڑ کے
ہیں مسیح کے ایماندار

۲- اپنا روح تو فضل کر کے
بھائیوں کو عنایت کر
کہ ایمان میں اور اقرار میں
سچے ہوں خداوند پر
جبکہ ڈبکی ان کو ملے
تب یہ اُن پر ظاہر ہو
کہ خداوند اپنی قوم میں
گنتا ہم غریبوں کو

۳- اور تو اُنھیں یہ توفیق دے
کہ مسیحی جنگی ہوں
اور ہر وقت تیار وہ رہیں
شر کا سامنا کرنے کو
اے خدا بخش اُنھیں طاقت
راہِ راست پر چلنے کی
اور مسیح کے ہاتھ وہ پاویں
زندگانی ابدی

۶

۱- یہ دن تیر ٹھاڑھے پرکھو ہیرو
اکھیں جگت سرجن جنہہ کینھا
نر ہو دھاری سیرو

۲- دین دیالا پاپن کارن
پاپ لئے سب کیرو
پاپن سب ٹھارھے ندھارے
ڈوب لین کو دیرو

۳- جوڑی پالی بہوت یوحن ہو
ناتھ ہوا ہو تم میرو
تو آپن ہی اٹھوں لوگ نہیں
دیوں ڈوب کس تیرو

۴- یوحن سو بھگت ہی کہت پرکھو
جنی اب اا کو ہو ہیرو
پتو کہ آنسو پورن کارل
جنم بھیو ہی میرو

٥- پربھو بھگت پربھو پید انو یائی
جل دھار اب کھڑیرو
پریم دین پربھو یشوع دیال
دیں شبھ سب کیرو

٧

١- ڈوب لئی پربھو یہ تن ماہی
اچرج نر ناران دیکھ پرے
ہوا چرج دیب چھاہی
٢- آکاش پٹ جھٹ کھل گئے
بانی نبھ بھراھی
تیر یہ مم پران پیارا
بچن ستو تم تاہی
٣- کپوت سمانا پرتش آتم
اڑ کمکے تتی پاہی
چکت بھئے سب دیکھنہارے
مرم سو پایو ناھی
٤- دھنیہ بھاگ تا پرادھن کو
شبھی بہ بدھی جن بھاہی
نج ناتھ پونیت آلیو مانی
ڈوب لئے جل ماھی

٨

١- پربھو ہے آئے شرن تہارو
ادھم ایوگ ناتھ اہل
آئے شرن تہارو
٢- پاپ تاپ انودن جارے
نت بیتھت من ہمارو
دیہو موہے دنید یال
سوا آو لیھ تھارو
٣- پالت ہوں اب ڈوب بدھی
تو آگیا انوساری
داس ہیو پربھو اب تیرو
ہرو کٹھن اگھ بھاری
٤- جیت دن بانچ رہوں جگموں
کرتھو مور سبھارو
پریم جن پربھوا نوگامی
تن پائے نستارو

٩

من ہے یشوع ناتھ بھجو
١- بہو بھگن برے جن ٹیک کئے
کت پاپن کو تن تار دیئے
نج دھام سدا سکھ ماہی بھرا
نر پاپن کارن آئے دھرا

۲- جگ جوا پیاس کٹھور کرے
تن گیان سنی ندھ یشوع ترے
تو آیسو مان سناتھ نیرا
جل ڈوب لئے توٹیک دھرا

۳- رنج ڈوب لئے پربھو یشوع برے
تن ٹیک دھرے نرپا ترے
ست آتم ہی پربھو دان کرو
جن پریم رٹے اگھ تاپ ہرو

۱۰

پربھو میرا تارن ہارا

۱- اگھ بھار سی پتیرت ہم دھئے
آئے تور دوارا

۲- تن من پربھو توہے سونپت ہوں
تم سم راکھن ہارا
جگ سب جھوٹھے آشا تیاگے
ایک آشا تمہارا

۳- جل ڈوب لئے تب واس بھئے
آئے شرن تمہارا
من میل مور پربھو دور کرو
انتر ہوا اجیارا

۴- دھرم آتما کا اب دان کیجئے
من مور کرے ادھکارا
جڑ پریم کہے بن یسوع ناہیں
نرپاوے نستارا

۱۱

Tune: "Men of Harlech"

۱- میں مسیح کا خادم ہونگا
اپنے تئیں اسی کو دونگا
اُسکے حکم سب مانونگا
میں مسیح کا ہوں

کورس- میرے واسطے آیا میرے واسطے جیا
میرے واسطے دکھ اوٹھایا
میرے واسطے موا
میرے واسطے گاڑا گیا
میرے واسطے پھر جی اٹھا
میرے واسطے اوپر چڑھا
میرا ہے مسیح

۲- مجھ سے گناہ بھاری ہوا
ایسوں کیلئے وہ موا
لیا میں نے اُسکا جوا
میں مسیح کا ہوں

٣- میں نے بُرا بار اکیا
رنج مسیح کو پھر پھر دیا
میرا بوجھ اُسی نے لیا
میں مسیح کا ہوں

٤- میں ایمان یشوع پر لایا
اب چھٹکارا میں نے پایا
اُسکے جھنڈے تلے آیا
میں مسیح کا ہوں

١٢
Tru - hearted

١- وِرِڑھ اور لشواسی ہے راجا ہمارے
تیری کرپا سے ہم ہونگے سدا
تیرے سہارے لڑینگے برابر
آگے بڑھائینگے راج کا جھنڈا

کورس:- چپکے کون رہے
سب زور سے للکاریں
آنند سے گاویں اُسکی مہما
وِڑرھ اور لشواسی ہے راجا ہمارے
تیری کرپا سے ہم ہونگے سدا

٢- وِڑرھ اور لسواسی ہے راجا ہمارے
سدا لوں مانینگے آگیا تیری
پھر شرم کرینگے ہو آگیا کاری
آنند اور ہرش بھرے منوش بھی

٣- وِرڑھ ہیں پربھو تو لکشا ہماری
جانتا ہے کیسے ہم من کے نربل
پاپی اور کچے من تو بھی شدھکاری
پاپ سے اور نربل سے کر انکو نربل

٤- رہیں لشواسی ہم ہے پربھو یشوع
اپنے سامرتھ سے ہمکو سنبھال
من اپنے سونپتے ہیں تیرے وِرڑھ ہاتھ میں
تیرے ہی ہیں پربھو پیارے رکھوال

١٣
O love that Will not Let me go:

١- ہے پریم جو نہیں چھوڑتا ہے
میں تھکا ہوکے آتا ہوں
میں جیون دیتا پھر تجھے
کہ تیرے بھرپور سے بھر کے
وہ پورل دھنی ہو

٢- ہے جیوت جو مارگ اجالتا ہے
میں اپنا مشعال لاتا ہوں
من اپنی کرن پھیرتا ہے
کہ پاکے سورج کی جیوتی

وہ ادھک اُجالا ہو

۳- ہے سکھ جو دکھ سے کھوتا ہے
تجھ سے من بند نہ سکوں گا
میں مینہ ہی میں دھنش دیکھتا
پرتگیا پر بشواس رکھتا
کہ بھورا میگھ ہوگا

۴- ہے کروس جو سر اٹھاتا ہے
میں تجھ سے بھاگنے نہ مانگو
میں دھول میں ٹوٹا اپنا مان
اور وہاں اُگتا ہے ایکساں
جیون جو امر ہے

۱۴

Jesus, Tender Shepherd, Hear me

۱- پیارے چوپان سن تو میری
چھوٹی بھیڑ کو برکت دے
پاس رہ تو ہے رات اندھیری
بھور تک میری خبر لے

۲- تو ہی ہوا رکھوال میرا
پالا پوسا ہے دن بھر
دھنیہ یاد میں مانوں تیرا
سانجھ کی بنتی کر ہن کر

۳- بھول چوک میری سب مٹا دے
گھر کے لوگ کی رکچھا کر
جب میں مروں تب پہنچا دے
مجھے اپنے سورگیہ گھر

۱۵

Jesus Bids us Shine

۱- یسوع کہتا ہے کہ چمکاؤ نور
جیسے نور چراغ کا رات کو پہنچے دور
ویسے دنیا میں ہم چمکتے ہیں
اپنی اپنی جگہ تم بھی اور میں

۲- میرے لئے چمکو ہے اُسکا فرمان
ویسی ہو گر روشنی یسوع لیگا جان
دیکھتا ہے آسمان سے کیسے روشن ہیں
اپنی اپنی جگہ تم بھی اور میں

۳- پس چمکتے رہو ہے اُسکی بات
پھیلی ہوئی دنیا میں اندھیری رات
رنج اور دکھ اور گناہ اب چھائے ہیں
جگہ جگہ چمکیں تم بھی اور میں

16

Hushed Was the Evening Hymn.

۱- بند ہوا شام کا گیت
خاموش خدا کا گھر
اور دھیا جلتا تھا چراغ
مکان اندر۔
کہ لو! آواز خداوند کی
خاموشی میں سنائی دی

۲- سورہا عیلی جب
حافظِ پاک مکان
تب چھوٹا سموئیل جاگتا تھا
ہو نگہبان -
جو بڈھے سے بات چھپی تھی
سو لڑکے کو فاش ہو رہی

۳- خدایا مجھے بخش
کہ سموئیل کا سا کان
میں رکھوں چوکس و بیدار
آواز پہچان
کہ میں بھی بولوں رب فرما
ہے سنتا بندہ دل لگا

۴- دل بھی عنایت کر
کہ بنے تیرا گھر
اور میں بھی تیرے گھر میں ہوں
عمر بھر۔
نت تیرے خدمت میں ہوشیار
حلیم مستعد تابعدار

17

B. C. H. 166 Theodora
9. S.

Rest of the weary
joy of the sad.

۱- مکت اور مکت کا ہے تو چین
آشنا فراس کا جوت دن اور رین
گھر تو بے گھر کا لڑتو نکا جیت.
جو کھم میں آسرا اودھار ک اور میت

۲- تیری گود ٹیک کر کروں گا پریم
مرتوں کی شانتی جیتو نکا نیم
چلتوں کا راج مارگ نیونکا پریت
شدھونکا سانس تو اودھارک اور میت

۴ پاؤں پھسل جاگے جب ہاتھ میرا تھام
کشٹ دکھ اور کلیش میں دے تو بشرام
ٹھنڈ میں تو دھوپ ہے
دھوپ میں تو سیت
پیارا اور پریتم اودھارک اور میت

۴۔ نام تیرا لوں گا پربھو مہان
سیکھ بھی مانونگا کر [illegible]
دھنیاد اور استوتی آنند کا گیت
تیرا گاؤنگا اُدھارک اور میت

۱۸

Break Thou the Bread of Life.

۱۔ تونے سمندر پار
روٹی بانٹی
حیات کی غذا بانٹ
خاطر میرے
ڈھونڈوں تجھ خدا کو
پڑھ کے پیغام
روح میری ہانپتی ہے
زندہ کلام

۲۔ تو زندہ روٹی ہے
میرے لئے
کلامِ پاک تعلیم
حیات جو دے
بخشندے کہ کھا کے جیون
تجھ ساتھ خدا
تو ہی محبت ہے
حق کو سمجھا

۳۔ بخش اپنا روحِ پاک
اِس آن مجھے
آنکھ میری روح کی کھول
اور دیکھنے دے
کتاب میں ظاہر کر
حق موجود
تمام اس میں جانوں میں
خداوند خود

۴۔ تونے اُس روٹی کو
مبارک کی
غذائے روح پرورش
برکت الٰہی
تب ڈر اور شبہہ کا
ہوگا انجام
تجھ ہی میں پاؤنگا
کامل آرام

١٩

۱- میں پیاسا ہوں جل کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
امرت جل میں دیونگا
مکتی میں دیوُں گا

۲- میں بھوکھا ہوں بھوجن کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
بھوجن میں دیوُں گا
مکتی میں دیوُں گا

۳- میں تھکا ہوں بسرام کہاں پاؤں
یسو [illegible] میرے پاس آؤ
بسرام میں دیوُں گا
مکتی میں دیونگا

۴- میں پاپی ہوں معافی کہاں پاؤنگا
یسوع نے کہا میرے پاس آؤ
معافی میں دیوُں گا
مکتی میں دیوُں گا

٢٠

6, 5, 12 Lines.

۱- کون مسیح کے واسطے
خدمت کرے گا
کون مسیح کی طرف
شاگرد لائیگا
عیش وعشرت چھوڑ کے
کون مسیح کے سنگ
دشمنوں کے سامنے
کرے گا خوب جنگ

کون [illegible] تیری آواز سنکے
تیرے فضل سے
ہم ہیں تیری طرف
مسیح ہمیں لے

۲- نہ انعام کے واسطے
واسطے نہ آرام
اوسکے پیرو ہوتے
کرتے اوسکا کام

اوسکے پریم کے زور سے
جسنے جان بھی دی
اوسکو ہنجی مالک
مانتے ہم صحیح

۳- گر سخت ہو لڑائی
دشمن زبردست
تا ہم اوسکے پیرو
کھاتے نہ شکست
اوسکے جھنڈے تلے
جتنے لڑینگے
فتحمند ہمیشہ
ضرور ہونگے

۴- لڑنے کو بلاتے
اپنے دیس سے دور
خدا مسیح اوپر
ہمت سے بھرپور
ایسے ہی ہم ہوئیں
کبھی نہیں سست
اوسکی شاہی خدمت
کرنے میں ہوں چست

کورس:- ایسا ہمیں بنا
اپنے فضل سے
یسوع ہمیں بنا
ابد تک اپنے

۲۱

اورکسی بات کی بڑائی نہ کریں
یسوع مسیح کے کروس کو چھوڑ

۱- کھرشٹ کے کروس پر چڑھایا گیا
توبھی میں ابتک جیتا ہوں

۲- میں تو نہیں پر یسوع مسیح
وہی مجھ میں جیتا ہے

۳- وہ مردوں سے اٹھایا گیا
تاکہ میں دھرمی ٹھہرونگا

۴- جب میں پاپی ہو رہا تھا
کھرشٹ میرے لئے مرگیا

۵- یسوع مسیح شریر میں آیا
پاپ کے ڈنڈ کی آگیا دی

۶- پاپ کیلئے مردہ ہوئے
ایشور کیلئے میں جیوں گا

۷- اوس کے سنگ میں دکھ اٹھاؤ
تو مہما بھی پاؤنگا-

۸- یسوع نے آپکو خوش نہیں کیا
ڈشٹوں کی نندا سہ لیا

۹- اورکسی بات کو ہم نہ جانیں
مارے گئے کھرشٹ کو چھوڑ

۱۰- دام دے کھرشٹ نے ہمیں مول لیا
تو اوسکی مہما پرگٹ کر

۲۲

موہی توہی لاگے کیسے چھوٹے
جیسے کمل پر جل باسا
ایسے تم صاحب ہم داسا
جیسے چکور تکت نیو چندا
ایسے تم صاحب ہم داسا
موہی توہی آدی انت بنا کی
اب کیسے لگن دورا کی
کہیں بندہ ہمرا من لاگا
جیسے سیتا سیدھ سمائی

۲۳

۱- سادھ سنگت پیتم
وہاں چل جائے
۲- بھاؤ بھگتی اور پرتیش
تہاں سے پائے
۳- سنگت ہی ہلی جائے
نہ چرچا نام کی
۴- دلہا بنا برات
کہو کس کام کی
۵- دبدھا کو کر دور
پیتم کو دھیائے
۶- آن دیو کی سیو
ناچت نگائے

۷- آن دیو کی سیو
بھلی نہیں ہے جیو کو
۸- کہیں بندہ بچار
نہ پاوے پیو کو

۲۴

ہمارے من میں یسوع جی
بیج تو بویا ایسا
۱- بونیوالا گھر سے نکلا جھولی میں تو بیج ہیں جی
چار دنطرف بیج بکھیرا ادھو ملیگا کیسا
۲- بیٹا جائے آر پار کھیت کا دھرتی تو ہے
سوکھی جی۔
کوتے آنے چگ چگ لیتے ادھو ملیگا
کیسا۔
۳- کنکر پتھر بہت ہیں دھرے مٹی پانی
کم ہیں جی۔
دھوپ تو نکلی پودھ جل جاتے
ادھو ملے گا کیسا۔
۴- جنگل کانٹے بہت ہیں کھڑے گیہوں
سنگ اگ جاتے جی
جنگل بڑھتا گیہوں دباتا ادھو ملیگا
کیسا۔
۵- چوکھی زمین ہے پھل جٹ گیا صاف اور نم
ٹھیک ہے جی۔
تیس ساٹھ سو گنا پھل کو لاتی ادھو ملیگا کیسا

۶- من ہمارا جو کہی زمین سا صاف اور نرم
ٹھیک کر ہی۔
بیج جو بوئے پھل جو لائیں دھو لیگا
کیا۔

۲۵

۱- جیوت سمجھے جیوت بوجھے
جیوت مکتی نواسا
۲- جیوت کرم کی پھانس نہ کاٹے
موئے مکتی کیا آسا
۳- تن چھوٹے جیو ملن کہت ہے
سو سب جھوٹی آسا
۴- ابھی ملا سو تبھی ملیگا
نہیں تو جمپور باسا
۵- ست گہے ست گرو کو چینہے
ست نام بشواسا
۶- کہیں داسی سادھن ہنکاری
ہم سادھن کے داسا

۲۶

۱- پورب ڈھونڈھا پچھم ڈھونڈھا
ڈھونڈھ پھرا جگ سارا

خویش کُتُب کوئی کام نہ آوے
مطلب کا سنسارا
یسوع مسیح جب آیا
اُس تیں ہوا نستارا
۲- قرآن پران سب ہی پڑھ دیکھا
کہیں نہیں ملت سہارا
دھرم پستک پڑھ کر راہ جو پایا
کھوج لیو جگ سارا
۳- بھولے جان تم کاہے بھرت ہو
آئے پڑ وست دوارا
واہی یسوع کا میں تیں جیوں
جاتیں ہیں آدھارا
۴- پاپن بھاری ناؤ ہماری
ڈوبت ہے منجھی دھارا
وا بن اب کچھ بن نہ پڑت ہے
لاکھ جتن کرے ہارا
۵ ارے من ست داسی تو بھوجیگا
ستیا سنس گزارا

۲۷

۱- عزیزو کریں پیار خدا پیار ہے
اور صرف خدا ہی میں پیار کامل ہے
۲- عزیزو کریں پیار کہ پیار ہے نور
اور پیار نہ کرنے سے ہے روشنی دور
۳- عزیزو کریں پیار پیار ہے آرام
اور پیار نہ کرنے سے ہے رنج تمام
۴- عزیزو کریں پیار صرف پیار ہی سے
اوس پیارے باپ کے پاس ہم رہ سکتے

۲۸

۱- خدا نے محبت کو کیونکر دکھایا
کہ یسوع کے ذریعے جہان کو بچایا
۲- حضرت مریم سے پیدا ہو کے وہ آیا
اور نوہرے میں پڑا گڈریوں نے پایا
۳- چھوٹوں میں چھوٹا بنکے وہ آیا
اپنے ہی ہاتھوں سے کام کر کے کھایا
۴- محنت کو چھوڑ کے پیغام کو سنایا
الٰہی بادشاہت کو آتے فرمایا
۵- ہر صورت کے دکھ و تکلیف کو ہٹایا
ایک جنم کے اندھے کو بینا بنایا
۶- ایک بیوہ کے لڑکے کو موت سے
جلایا
بدکاروں کو پانچ روٹی ہی سے
کھلایا
۷- بدکاروں کو گناہ کی راہ سے
پھرایا
نجات کا اپنے کو راستہ بتایا
۸- صلیب پر ہمارے عوض دکھ کو
اٹھایا
جان کو قربان کر کے ہمکو بچایا
۹- تیسرے دن قبر سے زندہ
وہ آیا
آسمان پر گواہوں کے
سامنے چڑھ گیا
۱۰- خدا نے اس یسوع کو تخت
پر بٹھایا
کیا تم نے اس یسوع پر دل لگایا